ساؤتھ ایشین ریسرچ اینڈ ریسورس سنٹر کی کتب کی توضیحی فہرست

(حصہ اُردو شاعری)

(BIBLOGRAPHY OF POETRY BOOKS IN THE LIBRARY OF SOUTH ASIAN RESEARCH & RESOURCE CENTER ISLAMABAD)

مقالہ برائے ایم۔ایس۔اردو

مقالہ نگار:

سکینہ صدیق

رجسٹریشن نمبر: 98/FLL/MS/UR/S-13

نگران مقالہ

ڈاکٹر صباحت مشتاق

شعبۂ اردو

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

International Islamic University
CENTRAL LIBRARY
Islamabad

Accession No TH-17748

ACCEPTANCE BY THE VIVA VOCE COMMITTEE

Name of the Student: ***Sakina Siddique***

Title of the Thesis: "ساؤتھ ایشین ریسرچ اینڈ ریسورس سینٹر کی کتب کی توضیحی فہرست (حصہ شاعری)"

Registration No: ***98-FLL/MSUrdu/S13***

Accepted by the Department of Urdu, Faculty of language & Literature, International Islamic University, Islamabad in partial fulfillment of the requirements for the Master of Philosophy degree in Urdu.

VIVA VOCE COMMITTEE

External Examiner: **Dr. Abid Sial** Assistant Professor, NUML, Islamabad	***Internal Examiner:*** **Dr. Saira Batool** Assistant Professor Department of Urdu (Female), IIUI

Supervisor:
Dr. Sabahat Mushtaq
Assistant Professor
Department of Urdu (Male), IIUI

****

Chairperson
Department of Urdu

Dean
Faculty of Language & Literature

MS
891.439101
س ک س

اردو ادب - شاعری - توضیحی کتابیات

پیش لفظ

رب تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر کہ جس نے مجھے ایم۔ایس اردو کا تحقیقی مقالہ لکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔کسی بھی تحقیقی کام میں مشکل ترین مرحلہ موضوع کے انتخاب کا ہوتا ہے جس میں میری رہنمائی صدر شعبہ اردو ڈاکٹر نجیبہ عارف صاحبہ نے کی۔میرا موضوع چونکہ توضیحی فہرست بنانا تھا جو ادارے کے سربراہ کی مدد اور تعاون کے بغیر ناممکن تھا۔اس لیے میں احمد سلیم صاحب اور ڈاکٹر حمیرا اشفاق کی تہہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے ہر ممکن میری رہنمائی کی۔میں اپنی نگران ڈاکٹر صباحت مشتاق کی بہت شکرگزار ہوں جنہوں نے تحقیقی کام میں ایک نابلد بچے کی طرح مجھے کر چلنا سکھایا،اور قدم قدم پر میری رہنمائی کی۔میں اپنے شعبے کے تمام اساتذہ کرام کی احسان مند ہوں جنہوں نے مجھے اپنے قیمتی وقت اور مشوروں سے نوازا،اس کے علاوہ میں اپنی جامعہ اور شعبہءاردو کے لیے دعا گو ہوں کہ وہ ہمیشہ ترقی کی بلندیوں سے ہم کنارہ رہے جس نے کتاب کے ساتھ میرا رشتہ استوار کیا۔

میں اپنے گھر والوں اور دوستوں کی بھی ممنون ہوں جنہوں نے مجھے گھر سے باہر رہ کر تعلیمی شوق کو پورا کرنے کی اجازت دی ان کی محبتوں اور نوازشوں نے حصول علم میں میری مدد کی۔

سکینہ صدیق

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد

INTERNATIONAL ISLAMIC UNIVERSITY ISLAMABAD

تصدیق نامہ

تصدیق کی جاتی ہے کہ سکینہ صدیق رجسٹریشن نمبر: 98/FLL/MS/UR/S-13 نے اپنا تحقیقی مقالہ بعنوان ''ساؤتھ ایشین ریسرچ اینڈ ریسورس سنٹر کی کتب کی توضیحی فہرست (حصہ شاعری)'' برائے ایم۔ ایس اردو میری نگرانی میں مکمل کیا ہے۔ میں تصدیق کرتی ہوں کہ اس موضوع پر اس سے پہلے کہیں کام نہیں ہوا اور یہ کام سرقے سے پاک ہے۔

ڈاکٹر صباحت مشتاق

شعبہ اردو

بین الاقوامی اسلام یونیورسٹی اسلام آباد

549613

Rupees 30 — ۳۰ روپیہ

(بیان حلفی)

منکہ مسماۃ سکینہ صدیق دختر محمد صدیق رجسٹریشن نمبر 213/FLL/MS URDU حلفاً بیان کرتی ہوں کہ مقالہ میں جملہ مواد اصل حوالہ جات سے درج کیے گئے ہیں۔ اور ہر مقام سرقہ سے پاک ہے۔

المحلف سکینہ

سکینہ صدیق دختر محمد صدیق۔

شناختی کارڈ نمبر۔ 36401-6394210-2

المرقوم 30 جنوری 2017

ATTESTED

30-1-17

بسم الله الرحمن الرحيم

مقدمہ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ ان ہی نعمتوں میں سے ایک اہم ترین نعمت علم ہے۔ لیکن انسان اپنے حاصل کیے ہوئے علم سے کافی عرصہ تک مستفید نہ ہو سکا، کیونکہ وہ فن تحریر سے آگاہ نہ تھا۔ اسی لیے انسان کا حاصل کیا ہوا علم اس کے ساتھ ہی دفن ہو جاتا تھا۔ اس نے مکمل طور پر پڑھنا لکھنا تقریباً ۳۵۰۰ قبل مسیح میں سیکھا اس کا ثبوت وادی سندھ سے ملنے والی مہریں ہیں [1] اس کے بعد انسان نے مختلف چیزوں پر اپنے خیالات اور علم کو تحریر کیا۔ جن میں پیپائرس، پتھر اور مٹی کی تختیاں مشہور ہیں۔ مصر میں پیپائرس اور عراق میں مٹی کی تختیاں استعمال ہوتی تھیں۔ پیپائرس قدیم کاغذ کی ایک قسم ہے جو دریائے نیل کے کنارے پائے جانے والے ایک درخت کے گودے سے بنتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خطوط بھی اسی کاغذ پر لکھے ہوئے ملے ہیں۔ [2] پیپائرس پر لکھی ہوئی تحریریں قدیم ہونے کے ساتھ ساتھ فراعین کے عہد اور ذاتی زندگی کی معلومات پر مشتمل ہوتی تھیں۔ اس طرح زمانہ قدیم سے لے کر آج تک انسان نے مختلف طریقوں سے علم حاصل کیا اور دوسروں تک پہنچایا۔ دوسروں تک علم کو منتقل کرنے کا بہترین ذریعہ کتاب ہے۔ کتاب ہی کو رب کائنات نے اپنے احکامات محفوظ کرنے کا شرف بخشا۔ ''کتاب'' عربی زبان کا لفظ اور کتب اس کی جمع ہے۔[3] کتاب کے لغوی معنی صحیفہ، جلد، مجلّہ، فرد یا رجسٹر کے ہیں۔ اصطلاحی معنوں میں لکھے یا چھپے ہوئے کاغذوں کے مجموعے کو کتاب کہتے ہیں۔[4] یونیسکو کے معیار کے مطابق ۴۹ یا اس سے زیادہ صفحات پر مشتمل مطبوعہ مواد جس کا ایک عنوان اور مجلّہ ہو، کتاب کہلاتی ہے۔[5] کتاب کی ترقی میں چھاپہ خانے کا بہت بڑا ہاتھ ہے۔ کاغذ کی ایجاد ۱۰۵ء میں تسائی آلن (Tasi Lun) نامی شخص نے کی جبکہ چھاپہ خانہ جرمنی کے گاٹن برگ نے ۸۶۸ء میں دریافت کیا۔[6] چھاپہ خانے کا پہلا کارخانہ ۱۶۷۰ء میں فبریانوں (Fabriano) کے نام سے اٹلی میں قائم ہوا۔[7] اس کے بعد کتاب کی دنیا میں انقلاب برپا ہو گیا۔ ان چھاپہ خانوں میں آنے والی کتابوں کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا :

۱۔ عام کتب : عام کتب میں موضوع کی کوئی پابندی نہیں ہوتی۔ یہ کسی بھی موضوع پر ہو سکتی ہیں۔

۲۔ نصابی کتب :۔ نصابی کتب وہ ہوتی ہیں، جو سکول، کالج اور یونی ورسٹی میں نصاب کے طور پر پڑھی جاتی ہیں۔ ان کا سیلبس کسی بورڈ، یونیورسٹی یا حکومتی ادارے سے منظور شدہ ہوتا ہے۔ اس کو ماہرین تعلیم بچے کی عمر، معاشی، معاشرتی اور مذہبی ضروریات کے مطابق مرتب دیتے ہیں۔

۳۔ حوالہ جاتی کتب۔حوالہ جاتی کتب وہ کتب ہیں جو لفظ کی تشریح یا کسی تاریخی واقعے کی حقیقت سے آشنا کرتی ہیں۔ان کتب میں ڈکشنری،لغت،اور انسائیکلو پیڈیا شامل ہیں۔یہ صرف ضرورت کے تحت ہی پڑھی جاتی ہیں۔

کتابوں کی زیادہ اشاعت لائبریری کے قیام کا موجب بنی۔وہ جگہ جہاں پر کتابوں کو محفوظ کیا جاتا ہے کتب خانہ یا لائبریری کہلاتی ہے۔عام طور پر لائبریری کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ کاغذ کی ایجاد سے پہلے بھی لائبریری کا وجود پایا جاتا تھا۔اس وقت کھجور کے پتوں، جانوروں کی کھالوں، ہڈیوں، مٹی کی تختیوں اور پیپائرس کو لکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا اور ان تحریر شدہ اشیاء کو جہاں پہ محفوظ کیا جاتا تھا وہ جگہ کتب خانہ یا لائبریری کے نام سے جانی پہچانی جاتی تھی ،یوں کتب خانے کی تاریخ نوع انسان کی تہذیب کی طرح قدیم نظر آتی ہے لفظ لائبریری Library لاطینی زبان کے لفظ Librara سے ماخوذ ہے۔جس کے معنی درختوں کی چھال اور گودے کے ہیں، یہی چھال اور گودا زمانہ قدیم میں ذریعہ تحریر بنا اس لیے ''لبرا'' سے اصطلاح لائبریری لی گئی۔ ۸

آکسفورڈ انگلش ڈکشنری کے مطابق:۔

''کتب خانہ اس جگہ کو کہتے ہیں، جہاں کتابیں برائے مطالعہ و تحقیق اور حوالہ کے لیے موجود ہوں''۔ ۹

الحاج محمد شفیع نے کتب خانہ کی تعریف یوں کی:۔

''کتابوں اور اس قسم کے دیگر مواد کا منظم مجموعہ جو غرض مطالعہ یا حوالہ استعمال ہو کتب خانہ کہلاتا ہے۔'' ۱۰

زمانہ قدیم میں کتب خانوں کا استعمال محدود تھا صرف بادشاہ اور روساء ہی کتب خانوں کو استعمال کرتے تھے۔ کتابوں کو زنجیروں سے باندھ کر رکھا جاتا تھا، اس لیے عام آدمی کی رسائی سے دور تھیں ۱۱ کتب خانہ آشور بنی پال

نینوا کے مقام پر سب سے قدیم اور پہلا کتب خانہ تھا۔اس کا ثبوت نینوا کے بادشاہ ''آشور بنی پال'' کے محل سے ملنے والی مٹی کی تختیاں ہیں جن پر خط میخی سے کوئی عبارت تحریر ہے اور آج بھی برٹش میوزیم کی زینت ہیں۔۱۲ زمانہ قدیم کے علمی مرکزوں میں یونان، مصر، روم، بابل اور چین میں مٹی کی تختوں، پیپرس، چرمی کاغذوں پر مشتمل کتابیں کتب خانوں میں موجود تھی مگر مسلمانوں نے کتب خانے کے استعمال میں نئی طرز کا آغاز کیا، جس کے تحت کتابوں سے مستفید ہونا کسی خاص گروہ یا طبقے تک محدود نہ تھا، بلکہ ہر خاص و عام کی کتب خانے تک رسائی ممکن تھی۔

مدنیہ منورہ اسلامی دنیا میں علم کا پہلا مرکز اور مسجد کتب خانے کے طور پر استعمال ہوتی تھی۔اس کے بعد کوفہ، بصرہ، دمشق، بغداد، قاہرہ، شیراز، نیشاپور، سمرقند، بخارا، غزنی، دہلی اور لاہور علم کی اس روشنی کو پھیلانے میں پیش پیش تھے۔ اس وقت ہر مسجد کو مدرسے اور کتب خانے کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔باقاعدہ اسلامی کتب خانے کی بنیاد بنی امیہ کے دور میں پڑی لیکن سب سے زیادہ ترقی عباسی دور میں ہوئی۔مسلمانوں کی علم دوستی کا اندازیوں لگایا جاسکتا ہے کہ خلیفہ ہارون رشید نے اپنے علمی اور ادبی ذوق کی تشفی کے لیے ایک عوامی کتب خانہ بیت الحکمت قائم کیا۔اس کی ترقی میں اس کے بیٹے مامون رشید کی محنت اور کاوش بھی شامل تھی۔بقول جراحی زیدان:۔

''مامون الرشید نے تراجم کروانے میں اتنی سخاوت دکھائی کہ جس قدر کوئی ترجمہ کر کے لاتا اُس کے برابر سونا دیتا اور اپنی مہر ثبت کرتا۔'' ۱۳

اس ہی کتب خانے کے بارے میں مشہور ہے کہ یہاں پر کام کرنے والے ملازمین کی تعداد تقریباً ڈیڑھ سو تھی، اوران کو تنخواہ میں سونا تول کر دیا جاتا تھا۔اس کے بعد کتب خانے کا وجود لازمی قرار اور ہر جگہ کتب خانے قیام ہونے لگے۔ان کتب خانوں کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔تعلیمی کتب خانے ۲۔ذاتی کتب خانے ۳۔قومی کتب خانے ۴۔عوامی کتب خانے

۵۔خصوصی کتب خانے

تعلیمی کتب خانوں میں سکول، کالج، یونی ورسٹی اوراس سے متعلق ادارے شامل ہیں۔ذاتی کتب خانے کسی ایک شخص کی کاوش کا نتیجہ ہوتے ہیں۔قومی کتب خانے کسی قوم کے افراد کے قائم کرنے کے بعد قومی سطح پر چلائے جاتے ہیں۔کسی ملک کے اندر طبع ہونے والی ہر کتاب، رسائل وجرائد کے دو نسخے بغیر معاوضے کے جمع کروانا لازمی ہوتا ہے۔اس قانون کو حصول فراہمی کا قانون (Legal deposit oridence) کہا جاتا ہے۔خصوصی کتب خانوں میں سرکاری شعبے یعنی سائنسی و تحقیقی اداروں کے ساتھ ساتھ، جیل، ہسپتال، بنک، زراعت، کامرس، قانون، اور فیکٹریوں کے کتب خانے شامل ہیں۔اسی حوالے سے دنیا کے چند قدیم اور معروف کتب خانے مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔کتب خانہ آشور بنی پال:

آشور بنی پال عراق کا حکمران تھا اور اس وقت عراق کا دارالحکومت نینوا تھا۔اس دور میں شاہی عبادت خانوں میں درس گاہ کے ساتھ کتب خانے کا وجود لازمی پایا جاتا تھا۔کتب خانہ آشور بنی پال اسی مد میں بنایا گیا تھا۔اس کتب خانے

کا کیٹلاگ ''جامع الفہرس'' کے نام سے ترتیب دیا گیا۔اس کتب خانے کی کچھ تحریریں آج بھی مٹی کی تختیوں پر کندا برٹش میوزیم میں پائی جاتی ہیں جو کہ اس کے دنیا میں ہونے کا ثبوت دیتی ہیں۔[۱۴]

۲۔اسکندریہ لائبریری مصر:

قدیم دور میں یونان مصر کا حصہ تھا،ایتھنز اور اسپاٹا یونان کی اہم ترین قومیں تھیں۔اس دور میں مصر میں کتب خانہ اسکندریہ اور یونان میں پرگامم (Pergamum) کے مقام پر ایک کتب خانے کا کوئی ثانی نہ تھا۔اسکندریہ لائبریری کی کتابوں کی تقسیم (موضوع وار درجہ بندی) ارسطو نے اور کیٹلاگ بنانے کے فرائض کیلی مارکس نے سرانجام دیئے۔اس لائبریری میں پیپرس پر لکھی گئی دو لاکھ ستر ہزار کتب موجود تھیں۔اس کتب خانے میں کتابیں رکھنے کے خول سونے کے بنے ہوئے تھے ان خولوں میں زیادہ قیمتی اور مستند کتابیں رکھی جاتی تھیں۔[۱۵] یہ لائبریری اپنے دور میں دنیا کے سات عجوبوں میں سے ایک عجوبہ تھی جسے ۴۸ ق۔م میں جولیس سیزر نے آگ لگادی۔لیکن اس کے بعد بھی اس لائبریری کا وجود کسی نہ کسی شکل میں موجود رہا،اور ۲۰۰۲ء میں دوسو بیس ملین ڈالر کی خطیر لاگت سے اس کے لیے نئی عمارت بنائی گئی۔[۱۶]

۳۔نیشنل لائبریری آف فرانس:

یہ لائبریری یورپ کی قدیم ترین اور بڑی لائبریری ہے۔انقلاب فرانس سے پہلے اس کو رائل لائبریری کہا جاتا تھا۔اس کی ابتدا کے بارے میں وثوق کے ساتھ کوئی شہادت نہیں ملتی البتہ یہ لوئیس یازدہم (Louis xi) کے دورحکومت کی ہے،جس کا دورانیہ تقریبا (۱۴۸۰۔۱۴۶۱) تک کا تھا۔اس لائبریری میں پائے جانے والی کتب اور دیگر اشیاء کی تفصیل یوں ہے:

۱۔ کتابیں	۹۵لاکھ	۴۔ فوٹوگراف	۱۵ ملین
۲۔رسائل وجرائد	۳لاکھ	۵۔ مخطوطات	۳لاکھ پچاس ہزار
۳۔نقشہ جات	۷لاکھ	۶۔ پرانے سکے	دس ہزار

اس کے علاوہ ویڈیو اور پرفارمنگ آرٹس کے تیس لاکھ نمونے شامل ہیں۔پیرس کی بہت سی لائبریریاں انتظامی اعتبار سے اس لائبریری کے ماتحت کام کرتی ہیں۔[۱۷] اس کے علاوہ قومی کتب خانہ ملک کی اہم لائبریریوں کے ''یونین کیٹلاگ'' کی اشاعت کرتا ہے۔[۱۸]

۴۔ہارورڈیونی ورسٹی لائبریری (کیمبرج):

یہ لائبریری جس شہر میں قائم ہوئی اس کا پرانا نام نیوٹاؤن تھا مگر بعد میں انگلستان کے شہر کیمبرج کی مناسبت سے اس جگہ کا نام کیمبرج رکھ دیا گیا۔ [۱۹] یہ امریکہ کی سب سے بڑی اور دنیا کی قدیم ترین لائبریری ہے۔ یہ لائبریری ۱۶۳۸ء میں بنی، اس لائبریری کے لیے جان ہارورڈ نے اپنی آدھی جائیداد اور چارسو کتب عطیہ کیں تھیں، اسی لیے اس کا نام ہارورڈ کے نام سے رکھا گیا۔ ۱۸۴۱ء میں لائبریری کو گور ہال (یو۔ایس۔اے) منتقل کیا گیا۔ ۱۹۴۹ء میں لارڈ ماؤنٹ انڈر گریجویٹ لائبریری کو ہارورڈ یونی ورسٹی کی لائبریری میں ملا دیا گیا، بعد میں پیوسی لائبریری بھی اس کا حصہ بنی۔ ان لائبریریوں کو ایک ٹنل کے ذریعے ایک دوسرے سے منسلک کر دیا گیا اس لائبریری کا مواد ۹۰ کے قریب برانچز میں رکھا گیا ہے صرف مرکزی ذخیرہ پرانی جگہ پر ہے۔ [۲۰] آج کل اس میں تیرہ اشاریہ پانچ ملین کتب موجود ہیں۔ [۲۱]

۵۔انڈیا آفس لائبریری:

اس لائبریری کا قیام ۱۷۸۹ء میں عمل میں آیا۔ لندن میں پڑھنے والے ہر محقق/قاری کا واسطہ اس لائبریری سے ضرور پڑتا ہے۔ اس کتب خانے میں انڈیا، پاکستان اور بنگلہ دیش کی اہم کتب اور مخطوطات پائے جاتے ہیں، اس لیے یہ تینوں ملک اس لائبریری پر اپنا حق جماتے ہیں۔ یہاں اردو مطبوعات کی تعداد بیس ہزار ہے باقی علمی مسودات کی تعداد سینکڑوں میں ہیں۔ ۱۹۷۴ء میں اس کتب خانے کو لندن میں منتقل کیا گیا، اور ساتھ ہی ساتھ اس لائبریری کو برٹش لائبریری میں ضم کر دیا گیا۔ یہاں پر روزانہ دس ہزار لوگ آتے ہیں۔ پاکستان کے ساتھ معاہدے کے مطابق اس کتب خانے کی فہرست کے ساتھ ہر مسودے کی کاپی بھی پاکستان بھیجی جاتی ہے۔ یہاں پر ٹیپو سلطان کا کتب خانہ اور فورٹ ولیم کالج کی کتب بھی موجود ہیں۔ برطانیہ کتب خانوں کے ملک کے نام سے مشہور ہے، یہاں پر آکسفورڈ یونی ورسٹی کا کتب خانہ، بورڈلین، کیمبرج یونی ورسٹی، اسکاوٹ لینڈ اور میری ٹائم میوزیم کے کتب خانے اس کے علاوہ ہیں۔ [۲۲]

۶۔لائبریری آف کانگریس:

امریکہ پچاس ریاستوں پر مشتمل ملک ہے اس لیے یہاں پر دنیا کی مشہور و معروف لائبریاں پائی جاتی ہیں۔ لائبریری آف کانگریس امریکہ کی قدیم ترین لائبریریوں میں شمار ہوتی ہے۔ اس لائبریری کا قیام ۱۸۰۰ء میں کانگریس کی واشنگٹن منتقلی کی صورت میں عمل میں آیا۔ اس لائبریری میں ایک سو پندرہ ملین کے قریب مختلف نوعیت کا

موادموجود ہے ۔جو کہ دنیا کی ۴۰۰ سوز بانوں اور ۳۵ رسم الخط پر مشتمل ہے۔ یہاں ہر موضوع پر کتابیں پائی جاتی ہیں۔آج کل کتابوں کی تعداد ۳۰ ملین ہے ۲۳؎ شروع میں اس لائبریری کا مقصد کانگریس کے ارکان کی علمی اور قانونی چارجوئی کرنا تھامگر آج کل یہ لائبریری قومی لائبریری کے فرائض سرانجام دے رہی ہے،جس میں اہم ترین کام پوری دنیا کا کیٹلاگ مرتب کرنا ہے۔اس لائبریری میں قارئین کو ہر طرح کی سہولتیں میسر ہیں،جن میں کیفے ٹیریا، ٹیلی فون،لفٹ اور کیفے ٹیریا میں سگریٹ نوشی کی سہولت شامل ہے۔اس لائبریری کے کیٹلاگ کا ترجمہ دنیا کی ہر زبان میں کیا گیا ہے۔۲۴؎ یہاں پر ۲۰۰۰ ملازمین کام کرتے ہیں۔اور ہر سال ۵۰۰۰۰۰ کتب کا اضافہ ہوتا ہے۔۲۵؎ اس کتب خانے میں موسیقی اور نابینا افراد کے لیے خاصا ادب موجود ہے۔

۷۔نیویارک پبلک لائبریری:

یہ لائبریری ۱۸۹۵ میں اوسٹر لائبریری ،لینوکس لائبریری اور ٹیلڈن ٹرسٹ کے تعاون سے بنائی گئی۔ ڈاکٹر جان بلینگ (Dr.John Shaw Billings) اس کے پہلے نگران تھے۔اس کی وسعت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ نیویارک میں اس لائبریری کی ۶۱ شاخیں موجود ہیں۔اس کا باقاعدہ افتتاح ۲۳ مارچ ۱۹۱۱ء میں بارہ لاکھ کتب سے ہوا۔کتب خانہ کی درجہ بندی کے لئے بلیکنس سسٹم (Billing System) اور فکسڈ آرڈر سسٹم (Fixed Order System) استعمال ہوتا ہے۔اس کے کیٹلاگ کمپیوٹرائزڈ اور کتابی دونوں صورتوں میں پائے جاتے ہیں۔۲۶؎ اس کتب خانے میں تقریباً دنیا کی ہر زبان میں چھپی ہوئی تقریباً ۴۵ ہزار کتب موجود ہیں۔۲۷؎

۸۔کتب خانہ جامعہ عثمانیہ:

یہ کتب خانہ ۱۹۱۸ء میں حیدر آباد دکن میں قائم ہوا۔اس کے ساتھ درس گاہ ''دارالعلوم'' کا کتب خانہ بھی اس میں شامل کردیا گیا۔اس کے بعد بھی کتب خانہ جامعہ عثمانیہ کومختلف اشخاص نے کتب عطیہ کیں۔جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ نواب ذوالفقار جنگ نے اپنے والد نواب سرورالملک کا کتب خانہ دیا جس میں کتابوں کی تعداد ۲۹۱۲ تھی۔

۲۔ سراکبر خان کی لائبریری جس میں ۱۴۷۵ تھی اس کتب خانے میں ضم کردی گئی۔

۳۔ نواب سالار جنگ کی موت کے بعد مغربی پاکستان کا کتب خانہ اس کا حصہ بنا،جس میں ۳۴ ہزار کتابیں تھیں

اس کتب خانے میں تقریباً پندرہ مشرقی زبانوں کی کتب پائی جاتی ہیں، جن میں، ترکی، چینی، تلگو، مرہٹی، کنٹری، ٹاس، انگریزی، جرمنی، فرانسسی اور روسی زبانیں شامل ہیں۔ اس لائبریری میں پائے جانے والے مواد کو تین حصوں تقسیم کیا گیا ہے۔ ۱۔حوالہ جاتی کتب ۲۔موضوعاتی کتب ۳۔مخطوطات شامل ہیں۔ یہاں پائی جانے والی کتب کی تعداد ڈیڑھ لاکھ ہے، جن میں سے کچھ کتب چھ سو سال قبل مسیح کی ہیں۔ اردو مخطوطات کو سر عبدالقادر سروری نے ۷۸۱ نسخوں کو مرتب کیا، جس میں قدیم ترین نسخہ نصرتی کے ''گلشن عشق کی تالیف ہے۔ ۲۸

اس کتب خانے کی اہم ترین خصوصیات میں شعبۂ دارالترجمہ تھا جس کے سربراہ مولوی عبدالحق تھے۔ اس ادارے میں ۱۵۰ مترجمین کام کرتے تھے۔ ان ماہرین نے اردو تراجم کی اصلاحات وضع کیں۔ اس شعبے میں ۶۰۸ کتابوں کے تراجم کیے گئے۔ اس شعبے کی کتب کو ایک سازش کے ذریعے جلا دیا گیا اور جو بچ گئی ان کو ردی میں بیچ دیا گیا۔ یوں اہل علم کی اہم ترین کاوش سازش کا شکار ہوئی۔ ۲۹ اس کے باوجود جامعہ عثمانیہ لائبریری کا وجود آج بھی حیدر آباد (انڈیا) میں آرٹس کالج میں موجود ہے۔

۹۔خدا بخش لائبریری پٹنہ (بہار)

اس لائبریری کو بنانے کا شوق سب سے پہلے خدا بخش کے والد (محمد بخش) کو علمی لگاؤ اور خاندانی علم وفضل کی وجہ سے پیدا ہوا۔ محمد بخش کی زندگی تک اس لائبریری میں ۴۰۰۰ کتابیں موجود تھیں باپ سے یہ شوق بیٹے میں منتقل ہوا۔ باپ نے اپنی زندگی میں جس کام کا آغاز کیا تھا بیٹے نے ان کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ بیٹے نے اپنی ساری دولت اس لائبریری پر خرچ کر دی یہاں تک کہ وہ مقروض ہوگیا۔ گورنمنٹ آف بنگال نے ۸۰۰۰ ہزار روپے بطور امداد دیئے خدا بخش نے اسے اورینٹل پبلک لائبریری کا نام دینا چاہا مگر عوام نے اس کی خدمات کے صلے میں گورنمنٹ کے دیئے ہوئے نام کی بجائے ''خدا بخش لائبریری'' کو رواج دیا۔ ۱۸۹۱ء میں گورنمنٹ آف بنگال نے اس لائبریری کو عوام کے لیے کھول دیا آزادی کے بعد ڈاکٹر سوہنی Dr.Sohoni نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیا کہ کتابیں کہیں گم نہ ہو جائیں۔ ۱۹۶۹ء میں گورنمنٹ آف انڈیا نے اس لائبریری کو قومی ورثے کا درجہ دیا۔ خدا بخش کو اس خدمات کی بناء پر اسی لائبریری کے احاطے میں دفن کیا گیا، اور اس کی وجہ سے ہی شہرت دوائم حاصل کی۔ ۳۰

بہار لائبریری پٹنہ کا قیام مشرقی کتب کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں۔ یہ کتب خانہ مشرقی علوم اور مخطوطوں کے لیے پورے ایشیا میں شہرت دوام حاصل کر چکا ہے۔ اس کو ''پٹنہ'' اور ''اورینٹل'' دونوں ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس کتب خانے میں بہت نادر کتب موجود ہیں جن میں نور جہاں کا ''قرآن پاک''، ''دیوان حافظ'' کا وہ خاص

نسخہ بھی پایا جاتا ہے جس سے اورنگ زیب فال نکالا کرتا تھا، شہزادہ داراشکوہ کی کتاب ''حکیم زہری'' کی کتاب علم طب موجود ہیں۔ اس کتب خانے میں مخطوطات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

۱۔عربی مخطوطات ۵۷۹۸	۱۔عربی مطبوعات ۴۰۶۷	۴۔انگریزی مطبوعات ۸۰۰۰
۲۔ فارسی مخطوطات ۶۸۳۰	۲۔ فارسی مطبوعات ۴۸۵۵	
۳۔ اردومخطوطات ۱۵۰۰	۳۔ اردومطبوعات ۱۱۰۰۰	

اس طرح یہاں پر پائی جانے والی کتابوں کی تعداد لاکھوں میں ہے۔ ۱۹۷۱ء میں اس لائبریری کوعوام کے لیے کھول دیا گیا۔ ۳۱

۱۰۔ پنجاب پبلک لائبریری لاہور

پاکستان میں پنجاب پبلک لائبریری لاہور کی سب سے قدیم اور عوامی لائبریری ہے۔ اسے پنجاب کے گورنر لارڈ آ تچیسن کی ہدایت پر ۱۸۸۴ء میں نواب وزیرخان کی بارہ دری میں قائم کیا گیا۔ اس کا باقاعدہ افتتاح ۳۱ دسمبر ۱۸۸۵ء میں ہوا۔ اس لائبریری کومختلف سرکاری مقاصد کے علاوہ ڈاک کی ترسیل کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ اس لائبریری کومختلف شخصیتوں اور اداروں نے (پروفیسر عبدالقادر، محمودعلی، ڈاکٹر اظہرعلی، سید عبدالحمید، محترمہ رفعت سلطانہ اور ادارۂ نول کشور) کتابیں عطیہ کیں۔ اس لائبریری میں دولاکھ پندرہ ہزار کتابیں، آٹھ ہزار قدیم اخبارات ورسائل اور گیارہ سو عربی، فارسی، اردو، پشتو، اور سندھ زبانوں میں مخطوطات ہیں۔ اس لائبریری کے اندر ایک حصہ بچوں کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ جہاں پر بچوں کی دلچسپی کی کتابیں دستیاب ہیں۔ ۳۲

۱۱۔ دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری لاہور:

دیال سنگھ لائبریری کا قیام سردار دیال سنگھ کی وصیت کے مطابق ۱۸۹۸ء میں لاہور میں قائم ہوئی۔ ابتداء میں یہ لائبریری دیال سنگھ کے ذاتی مکان میں تھی بعد میں اس کو علیحدہ عمارت میں منتقل کیا گیا اس لائبریری کے کیٹلاگ کی درجہ بندی سردار سوہن سنگھ نے ڈیوی ڈیسمل کلاسی فیکشن (Dewey Decimal classification) کے تحت کی۔ قیام پاکستان سے پہلے اس میں تقریباً ۳۰۰۰۰ کتب تھیں۔ قیام پاکستان کے بعد ۱۹۶۴ء میں اسے متروکہ املاک بورڈ کی تحویل میں دینے کے ساتھ ساتھ عوام کے لیے کھول دیا گیا۔ ۱۹۸۳ء میں صدر ضیاء الحق نے پنجاب پبلک لائبریری کے تحت اس کو انعام الحق کی نگرانی میں دے دیا۔ اس لائبریری میں ۲۰۱۵ء تک عطیہ شدہ کتب ملا کر تقریباً ۱۴۱۴۲۴ (ایک لاکھ اکتالیس ہزار چار سو چوبیں) کتب موجود ہیں۔ اس لائبریری میں ایک حصہ بچوں کی دلچسپی کے لیے مخصوص کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ یہاں دینی

موضوعات کے علاوہ مخطوطات کی تفصیلی فہرست بھی مرتب کی گئی ہے۔ اس لائبریری میں جدید سمعی و بصری سہولتیں میسر ہیں۔ یہاں ہر سال تقریباً ۳۰ ہزار کتابوں کا اضافہ ہوتا ہے۔ لائبریری میں موجود سردار دیال سنگھ کا نصب مجسمہ اس کے بانی کی یاد دلاتا ہے۔ ۳۳

۱۲۔ سنٹرل بہاول پور لائبریری

یہ پنجاب کی قدیم ترین لائبریریوں میں ممتاز حیثیت کی حامل لائبریری ہے۔ اس لائبریری کی عمارت عوام کے عطیات (ایک لاکھ) سے تعمیر ہوئی۔ یہ سفید گنبد والی پُر اشکوہ عمارت اطالوی فن کا خوبصورت نمونہ ہے۔ عوام کے ساتھ ساتھ سابقہ امیر آف بہاول پور (سر صادق محمد عباسی) نے اٹھاسی کنال تیرہ مرلے قطعہ اراضی عطیہ کیا۔ اس کا سنگ بنیاد وائسرائے ہند سر ونس ڈینیل ارل آف ریڈنگ (Sir Vince Danid Earl of Reading) نے رکھا۔ قیام پاکستان کے بعد یہ لائبریری حکومت کی تحویل میں آ گئی اس میں کتابوں کی تعداد ایک لاکھ تھی لیکن تقسیم ہند کے موقع پر بہت سی کتب ضائع ہو گئیں اور کتابوں کی مجموعی تعداد کم ہو گئی۔ اب یہاں ۲۰۱۵ء تک یہاں اردو کی ۳۷۰۰۰، انگریزی کی ۲۶۰۰۰، عربی اور فارسی کی ۵۰۰۰ ۷ اور مخطوطات کی تعداد ۱۶۰ ہے۔ اس لائبریری میں مختلف زبانوں کے کورس بھی کروائے جاتے ہیں جن میں جرمن اور فرانسیسی زبانیں شامل ہیں۔ یہ کتب خانہ گشتی کتب کے طور پر بھی اپنی شناخت رکھتا ہے۔ ۳۴

کتابیات کی تعریف

ہر وہ چیز جس پر علم کو محفوظ کیا جا سکے خواہ وہ مطبوعہ ہو یا غیر مطبوعہ، جب مکمل کوائف کے ساتھ ایک خاص فنی حیثیت میں پایہ تکمیل پائے، کتابیات کہلاتی ہے۔ کتابیات کے لیے انگریزی لفظ ببلوگرافی استعمال ہوتا ہے۔ یہ یونانی زبان کا لفظ ہے، ''ببلو'' کے معنی ''کتاب'' اور ''گرافی'' کے معنی ''لکھنے'' کے ہیں۔ اردو زبان میں کتابیات کا لفظ کتاب سے ماخذ ہے، جس کا مطلب ہے بہت سی کتابوں کا مجموعہ ہے۔ ۳۵ اس کو ماخذات، منابع اور مصادر بھی کہتے ہیں۔ جب کہ فرہنگ آصفیہ کے مطابق کتاب اسم مونث ہے، جس کے لفظی معنی نوشتہ، نامہ، مکتوب، لکھت، پستک، پوتھی، گرنتھ، شاستر، مقالہ، نسخہ اور رسالہ ہیں ۳۶ جبکہ اصطلاحی معنوں میں کتابیات سے مراد کتابی یا غیر کتابی مواد کی وہ فہرست ہے جو ان کے ماخذ کا پتہ دے یا کتابوں کی مادی شکل و وضع کا مطالعہ ہے۔ جس سے ان کی مختلف اشاعتوں اور نسخوں کا تقابل کرنے سے ان کی تاریخ و ترسیل کا تعین کرے ۳۷ کتابوں کی ہر فہرست کتابیات نہیں ہوتی۔ ایک کتب فروش اپنی ذخیرہ کتب کی جو فہرست تیار کرتا ہے، وہ کتابیات نہیں ہے کیونکہ اس کی تیاری کا مقصد کتابوں کے مصنفین یا ان کا متن نہیں ہوتا، اور نہ ہی اسی فہرست سے کتابیات کا مقصد پورا نہیں ہوتا۔ ۳۸

آکسفورڈ انگلش ڈکشنری کے مطابق:۔

''کتابیات کی باضابطہ فہرست (مثلاً مصنف کا نام، عنوان، ایڈیشن، طباعت اور کتابوں کی تاریخی معلومات) کا نام ہے۔'' ۳۹ فائپل (Feipal) نے کتابیات کی تعریف کی یوں درجہ بندی کی ہے:

۱۔ کتابیات کتابوں سے متعلقہ معلومات کو دریافت و مرتب کرنے اور دوسروں تک منتقل کرنے کا فن ہے۔

۲۔ کتابیات ادب کا مرتب شدہ مواد ہے، جو مطلوبہ اطلاعات مہیا کرتا ہے۔

۳۔ رہنمائی کے لیے کتابی صورت اختیار کرنا جو کسی خاص شخص، جگہ، یا دور کے متعلق ہو۔ ۴۰

ڈاکٹر سلیم اختر کے مطابق:

''علمی، ادبی، تنقیدی و تحقیقی کتب/ مقالات کی تحریر میں جن کتب و جرائد سے استفادہ کیا گیا ہو۔ کتاب/ مقالہ کے اختتام پر ان کا اندراج Alphabaticaly کیا جاتا ہے۔ کتابیات لائبریری سائنس کے ذیلی شعبوں میں سے ایک ہے۔ لائبریری سائنس میں کتابیات کے اندراج کا جو طریقہ رائج ہے اس کے موجب سب سے پہلے مصنف کا نام، پھر کتاب کا نام، پھر شہر، پھر ناشر، پھر سنہ اشاعت اور آخر میں صفحات کی تعداد ہے۔ نام درج کرنے کا بھی مخصوص طریقہ ہے پہلے نام/تخلص، اس کے بعد ذات، ڈگری اور عہدہ وغیرہ جیسے

عبداللہ، ڈاکٹر، پروفیسر سید

غالب، مرزا اسداللہ خان

صرف کتابیات کے مطالعہ سے ہی کسی کتاب کے علمی مقام کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ ۴۱

غرض مطبوعہ اور غیر مطبوعہ علم کو جس چیز پر مکمل کوائف کے ساتھ ایک خاص فنی لوازمات کے ساتھ محفوظ کیا جائے کتابیات کہلاتی ہے۔ اسی لیے نود لارسن (Knud Larsern) نے کتابیات کو تحقیقی قواعد کی گرائمر (Grammar of literary investigation) قرار دیا ہے۔ ۴۲ جس میں علم کا ریکارڈ رکھتے ہوئے قاری کی مطلوبہ مواد تک رسائی کو ممکن بنایا جاتا ہے۔

کتابیات کا پس منظر

لائبریریوں میں آنے والی بے شمار کتابوں میں اپنی مطلوبہ کتاب تک رسائی کے لیے کیٹلاگ اور کتابیات کا تصور وجود میں آیا۔ جس کی ابتدا یونان کے مشہور فلسفی کیلی مارکس نے کی۔ یہ کیٹلاگ کتابوں اور مخطوطات پر مشتمل تھا، جس میں مارکس نے نظم و نثر کی کتابوں کو مصنف وار اور حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کیا۔ ہر کتاب کی مکمل کتابیات کے ساتھ ساتھ مصنف کے حالات زندگی کا بھی تذکرہ کیا، جو پینکس (pinakes) کے نام سے مشہور ہوئے۔ ۴۳؎ یوں کیلی مارکس نے با قاعدہ کیٹلاگ اور کتابیات کی راہ ہموار کی۔ بغداد میں عباسی عہد میں کتب فروشوں کے ذاتی کتب خانے ہونے کی بنا پر اسحاق ابن ندیم نے "الفہرست"، جیسی اہم کتابیات مرتب کیں۔ ۴۴؎ سولہویں صدی عیسوی کے آخر میں کونارڈ گیسو (conard Geses) نے دنیا کی اہم علمی کتابوں کی فہرست شائع کی، اور سترہویں صدی کے آخر میں توضیحی و تشریحی فہرستیں منظر عام پر آنے لگیں۔ ۴۵؎ یورپ میں سنیٹ لوئی جیکس (Saint Louis Jacques) نے سترہویں صدی عیسوی میں متعارف کروایا۔ اردو ادب میں کتابیات کا با قاعدہ آغاز حیدر آباد دکن سے مرزا سجاد بیگ کی "الفہرست" سے ہوا۔ ۴۶؎ پاکستان میں کتابیات کی با قاعدہ کوشش انجمن ترقی اردو پاکستان نے کی، اردو کتابوں پر مربوط کتابیات "قاموس اردو" کے نام سے تین جلدوں میں جاری کی۔ یہ سلسلہ ابھی جاری ہے۔ ۴۷؎ نیشنل بک کونسل نے انگریزی، اردو میں مختلف موضوعات پر متفرق کتابیات لکھی گئی۔ ۱۹۷۰ء میں اسی ادارے نے اردو کتابوں کی ڈائریکٹری شائع کی۔ پاکستان ببلوگرافیکل ورکنگ گروپ کراچی نے بھی اس کام کی پیش رفت میں اضافہ کرتے ہوئے چند فہرستیں شائع کیں۔ نظامت کتب خانہ نے پاکستانی مطبوعات کی شرح سالانہ بنیادوں پر شائع کی۔ ۴۸؎ ادارہ فروغ اردو (مقتدرہ قومی زبان) اردو کے مختلف موضوعات پر کتابوں، رسالوں اور مخطوطات کی سالانہ بنیادوں پر کتابیات مرتب کی، ۔ ۴۹؎ ہمدرد فاؤنڈیشن نے "جامع کتابیات" کی صورت میں یہ فرائض سرانجام دیئے۔ مغربی پاکستان اکیڈمی بھی اس کام میں سرگرم عمل رہی۔ اقبال اکیڈمی اور بزم اقبال نے اقبالیات پر کتابیات بنوائی۔ ۵۰؎ ڈاکٹر سید عبداللہ نے اورینٹل کالج لاہور کے "اورینٹل میگزین" کی فہرست نویسی کی داغ بیل ڈالی۔ جسے پنجاب یونی ورسٹی لاہور نے ۱۹۴۸ء میں شائع کیا۔ ان کے بعد ڈاکٹر محمد بشیر حسن اور قاضی عبدالغنی فہرست ساز کے طور پر سامنے آئے۔ مخطوطات نویسی میں مشفق خواجہ کی "جائزہ مخطوطات اردو" اور عارف نوشاہی کی "پاکستان میں مخطوطات کی فہرستیں" قابل ذکر ہیں۔ ۵۱؎ دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری میں "مرکز تحقیق" نے بھی کتابیات نویسی کا آغاز کیا، اب تک ان کی چار فہرستیں شائع ہو چکی ہیں۔ کتابیات میں ماہنامے اور مجلّے بھی قابل قدر کام سرانجام رہے

ہیں۔ماہنامہ ''اردو ریویو'' (Urdu Review) میں نئی شائع کتابوں کی کتابیات کے علاوہ کتابوں پر تبصرے بھی پیش کیے گئے ہیں۔ ڈاکٹر سیف اختر کی نگرانی میں ''نقطہء نظر'' میں نئی کتابوں کا تنقیدی جائزہ کتابیات کی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔۵۲ ڈاکٹر سلیم اختر نے اردو کی تنقیدی و تاریخ ادب کتابوں پر کتابیات مرتب کی جس میں ۱۹۴۷ء سے لے کر ۱۹۷۲ء کے درمیان پاکستان میں شائع ہونے والی کتابیں شامل ہیں۔۵۳ اس کے علاوہ شخصی کتابیات میں ڈاکٹر نسیم فاطمہ نے ڈاکٹر جمیل جالبی پر شخصی/سوانحی کتابیات مرتب کی۔کتابیات کی ضرورت واہمیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے بہت سی جامعات میں بھی کتابیات کی مختلف اقسام پر فہرستیں مرتب کروا رہی ہیں۔زیر نظر مقالہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

کتابیات کی حدود و تحدید

کتابیات کا دائرہ کار جغرافیائی حدود اور وقت کی قید سے بالاتر ہے۔یہ کسی بھی زبان،موضوع،اور علاقے میں مرتب کی جاسکتی ہیں۔ان کو ترتیب دینے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے رائج ہیں:

۱۔اسمی Authorwise ۲۔ تہجی Alphabetical ۳۔ لغتی Dictionary

4۔ تاریخی Chronological ۵۔درجہ بندی Classified 6۔موضوعی Objective

فہرست کا بنیادی مقصد مطلوبہ کتاب تک رسائی کو آسان بنانا ہے کتابیات نہ صرف مواد کی نمائندگی کرتی ہیں بلکہ مزید مطالعۂ کی راہ ہموار کرتی ہیں۔اس لیے کتابیات کسی بھی موضوع کے انتخاب میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔۵۴

کتابیات کی شاخیں:

عام طور پر کتابیات مندرجہ ذیل طریقوں سے تیار کی جاتی ہے۔

۱۔ سادہ کتابیات ۲۔شرحی کتابیات ۳۔ توضیحی کتابیات ۴۔ تجزیاتی کتابیات

۱۔سادہ کتابیات (Enumerative Biblography)

کا نام،کتاب کا نام،مقام اشاعت،ناشر،سلسلہ طباعت،صفحات)وغیرہ کو درج کیا جاتا ہے۔اس میں صرف بنیادی معلومات ہی فراہم کی جاتی ہیں۔

۲۔شرحی/اشاراتی کتابیات (Annotated Biblography)

وہ کتابیات جس میں مروجہ کتابیاتی معلومات کے ساتھ چند الفاظ یا ایک دو لائنوں میں کتاب کے موضوع اور علمی معلومات کی شرح بیان کی جاتی ہے، یہ کتاب کا وصفی بیان یا کتابیاتی اشارات بھی کہلاتے ہیں۔

۳۔توضیحی کتابیات (Descriptive Biblography)

توضیحی یا توضیح کے لیے فرہنگ آصفیہ میں اسم مونث ہے ،اس کے لغوی معنی ہیں روشن اورظاہر کرنا، شرح،تشریح،انشراح،تصریح،توجیہہ،نظیر،تعبیر،بیان،وضاحت اورعقد کشائی کے ہیں۔۵۵؎ جبکہ اصطلاحی معنوں میں اس سے مراد ایسی کتابیات جو کتاب کی مادی اورظاہری حال کو متعارف کروائے۔یعنی مصنف کا نام،کتاب کا صحیح عنوان ،تاریخ اور مقام اشاعت ناشر،اور طابع کا نام،طبعاعتی صورت،نشان صفحات،طبعاعتی کوائف،تصاویر، قیمت،نیز قدیم کتب کے لیے دیگر خصائص مثلاً کاغذ کی قسم،جلد وغیرکو اس تجزیاتی کتابیات میں شامل بحث ہے۔۵۶؎ اس میں بنیادی معلومات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ کتاب کے موضوع پر مختصر تبصرہ قلم بند کیا جاتا ہے جس سے کتاب کے موضوع میں پائے جانے والے مواد کی نشاندہی ہوتی ہے۔سجاد لاڑ نے توضیحی کتابیات کی وضاحت یوں کی ہے۔

> ”توضیحی کتابیات سے مراد ایسی کتابیات ہے جس میں کتاب کی کتابیاتی معلومات کے ساتھ ساتھ اس کے مواد کے بارے میں ایک مختصر مگر جامع تشریحی نوٹ ہوتا ہے جو موجودہ دور کے محقق کے لیے نہایت مفید ہے۔“ ۵۷؎

ایسی کتابیات مجلس ترقی اردو دہلی نے شائع کی۔

۴۔تجزیاتی کتابیات (Analytical Biblography)

اس میں بنیادی کتابیاتی معلومات کے علاوہ کتاب کی ہیئت اور کیفیت کا تفصیلی تجزیہ پیش کیا جاتا ہے۔اس میں کتاب کی ظاہری خصوصیات کی ارتقائی،تیاری کا طریقہ کار،کیفیت نامہ اور طبعاعتی کیفیت کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔اس کی دو اقسام ہیں:۔

۱۔ تشریحی کتابیات ۲۔ متنی کتابیات

تشریحی کتابیات میں اندراجات کی تشریح بیان کی جاتی ہے،ان اندراجات کاتعلق دیگر معلومات سے قائم کیا جاتا ہے۔اس کی طبعی ساخت کے ساتھ کتاب کے موضوع پر مفصل نوٹ دیا جاتا ہے۔متنی کتابیات میں اندراجات کی تفصیل کے ساتھ متن کی صحت ،معیار،اور مقام کو زیر بحث لا یاجا تا ہے۔اس میں تصنیف و تالیف ،ایڈیشن، طباعت،متن کی پیش کش،ترتیب،مضامین کے اسلوب تحریر پر تنقید شامل ہے۔

سادہ کتابیات اور توضیحی کتابیات میں فرق

سادہ کتابیات کے لیے انگریزی زبان میں لفظ Simple biblography جب کہ توضیحی کتابیات کے لیے Descriptive Biblography کا لفظ لکھا جاتا ہے۔سادہ کتابیات میں صرف اطلاعاتی معلومات (مصنف کا نام، کتاب کا نام، مقام اشاعت، ناشر، سلسلہ طباعت) کا ہی اندراج کیا جاتا ہے،جبکہ توضیحی کتابیات میں کتاب کے صفحات اور کتاب کے موضوع پر ایک مختصر پیرا گراف لکھا جاتا ہے۔جو قاری اور محقق کی درست سمت رہنمائی کرتا ہے کہ اُس کی ضرورت کے مطابق اس سے متعلقہ مواد کتاب میں موجود ہے یا نہیں۔اس سے قاری اور محقق کے وقت اور پیسہ دونوں کی بچت ہوتی ہے۔

کتابیات کے مقاصد

کتابیات کا مقصد عام طور پر محقق یا قاری کے لیے سہولت پیدا کرنا ہے۔،جو کہ ایک محقق کو اس کے تحقیقی کام میں درکار مواد کی فراہمی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ لائبریری میں موجود کتابوں،دوسرے مخطوطات اور نقشوں کی تعداد معلوم کرنے پر بھی اکساتی ہے۔یہ بہترین کتابوں کے انتخاب اور ان تک رسائی و دستیابی کہ جہاں پر دستیاب ہیں اُس جگہ کی نشان دہی کرنا بھی مقصود ہے۔اس کے اہم ترین مقاصد میں وقت اور پیسے کی بچت کرنا بھی شامل ہے۔وقت کے تقاضوں کے مطابق علمی ترقی کے رخ کا تعین کرنا اس کا اہم ترین فرض ہے۔

کتابیات کی ضرورت واہمیت

تحقیقی کاموں میں کتابیات کے کردار کو کلیدی حیثیت حاصل ہے۔تحقیقی کام کو سہل بنانے کے لیے کتابیات کی ضرورت بڑھتی جارہی ہے، کیونکہ کتابوں کے بے بہاء سمندر میں مطلوبہ مواد تک رسائی کتابیات کے بغیر ممکن نہیں۔ کتابیات ہی کی وجہ سے جدید وقدیم مطبوعات سے نہ صرف ہمیں واقفیت حاصل ہوتی ہے بلکہ اس دور کے حالات و خیالات سے بھی آگاہی حاصل ہوتی ہے۔کتابیات ہی گم شدہ کتابوں کی تعداد کا اندازہ لگانے میں معاون ثابت ہوتی

ہے۔اسی کی مدد سے ہی کسی کتاب کی شہرت اور اشاعت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔کتابیات ہی کسی کتاب کو دیکھے بغیر اس کی ظاہری ساخت اور علمی مواد کی آئینہ دار ہے۔کتابیات تحقیق کے سلسلے میں مشعل راہ کا کام دیتی ہے ان کو دیکھتے ہوئے اس بات کا علم ہوتا ہے کہ کسی موضوع پر کتنا کام ہو چکا ہے اور ابھی کتنی گنجائش ہے۔زمانہ قدیم میں کتابیات کو مرتب کرنے کے لیے کاغذ کا استعمال کیا جاتا تھا جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ناپائیدار ہوتا جاتا تھا اس لیے آج کل کتابیات کو مرتب دینے اور دیر تک محفوظ رکھنے کے لیے کمپیوٹر، مائیکروفلم، اور مائیکروسافٹ وئیر کا استعمال کیا جارہا ہے۔کتابیات کی ضرورت واہمیت کو ڈاکٹر وحید قریشی نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے:۔

> ''ایک قاری کتابیات کی مدد سے اپنے مطلب کا مال ہی تلاش نہیں کرسکتا بلکہ اسے اردو تنقید کے پورے مدّ و جزر کا اندازہ بھی ہوسکتا ہے۔اس لحاظ سے کتابیات اردو میں تنقید کے ماضی، حال اور آئندہ کا اشارہ بھی ہے اور تاریخ ادب کا طالب علم اس کی مدد سے اردو تنقید کی روایت کے مثبت اور منفی پہلوؤں سے واقف بھی ہوسکتا ہے۔''[۵۸]

ان ہی خصوصیات کی بناء پر اب پوری دُنیا میں تحقیقی کام کے لیے کتابیات کی طرف توجہ مبذول ہورہی ہے۔

کتابیات مرتب کرنے کے اُصول وضوابط

۱۔ کتابیات کو مرتب دیتے ہوئے اس کی ہیت کے مطابق ترتیب دی جائے۔اس میں صحت، موازنیت اور یکسانیت کا خیال رکھا جائے۔

۲۔ کتابیاتی معلومات کو احتیاط کے ساتھ درج کیا جائے تاکہ ضروری معلومات چھوٹ جانے کا ڈر نہ ہو۔

۳۔ کتابیات میں پوری معلومات کے لیے ایک ہی طریقہ کار استعمال کیا جائے۔

۴۔ کتابیات کے مقاصد اور منصوبہ بندی پہلے سے کی جائے۔

۵۔ کتابیات کو مصنف وار، حروف تہجی، جغرافیائی ترتیب یا سن وار ترتیب دیا جاسکتا ہے۔

۶۔ کتاب کی تفصیل کے بعد توضیحی نوٹ لکھا جاتا ہے۔

۷۔ کتابیات کو مرتب کرتے ہوئے بار بار پڑھا جائے تاکہ غلطی کا کوئی اندیشہ نہ رہے۔

۸۔ کتابیات میں اندراجات کو مندرجہ ذیل طریقوں سے درج کیا جاتا ہے:۔

حصہ الف

۱ سب سے پہلے مصنف کا نام درج کیا جائے۔ اگر وہ قلمی نام سے لکھتے ہیں تو وہی نام لکھا جائے

۲ ایک سے زائد مصنف ہونے کی صورت میں سب کے نام دیئے جائیں۔

۳۔ اگر کتاب کا مصنف نہ ہو تو اس کے مولف کا نام درج کیا جائے۔

۴۔ اگر کتاب کسی ادارے یا مجلس کی طرف سے شائع کی گئی ہو تو ادارے کا نام شائع کیا جائے گا۔

۵۔ سرکاری مطبوعات کی صورت میں حکومت کا نام مصنف کے طور پر درج ہوگا۔

۶۔ مترجم یا مصور کا نام بھی درج کرنا ضروری ہے۔

حصہ ب

۱۔ مصنف کے بعد عنوان درج ہو، اور عنوان کے ساتھ ہی مترجم یا ضروری تفصیل اگر ہو تو درج کی جائے۔

۲۔ عنوان کے بعد ایڈیشن کا اندراج کیا جائے، اور ایڈیشن کے بعد طباعتی تفصیل (مقام اشاعت، ناشر، اور سن اشاعت اور صفحات کی تعداد) لکھی جاتی ہے۔

حصہ ج

۱۔ طباعتی تفصیل کے بعد کیفیت کا اندراج کرنا چاہیے جو جلدیں، صفحات، تصاویر، گوشوارے اور تقطیع شامل ہیں۔

۲۔ اس کے بعد سلسلہ مطبوعات اور پھر تشریحی نوٹ درج کیا جائے۔

۳۔ کتابیات سادہ اور مطلوبہ معلومات پر مشتمل ہو۔

۴۔ اشاریہ سے کتابیات کی اہمیت کو دوبالا کر دیتا ہے، اس سے قاری یا محقق کسی کتابیات کی پوری جزیات کا انداز بمعہ صفحات لگا سکتا ہے۔ [۵۹]

کتابیات کی اقسام : Taypes of biblography

کتابیات کا دائرکار وسیع ہونے کی وجہ سے مرتب شدہ کتابیات کی بہت سی اقسام ہیں۔ان میں سے چند مشہور ترین مندرجہ ذیل ہیں۔

ا۔عالمگیر کتابیات: Universal Biblography

اس سے مراد وہ کتابیات ہے، جو وقت، قومیت، زبان، مقام اور موضوع کی قید سے آزاد ہو۔ دنیا کے کسی بھی حصے میں شائع ہونے والی علمی کتابیات کو بین الاقوامی کتابیات کہتے ہیں۔فی زمانہ ایسی کتابیات ترتیب دینا ممکن نہیں۔۱۸۰۰ء سے لے کر ۱۹۴۰ء تک یہ کتابیات شائع ہوتی رہی، اس وقت اس میں مختلف زبانوں کی کتابیں شامل تھیں۔اس کتابیات میں ہندی، یونانی، اور لاطینی زبانوں پر ۲۰۰ اندراجات کو حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کیا گیا۔اس کی عمدہ مثال برٹش نیشنل ببلوگرافی(British National Biblography) کی طرح عالم گیر کٹیلاگ، بڑے پبلشروں کے کٹیلاگ، نیلام گھروں کے کٹیلاگ وغیرہ ہیں۔ دنیا کی تمام زبانوں پر عبور حاصل کرنا ایک محقق کے لیے ممکن نہیں، اس لیے محققین کتابیات کی تیاری کے لیے یونیسکو کے کیے ہوئے تراجم سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ [۶۰]

2۔قومی کتابیات:۔National Biblography

قومی کتابیات سے مراد ایسی کتابیات ہے جس میں کسی ملک میں شائع ہونے والی تمام مطبوعات شامل ہوتی ہیں۔ جو اس ملک کے مروجہ قانون کے مطابق ہوں۔ جیسے نیشنل ببلوگرافی آف پاکستان (National Biblography of Pakistan)، برٹش نیشنل ببلوگرافی(British National Biblography) اور انڈین نیشنل ببلوگرافی (Indian National Biblography)وغیرہ۔ پاکستان میں قومی کتابیات کا آغاز ۱۹۶۲ء میں شائع ہونے والے مواد پر مشتمل محکمہ دستاویز اور کتب سے ہوا، جس کی پہلی بار اشاعت ۱۹۶۷ء میں ہوئی۔ [۶۱] یونیسکو نے ۱۹۵۰ء میں دس چیزوں کو قومی کتابیات کا جز و قرار دیا، جو کسی بھی قومی کتابیات میں شامل ہونی چاہیے۔

۱۔ کتابیں، پمفلٹ، سرکاری مطبوعات

۲۔ اہم مضامین، رسالے، اخباروں کے اشاریے

۳۔ نقشے، اٹلس

۴۔ موسیقی پر کتب و تالیفات

۵۔ سمعی و بصری آلات

۶۔ غیر مطبوعہ مقالے اور علمی مطبوعات

۷۔ اخبارات و رسائل کی کتابیات

۸۔ ناشروں اور کتب فروشوں کی کتابیات

۹۔ علمی اداروں، انجمنوں اور کتب خانوں کی فہرستیں

۱۰۔ پاکستان میں نظامت کتب خانہ (اسلام آباد) ہر سال قومی کتابیات شائع کرتا ہے۔ ۶۲

3:۔تجارتی کتابیات Trade Bibilography

تجارتی مقاصد کے تحت بنائی گی یا تجارتی اداروں کی طرف سے شائع کردہ کتابیات تجارتی کتابیات کہلاتی ہے۔ ایسی کتابیات کتب فروش اور تجارتی ایجنسیاں مرتب کرتی ہیں۔اس میں ناشر، مقام طباعت اور قیمت خاص طور پر درج کی جاتی ہے۔ان میں سرکاری اور غیر سرکاری دونوں ادارے شامل ہیں۔یہ کتابیات تین مقاصد کے تحت تیار کی جاتی ہے۔

۱۔ تجارتی کتب کا فروغ

۲۔ اہل علم کی توجہ حاصل کرنا۔

۳۔ انتخاب کتب میں مدد کرنا۔

سب سے پہلی باضابطہ تجارتی کتابیات علامہ اسحاق ابن ندیم نے بھی تجارتی مقاصد کے تحت تیار کی تھی۔اس کے بعد ''صدیق بک ڈپو'' لکھنو کی فہرست اپنے دور کی تسلی بخش فہرست مانی جاتی ہے۔ناشرین کی مجموعی اردو کتابوں کی ڈائریکٹری نیشنل بک کونسل نے ۱۹۷۰ء شائع کی۔اس کے بعد اسی ادارے کی موضوعاتی کتابیات منظر عام پر آئی۔اسی مقصد کے تحت امریکہ میں ایک رسالہ '' پبلشرز ویکلی'' ۱۸۷۲ء سے شائع ہو رہا ہے۔اس کے ذریعے امریکہ کی ہر ہفتے کی مطبوعات کا سراغ ملتا ہے۔یہاں سے ہی ۱۹۶۱ء میں ایک ماہنامہ امریکن بک پبلشنگ ریکارڈ شائع ہوا۔ ۱۹۷۲ء سے سالانہ بنیادوں پر امریکن ریفرنس بک اور ''جامع کتابیاتی اشاریہ ''(انگریزی) شائع ہو رہے ہیں۔اسے سی بی آر Cumulative BookIndex بھی کہا جاتا ہے۔برطانیہ میں بھی ہفت روزہ ''بک سیلر'' ۱۸۸۵ء سے شائع ہو رہا ہے۔یہاں سے ہی ۱۹۲۴ء سے سہ ماہی وائیٹکر کیومو لیٹو بک لسٹ Whitaker`s Comulative Booklist شائع ہو رہا ہے۔ششماہی بنیادوں پر ''پیپر بیک ان پرنٹ'' اور سالانہ بنیادوں پر '' پبلشر سرکلر'' اور ''برٹش بکس ان پرنٹ'' شائع ہوتے ہیں۔تجارتی لحاظ سے برٹش نیشنل ببلوگرافی قابل ذکر ہیں۔۶۳

4:۔موضوعی کتابیات Subjective biblography

کسی بھی ایک مضمون پر لکھی جانے والی کتابیات کو موضوعی یا حوالہ جاتی کتابیات کہتے ہیں۔ یہ کتابیات کسی فرد، علاقے، ادب یا کسی بھی علمی موضوعات پر ہو سکتی ہے۔ عام طور پر قاری یا محقق کا موضوعاتی کتابیات سے زیادہ واسطہ پڑتا ہے۔ موضوعی کتابیات ''معاصر'' یا ''مجموعی'' دونوں صورتوں میں ہو سکتی ہے۔ معاصر صرف ایک دہائی پر مشتمل کتابیات کا احاطہ کرتی ہے جبکہ مجموعی میں کسی بھی موضوع پر تمام ذخیرہ کتب کی کتابیات ترتیب دی جاتی ہے۔ یہ کتابیات مصنف وار، کتاب وار، اور سنین وار شائع ہوتی ہے۔ ایسی کتابیات کو ترتیب دینے میں قومی کتابیات بنیادی ماخذ کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر کتابیات قائداعظم، کتابیات اقبالیات اور کتابیات قانون وغیرہ۔

5:۔تحقیقی کتابیات Biblography of research thesis

اس کتابیات کا تعلق فہرست تحقیقی مقالوں یا تحقیق کاموں کے متعلق ہے۔ بہت سی یونی ورسٹیاں اپنے تحقیقی مقالات کی فہرست شائع کرتی ہیں۔ اسی ہی کتابیات امریکہ میں ایک مقام مشی گان سے ۱۹۳۸ء سے شائع ہو رہی ہے۔ جس کو Dissertation abstracts International کا نام دیا گیا ہے۔ اس کتابیاتی فہرست میں ۳۴۵ ڈاکٹریٹ کے مقالوں کی تشریحی کتابیات شامل ہے ۱۹۶۶ء سے اس فہرست کو دو حصوں ''انسانیت اور سماجی'' اور ''سائنس اور انجینئرنگ'' میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ان دونوں حصوں کو ہر ماہ شائع کیا جاتا ہے۔ ہر مقالے کا تجزیہ ۴۰۰ سے ۶۰۰ الفاظ میں لکھا گیا ہے۔ ۱۹۷۰ء سے اس کا تیسرا حصہ یورپی مقالات پر شائع ہوا۔ اردو میں ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی نے پاکستان میں لکھے جانے والے تحقیقی مقالات کی فہرست جامعات میں اردو تحقیق کے نام سے تیار کی۔ [۲۴]

6:۔کتابیاتی کتابیات Biblography of biblography

ایسی کتابیات جو دیگر کتابیات کی فہرست پر مبنی ہو کتابیاتی کتابیات کہلاتی ہے۔ یہ کتابیات عالمی کتابیات کی کمی کو پورا کرنے کے لیے بنائی جاتی ہے۔ عالمی ادارہ یونیسکو بھی اس کمی کو پورا کرنے میں پیش پیش ہے۔ پہلی بار (Antonnews Karlv) نے جنیوا سے ''کیٹلاگ'' کے نام سے کتابیات شائع کی۔ اس طرح Retrospective bibliography of bibliographies ۱۶۶۵ء سے ۱۶۶۷ء کے دوران جنیوا سے پانچ جلدوں پر مشتمل کتابیات شائع ہوئی۔ اس میں ۱۱۸۷۷ مختلف کتابیات کا اندراج کیا گیا۔ یونیسکو نے ۱۹۷۲ء میں ''عالمی کتابیاتی خدمات'' کے نام سے تین جلدوں میں ایسی ہی کتابیات شائع کی۔ اسی موضوع پر ایک رسالہ ''ببلوگرافک انڈیکس'' کے نام سے ۱۹۳۸ء میں نیویارک سے سال میں تین بار شائع ہوا۔ اس رسالے میں انگریزی اور دوسری زبانوں کی کتابیات کا اندراج موضوع وار ہوتا

ہے۔اُردو میں ایسی کوشش سید جمیل احمد رضوی نے ۱۹۸۳ء میں "فہرست کتابیات اسلام" کے نام سے کی۔ ۶۵

7:۔لائبریری کیٹلاگ Library catalogue

یہ عمومی کتابیات کی ایک شکل ہے۔جس میں،مواد،موضوع اور علاقے کی پابندی نہیں کی جاتی۔بڑے اور قومی کتب خانے کے کیٹلاگ تحقیقی کاموں میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔دو یا اس سے زیادہ کیٹلاگ یونین کیٹلاگ کہلاتے ہیں۔لائبریری آف کانگرس کی طرف سے شائع ہونے والی فہرستیں بھی کیٹلاگ کہلاتی ہیں۔

کیٹلاگ اسماء یا مشمولات کی بیانیہ فہرست جیسے کسی کتب خانے میں موجود کتابوں کی ابجدی فہرست ہے۔جو کارڈوں یا کتابوں کی شکل میں ہو۔جیسے نینوا میں آشور بنی پال کے کتب خانے کی فہرست،جو سلیٹ یا پتھر کی الماریوں پر رقم تھی۔پہلی معلوم فہرست تیسری صدی عیسوی قبل مسیح میں کیلی مارکس نے کتب خانہ اسکندریہ کی مرتب کی۔اسی طرح سر اینتھی پنیزی (SirAnthony Panizzi) نے عجائب خانہ برطانیہ کی مطبوعہ کتابوں کی فہرست چھاپی۔چارلز اے کیئر (Charles Aa Karles) نے جدید لغاتی فہرست (جس میں مصنف،عنوان اور موضوع کو ایک ہی ابجدی سلسلے میں منسلک کیا ۱۹۰۱ء میں لائبریری آف کانگریس نے کارڈوں پر اپنی فہرستیں شامل ہیں۔ ۶۶

کیٹلاگ اور کتابیات میں فرق:

۱۔ کتابیات کیونکہ فہرست پر مشتمل ہوتی ہے،اس لیے لائبریری سے باہر بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔اس کے برعکس کیٹلاگ کا استعمال صرف لائبریری کے اندر ہوتا ہے۔

۲۔ کتابیات کو محققین اور لائبریرین استعمال کرتے ہیں۔کیٹلاگ کا استعمال وسیع پیمانے پر ہر شخص کرتا ہے۔

۳۔ کتابیات میں صرف کتاب کے متعلق رہنمائی ملتی ہے جب کے کیٹلاگ کی مدد سے کتاب تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔

۴۔ کتابیات کو کتابوں کے انتخاب کے لیے مرتب کیا جاتا ہے،جبکہ کیٹلاگ کتاب کے حصول کے بعد تیار کیا جاتا ہے۔

۵۔ کیٹلاگ کو ببلوگرافی کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے،لیکن ببلوگرافی کو کیٹلاگ کے طور پر نہیں لیا جاسکتا۔

ساؤتھ ایشین ریسرچ اینڈ ریسورس سنٹر

کوئی بھی محقق تحقیق کے دوران پیش آنے والی مشکلات سے بخوبی واقف ہوتا ہے، ان ہی مشکلات میں بعض اوقات کوئی چھوٹا سا واقعہ کسی بڑے محرک کا باعث بنتا ہے۔علم کی تلاش میں پیش آنے والی دشواریاں علم کی آگ کو اور بھی بھڑکا دیتی ہیں۔بقول علامہ اقبال کے:۔

حجاب اکسیر ہے آوارۂ کوئے محبت کو

مری آتش کو بھڑکاتی ہے تیری دیر پیوندی

ایسا ہی ایک واقعہ احمد سلیم بانی ساؤتھ ایشین ریسرچ اینڈ ریسورس سنٹر کے ساتھ پیش آیا جب ۱۹۹۰ء میں روز نامہ جنگ کے پبلشرز نے انہیں ایک سیاسی تاریخ کے موضوع پر ایک کتاب لکھنے کو کہا تو چھ ماہ تک ان کو اس موضوع پر کوئی کتاب نہ ملی۔اگر خوش قسمتی سے ملی بھی تو لائبریرین کے غیر اخلاقی رویہ نے ان کو نہ صرف مایوس کیا بلکہ مختلف موضوعات پر کتابیں اکٹھی کرنے پر بھی مجبور کر دیا۔۶۷ یوں یہ ضرورت شوق کا روپ دھارتے ہوئے ایک لائبریری کے قیام کا باعث بنی۔ان کی زندگی پر نگاہ ڈالی جائے تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ اس واقعے سے پہلے بھی ان کو کتب جمع کرنے اور پڑھنے کا شوق تھا۔مثال کے طور پر:

''احمد سلیم کا عقیدہ ہے کہ اچھی کتاب جہاں بھی دکھائی دے تو اسے ادھر اُدھر نہیں ہونا چاہیے فوراً خرید لینا چاہیے کیوں کہ اگر ہم ایک بار کتاب کو نظر انداز کر دیں تو وہ دوبارہ ہمیں کبھی بھی نہیں ملتی۔کھانے کے لیے پیسے نہ بچیں لیکن اچھی کتاب کتنی بھی مہنگی ہو خرید لینی چاہیے۔کتابوں سے رفاقت اور دوستی کی ایسی مثال آج کے دور میں کہاں ملتی ہے!'' ۶۸

احمد سلیم نے ذاتی طور پر کتابیں خریدنے کے لیے مختلف ممالک (ہندو پاک، بنگلہ دیش، امریکہ و یورپ اور پاکستان) کے دور دراز علاقوں کے سفر کیئے اور ۲۰۰۷ء میں عظیم بھٹی کی ذاتی لائبریری تقریباً دو لاکھ میں خریدی۔جس میں مختلف موضوعات پر کتابیں شامل تھیں، جن میں اردو ادب پر بھی کتب موجود تھیں۔۱۹۹۰ء میں ان کے پاس کتابوں کی تعداد تقریباً دس ہزار تھیں۔اس کے بعد محققین اور کتاب کا شوق رکھنے والوں کے پورزور اصرار پر اس ادارے نے اردو ادب کی طرف اپنی توجہ مبذول کی۔جن میں شاعری، فکشن، ڈرامہ، مکاتیب، طنز و مزاح، خودنوشت، سوانح عمریاں، خاکے، تحقیق و تنقید اور دوسرے موضوعات شامل ہیں۔۲۰۰۳ء سے اس لائبریری کو ایک ٹرسٹ ساؤتھ

ایشین ریسرچ اینڈ ریسورس سنٹر(South Asian Research And Resource Center) کے نام سے رجسٹر کروایا۔اس ادارے میں نئی شائع ہونے والی کتابوں کے ساتھ ساتھ پرانی اور نادرو نایاب کتب بھی موجود ہیں جن میں خاص طور پر اردو تحقیق اور تنقید کی کتب ہیں۔۱۹۹۰ء سے لے کر۲۰۱۰ء تک یہ لائبریری لاہور پونچھ روڈ اسلامیہ پارک ایک کرائے کے مکان میں تھی۔۲۰۱۰ء کے بعد احمد سلیم صاحب کی اسلام آباد میں مستقل رہائش کے باعث لائبریری کو اسلام آباد میں منتقل کیا گیا۔اس وقت بھی یہ لائبریری ایک کرائے کی عمارت مکان نمبر۶۹ گلی نمبر۴۲ جی ٹن فور میں موجود ہے۔اس لائبریری میں مندرجہ ذیل مواد دستیاب ہے:۔

ا۔کتب:

ادب،تاریخ،سیاست،مذاہب عالم،تحریک آزادی،سماجی علوم(سماجیات،انسانیات،نفسیات،تاریخ اور اقتصادیت) کےعلاوہ مختلف ٹیکسٹ بورڈز میں پڑھائی جانے والی نصابی کتب بھی موجود ہیں۔

۲۔رسائل:

ا۔ اودھ پنچ،مخزن،عالمگیر،نیرنگ خیال،ادب لطیف،نقوش،فنون،اور سویرا جیسے ادبی اور تخلیقی رسائل اس ادبی خزانے میں شامل ہیں۔

۲۔ خواتین کے رسائل میں عصمت،تہذیب نسواں،خاتون،شریف بی بی،زیب النساء اور استانی جیسے نایاب رسائل لائبریری کا حصہ ہیں۔

۳۔اخبارات:

اس لائبریری میں قیام پاکستان سے پہلے کے اخبارت کےعلاوہ قیام پاکستان کے بعد کےتقریبا تمام اردو اور انگریزی اخبارات(جنگ،نوائے وقت،مساوات،ڈان،پاکستان ٹائمز،امروز،مشرق،دی نیوز اور دی نیشن) کی فائلز دستیاب ہیں۔اس کے علاوہ بہت سا تحقیقی اور تنقیدی مواد سی۔ڈیز کی صورت میں موجود ہے۔

اس وقت اس لائبریری میں تقریبا پچاس ہزار مختلف موضوعات پر کتب موجود ہیں یہی وجہ ہے کہ اس لائبریری کے وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے بہت سے قومی اور بین الاقوامی سکالرز نے پی۔ایچ۔ڈی کے مقالے مکمل کیے۔ ثروت علی نے سولہ فروری۲۰۰۳ء کے معروف انگریزی اخبار ''دی نیوز'' میں اس ادارے کے بارے یوں لکھا ہے:

If any book, manuscript or scrap of paper is not to be found, Ahmd Saleem is the only person who can be counted on for producing it from piles of piles of stuff that he has accumulated for his love of documentation.

یہ لائبریری دوسری لائبریوں سے اس لیے منفرد ہے کہ اس کا خاص مقصد تحقیق ہے جو کہ خاص طور پر ایم ۔فل اور پی ۔ایچ ۔ڈی کے طالب علموں کے لیے مختص ہے۔جس کے لیے کوئی اوقات کار مقرر نہیں کیے گئے۔اور نہ ہی عام لائبریوں کی طرح یہاں سٹاف موجود ہے۔ایک محقق اپنے متعلقہ مواد تک رسائی حاصل کرنے کے لیے اس کی ویب سائٹ(www.SARRC.org.com.pk) پر کسی وقت بھی رجوع کر سکتا ہے۔اس ادارے کو چلانے میں کسی شخص ، ادارے یا حکومت کی مدد شامل نہیں ۔، یہ احمد سلیم کی ذاتی کوششوں کا نتیجہ ہے۔احمد سلیم اپنی گرتی ہوئی صحت کے باوجود دن رات اس ادارے کی ترقی کے لیے مصروف عمل نظر آتے ہیں۔آج کل اس ادارے کے لیے جوڈیشل ٹاؤن ، اسلام آباد میں عمارت کی تعمیر کے لیے جدوجہد ہو رہی ہے،لیکن وسائل کی کمی اس میں تاخیر کا باعث ہے۔اگر یہ عمارت بن گئی تو ادارے کا بورڈ آف ٹرسٹیز اسے چلائے گا۔اس مقالے کی تکمیل (۲۰۱۶ء) ہونے تک اس لائبریری میں تقریباً پچاس ہزار کتابیں تھیں مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔جو احمد سلیم صاحب کی ذاتی دلچسپی اور کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

احمد سلیم ۲۶ جنوری ۱۹۴۵ء کو میانہ گوندل میں پیدا ہوئے۔ان کا نام محمد سلیم اور احمد سلیم قلمی نام ہے۔۱۹۷۰ء سے پہلے یہ اپنا قلمی نام سلیم سالم لکھتے رہے بعد میں احمد فراز اور احمد راہی سے متاثر ہونے کی بناء پر اپنا قلمی نا م تبدیل کر کے احمد لکھا۔اور آج کل احمد سلیم کے نام سے پہچانے جاتے ہیں۔ذات کے اعتبار سے شیخ / خواجہ ہیں۔

احمد سلیم کے آباؤ اجداد کپڑے کا کاروبار کرتے تھے اس بات کا ذکر ان کی کتاب ''پریم کتھا'' سے ملتا ہے۔۶۹ ان کے والد محترم خواجہ محمد شریف کا تعلق جہلم کے علاقے پنڈ دادن خان سے تھا، جبکہ ان کی والدہ کا تعلق ضلع سرگودھا کے قصبے بھیرہ سے تھا۔بعد میں ان کے والد میانہ گوندل ضلع گجرات موجودہ ضلع منڈی بہاؤالدین میں آباد ہوئے۔ان کے چار بھائی اور تین بہنیں تھیں۔احمد سلیم سات بہن بھائیوں میں تیسرے نمبر پر ہیں۔

احمد سلیم نے ابتدائی تعلیم میانہ گوندل سے حاصل کی ۔ پرائمری پاس کرنے کے بعد پشاور چلے گئے ۔۱۹۶۲ء میں گورنمنٹ ہائی سکول نمبر۳ پشاور سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔۱۹۶۵ء میں انٹر کا امتحان گورنمنٹ اردو کالج (کراچی) سے پاس کیا۔بعد ۱۹۷۷ء میں سندھ یونی ورسٹی کراچی سے گریجوایشن کی۔کراچی یونی ورسٹی سے ۱۹۸۱ء

میں ایم اے فلسفہ کی ڈگری گولڈ میڈل کے ساتھ حاصل کی۔آج کل وہ ڈاکٹر سید جعفر احمد کی نگرانی میں اپنا پی۔ایچ۔ڈی کے مقالہ Hijrat Movement at Pashwar Communist and Conspiracy Cases 1922.1927 کا کام مکمل کر چکے ہیں جو عنقریب پاکستان سٹڈی سنٹر یونی ورسٹی آف کراچی سے پیش کیا جائے گا۔احمد سلیم کو ادب کے ساتھ ساتھ سیاست سے بھی دلچسپی تھی یہی وجہ ہے کہ احمد سلیم کے تعلیمی دور کو طویل کرنے میں سیاست اور قید و بند کا بہت بڑا ہاتھ ہے۔

احمد سلیم نے میٹرک کرنے کے بعد تعلیم اور ملازمت کا سلسلہ ساتھ ساتھ جاری رکھا۔۱۹۶۳ء میں انہوں نے تقریباً چھ ماہ صرف پچاس روپے ماہوار پر آڑھتی کا کام کیا۔ پھر کراچی میں ہی کپڑے کی دکان پر ایک سو بیس روپے ماہوار پر کام کیا۔یہ کام ان کے محنتی اور خوددار ہونے کی نشان دہی کرتے ہیں۔پھر انہوں نے نیشنل بنک آف پاکستان میں بطور جونیئر کلرک کام کیا۔ان کا تعلق درس و تدریس جیسے مقدس پیشے سے بھی رہا،جس کا آغاز شاہ حسین کالج لاہور سے ہوا۔۱۹۷۲ء سے لے کر ۱۹۷۵ء تک احمد سلیم فوک لوک ریسرچ سنٹر اسلام آباد کے اسسٹنٹ ڈائیکٹر رہے،۱۹۷۶ء سے ۱۹۷۸ء تک جام شورو سندھ یونیورسٹی کراچی میں پاکستانی زبانوں کے معلم رہے،۱۹۸۳ء سے لے کر ۱۹۸۵ء تک کراچی ہی میں NED یونی ورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میں بطور استاد ملازمت کی،۱۹۸۷ء سے لے کر ۱۹۸۸ء تک پاکستان ٹیلی وژن کارپوریشن لمیٹڈ میں سلور جوبلی کمیٹی کے ریسرچ پرسن کے طور پر فرائض سرانجام دیئے۔۱۹۹۴ء سے لے کر ۱۹۹۶ء تک اسلام آباد میں قائداعظم یونی ورسٹی کے شعبہ NIHCR سے وابستہ رہے۔ ۱۹۹۴ء سے تاحال احمد سلیم (SDPI) Susainable Development Policy Institute میں اردو اشاعتی پروگرام کے ڈائریکٹر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

میٹرک کے بعد ہارون عبداللہ کالج کے میگزین ''لیاری'' کی صدارت کی۔اس وقت کالج کے پرنسپل فیض احمد فیض تھے۔اس کے بعد ''جفاکش'' رسالے کے ایڈیٹر بھی رہے انہوں نے بہت سی کتابیں اردو، پنجابی اور انگریزی زبان میں لکھیں۔جن میں زیادہ تر کتب پاکستانی سیاست کے موضوعات پر مشتمل ہیں۔انہوں نے شاہ عبدالطیف بھٹائی اور شیخ اعجاز کی نظموں کا ترجمہ اردو زبان میں کیا۔علاوہ ازیں مختلف اخبارات کے لیے کالم بھی لکھتے رہے۔''The News'' لاہور میں بطور صحافی صحافت کا آغاز کیا۔

احمد سلیم نے اردو ادب، پنجابی ادب، لوک ورثہ، اور پنجابی شاعری پر تقریباً دو سو کتب تحریر کیں۔جن میں تنقید و تحقیق، افسانہ، ناول اور شاعری کے موضوعات شامل ہیں۔احمد سلیم نے تصانیف و تالیف کے ساتھ ساتھ مختلف کتابوں کا اردو زبان و ادب میں ترجمہ بھی کیا۔

احمد سلیم کو ان کی علمی اور ادبی خدمات پر ۲۰۱۰ء میں تمغۂ حسن کارکردگی دیا گیا۔ اس کے علاوہ ان کو قومی اور ادبی سطح پر درجن بھر انعامات سے نوازا جا چکا ہے۔ جن میں اہم ترین ایوارڈ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ ۱۹۲۲ء میں Best Poem On Faiz کا ایوارڈ ملا۔

۲۔ ۱۹۷۲ء میں مشہور سندھی شاعر شیخ ایاز کے منتخب سندھی کلام کا پنجابی میں ترجمہ کیا جسے سندھ یونی ورسٹی جام شورو کے شعبہ انسٹی ٹیوٹ آف ''سندھالوجی'' نے ۱۹۷۷ء میں شائع کیا اور اسے اسی سال اسے بہترین ترجمے کا ایورڈ بھی ملا۔

۳۔ ۱۹۷۸ء میں ''چولستان'' کے نام سے ایک دستاویزی فلم پر پی ٹی وی سنٹر لاہور کی طرف سے بہترین دستاویزی تحریر کا انعام ملا۔

۴۔ ۱۹۹۲ء میں تیسرے بہترین پنجابی نثر کے حوالے سے مسعود کھدر پوش ٹرسٹ کی طرف سے ان کی پانچ پنجابی کتب پر ایوارڈ مل چکا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۹۹۸ء اور ۱۹۹۹ء میں ان کی پنجابی ادبی خدمات پر گورورام سنگھ آزادی ایوارڈ اور پنجابی ادب پر سنگت ایوارڈ یو۔کے (U.K) مل چکا ہے۔

کامران اسد علی نے اس ادارے کے سربراہ احمد سلیم کے بارے میں اپنی کتاب میں یوں بیان کیا ہے:۔

> Director of SARRC,who has been a friend for three decade has a single handedly been responsible for providing me with archival material were not available at any other place ,despite of his failling health he kept on sending article memos,newspapers,and books that were invaluable for my writting,I am extremely greatful to him. ۵۰

ساؤتھ ایشین ریسورس اینڈ ریسرچ سنٹر سے مرا رابطہ میری استاد ڈاکٹر حمیرا اشفاق کے توسط سے ہوا۔ ان دنوں یہ لائبریری لاہور سے اسلام آباد منتقل ہوئی تھی۔ اس ریسورس سنٹر میں پائی جانے والی مختلف موضوعات پر کتب دیکھ کر مجھے خوشی ہوئی مگر متعلقہ کتابوں کی تلاش میں بہت سا وقت بھی ضائع ہوا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ یہ لائبریری ذاتی جیب خرچ سے چلنے کی وجہ سے یہاں عام لائبریریوں کی طرح امدادی عملے سے محروم تھی اور نہ ہی اس لائبریری کو پاکستان میں زیادہ لوگ جانتے تھے سوائے اُن لوگوں کے جو احمد سلیم کے حلقہ احباب میں تھے۔ اس دوران میرے ذہین میں خیال آیا کہ اس علمی خزانے تک رسائی کو توضیحی فہرست کی صورت میں آسان بنایا جائے تا کہ اس سے فیض یاب ہونیوالوں کو آسانی

ہو، جب میں نے اس بات کا تذکرہ اپنی اساتذہ ڈاکٹر نجیبہ عارف اور ڈاکٹر حمیرا اشفاق صاحبہ سے کیا تو انہوں نے میری حوصلہ افزائی کی میں نے توضیحی فہرست کے اس کام کو علمی جامہ پہنانے کے لیے احمد سلیم صاحب سے رابطہ کیا تو انہوں نے مجھے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے مجھے آگاہ کیا کہ اس ریسورس سنٹر میں پائی جانے والی صرف پنجابی ادبی کی کتابوں پر پہلے بھی ایک مقالہ توضیحی فہرست کی صورت میں لکھا جا چکا ہے۔ البتہ اردو ادب کی تحقیقی اور تنقیدی کتب کی طرف ابھی کسی نے توجہ نہیں دی ان کتب کا سرسری جائزہ لینے سے معلوم ہوا کہ اتنی زیادہ کتابوں کی فہرست تیار کرنا فرد واحد کے لیے ممکن نہیں۔ لہٰذا ان تحقیقی کتابوں کو دو حصوں یعنی حصہ نثر اور حصہ شاعری کی شکل میں تقسیم کیا گیا۔ اس کتابیات کو میں نے الف بائی ترتیب سے مصنف وار مرتب کیا ہے۔ اس میں کتابوں کی تعداد پانچ سو ہے میں اس بات کا تذکرہ ضرور کرنا چاہوں گی کہ میری تحقیق کے دوران احمد سلیم صاحب کی صحت زیادہ اچھی نہ تھی اس کے باوجود انہوں نے نہ صرف کتابوں کی تلاش میں میری مدد کی بلکہ میری درخواست پر لائبریری کو چھٹی کے ایام میں بھی کھولا۔ اس دوران وہ خود بھی وہاں موجود رہتے تھے تاکہ مجھے کسی دقت نہ سامنا نہ ہو۔ اپنے کام کے سلسلے میں ادارہ فروغ اردو، اکادمی ادبیات، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، ڈاکٹر حمید اللہ خان لائبریری اور نیشنل لائبریری کے چکر بھی لگائے تاکہ میں یہ دیکھ سکوں کہ میرے موضوع پر کہاں اور کس طرح کام ہوا ہے۔ اس دوران مجھے اندازہ ہوا کہ پاکستان میں پچھلے چند سالوں سے سادہ کتابیات زیادہ مرتب ہو رہی تھی مگر اب توضیحی کتابیات کا رجحان زیادہ ہے۔ میں نے اپنے تحقیقی کام کے لیے سید مظفر حنفی اور گوپی چند نارنگ کی ”وضاحتی کتابیات“ کے اصولوں کو مدِّ نظر رکھا اُمید ہے کہ میری یہ حقیر سی کاوش تحقیقی کام کرنے والوں کے لیے مددگار ثابت ہو گی۔

حوالہ جات

۱۔ ملک اشفاق، سیکندریہ کی لائبریری کی داستان، (اسلام آباد: نیشنل بک فاونڈیشن، ۲۰۱۶ء) ص ۱۱۔

۲۔ اقرار حسین، شیخ، لائبریری سائنس ماضی، حال اور مستقبل، (راولپنڈی: دی بکس لائبریری ڈولپپر، ۲۰۱۲ء)، ص ۲۱۔

۳۔ ایم۔ڈی چوہدری، میاں محمد، صدیقی، اردو عربی لغت، (لاہور: کتابستان پبلشنگ کمپنی اردو بازار، ۱۹۸۳)، ص ۲۰۹۔

۴۔ شان الحق حقی، فرہنگ تلفظ، (اسلام آباد: مقتدرقومی زبان، ۱۹۹۵ء)، ص ۵۲۷۔

۵۔ اقرار حسین شیخ، لائبریری سائنس ماضی، حال اور مستقبل، (راولپنڈی)، ص ۱۲، ۱۱۔

۶۔ اشرف علی، کتب اور کتب خانوں کی تاریخ، (اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان ۲۰۱۲ء)، ص ۶۸، ۶۹۔

۷۔ ایضاً، ص ۱۱۹۔

۸۔ اقرار حسین شیخ، لائبریری سائنس ماضی، حال اور مستقبل، (راولپنڈی)، ص ۶۲۔

۹۔ ایضا، ص ۶۳۔

۱۰۔ ایضا، ص ۶۴۔

۱۱۔ ایضاً، ص ۷۲۔

۱۲۔ رئیس احمد، صمدانی، کتب خانے تاریخ کی روشنی میں، (کراچی: قمر کتاب گھر، ۱۹۷۷ء) ص ۶۔

۱۳۔ اقرار حسین شیخ، لائبریری سائنس ماضی، حال اور مستقبل، (راولپنڈی)، ص ۸۲۔

۱۴۔ ایضا، ص ۶۶۔

۱۵۔ ملک اشفاق، سیکندریہ کی لائبریری کی داستان، (اسلام آباد: ۲۰۱۶ء)، ص ۳۵۔

۱۶۔ ویب گاہ، کرسٹل لنک (Labrary of Aleandra) ۱۳ اپریل ۲۰۱۶ء، ۱۱ بجے صبح۔

١٧۔ اقرار حسین شیخ، دنیا کے عظیم کتب خانے، اسلام آباد: دی بکس (لائبریری ڈویلپر)، ۲۰۱۴ء)، ص ۱۷۸۔

١٨۔ اشرف علی، کتب اور کتب خانوں کی تاریخ، (اسلام آباد)، ص ۲۵۰۔

١٩۔ ایضاً ، ص ۲۵۷۔

٢٠۔ اقرار حسین شیخ، لائبریری سائنس ماضی، حال اور مستقبل، (راولپنڈی)، ص ۱۰۶۔

٢١۔ ویب گاہ، وکی پیڈیا (Library.Khazra.Org.) ۱۴ نومبر ۲۰۱۵ء، ۱۱:۳۰ بجے صبح۔

٢٢۔ اشرف علی، کتب اور کتب خانوں کی تاریخ، (اسلام آباد)، ص ۲۵۲۔

٢٣ ویب گاہ، وکی پیڈیا (Library.Khazra.Org.) ۱۴ نومبر ۲۰۱۵ء، ۱۱:۴۰ بجے صبح۔

٢٤۔ اقرار حسین شیخ، دنیا کے عظیم کتب خانے، (راولپنڈی: ۲۰۱۴ء)، ص ۴۲، ۴۱

٢٥۔ ایضا ، ص ۲۶۲۔

٢٦۔ الطاف شوکت، ابتدائی نظام کتب خانہ، (لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز لمیٹڈ، پبلشرز، ۱۹۸۷ء)، ص ۲۰

٢٧۔ اقرار حسین شیخ، لا ئبریر ی سا ئنس ماضی، حال اور مستقبل، (راولپنڈی)، ص ۱۱۲۔

٢٨۔ سید محمد بیدری، کتب خانہ جامعہ عثمانیہ، مشمولہ "الزبیر" کتب خانہ نمبر ۱۱، (بہاول پور: اردو اکیڈمی)، ص ۱۱۸، ۱۱۷۔

٢٩۔ رئیس احمد، صمدانی، کتب خانے تاریخ کی روشنی میں، (کراچی)، ص ۹۴۔

٣٠۔ ویب گاہ، انڈین کلچر، (Khuda.Bash.Oriental Public.Patna) ۲ جنوری ۲۰۱۷ء ۱۰:۳۰ بجے رات

٣١۔ رئیس احمد، صمدانی، کتب خانے تاریخ کی روشنی میں، (کراچی)، ص ۹۹۔۱۰۰۔

٣٢۔ اشرف علی، کتب اور کتب خانوں کی تاریخ، (اسلام آباد) ، ص ۲۹۴۔

٣٣۔ ایضاً ، ص ۳۰۳۔

٣٤۔ ایضاً ، ص ۲۹۸۔

٣٥۔ اقرار حسین، شیخ، لائبریری حوالہ جاتی ماخذات و خدمات، اسلام آباد: دی بکس (لائبریری ڈویلپر)، ۲۰۱۳ء)، ص ۱۰۹۔

٣٦۔ احمد دہلوی سید، فرہنگ آصفیہ، جلد سوئم، (لاہور: سنگ میل پبلشرز، ۱۹۸۷ء)، ص ۲۹۴

۳۷۔ محمود الحسن، زمرد محمود (مرتبہ) اصطلاحات کتب خانہ ،(مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۷۵ء)، ص ۱۹۲، ۱۹۳۔

۳۸۔ الطاف شوکت، ابتدائی نظام کتب خانہ، (لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز لمیٹڈ، ۱۹۹۴ء)، ص ۶۹۔

۳۹۔ ایضا ، ص ۷۰۔

۴۰۔ ایضا ، ص ۷۰۔

۴۱۔ سلیم اختر، ڈاکٹر، تنقیدی اصطلاحات توضیحی لغت، (لاہور، سنگ میل پبلی شرز، ۲۰۱۱ء) ، ص ۲۱۱۔

۴۲۔ نسیم فاطمہ، علم کتب خانہ و اطلاعات (مجموعہ مضامین)، (کراچی: ادارۂ فروغ کتب خانہ جات، ۱۹۸۵ء)، ص ۱۲۳۔

۴۳۔ ایضا ، ص ۱۶۴۔

۴۴۔ رئیس احمد، صمدانی، کتب خانے تاریخ کی روشنی میں، (کراچی)، ص ۷۔

۴۵۔ عطش درانی، کتابیاتی معانات و خدمات، مشمولہ خدمات کتب خانہ، مولف محمود الحسن، (اسلام آباد: علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، ۱۹۹۸ء)، ص ۱۹۹۔

۴۶۔ ایضا ، ص ۱۹۹۔

۴۷۔ ایضا ، ص ۱۹۹۔

۴۸۔ اشرف علی، تحفظ دستاویزات و کتب خانہ ، (اسلام آباد، ۱۹۹۳ء)، ص ۸۸۔

۴۹۔ نسیم فاطمہ، علم کتب خانہ و اطلاعات (مجموعہ مضامین)، (کراچی: ادارۂ فروغ کتب خانہ جات، ۱۹۸۵ء)، ص ۱۳۳۔

۵۰۔ عطش درانی، کتابیاتی معانات و خدمات، مشمولہ خدمات کتب خانہ، مولف محمود الحسن، (اسلام آباد)، ص ۱۹۹۔

۵۱۔ عطش درانی، پاکستان میں طباعت و اشاعت کی تاریخ، مشمولہ کتب خانوں کی تاریخ بحوالہ پاکستان، (اسلام آباد: لامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، ۱۹۹۰ء)، ص ۲۲۴۔

۵۲۔ عارف نوشاہی، پاکستان میں مخطوطات کی فہرستیں، (کتابیات جلد اول)، (اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۸ء)، ص ۸۔

۵۳ وحید قریشی، مقالات تحقیق، لاہور: (مغربی پاکستان، ۱۹۸۸ء)، ص ۲۵۷۔

TH-17768

۵۴۔ نسیم فاطمہ ''حوالہ جاتی خدمات'' (مجموعہ مضامین)، (کراچی: لائبریری پروموشن بیورو ۱۹۸۵ء)، ص ۱۶۔

۵۵۔ احمد دہلوی، سید، فرہنگ آصفیہ، جلد اول، (لاہور: مرکزی بورڈ گلبرگ، ۱۹۷۷ء)، ص ۲۳۹۔

۵۶۔ محمود الحسن، زمرد محمود (مرتبہ) اصطلاحات کتب خانہ، (اسلام آباد)، ص ۶۴۔

۵۷۔ سجاد لارڑ، غالبیات توضیحی وتشریحی کتابیات، (مہیم اکیڈمی، راجن پور، ۱۹۹۰ء)، ص ۱۵۔

۵۸۔ وحید قریشی، ڈاکٹر، مقالات تحقیق، (لاہور: مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۸۸ء)، ص ۲۵۷۔

۵۹۔ الطاف شوکت، ابتدائی نظام کتب خانہ، (لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز لمیٹڈ، ۱۹۹۴ء)، ص ۷۸، ۷۹

۶۰۔ عطش درانی، کتابیاتی معانات و خدمات، مشمولہ خدمات کتب خانہ، مولف محمود الحسن، (اسلام آباد)، ص ۲۰۰۔

۶۱۔ الطاف شوکت، ابتدائی نظام کتب خانہ، (لاہور)، ص ۷۳۔

۶۲۔ عطش درانی، کتابیاتی معانات و خدمات، مشمولہ خدمات کتب خانہ، مولف محمود الحسن، (اسلام آباد)، ص ۲۰۹۔

۶۳۔ ایضا، ص ۲۱۱۔

۶۴۔ ایضا، ص ۲۱۲۔

۶۵۔ ایضا، ص ۲۱۵۔

۶۶۔ حامد علی خان مولانا، اردو جامع انسائیکلو پائیڈ، جلد دوئم، (لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز لیمٹڈ، پبلشرز، ۱۹۷۴ء)، ص ۱۱۱۰

۶۷۔ احمد سلیم سے ٹیلی فون پر گفتگو ۱۰ جنوری ۲۰۱۶ء

۶۸۔ ثمینہ خالد، احمد سلیم، احوال و آثار (غیر مطبوعہ مقالہ، لاہور: لاہور کالج برائے خواتین، ندارد)، ص ۶

۶۹۔ احمد سلیم، پریم کتھا، (لاہور: سانجھ پبلیشرز، ۲۰۱۰ء)، ص ۶۱۔۶۲۔

۷۰۔ کامران اسدر، سرخ سلام، (کراچی: اوکسفوڈ یونی ورسٹی پریس، ۲۰۱۵ء)، ص ۱۶۔

تحقیقی مقالے کی حدود اور طریقہ کار کا تعارف

شاعری ایک قدیم صنف ہے جس میں شاعر اپنے خیالات اور جذبات کو پیش کرنے کے لیے الفاظ کا سہارا لیتا ہے۔ جن کی بدولت شعر امختلف شاعری اصناف کا گلدستہ تیار کرتے ہیں۔ ان اصناف کے حوالے سے محققین اور ناقدین کی رائے کو تنقیدی اور تحقیقی کتب کی صورت میں محفوظ کر لیا جاتا ہے۔ یہ کتابیں مارکیٹ اور لائبریریوں میں آٹے میں نمک کے برابر ہیں۔ اگر کوئی محقق کسی شاعر کے شعری محاسن پر کوئی تحقیقی و تنقیدی پیرا لکھنا چاہتا ہے تو اس حوالے سے تحقیقی کتب کا ملنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔ اردو ادب میں اس سے پہلے سجاد بیگ کی ''الفہرست'' بابائے اردو مولوی عبدالحق کی ''قاموس الکتاب'' ڈاکٹر گوپی چند نارنگ اور مظفر حنفی کی 'وضاحتی کتابیات'' شامل ہیں۔ ساوتھ ایشین ریسورس اینڈ ریسرچ سینٹر میں پائی جانے والی تحقیقی اور تنقیدی کتب کی ضرورت و اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے راقمہ کو صرف اردو شاعری کی تحقیقی و تنقیدی کتب کی توضیحی فہرست تیار کرنے کا ہدف دیا گیا تھا۔

۱۔ اس کتابیات کی فہرست میں صرف اردو شاعری پر لکھی گئی تحقیقی و تنقیدی کتب کی فہرست بنائی گئی ہے، تاکہ بوقت ضرورت ان کتابوں کی فہرست سے مطلوبہ کتب تک رسائی ممکن ہو سکے اور کتب کی تلاش میں وقت کا ضیاع بھی نہ ہو۔ اس فہرست میں رسائل اور تواریخ شامل نہیں ہیں۔

۲۔ اس کتابیات کو مصنف وار الف بائی ترتیب سے مرتب دیا گیا ہے، ایک مصنف کی ایک سے زیادہ کتب کی صورت میں زمانی ترتیب کا طریقہ اپنایا گیا ہے۔ ایک ہی مصنف کی ایک ہی سن میں آنے والی کتابوں کے ناموں کو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔

۳۔ مشرقی ناموں کو مغربی ترتیب کے مطابق توڑا نہیں گیا اس سے مشرقی نام بے معنی ہو جاتے ہیں، البتہ مغربی ناموں کے لیے رائج طریقے کو اپنایا گیا ہے۔

۴۔ اس کتابیات میں تین قسم کی کتب شامل ہیں۔ ا تصانیف ۲۔ تالیف ۳۔ موئف و مرتب۔ تینوں طرح کی کتب کی وضاحت اس طرح کی گئی ہے کہ قاری کو اندازہ ہو سکے کہ کتاب کس نوعیت کی ہے۔

۵۔ ترجمہ شدہ کتاب کا اندراج مترجم کے نام سے کیا گیا ہے جبکہ اصل مصنف کا نام تعارف میں دیا گیا ہے۔

۶۔ اس کتابیات میں اردو شعرا کی تحریریں، تقریریں، خطوط، خطابات ، انٹرویو اور تاثراتی تحریریں بھی شامل ہیں۔

۷۔ اس کتابیات میں کتابیاتی اطلاعات (مصنف کا نام، کتاب کا نام، مقام اشاعت، ناشر، سن اشاعت، صفحات) کے ساتھ ساتھ ایک تجزیاتی نوٹ بھی لکھا گیا ہے۔ جو کتاب کے موضوع اور مواد پر بحث کرتا ہے۔

۸۔ اس کتابیات میں پانچ سو (۵۰۰) کتابیں شامل ہیں۔

آ

آصف جاہ کاروانی

عنوان کتاب : اقبال کا فلسفہ خودی

ناشر : کراچی: اردو اکیڈمی سندھ

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات ۴۴۲

تعارف

اس کتاب میں علامہ اقبال کے فلسفہ خودی پر روشنی ڈالی گئی ہے، جس میں فلسفہ خودی کو تین حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ حصہ اوّل فلسفہ خودی کی تشریح پر، حصہ دوم نظریے فلسفہ خودی کے ماخذ اور اس کے مقاصد پر جب کہ حصہ سوئم میں اقبال کے فلسفہ خودی کا قرآن کے فلسفہ خودی کے ساتھ موازنہ کیا گیا ہے۔

☆☆☆

آغا حسن امانت

عنوان کتاب : واسوخت

ناشر : لاہور: مجلس ترقی ادب

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات ۱۵۹

تعارف

اس کتاب کا شمار اردو ادب کی کلاسیکی کتابوں میں ہوتا ہے۔ جس میں اردو نظم کی اقسام، آغاز اور ارتقا پر مفصل روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کتاب کو قیوم نظر نے نظرِ ثانی کر کے دوبارہ سے مرتب کیا ہے۔

☆☆☆

آغا ناصر

عنوان کتاب : ہم جیتے جی مصروف رہے

ناشر : لاہور: سنگ میل پبلشرز

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات ۳۴۷

تعارف

اس کتاب میں فیض احمد فیض کی سو منتخب غزلوں اور نظموں کو ان کے پس منظر اور شان نزول کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ ان کے عنوانات کو سترہ ابواب میں تقسیم ہے۔ ان کے نام یوں ہیں۔ یہ داغ داغ اجالا (قومی تقریبات)، طوق ودردکا موسم (ایام اسیری)، مرے دل مرے مسافر (دور جلاوطنی)، پھر برق فروزاں ہے (ایفرو ایشیائی موضوعات)، یہ ماتم کی گھڑی ہے (عہد استبداد)، شیشوں کا مسیحا کوئی نہیں (سیاسی حالات)، وا میرے وطن (عرصہ جنگ)، ہم ٹھہرے اجنبی (سقوط ڈھاکہ)، محبتیں جو فنا ہو گئی ہیں (عشقیہ منظومات) دشت تنہائی میں (تنہائی کے لمحات)، عمر گذشتہ کی کتاب (نوحے اور مرثیے)، پھولوں کی بارات (فلمی گیت)، کاگ اڑاوں شگن مناواں (پنجابی نظماں)، نذرانے (ہدیہ تحسین وتہنیت) خونچکاں دہر کا خونچکاں آئینہ (بین الاقوامی واقعات) کچھ عشق کیا کچھ کام (متفرق عنوانات)، بہت ملا نہ ملا زندگی سے (آخری ایام)۔ اس پس منظر کی روشنی فیض احمد فیض کی شخصیت اور شاعری کے مختلف پہلو اجاگر ہوتے ہیں۔

☆☆☆

آ

آصف جاہ کاروانی

عنوان کتاب : اقبال کا فلسفہ خودی

ناشر : کراچی: اردو اکیڈمی سندھ

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات ۴۴۲

تعارف

اس کتاب میں علامہ اقبال کے فلسفہ خودی پر روشنی ڈالی گئی ہے، جس میں فلسفہ خودی کو تین حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ حصہ اوّل فلسفہ خودی کی تشریح پر، حصہ دوم نظریے فلسفہ خودی کے ماخذ اور اس کے مقاصد پر جب کہ حصہ سوئم میں اقبال کے فلسفہ خودی کا قرآن کے فلسفہ خودی کے ساتھ موازنہ کیا گیا ہے۔

☆☆☆

آغا حسن امانت

عنوان کتاب : واسوخت

ناشر : لاہور: مجلس ترقی ادب

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات ۱۵۹

تعارف

اس کتاب کا شمار اردو ادب کی کلاسیکی کتابوں میں ہوتا ہے۔ جس میں اردو نظم کی اقسام، آغاز اور ارتقا پر مفصل روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کتاب کو قیوم نظر نے نظرِ ثانی کر کے دوبارہ مرتب کیا ہے۔

☆☆☆

آغا ناصر

عنوان کتاب : ہم جیتے جی مصروف رہے

ناشر : لاہور: سنگ میل پبلشرز

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات ۳۴۷

تعارف

اس کتاب میں فیض احمد فیض کی سو منتخب غزلوں اور نظموں کو ان کے پس منظر اور شان نزول کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ ان کے عنوانات کو سترہ ابواب میں تقسیم ہے۔ ان کے نام یوں ہیں۔ یہ داغ داغ اجالا (قومی تقریبات)، طوق و درد کا موسم (ایام اسیری)، مرے دل مرے مسافر (دور جلاوطنی)، پھر برق فروزاں ہے (ایفرو ایشیائی موضوعات)، یہ ماتم کی گھڑی ہے (عہد استبداد)، شیشوں کا مسیحا کوئی نہیں (سیاسی حالات)، وا میرے وطن (عرصہ جنگ)، ہم ٹھہرے اجنبی (سقوط ڈھاکہ)، محبتیں جو فنا ہو گی ہیں (عشقیہ منظومات) دشت تنہائی میں (تنہائی کے لمحات)، عمر گذشتہ کی کتاب (نوحے اور مرثیے)، پھولوں کی بارات (فلمی گیت)، کاگ اڑاوں شگن مناواں (پنجابی نظماں)، نذرانے (ہدیہ تحسین و تہنیت) خونچکاں دہر کا خونچکاں آئینہ (بین الاقوامی واقعات) کچھ عشق کیا کچھ کام (متفرق عنوانات)، بہت ملا نہ ملا زندگی سے (آخری ایام)۔ اس پس منظر کی روشنی فیض احمد فیض کی شخصیت اور شاعری کے مختلف پہلو اجاگر ہوتے ہیں۔

☆☆☆

آفاق احمد

عنوان کتاب : اقبال آئینہ خانے میں

ناشر : بھوپال: مدھیہ پردیش اردو اکیڈمی

سنہ اشاعت: ۱۹۷۹ء

کل صفحات ۱۷۸

تعارف

مدھیہ پردیش اکیڈمی کے زیر اہتمام ۱۹۷۹ء کے اوائل میں اقبال صدی کی تقریب منعقد کی گئی۔ جس میں معروف ادبی شخصیت نے علامہ اقبال کے فن و شخصیت پر مقالات پڑھے۔ یہ مقالات انگریزی اردو دونوں زبانوں میں تھے۔ زیر نظر کتاب ان ہی مقالات و تقاریر کا مجموعہ ہے۔ ان مقالات میں اقبال اور عصر حاضر (شبیر الحسن)، اقبال کا تصور فقر (اسلوب احمد انصاری)، اقبال کی تلاش میں (ظ۔ انصاری)، اقبال کے اردو کلام کا عروضی مطالعہ (گیان چند جین)، تلاش اقبال (انعام الرحمٰن)، اقبال فن وفکر (ابو محمد سحر)، اقبال کے خطوط (خواجہ احمد فاروقی)، اقبال کے قومی و وطنی نظریات (اختر سعید)، اقبال کی نثری تخلیقات (ظہیر احمد صدیقی) اور اقبال (فیض احمد فیض) ہیں۔

☆☆☆

آفتاب احمد

عنوان کتاب : غالب آشفتہ نوا

ناشر کراچی: مکتبہ دانیال، وکٹوریہ چیمبرز
عبداللہ ہارون روڈ۔ صدر

سنہ اشاعت: ۱۹۹۱ء

کل صفحات ۱۹۹

تعارف

یہ کتاب آفتاب احمد کے مرزا غالب کی شخصیت و فن پر لکھے گئے مضامین پر مشتمل ہے ان مضامین میں غالب کی عشقیہ شاعری، اردو شاعری میں غالب کی اہمیت، غالب کا غم، غالب کے زمانہ اسیری کی یادگار نظم، غالب کے خطوط، غالب کی بزم خیال، غالب ذاتی تاثرات کے آئینے میں، غالب اور مغلیہ تہذیب و تمدن کی ترجمانی، غالب آشوب آگہی، غالب کی ایک فارسی غزل اور عبدالرحمٰن بجنوری اور غالب ہیں۔

☆☆☆

آفتاب احمد

عنوان کتاب : ن۔م۔ راشد

ناشر کراچی مکتبہ دانیال، وکٹوریہ چیمبرز
عبداللہ ہارون روڈ۔ صدر

سنہ اشاعت: ۱۹۹۵ء

کل صفحات ۱۴۴

تعارف

یہ کتاب آزاد نظم کے شاعر ن۔م۔ راشد کی شخصیت اور فن پر لکھے گئے مضامین پر مشتمل ہے۔ جس میں ن۔م۔ راشد کی شخصیت کے ساتھ ساتھ ان کی نظم نگاری اور خطوط پر بھی مفصل بحث کی گئی ہے۔ ان مضامین میں پہلا مضمون شہریار راشد کے نام سے انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس کا ترجمہ انتظار حسین نے کیا ہے۔ اس کے علاوہ ن۔م راشد، شاعروں کا شاعر، راشد یادوں کے آئینے میں، چند خطوط اور نظمیں، راشد عکسِ تحریر (اسرافیل کی موت) اور چند گم شدہ اوراق کی بازیافت ہیں۔

☆☆☆

آفتاب احمد

عنوان کتاب : فیض احمد فیض (شاعر اور شخص)

ناشر : کراچی: مکتبہ دانیال، وکٹوریہ چیمبرز ۲ عبداللہ ہارون روڈ۔ صدر

سنہ اشاعت: ۱۹۹۹

کل صفحات ۱۵۲

تعارف

اس کتاب میں فیض احمد فیض کی شخصیت اور شاعری کا اجمالی جائزہ لیا گیا ہے۔ جس کو مضامین کی شکل میں بیان کیا گیا ہے جن کے نام یہ ہیں کچھ فیض کی شاعری کے بارے میں، فیض کی ایک نظم ''دریچہ، فیض کی ایک مسلسل غزل، لب پہ حرفِ غزل، دل میں قندیل غم، فیض یادوں کے آئینے میں، فیض کا ایک خط، فیض کی نظم میں اقبال کا رشتہ اپنی قوم سے ہے۔

☆☆☆

آقائے رازی

عنوان کتاب : تاریخ نظم ونثر

ناشر : لاہور: حاجی فرمان علی اینڈ سنز تاجرانِ کتب

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات ۱۹۱

تعارف

اس کتاب میں اردو نظم ونثر کی تاریخ اور ارتقا کو سوال و جواب کی صورت میں بیان کیا گیا ہے۔ اس کتاب سے پہلے لکھی جانے والی تاریخ ادب اردو کی کتب کا محققانہ جائزہ بھی لیا گیا ہے۔ ان کتب کے اندر پائی جانے والی اغلاط کو دہرانے سے گریز کیا گیا ہے۔

☆☆☆

آل احمد سرور

عنوان کتاب : تنقیدی اشارے

ناشر : کراچی: اردو اکیڈمی سندھ،

سنہ اشاعت: ۱۹۶۳ء

کل صفحات ۲۴۷

تعارف

زیر نظر کتاب آل احمد سرور کی اردو رسالہ ''اوراق'' میں شائع ہونے والی ادبی تحریروں کا مجموعہ ہے۔ ان تحریروں میں مختلف اصناف نظم ونثر (شاعری، افسانہ، خطوط، اور سوانح عمری) میں طبع آزمائی کی گئی ہے۔ ان مضامین کی تعداد بیس ہے، یہ کتاب مڈلٹن سرے کی کتاب (Tengiuning) کی تقلید میں لکھی گئی ہے۔ یہ کتاب ادبی تہذیب کے ساتھ ساتھ ماضی، حال اور مستقبل کے ادب دانوں سے بھی متعارف کرواتی ہے۔ ان مضامین کی تفصیل یہ ہے: اردو ناول کا ارتقاء، اردو نثر میں مزاح نگاری، اردو میں افسانہ نگاری، اردو شاعری میں خمریات، خطوط میں شخصیت، انگریزی شاعری ہندوستانی ادب میں، حالی کا درجہ، اکبر کی شخصیت اور آرٹ، چکبست لکھنوی، اقبال اور ان کا فلسفہ، شوکت علی خان، فانی بدایونی، رتن ناتھ سرشار، ہندوستانی ادب میں آغا حشر کا درجہ، سمندر پار سرسید کے خطوط، مکاتیب ہندی، خنداں، جدید اردو تنقیدی، حیات شبلی پر ایک تبصرہ مجھے کونسی کہانیاں پسند ہیں؟ اور منبر عشق شامل ہیں۔

☆☆☆

آل احمد سرور

عنوان کتاب : نظر اور نظریے

ناشر : نئی دہلی: مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر

سنہ اشاعت: ۱۹۷۳ء

کل صفحات ۲۷۱

تعارف

یہ کتاب آل احمد کے دس مضامین کا مجموعہ ہے۔ انہوں نے یہ مضامین مختلف ادبی اور علمی محفلوں میں پڑھے تھے۔ ان مضامین کے نام یہ ہیں۔ شاعری کیا ہے؟ نظم کی زبان۔ نثر کا اسٹائل۔ فکشن کیا، کیوں اور کیسے؟۔ ادب میں اظہار و ابلاغ کا مسئلہ۔ اردو میں ادبی تنقید کی صورت حال۔ تنقید کے مسائل۔ جدت پرستی اور جدیت کے اثرات کے مضمرات۔ برنارڈ، گورکی اور لینن کا اردو ادب پر اثر اور تراجم کی اصلاح سازی کے مسائل ہیں

☆☆☆

آل احمد سرور

عنوان کتاب : علامہ اقبال کا نظریہ شعر اور ان کی شاعری

ناشر : نئی دہلی: مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر

سنہ اشاعت: ۱۹۹۹ء

کل صفحات ۸۰

تعارف

(۸۔۷۔۱۹۷۷ء) کو دہلی یونی ورسٹی میں ہونے والے سیمینار میں پڑھا جانے والا مقالہ علامہ اقبال کا نظریہ شعر اور ان کی شاعری کو کتاب کی شکل میں محفوظ کرلیا گیا ہے۔ اس مضمون کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں اقبال کے نظریات پر اور دوسرے حصے میں اس کی شاعری پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس مضمون میں اقبال کی شاعری اور نظریات کو تنقیدی کسوٹی کے تحت پرکھا گیا ہے۔

☆☆☆

الف

ابوالاعجاز حفیظ صدیقی

عنوان کتاب : اوزان اقبال

ناشر : لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز زادبی مارکیٹ، چوک انارکلی

سنہ اشاعت: ۱۹۸۳ء

کل صفحات :۲۶۷

تعارف

یہ کتاب علامہ اقبال کی نظموں میں پائے جانے والے عروض، اوزان اور بحور پر لکھی گئی ہے، کتاب کے ابتداء میں اہم زحافات کا عروضی عمل دینے کے ساتھ ساتھ ہر وزن کا تعارف اور بحر کے ارکان پر ان زحافات کے عروضی عمل کی تشریح بھی کی گئی ہے۔ اگر کسی نظم میں پائے جانے والے دو یا دو سے زیادہ اوازن استعمال ہونے کی صورت میں ان کے مختلف حصوں کی الگ الگ وضاحت کی گئی ہے۔ اس کتاب میں اختصار کے باوجود کلام اقبال کا پورا احاطہ کرنے کی منظم کوشش کی گئی ہے۔

☆☆☆

ابوالکلام قاسمی

عنوان کتاب : شاعری کی تنقید

ناشر : علی گڑھ: ایجوکیشنل بک ہاؤس

سنہ اشاعت: ۲۰۰۱ء

کل صفحات ۲۷۳

تعارف

یہ کتاب شاعری پر لکھے گئے تنقیدی مضامین پر مشتمل ہے۔ ان مضامین کو ان کی نوعیت کے لحاظ سے چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے،

۱۔غزل کے اسالیب ۲۔نظم کے اسالیب ۳۔تجزیہ وتعبیر ۴۔تہذیبی میلان ہیں۔غزل اور نظم کے اسالیب میں ہر صنف میں پائے جانے والے ایک سے زیادہ اسالیب اور ان کی نمائندگی کرنے والے شعرا پر بحث کی گئی ہے۔تجزیہ وتعبیر کے حصے میں متن کی تہہ داری اور گہرائی کا جائزہ لیا گیا ہے، جبکہ تہذیبی میلان میں ثقافتی مطائعات پر روشنی ڈالتا ہے۔

☆☆☆

ابواللیث صدیقی

عنوان کتاب : آج کا اردو ادب

ناشر : کراچی : رہبر پبلشرز اردو بازار

سنہ اشاعت: ۱۹۹۰ء

کل صفحات ۴۲۳

تعارف

یہ کتاب اردو ادب میں متنوع اصناف پر لکھے گئے مضامین کا مجموعہ ہے۔ان مضامین میں جدید اردو شاعری، جدید اردو ناول، جدید اردو افسانہ، جدید اردو ڈرامہ، اردو میں جدید تنقید اور جدید اردو میں طنز و مزاح پر مضامین و مقالات شامل ہیں۔یہ کتاب دو عشروں کا عصری اور دینی ادب کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

☆☆☆

ابوسعید نورالدین

عنوان کتاب : تاریخ ادبیات اردو (حصہ دوئم اردو نظم)

ناشر : لاہور: مغربی پاکستان اردو اکیڈمی

سنہ اشاعت: ۱۹۹۷ء

کل صفحات ۱۰۲۲

تعارف

یہ ضخیم کتاب اردو نظم گو شعرا اور ان کے حالات زندگی پر مشتمل ہے۔اس کتاب کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔پہلا باب اردو نظم کے آغاز وارتقا پر، باب دوئم نظم دہلی پر، باب سوئم نظم لکھنو پر، باب چہارم میں اردو نظم میں اصلاحی اقدام اٹھانے والے افراد جن میں (آزاد، حالی اور اقبال) کا دور شامل ہے باب پنجم میں حصول آزادی کے بعد کے دور کے چودہ شعرا کے کلام کا تذکرہ کیا گیا ہے۔اس کتاب میں تیرہویں صدی عیسوی کے اوائل سے لے کر بیسویں صدی عیسوی تک کی تقریبا ساڑھے سات سو سال کی تاریخ ادبیات اردو نظم کا جائزہ لیا گیا ہے۔

☆☆☆

ابوسلمان شاہ جہاں پوری

عنوان کتاب : ارمغان آزاد

ناشر : کراچی: مکتبہ الشاہد علی گڑھ کالونی

سنہ اشاعت: ۱۹۷۲ء

کل صفحات ۲۴۲

تعارف

مولانا ابوالکلام آزاد ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک ہیں۔یہ کتاب مولانا کی شعری اور نثری محاسن کا محاکمہ کرتی ہے کتاب کا حصہ اول ان کی شاعری کے تنقیدی تبصرے پر اور حصہ دوئم ان کے مضامین کے جائزے پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

احسن فاروقی

عنوان کتاب : فریب نظر

ناشر : کراچی: مکتبۂ اسلوب

سنہ اشاعت: ۱۹۶۳ء

کل صفحات ۲۸۹

تعارف

یہ احسن فاروقی کے پہلے تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔ان مضامین کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں تنقید،

دوسرے حصے میں افسانہ، تیسرے حصے میں مزاح نگاری اور چوتھے حصے میں ادبی مسائل کا ذکر ہے۔ان مضامین کی تفصیل یوں ہے۔کلاسیکی اور رومانی تنقید، نقاد کا منصب، ارسطو کی بوطیقا، کالرج کی بائیوگرافی، افسانہ اور افسانہ نگاری، مغرب کے بہترین افسانے، مزاح اور مزاح نگاری، مزاح نگار غالب، نذیر احمد کا مزاح، پطرس کا مزاح، ادب اور ادبی مسائل، نثر اور نثر نگاری، نگاری اور سرسید کی نثر، ادب اور دینِ شیطان، علامتوں کا زوال جیسے موضوعات پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔

☆☆☆

احمد حسین صدیقی

عنوان کتاب : دبستانوں کا دبستان (حصہ اول)

ناشر : کراچی: فضلی بک مارکیٹ ۵۰۷/۳ ٹیمپل روڈ

سنہ اشاعت: ۲۰۰۳ء

کل صفحات ۵۲۰

تعارف

:یہ ضخیم کتاب دوحصوں پر مشتمل ہے۔زیر نظر کتاب اس کا حصہ اول ہے۔اس میں تقریباً ۱۹۴ شخصیات کا ذکر کیا گیا ہے۔اس حصے میں ان شخصیات کا ذکر ہے جو اب اس دنیا میں نہیں ہیں۔ان میں ادیب، شاعر، مصور، مورخ، سیاسی وسماجی اور دینی شخصیات شامل ہیں۔ان لوگوں کے ناموں کو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔ان خاکوں کا عرصہ بیس پچیس سالوں پر محیط ہے۔اس میں شخصی خاکوں کے ساتھ ساتھ ان کی تصویریں بھی آویزاں ہیں۔

☆☆☆

احمر رفاہی

عنوان کتاب : جگر مرادآبادی : آثار وافکار

ناشر : کراچی: انجمن ترقی اردو، بابائے اردو

سنہ اشاعت: ۱۹۷۹ء

کل صفحات ۲۹۰

تعارف

:یہ کتاب احمر رفاہی کا پی۔ایچ۔ڈی کا مقالہ ہے، جو جگر مرادآبادی آثار وافکار کے نام سے سندھ یونی ورسٹی کراچی سے پیش کیا گیا۔یہ مقالہ دو اہم حصوں پر مشتمل ہے۔پہلا حصہ جگر مرادآبادی کے حالات و واقعات پر اور دوسرا حصہ جگر کی شاعری کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

☆☆☆

احمد سلیم

عنوان کتاب : فیض اور مزدور تحریک

ناشر : کراچی: ایجوکیشنل بک ہاؤس

سنہ اشاعت: ۲۰۰۴ء

کل صفحات ۱۲۰

تعارف

اس مقالے میں احمد سلیم نے فیض احمد فیض اور مزدور طبقے کو موضوع بنایا ہے فیض احمد فیض نے انسان کے حقیقی، زمانی اور مکانی پہلوؤں کو پرکھا ہے، یہ ہی عنصر فیض کی شاعری میں بھی موجود ہے۔فیض کی محنت کش تحریک سے وابستگی محض شاعرانہ ترنگ نہیں بلکہ فیض احمد فیض نے اپنی زندگی کے کئی قیمتی سال مزدوروں کے لیے جدوجہد میں گزرے ہیں۔ یہ مقالہ اس ہی داستان پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

احمد سلیم

عنوان کتاب : فیض، یادیں، باتیں
کب یاد میں تیرا ساتھ نہیں

ناشر : لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات ۱۱۱

تعارف

اس کتاب میں احمد سلیم نے فیض احمد فیض کے ساتھ گزرے ہوئے لمحات کو قلم بند کیا ہے، جو فیض احمد فیض کی زندگی کے مخفی پہلوؤں کو آجاگر کرتی ہے۔ اگرچہ یہ پوری زندگی کا احاطہ نہیں کرتی مگر مصنف کی آنکھوں دیکھا حال واحوال ضرور بیان کرتی یہی وجہ ہے کہ حقیقی مشاہدات کی اہمیت کسی دور میں بھی کم نہیں ہوتی۔

☆☆☆

اختر انصاری

عنوان کتاب : ایک ادبی ڈائری

ناشر : لاہور: ایم ثناءاللہ خان

سنہ اشاعت: ۱۹۴۴ء

کل صفحات ۴۲۳

تعارف

اس کتابی ڈائری میں اختر انصاری نے ادبی ہل چل کو روداد کی شکل میں بیان کیا ہے اس میں پاکستانی، کلاسیکی اور عالمی ادب شامل ہے اس ڈائری میں ادب کی تمام اصناف پر اپنے نظریات بیان کیئے گئے ہیں۔ اس ڈائری میں چار فصلوں کو ۱۹۳۰ء سے ۱۹۴۴ء تک تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ ڈائری اپنے وقت کی ادبی نیوز بولٹن کی حیثیت رکھتی ہے۔

☆☆☆

اختر بستوی

عنوان کتاب : سیکولرزم اور اردو شاعری

ناشر : لکھنو: اتر پردیش اردو اکادمی

سنہ اشاعت: ۱۹۹۲ء

کل صفحات ۵۰۳

تعارف

اس کتاب میں اردو شاعری میں پائے جانے والے سیکولر جذبات اور سیکولر کردار کو واضح کرنے کے ساتھ ساتھ سیکولر جذبات وتصورات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ سیکولر جذبات کی تشریح اور اس کے مفہوم کی توضیح کے بعد شعری اصناف میں سیکولر جذبات و افکار کی نشاندہی کی گئی ہے۔

☆☆☆

ادریس صدیقی

عنوان کتاب : اردو شاعری کا تنقیدی جائزہ

ناشر : کراچی: سر سید بک کمپنی

سنہ اشاعت: ۱۹۷۱ء

کل صفحات ۲۳۲

تعارف

یہ کتاب قیام پاکستان کے بعد چھپنے والی اردو شاعری کا پہلا مربوط جامع اور متوازن تنقیدی جائزہ ہے۔ اس مقالے کو ادریس صدیقی نے چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ دبستان دلی پر مشتمل ہے، جس میں دلی کا تاریخی پس منظر، معاشرتی اقدار اور شاعری کی خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔ دلی کے نمائندہ شعرا میں شاہ حاتم، مرزا مظہر جاناں، عبدالحی تاباں۔ مرزا محمد رفیع سودا، خواجہ میر درد، بہادر شاہ ظفر، میر تقی میر، مرزا اسداللہ خان غالب، حکیم مومن خان مومن، شیخ ابراہیم ذوق، بہادر شاہ ظفر نواب مصطفی خان شفتہ،

الطاف حسین حالی، نواب مرزا داغ شامل ہیں۔ دوسرا حصہ دبستان لکھنو کے پس منظر، تہذیب و معاشرت، شاعری کی خصوصیات اور نمائندہ شعرا پر مشتمل ہے۔ حصہ سوئم میں دبستان اردو، شاعری کے مراکز، دبستان دکن، مرکزیت کا خاتمہ، زبان اور اہل زبان، شعرا شامل ہیں۔ حصہ چہارم میں نظم کا آغاز وارتقاء، ترقی پسند تحریک اور شعرائے نظم شامل ہیں۔

☆☆☆

ارتضی کریم (مرتبہ)

عنوان کتاب : جدید تنقید کا منظر نامہ (اساس، استنباط)
ناشر : نئی دہلی: ماڈرن پبلشنگ ہاؤس ۹۔ اے گولہ مارکیٹ، دریا گنج
سنہ اشاعت: ۲۰۰۳ء
کل صفحات ۲۹۰
تعارف

اس کتاب کے پہلے حصے میں مغربی تنقیدی مضامین (کو تراجم کی شکل میں) اور دوسرے حصے میں مشرقی تنقیدی مضامین شامل ہیں۔ جو اساس اور استنباط جیسی شقوں پر مشتمل ہیں۔ ان مضامین میں قدیم و جدید دونوں تنقیدی نظریات زیر بحث لائے گئے ہیں۔ اساس (مغربی مضامین) میں ادب کیا ہے؟، شاعری کی ابتداء، ادبی قدر کا نفسیاتی تجزیہ، روایت اور تخلیق، شاعری اور جدید دنیا، علامتی اظہار، ادب اور مارکسیت، ابہام کی ایک صورت، حسی ادرک کا انقطاع، وجودیت اور انسانی دوستی، وجودیت اور سارتر، المیہ کی مابعد الطبیعات، ادب اور فرائڈ، نظریہ اور ادبی ہئیت، ردتشکیل ایک نظریہ ہیں۔ دوسرے حصے استنباط (مشرقی مضامین) میں انتقاد کے اہم مسائل، مشرقی روایت نقد اور اردو تنقید، رس کا نظریہ سنسکرت، شعریات میں تخیل اور رومانیت، تنقید اور عملی تنقید، مارکسی نظریہ تنقید، مارکسی تنقید رجحان اور رویے، ادب میں جدیدیت کا مفہوم، مغرب میں جدیدیت کی روایت، تانیثی تنقید، تانیثیت ایک مطالعہ، اسلوب اور اسلوبیات، ساختیات اور ادبی تنقید، ساختیات اور مارکسیت، ترقی پسند، جدیدیت مابعد جدیدیت، مابعد جدیدیت اردو کے تناظر میں، مابعد جدیدیت، لیوی اسٹراس کے بنیادی افکار، ساسئیر، فرائڈ سنگم: لاکاں کی دریافت ہیں۔ مغربی مضامین کو تراجم کے ذریعے قارئین سے متعارف کروایا گیا ہے۔

☆☆☆

ارتضی کریم (مرتبہ)

عنوان کتاب : اردو ادب احتجاج اور مزاحمت کے رویے
ناشر : نئی دہلی: اردو اکیڈمی۔ ۵۔ شام نارتھ مارگ
سنہ اشاعت: ۲۰۰۴ء
کل صفحات ۲۹۰
تعارف

یہ کتاب اردو اکیڈمی دہلی میں سیمینار میں پڑھے جانے والے مقالات پر مشتمل ہے۔ ان مقالات میں مزاحمت اور احتجاج کی نوعیت کو پرکھا گیا ہے۔ یہ مقالات تین حصوں میں تقسیم کئے گئے ہیں۔ پہلے حصے میں احتجاج اور مزاحمت، روایت و معنویت، ادب میں اختلاف، انحراف اور احتجاج، معاصرہ ادب میں احتجاج اور مزاحمت، اردو میں مزاحمتی ادب کی روایت، احتجاجی ادب کے مسائل ہیں۔ دوسرے حصے میں تخلیق کار جو احتجاج کی منفرد آواز بن کر آئے ان میں اقبال، جوش، سردار جعفری، پریم چند، کرشن چند، عصمت چغتائی شامل ہیں۔ حصہ سوئم میں ادبی اصناف (اردو نظم، اردو غزل، اردو ڈرامہ، اردو ناول، اور اردو افسانہ، دلت ادب میں مزاج اور مزاحمت اور تانیثی ادب) میں احتجاج اور مزاحمت کے رویوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔

☆☆☆

ارشد محمود ناشاد

عنوان کتاب : اردو غزل کا ہیئتی اور عروضی مطالعہ

ناشر : لاہور : مجلس ترقی ادب

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات ۳۵۱

تعارف

ارشد محمود ناشاد کا پی۔ایچ۔ڈی کا مقالہ ہے جو کہ پنجاب یونی ورسٹی کی طرف سے پیش کیا گیا اس مقالے میں اردو غزل کے فنی سفر کے ارتقاء کو بہ لحاظ (تکنیک، ہیئت، عروض) کے ساتھ پیش کیا گیا ہے اس تحقیقی مقالے کو چھ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب تکنیک، ہیئت اور تعارف پر مشتمل ہے۔ دوسرا باب حالی سے ماقبل کی غزل کا فنی مطالعہ کرتا ہے۔ تیسرا باب حالی سے لے کر اقبال تک کی غزل کا جائزہ لیتا ہے۔ چوتھا باب جدید غزل کے فنی مطالعہ پر مشتمل ہے۔ پانچواں باب جدید غزل کے ہیئتی، تکنیکی اور عروضی مطالعے پر مشتمل ہے، جب کہ چھٹا اور آخری باب اردو غزل کے مستقبل کا امکانی جائزہ پیش کرتا ہے۔

☆☆☆

ارشد میر

عنوان کتاب : اقبال کی شگفتہ مزاجی

ناشر : لاہور: مکتبہ شاہکار پوسٹ بکس ۱۷۸۴ چوک اردو بازار

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات ۸۲

تعارف

اس کتاب میں ارشد میر نے علامہ اقبال کی شگفتہ مزاجی کو بیان کیا ہے جس میں ارشد میر نے علامہ اقبال کی شگفتہ مزاجی کے واقعات (جو مختلف کتب و رسائل میں بکھرے پڑے تھے) ان کو اس کتاب کی صورت میں یکجا کیا گیا ہے۔ کتاب کے آخر میں علامہ اقبال کے طنزیہ و مزاحیہ کلام کو شامل کر دیا گیا ہے۔

از میر عبد الصمد خان

عنوان کتاب : اقبال و افغان

ناشر : پشاور: یونی ورسٹی بک ایجنسی

سنہ اشاعت: ۱۹۹۰ء

کل صفحات ۲۱۹

تعارف

یہ کتاب علامہ اقبال کے ملت افغان سے تعلق کو اجاگر کرتی ہے۔ اس کتاب کا اصل مقصد قیام پاکستان کے بعد افغانیوں اور پاکستانیوں کے درمیان پیدا ہونے والی غلط فہمیوں کا ازالہ کرنا ہے۔ اقبال کا پیغام آفاقی ہے اور اقبال کی نظر میں سب مسلمان ایک ہیں، خواہ وہ کسی بھی جگہ کے رہنے والے ہوں۔

☆☆☆

اسد فیض

عنوان کتاب : دیدبان

ناشر : ملتان: ہم عصر پبلی کیشنز

سنہ اشاعت: ۱۹۹۹ء

کل صفحات ۱۲۰

تعارف

یہ کتاب ادبی انٹرویوز اور تحقیقی و تنقیدی مضامین پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کا پہلا حصہ انٹرویوز پر اور دوسرا حصہ تحقیقی مضامین پر مشتمل ہے۔ انٹرویوز میں ممتاز مفتی، سید قاسم محمود، امراء طارق، شہزاد منظر، رفیق چوہدری، سہیل، ارشد ملتانی، عاصی کرنالی، علی تنہا، اسلم انصاری، نجیب جمال اور محمد امین شامل ہیں۔ تحقیقی و تنقیدی مضامین میں ملتان میں اقبال شناسی، عصر حاضر کا ایک گمنام ادیب رفیق چوہدری، کریسنٹ کا ایک یادگار شمارہ، مانوس اجنبی جاوید اختر شامل ہیں۔

☆☆☆

اسعد گیلانی

عنوان کتاب : اقبال، قائداعظم، مودودی اور تشکیل پاکستان

ناشر : لاہور: مکتبہ تعمیر فکر، مصری شاہ،

سنہ اشاعت: ۱۹۷۷ء

کل صفحات ۱۷۵

تعارف

اس کتاب کا مقصد تشکیل پاکستان کے بارے میں نوجوان نسل کو آگاہ کرنا ہے۔اسعد گیلانی کے خیال کے میں قیام پاکستان میں علامہ اقبال کی سوچ، مولانا مودودی کی فکر اور قائداعظمؒ کی قیادت اہم عوامل ہیں۔ یہ کتاب ہر قاری کو سوچنے پر مجبور کرتی ہے کہ ہم نے جن مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے بے پناہ قربانیاں دیں تھیں کیا وہ پورے ہوگئے ہیں۔؟ یہی سوچ ہمارے زندہ رہنے کے لیے ضروری ہے۔اس کتاب میں چار ابواب ہیں، جن میں تصور پاکستان، تعمیر پاکستان، بنیاد پاکستان اور تائید پاکستان ہیں۔

☆☆☆

اسرار احمد

عنوان کتاب : علامہ اقبال اور ہم

ناشر : لاہور: انجمن خدام القرآن

سنہ اشاعت: ۱۹۷۵ء

کل صفحات ۴۰

تعارف

اگرچہ علامہ اقبال کی شخصیت کے متنوع پہلو ہیں مگر اس کتاب میں اسرار احمد نے علامہ اقبال کی شخصیت کو چار نسبتوں میں تقسیم کیا ہے۔جن میں مصور پاکستان، قافلہ ملی کا حدی خواں، رومی ثانی، اقبال اور قرآن ہیں۔

☆☆☆

اسلم پرویز (مرتبہ)

عنوان کتاب : شیخ محمد ابراہیم ذوق

ناشر : نئی دہلی: انجمن ترقی اردو (ہند)

سنہ اشاعت: ۱۹۹۹ء

کل صفحات :۳۴۹

تعارف

ابراہیم ذوق کی شاعرانہ حیثیت کے محاسبے اور ان کے مقام و مرتبے کی شناخت کے لیے اسلم پرویز نے یہ مضامین ترتیب دیئے ہیں۔جس نے حافظ محمود شیرانی، قاضی عبدالودود اور محمد حسین آزاد جیسے شاگرد پیدا کیے۔ یہ کتاب بحوالہ غالب اور ذوق مختلف مضامین کا مجموعہ ہے۔ان مضامین میں غالب اور ذوق کے مزاروں کی داستان، ذوق (آب حیات سے ذکر ذوق کی تلخیص، ذوق ایک صاحب علم و فن شخصیت، ذوق اور غالب کے ادبی معرکے، ذوق کے خطابات، غالب اور ذوق کا موازنہ، ذوق کا اسلوب اور انتخاب ذوق (غزلیات) شامل ہیں۔اس کتاب میں کچھ عنوان پر مضامین کا تکرار موضوع کی تشنگی کو کم کرنے کے لیے آیا ہے۔

☆☆☆

اشتیاق احمد (مرتبہ)

عنوان کتاب : علامت نگاری (انتخاب مقالات)

ناشر : لاہور: انتخاب جدید پریس

سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات ۳۱۹

تعارف

یہ ایک مسلسل مضمون کی بجائے مختلف ادیبوں کی سوچ اور رشحات قلم کا امتیاز ہے۔اس میں علامت نگاری پر لکھے گئے مختلف مضامین کو تین حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔حصہ اول میں علامت کا مفہوم، ابلاغ اور دائرہ کار پر مضامین لکھے گئے ہیں۔حصہ دوئم میں

اصناف علامت نگاری پر بحث کی گئی ہے، جبکہ حصہ سوئم میں الفاظ یا اشیاء میں علامت نگاری کو موضوع بنایا گیا ہے۔اس تالیف سے موضوع کی اہمیت میں اضافہ ہوا ہے۔اس کتاب میں مضامین کی تعداد تقریباً ستائیس ہے۔جن میں شامل مضامین یہ ہیں۔ علامتوں کا زوال (انتظار حسین)، قومی طرز احساس اور علامتیں (سجاد باقر رضوی) اور علامتی اظہار (ریاض)، نئے ادب کی قدریں (محمد اجمل)، ابلاغ سے علامت تک (وزیر آغا)، علامت کا تصور (ابن فرید)، علامت (انیس ناگی)، علامت کی پہچان (شمس الرحمٰن فاروقی)، علامت کا جنم (سلیم اختر)، استعارہ اور علامت: ایک ہم عصری تفریق (محمد علی صدیقی) ہیں۔حصہ دوئم میں اصناف علامت نگاری پر بحث کی گئی ہے، اردو میں علامتی اور تجریدی افسانہ: چند مثالیں (گوپی چند نارنگ)، افسانہ حقیقت سے علامت تک (سلیم اختر)، علامتی افسانے کے ابلاغ کا مسئلہ (شہزاد منظر)، غزل کا نیا علامتی نظام (انیس اشفاق)، اردو نظم میں علامت نگاری (وزیر آغا)، اردو نظم: وضاحت سے علامت تک (سید عبداللہ)، نظم میں سمبلزم کی تحریک (وزیر آغا)، اردو داستانوں میں طلسم کی علامتی معنویت (سہیل احمد خان) جب کہ حصہ سوئم میں الفاظ یا اشیاء میں علامت نگاری کو موضوع بنایا گیا ہے۔جس میں چاند ادب اور دیو مالا (سجاد باقر رضوی)، اردو نظم کی ایک علامت ہوا (انور سدید)، دھرتی، برگد، آنچل (سہیل احمد) اور وجود کا شجر (سہیل احمد) ہیں۔اس تالیف سے موضوع کی اہمیت میں مزید اضافہ ہوا ہے۔

☆☆☆

اشتیاق احمد (مرتبہ)

عنوان کتاب	:	علامت کے مباحث
ناشر	:	لاہور: قدسیہ اسلامک پریس
سنہ اشاعت	:	۲۰۰۵ء
کل صفحات		۵۹۷

تعارف

''علامت نگاری'' کی تالیف میں مولف کے جو مضامین رہ گئے تھے ان کو 'علامتوں کے مباحث' کے نام سے مولف نے سمو دیا ہے۔یہی وجہ ہے کہ ان دونوں کتابوں کا سن تالیف ایک ہونے کے ساتھ ساتھ مضامین کو بھی زمانی ترتیب میں مرتب کیا گیا ہے۔اس کتاب کے مضامین کو نو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔حصہ اول میں ادب میں اشاریت کی تحریک (ضمیر علی بدایونی)، تمثیلات اور سمبالسٹ تحریک (دیوندر سر)، حصہ دوئم میں اشارہ یا استعارہ (شوکت سبزواری)، علامت کا تصور زمانی و مکانی (ابنِ فرید)، دیو مالا اور علامت (ابن فرید)، ادب میں علامت پسندی (محمد علی صدیقی)، لفظ ابلاغ علامت (ابن فرید)، علامت اور فردیت (محمد اجمل)، علامت اور نیا تخلیقی شعور (محمود ہاشمی)، لسانی علامتی شعور (افتخار جالب)، علامتوں کے سرچشمے (سہیل احمد خان)، علامتی کائنات (سہیل احمد خان)، وحدت کی تلاش (سہیل احمد خان)، زبان اور شاعری: علامتی نظاموں کی حیثیت سے (محمد ہادی حسین)، استعارہ یا سمبل (فہم اعظمی) حصہ سوئم میں افسانے میں رمز و علامت کا استعمال (شہزاد منظر)، اردو افسانے میں علامتی تحریک (اعجاز راہی)، داستانوں میں ہیرو کی علامتی معنویت (سہیل احمد خان)، داستانوں میں تبدیلی قالب کے علامتی مفاہیم (سہیل احمد خان)، اردو داستانوں میں علامت کے ابتدائی خدوخال (اعجاز راہی)، نئی علامتی نظم (سید محمد عقیل) نئی علامتی غزل (سید محمد عقیل)، حصہ چہارم میں اکبر اور نئی علامات (وحید قریشی) فیض کی شاعری میں 'صبا' کی علامت (انیس اشفاق)، کلام اقبال

میں 'لالے' کی علامتی حیثیت (سید عابد علی عابد) کلام اقبال میں علامات وتلمیحات کی جھرمٹ (سہیل احمد خان)، آگ کی علامت اور راشد (تبسم کشمیری)، تازہ لہجے اور نئی علامتوں کا شاعر (حمید نسیم)، حصہ پنجم میں انتظار حسین کی کہانی طوفان، مچھلی اور کشتی کا تجزیہ (سہیل احمد خان) حصہ ششم میں علامت پسندی اور ادب (محمد اجمل اور محمد سلیم)، علامت نگاری (ایڈمنڈ نس، ضمیر الدین احمد)، پرندوں کی زبان اپنے گیتوں میں (محمد سلیم الرحمٰن) حصہ ہفتم میں ماں (سعداللہ کلیم)، شہر (رشید نثار)، موت (ذوالفقار، احمد تابش)، شام (سجاد نقوی) حصہ ہشتم میں شاعری میں علامتوں کا مسئلہ (بحث ونظر)، علامتی افسانہ ایک منفی رجحان، سوال یہ ہے اور نیا اردو افسانہ اور علامت (مذاکرہ) اور حصہ نہم میں تہذیب، ادب اور علامت (اقتباسات) شامل ہیں۔ ان دونوں کتابوں میں علامت نگاری کے تقریباً ہر موضوع کو زیر بحث لانے کی کوشش کی گئی ہے۔

☆☆☆

اشتیاق احمد (مرتبہ)

عنوان کتاب : ڈاکٹر سہیل احمد خان

ناشر : لاہور : روشن پرنٹرز

سنہ اشاعت: ۲۰۱۰ء

کل صفحات ۳۳۲

تعارف

اس کتاب میں ڈاکٹر سہیل احمد خان کے مختلف اصناف ادب پر لکھے گئے تنقیدی مضامین شامل کیے گئے ہیں۔ ان مضامین کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں متفرق علمی، ادبی، تنقیدی مضامین اور تقاریر شامل ہیں۔ دوسرے حصے میں سہیل احمد خان کے مختلف کتابوں پر تبصرے، پیش لفظ، اختیامیے، فلیپ، شخصی تعزیتی شذرات پر مضامین لکھے گئے ہیں۔ تیسرے حصے میں ڈاکٹر سہیل سے مختلف اوقات میں کیے گئے انٹرویوز/ مکالمات کو جگہ دی گئی ہے۔

☆☆☆

اشتیاق احمد (مرتبہ)

عنوان کتاب : فیض احمد فیض کی شاعری

ناشر : لاہور: کتاب سرائے بیت الحکمت

سنہ اشاعت: ۲۰۱۰ء

کل صفحات ۲۹۵

تعارف

اس کتاب میں فیض احمد فیض کی شاعری کے تنقیدی محاکمات سے متعلق مقالات کو شامل کیا گیا ہے۔ یہ مقالات مندرجہ ذیل ہیں:

مجھ سے پہلی سی محبت مرے محبوب نہ مانگ، فیض احمد فیض: شاعر یا جادوگر فیض کی روایت پسندی، معتدل گرمی گفتار کا غزل گو۔ فیض، فیض کے بارے میں، ہمارا فیض، لالہ کا پھول، فیض اور ان کی شاعری، فیض کا رزمیہ آہنگ، فیض احمد فیض اور روایتی شعری زبان، فیض کا جمالیاتی احساس اور معنیاتی نظام، فیض کی شاعری، فیض کی انقلابی شاعری کا نفرلاتی اسلوب، اقبال، فیض اور ہم شش جہات فیض، فیض اور کلاسیکی غزل، فیض کا موضوع سخن، لب پہ حرف غزل، دل میں قندیل غم، غالب اور فیض فیض کی شاعری میں صبا کی علامت، فیض کا آدرش، فیض۔ نوآزاد قوموں کا سوانح نگار، فیض کی شناخت، ذکر فیض احمد فیض، فیض احمد فیض کی شاعری اور فیض کو کیسے نہ پڑھیں؟ شامل ہیں۔

☆☆☆

اشتیاق بخاری

عنوان کتاب : فیض احمد فیض (چند نئی دریافتیں)

ناشر : لاہور: حاجی حنیف پرلیس

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات ۲۲۴

تعارف

یہ کتاب فیض احمد فیض کو لائل پور کے حوالے سے پیش آنے والے واقعات پر لکھی گئی ہے۔ اس شہر میں پہلے وہ اسیر زلف ہوئے اور پھر یہاں ہی زنداں میں ڈالے گئے۔ اس کتاب میں فیض احمد فیض کے تعلق لائل پور کو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب خاندان فیض احمد فیض اور لائل پور پر مشتمل ہے۔ دوسرا باب میں فیض احمد فیض اور لائل پور کے تجربات کو موضوع بنایا گیا ہے۔ تیسرا باب جہان اسیری کے پہلے دور کا جائزہ لیتا ہے جب کہ چوتھا باب پدر ''سلطان'' بود پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

اصغر حسین خان نظیر لودھیانوی

عنوان کتاب : فن تنقید اور شعرا پر تنقید

ناشر : دہلی : مکتبۂ کارواں

سنہ اشاعت: ۱۹۷۷ء

کل صفحات ۵۰۲

تعارف

اس کتاب میں مختصر مگر جامع تاریخ رقم کی گئی ہے جس میں دہلی اور لکھنوی مکتب فکر پر روشنی ڈالنے کے ساتھ ساتھ ادب کے دیگر مراکز کا ذکر ہے۔ اس کے علاوہ ہر دور کے دو دو اساتذہ کے کلام پر سیر حاصل تنقید اور تبصرہ کیا گیا ہے۔ ان کے نمونہ کلام کو بھی پیش کیا گیا ہے۔ ان شعرا میں ولی، میر تقی میر، میرزا رفیع سودا، شیخ امام بخش ناسخ، خواجہ آتش، شیخ محمد ابراہیم ذوق، میرزا اسد اللہ خان غالب، امیر مینائی، میرزا دبیر، مولانا الطاف حسین حالی، اکبر الہ آبادی، علامہ اقبال، مولانا ظفر علی خان، فضل الحسن حسرت موہانی، شوکت علی فانی بدایونی، اختر شیرانی اور جگر مراد آبادی، ہیں۔

☆☆☆

اصغر علی شاہ

عنوان کتاب : اقبال با کمال

ناشر : لاہور: ہیرو بک سیلرز

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات ۲۵۳

تعارف

اس کتاب میں علامہ اقبال کی شخصیت اور شاعری کے متعلق اصغر علی شاہ کے لکھے گئے متفرق مضامین کو یکجا کیا گیا ہے۔ ان مضامین کو دس اہم موضوعات کے تحت ترتیب دیا گیا ہے۔ جن کی ترتیب یوں ہے۔ اقبال کی زندگی اور شخصیت، اقبال از حیث شاعر، فلسفہ اقبال، اقبال اور سفر شرق و غرب، فلسفہ عشق و عقل، اقبال اور سیاست، موت و حیات، توحید، متفرق مضامین اور اقبال کے کلام میں موضوعات شامل ہیں۔

☆☆☆

اصغر علی میاں

عنوان کتاب : جاوید نامہ (ایک مختصر جائزہ)

ناشر : لاہور: آزاد کشمیر، افضل بک ڈپو

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات ۲۱۱

تعارف

اس کتاب میں اصغر علی نے علامہ اقبال کی فارسی کتاب جاوید نامے کا اردو زبان میں مختصر جائزہ لیا ہے۔ تا کہ عام قاری جو فارسی زبان سے ناواقف ہے اس سے مستفید ہو سکے۔ کتاب کے آخر میں دیئے گئے ضمیمے میں علامہ اقبال کی تصانیف کے ساتھ ساتھ ان کی شاعری کے اہم مضامین سے بھی متعارف کروایا گیا ہے۔

☆☆☆

افتخار بیگ

عنوان کتاب:	مجید امجد کی شاعری اور فلسفہ وجودیت
ناشر :	فیصل آباد : مثال پبلشرز
سنہ اشاعت:	۲۰۰۹ء
کل صفحات	۲۱۲

تعارف

افتخار بیگ کی یہ کتاب ایم۔فل کا تحقیقی مقالہ ہے جس میں مجید امجد کی شاعری میں نئے انداز اور وجودی رویوں کو تلاش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس مقالے کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے باب میں فلسفہ وجودیت کی تفہیم وتشریح شامل ہے۔ باقی کے دو ابواب میں مجید امجد کی شاعری میں فلسفہ وجودیت کے عناصر کو سامنے لانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کتاب کے آخر میں پوری بحث کا لب لباب بیان کیا گیا ہے۔

☆☆☆

الحاج مولوی حافظ سید جلال الدین احمد

عنوان کتاب :	تاریخ مثنویات اردو
ناشر :	لاہور: شرکت مصنفین
سنہ اشاعت:	ندارد
کل صفحات	۲۲۰

تعارف

"تاریخ مثنویات اُردو" میں اردو کی مثنویوں کے آغاز اور ارتقاء کے ساتھ مختلف زمانوں میں لکھی گئی مثنویوں کے موضوعات، مثنویوں گو کے حالات اور منتخب کلام بھی دیا گیا ہے۔ اس کتاب میں تقریباً تمام مثنویوں کا اجمالی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ اس کے باوجود کچھ معروف مثنویوں کو منتخب کیا گیا ہے ان کی تفصیل یوں ہے۔ مثنوی بوستان (سراج اورنگ آبادی)، مثنوی دریائے عشق (میر تقی میر)، مثنوی بدر منیر (میر حسن دہلوی)، مثنوی خواجہ حسن بخشی (قلندر بخش جرات)، مثنوی خواب وخیال (خواجہ سید میر اثر)، مثنوی بحرالمحبت (غلام ہمدانی مصحفی)، گلزار نسیم (پنڈت دیا شنکر نسیم)، مثنوی طلسم الفت (فلق لکھنوی)، قول غمیں (مومن دہلوی)، زہر عشق (شوق لکھنوی)، معراج المضامین (منیر شکوہ آبادی)، صبح تجلی وچراغ کعبہ (محسن کاکوروی))، ترانۂ عشق (شوق قدوائی)، نالہ نسیم (تسلیم لکھنوی)، ابر کرم (امیر مینائی)، فریاد داغ (داغ دہلوی) ہیں۔ باقی کی مثنویوں کا اجمالی جائزہ بھی لیا گیا ہے۔

☆☆☆

الطاف احمد اعظمی

عنوان کتاب : خطبات اقبال (ایک مطالعہ)

ناشر : لاہور: گنج بخش پرنٹرز

سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات ۲۴۷

تعارف

الطاف احمد اعظمی کی یہ کتاب ''خطبات اقبال'' کے تجزیے پر مشتمل ہے جس میں فکر اقبال کا اسلامی نظریات سے تقابل کیا گیا ہے۔ یوں یہ کتاب فکر اقبال کا قرآنی نقطۂ نظر سے تنقیدی جائزہ لیتی ہے۔ جس سے فکر اقبال کی نئی راہیں کھلتی ہیں۔

☆☆☆

الطاف حسین حالی

عنوان کتاب : مقدمہ شعروشاعری

ناشر : دہلی: علمی کتاب خانہ اردو بازار

سنہ اشاعت: ۱۹۵۳ء

کل صفحات ۲۲۸

تعارف

یہ پہلی اردو شاعری کی تنقید پر مشتمل کتاب ہے جس میں شعروشاعری کے اصول بیان کیے گئے ہیں۔ جس میں تخیل، شعر کی ماہیت، آمد درآمد، نیچرل شاعری، شاعری کی اقسام اور مشہور ومعروف شعراء (رودکی، عمر خیال، فردوسی، گولڈ سمتھ، سر والٹر سکوٹ، سعدی، حافظ، خواجہ میر درد اور سودا کے دیوان پر تبصرہ شامل ہے۔ یہ کتاب ''مقدمہ شعروشاعری'' اصل کے اصل متن پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

الطاف گوہر

عنوان کتاب : تحریر چند

ناشر : اسلام آباد: العمر پرنٹرز

سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء

کل صفحات ۳۰۱

تعارف

یہ کتاب مختلف ادبی اور تحقیقی مضامین کا مجموعہ ہے اس کتاب کے مضامین کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے پہلا حصہ مقالات پر مشتمل ہے جس میں نوجوان اسکول کا نظریہ شعر، نئی شعری کی موت، قومی ادب، سرکاری ادب، میرا۔جی، میرا۔جی ایک تصویر، میرا جی کی شخصیت، طرز اور صاحب طرز، تجربہ پاکستانی ادیب کا مسئلہ، ایک اور صنم، چلے چلو کہ وہ منزل ابھی نہیں آئی، مولانا ابواعلیٰ مودودی مرحوم، حرف سردار اور احمد ندیم قاسمی ہیں۔ حصہ دوئم میں منظوم نظموں اور غزلوں پر اور حصہ سوئم متفرقات پر مشتمل ہے۔ متفرقات میں گرتو بُرا نہ مانے، بوجھم، اور میاں ہیں۔

امتیاز علی

عنوان کتاب : حیات اقبال

ناشر : لاہور: مکتبہ امتیاز راجپورت

سنہ اشاعت: ۱۹۸۹ء

کل صفحات ۲۰۰

تعارف

اس کتاب کو سکول و کالج کے طالبہ و طالبات کے لیے مرتب کیا گیا ہے۔ جس میں علامہ اقبال کی حیات، شاعری اور فن کو سوال وجواب کی شکل میں ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ کتاب مقابلے کے امتحانات کی تیاری کے لیے موزوں ہے۔

☆☆☆

امجد طفیل

عنوان کتاب : منیر نیازی

ناشر : اسلام آباد: اکادمی ادبیات

سنہ اشاعت: ۲۰۰۶ء

کل صفحات ۱۱۵

تعارف

اس کتاب میں امجد طفیل نے منیر نیازی کی زندگی، نظمیں، غزلیں، گیت، پنجابی شاعری، تصانیف اور منیر نیازی پر دیئے جانے والی ناقدین کی آراء کو قلم بند کیا گیا ہے۔ یوں یہ کتاب منیر نیازی کی شخصیت و فن کے نئے منابع کو اجاگر کرتی ہے۔

☆☆☆

امیر احمد علوی

عنوان کتاب : یادگار انیس

ناشر : لاہور: پیپلز پبلشنگ ہاؤس

سنہ اشاعت: ۱۹۵۷ء

کل صفحات ۲۰۱

تعارف

اس کتاب کے مقدمے میں اردو شاعری میں مرثیے کا آغاز اور ارتقاء سے لے کر میر انیس تک کے مرثیہ نگاروں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ حصہ دوئم میں صرف میر انیس کے مرثیہ نگاری کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ یوں یہ کتاب میر انیس کے مرثیوں کا مکمل جائزہ پیش کرتی ہے۔

☆☆☆

انعام الحق

عنوان کتاب : میرزا غالب

ناشر : اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان

سنہ اشاعت: ۱۹۸۷ء

کل صفحات ۵۲

تعارف

اس مختصر سے کتابچے میں انعام الحق نے مرزا غالب کے حالات زندگی تصانیف کے تعارف کے علاوہ میرزا غالب پر لکھی جانے والی کتابوں کی توضیحی اور وضاحتی فہرست مرتب کی ہے۔

☆☆☆

انعام الحق کوثر

عنوان کتاب : مطالعہ اقبال بلوچستان میں

ناشر : کوئٹہ: یونائیٹڈ پرنٹرز

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات ۱۲۱

تعارف

اس کتاب میں انعام الحق نے بلوچستان میں اقبالیات پر ہونے والے کام کی توضیحی فہرست بنائی ہے۔ جس میں کتب کے علاوہ تقاریب کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ اس کتابیات سے بلوچستان میں اقبال شناسی کے رجحان کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

☆☆☆

انواراحمد، روبینہ ترین (مرتبین)

عنوان کتاب : خطبات اقبال

ناشر : ملتان بہاؤالدین زکریا یونی ورسٹی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۳ء

کل صفحات ۱۹۸

تعارف

یہ کتاب بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی میں ہونے والے اقبال سیمینار میں پڑھے جانے والے مقالات پر مشتمل ہے۔ ان مقالات کی تفصیل یوں ہے۔ اقبال کی شاعری: حرکی اور علمی نقطۂ نظر سے (فرمان فتح پوری)، اکبراور اقبال (خواجہ محمد زکریا)، اقبال اور عبادت کا اسلامی تصور (فتح محمد ملک)، جنوبی ایشیا میں فکر اسلامی کی تشکیل جدید، عصر اقبال تک (معین دین عقیل)، اقبال کا مثالی انسان: نفسیاتی تناظر میں (سلیم اختر)، ایمرسن اور اقبال (افتخار حسین شاہ)، تصور زمانہ ومکاں اور اقبال (رشید امجد) معروضی رشتوں کا شاعر اقبال (اے۔بی۔اشرف)، فکر اقبال کے تناظر میں: پیروں اور مخدوموں کی تکریم اور ذمہ داری (اے۔بی۔اشرف)، اقبال کا تصور تاریخ (محمد اسلم انصاری)، علامہ اقبال کا نظریہ ثقافت (محمد امین)، علامہ اقبال اور تعلیم (شمیم حیدر ترمذی)، سندھ میں اقبال فہمی (یوسف خٹک)، اقبال کا تصور عورت: شاعری اور مکاتیب کی روشنی میں (روبینہ ترین)، اقبال کی تہذیبی جدوجہد (شگفتہ حسین)، پیام مشرق میں ہیت اور تکنیک کے نئے تجربے (قاضی عبدالرحمٰن عابد)، اقبال اور آفتاب اقبال: حقائق کی تلاش کا سفر (شازیہ عنبرین رانا)، اقبال کی شاعری میں عصری حسیت (سید عامر سہیل) ہیں۔

☆☆☆

انور حارث (مرتبہ)

عنوان کتاب : رخت سفر

ناشر : کراچی: فضلی ہاؤس

سنہ اشاعت: ۱۹۷۷ء

کل صفحات ۲۲۶

تعارف

اس کتاب میں انور حارث نے شاعر مشرق علامہ اقبال کا ایسا کلام مدون کیا ہے۔ جو ان کے کلام کے مشہور مجموعوں میں نہیں پایا جاتا۔ یہ وہ اشعار ہیں جو علامہ اقبال نے خود حذف کر دیئے تھے۔ اس شاعری کا وجود علامہ اقبال کے ذہنی ارتقاء کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے۔

☆☆☆

انور سدید

عنوان کتاب : ادب کہانی

ناشر : لاہور: مکتبہ فکر وخیال

سنہ اشاعت: ۱۹۹۸ء

کل صفحات ۲۳۲

تعارف

یہ کتاب ماہنامہ ''صریر'' میں ۱۹۹۷ء میں چھپنے والی تحریروں کا مجموعہ ہے۔ ان مضامین کو دوحصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ حصہ اول شاعری اور حصہ دوئم نثر پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں نظم، تجزیاتی مطالعے غیر ملکی زبانوں کی نظموں کے تراجم، غزل، ہائیکو، سانیٹ، ماہیا، دوہا، گیت رباعی، دینی شاعری، مرثیہ، نثری نظم، اور شاعری کی کتابوں پر تبصرہ شامل ہے۔ حصہ نثر میں افسانہ، ناول، انشائیہ، طنز ومزاح، سفر نامہ، تنقید، تنقید کی کتابیں، نگاری، سوانح نگاری، خودنوشت، یادنگاری، اقبالیات، غالبیات خطوط، اداریے رسائل مرحومین، من آنم، تعارف نامہ، ایک شجر (خاکہ) اور معاصرین ہیں۔

☆☆☆

انور سدید

عنوان کتاب : فرخندہ لودھی
ناشر : اسلام آباد: اکادمی ادبیات
سنہ اشاعت: ۲۰۱۲ء
کل صفحات ۳۳۳
تعارف

فرخندہ لودھی کا شمار ایک اعلیٰ پائے کی افسانہ نگار، ناول نگار، خاکہ نگار، کالم نگار، اور شاعرہ ہیں۔ انہوں نے بہت سی دوسری زبانوں کی کہانیوں کے تراجم کیے۔اس کتاب میں فرخندہ لودھی کے حالات وواقعات ادبی زندگی، بچوں کا ادب، دوسری زبانوں کی کہانیوں کے تراجم، پنجابی ادب، افسانہ نگاری، ناول نگاری، خاکہ نگاری، کالم نگاری، ادیبوں کے نام خطوط، افسانوی کتب، ذاتی ڈائری مشاہیر ادب کی نظر میں، انٹرویوز، مدّون اور غیر مدّون تحریریں اور اعزازات شامل ہیں۔اس کتاب میں ضروری حواشی بھی دیئے گئے ہیں۔یوں یہ کتاب فرخندہ لودھی کی ہم جہت شخصیت پر روشنی ڈالتی ہے۔

☆☆☆

انیس ناگی

عنوان کتاب : تصورات
ناشر : لاہور: نصرت پریس
سنہ اشاعت: ندارد
کل صفحات ۱۶۷
تعارف

''تصورات'' انیس ناگی کے متفرق مضامین کا مجموعہ ہے جس میں متنوع اصناف ادب کے مضامین شامل ہیں۔ان مضامین کے مندرجہ ذیل موضوعات ہیں۔نثری نظم یا شاعری، نثری نظم اور بے ہیتی، نئی تنقید کی خواہش، ادب اور تہذیبی جمود، دانشور کون، نیا افسانہ ایک دعوت نامہ، ترجمے کی ضرورت، شاعر اور آوارہ گردی، مجید امجد۔ شب رفتہ، اقبال انحراف کا شاعر، اقبال سے میری ملاقات، اقبال اور سلیم احمد، انور سجاد، بوڑھا شاعر کا المیہ، ایریکا جونگ کی نظمیں، نیا افریقی لحن، پیکاسو: بوڑھا مصور، ایذرا پاؤنڈ کی موت، پابلو نیرو دا تلاش، رطب دیابس کا شاعر۔اس کتاب کو ۱۹۷۸ء میں آدم جی ادبی انعام ملا۔

☆☆☆

انیس ناگی

عنوان کتاب : تنقید شعر
ناشر : لاہور: نئی مطبوعات
سنہ اشاعت: ۱۹۶۵ء
کل صفحات ۱۰۱
تعارف

سخن فہموں کے لیے انیس ناگی کی یہ کتاب شعر اور اس کی ہیت کے تجزیے پر مشتمل ہے جس میں شعر کو مندرجہ ذیل حصوں سے پرکھا گیا ہے۔شعر کی تنقید، شعر کے اجزاء ترکیبی اور شعر کی حقیقت شامل ہیں۔اس کتاب کے ذریعے شعر اور اس کے اجزاء کو سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔

☆☆☆

انیس ناگی

عنوان کتاب : غالب ایک شاعر ایک اداکار
ناشر : لاہور: سنگ میل پبلیشرز
سنہ اشاعت: ۱۹۸۷
کل صفحات ۱۰۷
تعارف

انیس ناگی کی یہ کتاب مرزا غالب کی شخصیت وفن پر لکھے گئے تحقیقی وتنقیدی مضامین پر مشتمل ہے۔ان مضامین میں غالب کا

مطالعہ، غالب کا کلکتہ کا سفر، غالب کی علالت، غالب کی ازدواجی زندگی، غالب اور انگریز، غالب ایک شاعر ایک اداکار، غالب کی غزل، غالب کی نثر، غالب کی شاعری میں ابہام اور غالب اور پنجاب آکائیوز ہیں۔

☆☆☆

انیس ناگی

عنوان کتاب : مشاہدات

ناشر : لاہور: گنگارام مینشن، مال روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۹۳

کل صفحات ۱۲۳

تعارف

یہ کتاب انیس ناگی کے لکھے گئے متفرق تنقیدی و تحقیقی مضامین کا مجموعہ ہے۔ جس میں ملکی غیر ملکی شاعروں، ادیبوں اور ڈرامہ نگاروں کی تخلیقات شامل ہیں۔ ان مضامین کی ترتیب یوں ہے۔ ساختیات کی مخالفت میں، اردو میں تلفظ کا مسئلہ، معنی اور علم المعانی، خودی نفسیات اور ادب، کچھ تجرید کے بارے میں، حقیقت نگاری اور نئی حقیقت نگاری، سارتر اور مزاحمتی ادب، اجنبی اور لایعنیت، نیا تھیٹر ڈرامہ، ادبی انعام، داغ، راشد کی آخری کتاب ''گماں کا ممکن''، آزاد نظم سے نثری نظم تک، پاکستانی مصوری، امراؤ جان ادا، فرانز کافکا، کامیو اور طاعون، ادھورا ادیب، سینٹ جان پرس اور کتاویو پاز۔ شامل ہیں۔

☆☆☆

انیس ناگی

عنوان کتاب : معاصر ادب

ناشر : لاہور: گنگارام مینشن، مال روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۹۷ء

کل صفحات ۱۲۷

تعارف

''معاصر ادب'' میں انیس ناگی نے متنوع موضوعات پر تبصرے لکھے ہیں۔ ان تبصروں کا مقصد معاصر ادب کا ایک سناریو سامنے لانا تھا۔ ان تبصروں میں چاندنی بیگم۔ (قرۃ العین حیدر)، آگے سمندر ہے۔ (انتظار حسین)، نادار لوگ (عبداللہ حسین)، راکھ۔ (مستنصر حسین تارڑ)، الکھ نگری (ممتاز مفتی)، خالی پنجرہ (انتظار حسین)، دور سے (منشاء یاد)، جہنم میں (سمیع آہوجا) خواب اور پتنگ (نصرت علی)، شہر بیتی (آصف فرخی)، کلیات (ن۔م۔راشد)، کلیات (ظہور نظر)، سرشام سے پس حرف تک (ضیا جالندھری)، سفید دن کی ہوا اور سیاہ شب کا سمندر (منیر نیازی)، باغ دنیا (جیلانی کامران)، ہے ہنو مان (ظفر اقبال)، عیب و ہنر (ظفر اقبال)، کیا نگر میں لنکا (اختر حسن)، محبت اور مایوسی کی نظمیں (زاہد ڈار)، پرندے، پھول اور تالاب (تبسم کشمیری)، نیند موت اور بارش (عبدالرشید) پری زاد (اظہار حق)، زرر ہگذر (سلیم شاہد) رچنا (علی اکبر عباس)، بارش کی آواز (امجد اسلام امجد)، اداسی ٹھر جاتی (فرحت عباس)، شہر آئینہ (زاہد مسعود)، ایک مٹھی ہوا (خالد احمد کشید)، حسین مجروح (نرمان)، مجموعہ (حسن عسکری)، تنقید کی آزادی (مظہر علی سید)، پانچ شاعر (حمید نسیم)، ہدایات نامہ شاعر (ساقی فاروقی)، جاگیر غالب (معین الرحمٰن)، میرا۔ جی: شخصیت اور فن (رشید امجد)، تین ناول نگار (رضی عابدی)، اردو تنقید کے پچاس سال (شہزاد منظر)، قرۃ العین تشخص کی تلاش میں (امجد طفیل) پاکستان میں فلسفیانہ رجحانات (قاضی جاوید)، بیاد نازک خیالاں (آفتاب احمد خان) لوح ایام (مختار مسعود)۔ ایک بڑی عورت کی کتھا (کشور

ناہید)، خامہ بگوش (مشفق خواجہ) جو ملے تھے راستے میں (احمد بشیر)، مرے ماہ وسال (جاوید شاہین) ہیں۔

☆☆☆

اویس احمد ادیب

عنوان کتاب : ادبی تعارف
ناشر : کراچی: یونائیٹڈ بک سیلرز۔اردو بازار
سنہ اشاعت: ۱۹۸۵ء
کل صفحات ۲۲۰
تعارف

یہ ایک مختصر مگر جامع تاریخ ادب کی کتاب ہے۔جس کو میٹرک سے لے کر بی۔اے کے طالب علموں کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔اس کتاب میں اردو نثر اور اردو نظم کے شعراء کے جامع اور مستند حالات اور ان کی نثری و شعری تحریروں پر تنقیدی کی گئی ہے۔ ان کے کلام کے محاسن و مصائب کو بھی پیش کیا گیا ہے۔اس کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے پہلا حصہ نثر اور زبان کی تاریخ سے لے کر احمد ندیم قاسمی تک اور حصہ دوئم نظم میں ولی دکنی سے لے کر نشور واحدی تک کے شعراء کو شامل کیا گیا ہے۔

☆☆☆

ایرج مبارک

عنوان کتاب : مضامین مبارک (کلیات نثر)
ناشر : لاہور: حاجی حنیف اینڈ سنز پرنٹرز
سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء
کل صفحات ۳۳۲
تعارف

مبارک احمد کا شمار ان شعراء میں ہوتا ہے جنہوں نے دنیائے ادب میں پابند شعری اصناف سے روگردانی کی اور نثری نظام کو اپنایا ان کا شمار شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ ناقد ادب بھی ہیں۔ یہ کتاب ایرج مبارک کے تنقیدی مضامین پر مشتمل ہے۔ ان مضامین کو موضوعات کے حوالے سے آٹھ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ باب اول غیر مطبوعہ نظموں پر باب دوئم تنقیدی مضامین پر، باب سوئم شعری مجموعے ادبی شائل پر باب چہارم تنظیمی مباحث پر باب پنجم پاکستانیات پر، باب ششم خطوط پر باب ہفتم مصروفیات پر، باب ہشتم ادبی صحافت پر اور باب نہم مزاح پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

ایم۔ایس ناز

عنوان کتاب : حیات اقبال
ناشر : لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز پبلشرز
سنہ اشاعت: ندارد
کل صفحات ۳۷۰
تعارف

اس کتاب میں علامہ اقبال کی حیات و سوانح پر تفصیلی طور پر لکھا گیا ہے۔جس سے اقبال کی شخصیت کے ہر پہلو کو سامنے لانے کی کوشش کی گئی ہے۔اس ضخیم کتاب میں اقبال کی حیات کو آٹھ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اول میں علامہ اقبال کی ابتدائی زندگی پر، حصہ دوئم میں یورپ سے واپسی پر، حصہ سوئم میں اقبال مصور پاکستان پر، حصہ چہارم اقبال کے سفر آخرت پر، حصہ پنجم میں تصنیفات اقبال پر، حصہ ششم میں خصائص اقبال پر، حصہ ہفتم میں اقبال عوامی عدالت میں، حصہ ہشتم میں مرقع اقبال شامل ہیں۔

☆☆☆

ایم۔سلطانہ بخش، پروین قادر (مرتبین)

عنوان کتاب : پروین شاکر

ناشر : اسلام آباد: مراد پبلی کیشنز

سنہ اشاعت: ۱۹۹۵ء

کل صفحات ۶۲۹

تعارف

اس کتاب میں عہد جدید کی شاعرہ پروین شاکر کی شخصیت وفن پر تفصیلی بحث کی گئی ہے اور اس عظیم شاعرہ کی زندگی اور فن پر ممتاز اہل قلم کی آراء کو بھی یکجا کیا گیا ہے۔ اس تمام مواد کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ سوانح حیات کے عنوان سے پروین قادر آغا کا مفصل سوانحی مقالہ اور پروین کی شخصیت پر لکھے گئے اہل قلم کی تحریریں شامل ہیں۔ فکروفن کے تحت پروین شاکر کی شاعری پر نقد وتبصرے کے سلسلے میں نقادان فن کے تنقیدی جائزے اور پروین شاکر کی ہر شعری تصنیف پر الگ الگ حصے مختص کیے گئے ہیں۔ نثری سرمایے میں پروین شاکر کے مطبوعہ وغیر مطبوعہ مضامین اور کالم شامل ہیں اس کتاب کے آخر میں انٹرویوز دیئے گئے ہیں۔ اس کتاب کا آخری حصہ پروین کی وفات پر اہم شخصیات کے تعزیتی پیغامات ''خراج عقیدت'' کے طور پر شامل کئے گئے ہیں۔

☆☆☆

ایوب صابر

عنوان کتاب : اقبال دشمنی ایک مطالعہ

ناشر : لاہور: جنگ پبلشرز

سنہ اشاعت: ۱۹۹۳ء

کل صفحات ۲۹۹

تعارف

اس تحقیقی مقالے کو مکمل کرنے پر ایوب صابر کو علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی کی طرف سے ماسٹر آف فلاسفی کی سند دی گئی۔ اس مقالے میں ایوب صابر نے اقبال کی شخصیت اور فن پر لگائے گئے الزامات کا جواب تحقیقی نقطۂ نظر سے دیا ہے۔ اگرچہ اقبال کی مخالفت میں بیسوں کتابیں لکھی گئی مگر اس کتاب کو لکھتے ہوئے صرف نو کتابوں تک محدود رکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں علامہ اقبال کی شخصیت اور فن پر لگائے گئے الزامات کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اوّل شخصیت پر لگائے گئے الزامات پر، حصہ دوئم شاعری پر لگائے گئے الزامات پر، حصہ سوئم اقبال کے افکار پر لگائے گئے الزامات پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

ایوب صابر

عنوان کتاب : اقبال کی شخصیت پر اعتراضات کا جائزہ

ناشر : لاہور: انسی ٹیوٹ آف اقبال اسٹڈیز۔ بیت الحکمت

سنہ اشاعت: ۲۰۰۳ء

کل صفحات ۳۶۷

تعارف

عام طور پر علامہ اقبال کی شخصیت کو معاندانہ اعتراضات، الزامات اور اتہامات کا نشانہ بنایا جاتا تھا۔ اور عوام وخواص کی ایک بڑی تعداد ان اعتراضات کو بغیر تحقیق کیے درست سمجھتی تھی اور ہے۔ ان غلط فہمیوں کا محاکمہ اس کتاب کی صورت میں کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں کوشش کی گئی ہے کہ شروع سے لے کر اب تک اقبال کی شخصیت پر جتنے بھی اعتراضات کئے گئے ہیں ان کا اس کتاب میں جواب مدلل انداز میں دینے کی کوشش کی گئی ہے۔

☆☆☆

اے۔بی اشرف

عنوان کتاب : مسائل ادب تنقید و تجزیہ

ناشر : لاہور: سنگ میل پبلشرز

سنہ اشاعت: ۱۹۹۵ء

کل صفحات ۴۹۴

تعارف

اے۔ بی اشرف کی یہ کتاب چند تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔ان مضامین کو چھ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ مسائل ادب وشعر کے نام سے ہے جس کے تحت نو مضامین شامل ہیں۔ان کا تعلق ادب وشعر کے کسی نہ کسی مسئلے سے ہے۔ حصہ دوئم ڈرامے پر مشتمل ہے جس میں ڈرامے کی فنی ہیت، اردو کا پہلا ڈرامہ، رستم و سہراب۔ ایک تجزیہ، امتیاز علی تاج۔اور انارکلی، حکیم احمد شجاع بطور ڈرامہ نگار، مرزا ادیب کا ڈرامائی فن۔لہو اور قالین کے حوالے سے، حصہ سوئم شاعری پر مشتمل ہے۔ جس میں صرف میر، غالب اور اقبال کے موضوع کے تحت مضامین شامل کیے گئے ہیں۔ حصہ چہارم ناول اور افسانے میں خوجی کے کردار پر، اشترا کی انقلاب کا اثر۔ پریم چند کے ناولوں پر، پریم کا نمائندہ ناول، جنت کی تلاش یا نئی نسل کا کرائسس، نشان محفل ایک تجربہ، بستی۔ ناسٹلجیا کی پیداوار، اللہ میگھ دے ہمارے قومی المیے کی بازگزشت، پریم چند کہانی نگار کی حیثیت سے سعادت حسن منٹو کی افسانہ نگاری ہیں جب کہ حصہ پنجم انشائیہ مضامین پر مشتمل ہے جن میں شوخی تحریر کا آئینہ، شمیم ترمذی کے انشائیے اور شہزاد قیصر کے انشائیوں کی کلیرنس اور حصہ ششم میں متفرق مضامین شامل ہیں۔

☆☆☆

اے جی نیازی (مرتب)

عنوان کتاب : تنقیدی رس

ناشر : لاہور: عشرت پبلشنگ ہاؤس

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات ۶۴۸

تعارف

یہ کتاب بی۔اے سے لے کر مقابلے کے امیدواروں کے لیے ڈائزین کی گئی ہے۔اس کتاب میں متنوع اصناف ادب کے مضامین منتخب کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب نئے ادبی رجحانات (ناول افسانہ، ڈرامہ، مقالہ نگاری، مزاح، اخبارات، رسائل) پر مشتمل ہے۔مضامین کی ترتیب یوں ہے: رجعت پسند ادب کیا ہے؟ (سید ممتاز حسین)، لکھنو کا دبستان شاعری (محمد حسن)، مثنوی (حامد اللہ افسر)، قصیدہ (حامد اللہ افسر)، مسدس (حامد اللہ افسر)، ہمارے افسانوی ادب کے رجحانات (سید ممتاز حسین)، ہماری داستانیں اور ان کی افادیت (سید ضمیر حسین)، پریم چند کی ترقی پسندی (سید احتشام حسین)، فسانہ آزاد کا تنقیدی مطالعہ، (پریم پال اشک)، شرر کا اردو ادب میں مرتبہ (پریم پال اشک)، فسانہ عجائب کی تاریخی اور ادبی اہمیت (سید ضمیر حسین)، اردو غزل: میر سے اقبال تک (آل احمد سرور)، آتش کی شاعری (سید احتشام حسین)، حالی کا سیاسی شعور (سید احتشام حسین)، اقبال کی رجائیت کا تجزیہ (احتشام حسین) غالب کا نفسیاتی مطائعہ (سید شبیہ الحسن)، شرر اور ناول نگار کا سلیقہ (احسن فاروقی)، ارسطو اور ناول (احسن فاروقی)، رباعی کا فن (ڈاکٹر سلام سندیلوی)، اردو ادب کی تاریخیں (کلیم الدین احمد)، رباعی کا فن (سلام سندیلوی)، ہندوستانی تہذیب کے عناصر خود ختم کریں (سید احتشام حسین)، تہذیب اور ادب میں سرسید کا کارنامہ (آل احمد سرور)، آغا حشر کی

ڈرامہ نگاری (سید احتشام حسین)،غبار خاطر کا تنقیدی مطالعۂ (ابو محمد سحر)سب رس کا رمزیہ انداز (سلام سندیلوی)، سب رس کی کہانی اور خلاصہ (شمیم انہونوی)،منشی پریم چند کا گئو دان (سید احتشام حسین)،افلاطون کا نظریہء جمالیات (سید ممتاز حسین)، فلوطینس کا نظریہ جمالیات (سید ممتاز حسین)اور سینٹ آگسٹائن کا نظریہ جمالیات (سید ممتاز حسین) شامل ہیں۔

☆☆☆

اے۔وحید

عنوان کتاب : شعرائے اردو
ناشر : لاہور:فیروز سنز
سنہ اشاعت: ندارد
کل صفحات ۶۲۵
تعارف

اس کتاب میں اردو زبان کے دس بلند پایہ شاعروں کے حالات زندگی اور منتخب کلام کو شامل کیا گیا ہے۔ان شعراء میں میر تقی میر،خواجہ میر درد، میرزا محمد رفیع سودا، انشاءاللہ خان انشاء میرزا اسد اللہ خان غالب، شیخ ابراہیم ذوق، حکیم مومن خان مومن، داغ دہلوی، اکبرالہ آبادی اور علامہ اقبال شامل ہیں۔

☆☆☆

(ب)

بدر منیر الدین (مرتبہ)

عنوان کتاب : بیسویں صدی کا شعری ادب
ناشر : لاہور: پولیمر پبلیکشنز راحت مارکیٹ اردو بازار
سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء
کل صفحات ۵۱۰
تعارف

اس کتاب میں بیسویں صدی کے شعراء کا تعین ایم اے کے نصاب کے مطابق کیا گیا ہے ہر شاعر پر تین تین مضامین مراتب کئے گئے ہیں حتیٰ کہ رہ جانے والے مضامین کو کتاب کے ضمیمے میں دیئے گئے ہیں جن شعراء پر مضامین لکھے گئے ہیں وہ یہ ہیں۔مولانا ظفر علی ،مولانا حسرت موہانی ، اصغر گونڈوی، میرزا یگانہ چنگیزی، مجید امجد، ناصر کاظمی، حفیظ جالندھری، اختر شیرانی، میرا۔جی ، جوش ملیح آبادی، فیض احمد فیض، ن۔م۔راشد ہیں۔اس کے علاوہ ان شعراء کا منتخب کلام بھی دیا گیا ہے۔

☆☆☆

بشیر مخفی

عنوان کتاب : عرفان اقبال اور افادات نیازی
ناشر : لاہور: کتاب منزل
سنہ اشاعت: ۱۹۴۸ء
کل صفحات ۲۴۹
تعارف

اس کتاب میں علامہ اقبال کے فکر فلسفۂ اور کلام اقبال کو تین حصوں میں منقسم کر کے تعلیمات اقبال کو متعین کیا گیا ہے۔ پہلا حصّہ تصوف پر دوسرا فلسفہ خودی پر اور تیسرے حصے میں وہ کلام جو اس

کے علاوہ ہے۔ ان تینوں موضوعات کے تحت اقبال شناسی کی گئی ہے۔ ان موضوعات پر لکھے جانے والے مضامین پر اس وقت کے ہیں جب برصغیر پر انگریزی حکومت کا راج تھا ایسے تمام مضامین اسی ماحول میں لکھے گئے ہیں۔ اس لیے ان مضامین پر ان حالات کا عکس نظر آتا ہے۔ اور باوقت ضرورت حواشی کے استعمال نے ان مضامین کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔

☆☆☆

بیگم رشیدہ آفتاب اقبال

عنوان کتاب : علامہ اقبال اور ان کے فرزند اکبر آفتاب اقبال

ناشر : کراچی: فیروز سنز پرنٹرز

سنہ اشاعت: ۱۹۹۹ء

کل صفحات ۴۹۹

تعارف

اس کتاب میں علامہ اقبال کی بہو بیگم رشیدہ آفتاب نے علامہ اقبال اور ان کے بڑے بیٹے آفتاب اقبال کے متعلق نادر و نایاب معلومات کو قلم بند کیا ہے۔ اور بہت سے محققین اقبال کی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا ہے۔ یہ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ اقبالیات کے متعلق ہے۔ اس میں علامہ اقبال کے متعلق مضامین شامل کیے گئے ہیں دوسرا حصہ نوادرات کے متعلق ہے۔ اس حصے میں علامہ اقبال کی نادر تصاویر، بائیڈل برگ میں علامہ اقبال کے گھر کی تصاویر شامل ہیں۔ تیسرا حصہ علامہ اقبال کے بیٹے آفتاب اقبال کے متعلق ہے۔ کئی اہم معلومات ۱۹۴۷ء سے لے کر ۱۹۹۸ء تک شائع ہونے والی کتب میں آفتاب اقبال پر چھپنے والے مضامین اور دیگر حالات وواقعات کو یکجا کیا گیا ہے۔

☆☆☆

بیگم رعنا اقبال

عنوان کتاب : جمیل الدین عالی

ناشر : اسلام آباد: اکادمی ادبیات

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات ۱۶۵

تعارف

بیگم رعنا اقبال کی یہ کتاب جمیل الدین عالی کے حالات زندگی کے ساتھ ساتھ ادبی خدمات، تصانیف، عالی کی شاعری، مطبوعات، فکر وفن اور ناقدین کی جمیل الدین عالی کے بارے میں آراء پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں جمیل الدین عالی کی شخصیت وفن کا مکمل احاطہ پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

☆☆☆

بیگم سرفراز اقبال

عنوان کتاب : دامنِ یوسف

ناشر : لاہور : مکتبہ جدید

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات ۱۲۶

تعارف

یہ کتاب تصنیف بھی ہے اور تالیف بھی اس کتاب میں بیگم سرفراز نے فیض احمد فیض کے خطوط کو ان کے پس منظر کے ساتھ پیش کیا ہے۔ اس طرح یہ کتاب فیض احمد فیض کی آپ بیتی کی شکل اختیار کر گئی ہے، اسی لیے فیض شناسی میں بڑی اہمیت کی حامل ہے۔

☆☆☆

(پ)

پریم چند

عنوان کتاب : دیوان حالی

ناشر : لاہور : دوآبہ ہاوس موہن لال روڈ

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات ۲۲۴

تعارف

پریم چند کی اس کتاب میں مولانا الطاف حسین حالی کی سوانح حیات، تنقید، شاعری، خلاصہ مقدمہ شعروشاعری لغات، تصانیف اورمتفرق اشعار کی شرح لکھی گئی ہے۔ جو کہ حالی کی شخصیت وفن کے مختلف مخفی پہلوؤں کو اجاگر کرتی ہے

☆☆☆

(ت)

تبسم نظامی (مرتبہ)

عنوان کتاب : تذکرۂ اکبرالہ آبادی

ناشر : بمبئی : مکتبہ سلطانی

سنہ اشاعت: ۱۹۶۸ء

کل صفحات ۲۵۶

تعارف

اس کتاب میں عوامی شاعر اکبرالہ آبادی کی شخصیت وفن کو چار حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ سوانح حیات پر، دوسرا حصہ لطائف وافکار پر، تیسرا حصہ تنقید وتبصرے پر اور چوتھے حصے میں اکبر الہ آبادی کا منتخب کلام پیش کیا گیا ہے۔

☆☆☆

تصدق حسین راجا

عنوان کتاب : یوسف ظفر کی بات

ناشر : اسلام آباد: مکتبہ دانیال حیدر راجا

سنہ اشاعت: ۱۹۹۲ء

کل صفحات ۲۲۸

تعارف

یوسف ظفر ایک اعلیٰ پائے کی شخصیت ہے۔ انہوں نے خوبصورت نظموں اور غزلوں کے علاوہ ڈرامے تراجم، درسی نصاب کی ترتیب مواد، تنقیدی وتحقیقی مضامین میں طبع آزمائی کی یہ کتاب ان کی شخصیت وفن کا محاکمہ کرتی ہے۔ اس کتاب کو چار حصوں میں تقسیم ہے۔ پہلا باب سوانح حیات پر دوسرا باب شعری تخلیقات پر تیسرا باب نثری تخلیقات پر اور چوتھا باب تاثرات پر منحصر ہے۔ تاثرات میں ان حضرات کی رائے لی گئی ہے جن کا براہ راست تعلق یوسف ظفر سے تھا

☆☆☆

تنویر احمد علوی

عنوان کتاب : ذوق: سوانح اور انتقاد

ناشر : لاہور: مجلس ترقی ادب ۲ کلب روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۶۳ء

کل صفحات ۲۹۸

تعارف

یہ کتاب مشہور قصیدہ گو شاعر شیخ محمد ابراہیم ذوق کی شخصیت وفکر پر مشتمل ہے۔اس کتاب کا ابتدائی حصہ ذوق کی زندگی کے سیاسی و سماجی پس منظر پر مشتمل ہے۔ اس ہی پس منظر کا عکس ذوق کی شاعری میں ملتا ہے۔ دوسرے حصے میں ذوق کی زندگی کے مختلف واقعات کی تفصیل کو قلم بند کیا گیا ہے۔ تیسرے حصے میں ذوق کے عہد کو شمالی ہند میں غزل کے آغاز سے شروع کیا گیا ہے۔اس کے بعد ذوق کی غزل اور قصیدے کا مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ آخر والے دو ابواب میں تلامذہ ذوق، ذوق کا منتخب کلام اور اہم شخصیتوں اور کتابوں کی تصاویر بھی دی گئی ہیں ۔ کتاب کے ضمیمے میں ذوق کی زندگی کے اہم واقعات لکھے گئے ہیں۔

☆☆☆

تنویر احمد علوی

عنوان کتاب : کلاسیکی اردو شاعری

ناشر : لاہور: مجلس ترقی ادب ۲ کلب روڈ

سنہ اشاعت: ۲۰۰۹ء

کل صفحات ۳۲۰

تعارف

اس کتاب میں تنویر احمد علوی نے کلاسیکی اردو شاعری کی روایات کے ساتھ ساتھ اس میں پائے جانے والی علامات اور کردار پر بحث کی ہے۔آخر میں اس بحث کو فکر وخیال کے نام سے (سفر، تخلیق کائنات، تصور حسن وعشق ، نشانات شمار اور ہماری تہذیبی روایات) سمٹا ہے۔

☆☆☆

(ج)

جابر علی سید

عنوان کتاب : اقبال کا فنی ارتقاء

ناشر : لاہور: بزم اقبال

سنہ اشاعت: ۱۹۷۸ء

کل صفحات ۱۵۷

تعارف

یہ کتاب علامہ اقبال کی فنی شخصیت کے خارجی پہلوؤں کو آشکار کرتی ہے۔علامہ اقبال پر لکھے گئے جابر علی سید کے مقالات کا مجموعہ ہے، جس میں علامہ اقبال کے ذہنی ارتقاء کا جائزہ لیا گیا ہے۔ان مقالات کی تفصیل یوں ہے۔اقبال اور لفظ معنی کا رشتہ، سٹینزا اور ہماری شاعری، اقبال سے پہلے، اقبال کا فنی ارتقا (ابوالعلا معرّی) ، ایرج میرزا اور اقبال ، اقبال کے تین لہجے، اقبال اور پروفیسر پطرس، مکالماتی نظم: اقبال کا ایک فنی پیکر، اقبال اور خطابیہ نظام، اقبال کی ایک غزل، اقبال کا شعری آہنگ، اقبال کا تصور فن ہیں۔

ان مقالات کی صورت میں ہم اقبال کو عالمگیر فنکاروں کی صف میں کھڑا دیکھتے ہیں۔نظم کی صنف میں علامہ اقبال زندگی کے کامل ترین ادراک کا مظہر ہیں۔خاص طور پر ان کی طویل نظمیں اس ادراک کی کامل ترین صورتیں ہیں جو مغرب کے عظیم نظم گو شاعروں ورڈز ورتھ، شیلے، کیٹس ، بائرن، ٹینی سن، آرنلڈ ، ایلیٹ، گوئٹے، ہائنے اور اکلے کی ہم معیار ہیں۔اس کتاب میں اسی معیار سمجھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

☆☆☆

جابر علی سید

عنوان کتاب : تنقید و تحقیق

ناشر : لاہور: سنگ میل پبلیشرز

سنہ اشاعت: ۱۹۸۷ء

کل صفحات ۲۰۴

تعارف

یہ کتاب جابر علی کے تحقیقی اور تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔ ان مضامین کی تفصیل یہ ہے۔ نئی شعری معنویت کا مسئلہ، نظم ''دھند'' کا مطالعہ، غالب کی ایک غزل مسلسل اور طباطبائی کی شرح، جذبی کی ایک غزل کا تجزیہ فیض کی ایک نظم کا تحقیقی مطالعہ (موضوع سخن)، غالب اور قول محال جلال مرزا خانی مرحوم کے دو ہے، گولڈ سمتھ، حالی اور گریرسن، اصناف سخن اور شعری ہیتیں ایک جائزہ، جدید اردو ناول میں فارمولا کہانی سے انحراف، نظم منشور کا ارتقائی جائزہ، باغ و بہار اور کلیم احمد، کلام اقبال میں صناعی عناصر، تنقیدی میں عملی تضاد، اردو غزل کے نقاد : متوازن نقاد، نقاد حسن عسکری، اصطلاحات کا پس منظر، علم بیان، ہمارے عروضی دبستان مولوی عبدالحق کا عروض، رام پور کا ملائے فرد مایہ اور وزن کے تصورات، اردو شعراء کی بحر آزمیاں ہیں۔

☆☆☆

جابر علی سید

عنوان کتاب : اقبال ایک مطالعہ

ناشر : لاہور: بزم اقبال کلب روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۹۵ء

کل صفحات ۱۵۲

لائبریری نمبر

تعارف

یہ جابر علی سید کی آخری کتاب ہے اس میں جابر علی سید نے اقبال کی شاعری کے ایسے پہلوؤں کو اپنی تنقیدی اور تحقیق کا موضوع بنایا ہے جسے عموماً علامہ اقبال کے نظریہ پیغام کی دُھن میں عموماً نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ یہ کتاب ان مضامین پر مشتمل ہے، ان میں اقبال اور ذوق استفسار، اقبال اور قطعہ۔ رباعی تنازعہ، اقبال اور سپنگلر، مثنویات اقبال اور الہلال اس قبیل کے اہم مضامین ہیں۔ آخری مضمون میں تو جابر علی سید نے مستند حوالوں کے ساتھ بعض انکشافات بھی کیے۔ ان مضامین میں اقبال اور فطرت اقبال کا نظریہ حسن، اقبال اور تغزل، کلام اقبال میں فنون لطیفہ کے عناصر پر پہلے لکھا گیا مگر ان مضامین کو بھی جابر علی سید نے منفرد انداز میں پیش کیا۔ باقی کے دو مضامین اقبال کے اک مصر کی تشریح اور مشہور نظم ''شمع و شاعر' کے تجزیے میں بھی تخلیقی نقطۂ نظر سے کام لیا ہے۔

☆☆☆

جاوید اقبال

عنوان کتاب : زندہ رُود

ناشر : لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز

سنہ اشاعت: ۲۰۰۴ء

کل صفحات ۷۷۲

تعارف

اس کتاب کا نام زندہ رود اقبال نے اپنے لیے خود جاوید نامہ میں منتخب کیا تھا یہ کتاب صرف سوانح حیات پر مشتمل نہیں بلکہ عہد اقبال کی تاریخ بھی ہے۔ اس کتاب کے سرورق پر جاوید اقبال کی ۱۹۲۵ء کی تصویر دی گئی ہے۔ علامہ اقبال کا جاوید اقبال سے پیار پوری نوجوان نسل سے پیار ہے جاوید اقبال نے اپنے باپ سے محبت کا اظہار اس نایاب کتاب کی صورت میں ادا کیا ہے۔ اس کتاب میں علامہ اقبال کے ماحول کے پس منظر کے تحت ان کی نجی زندگی کا جائزہ لیا گیا ہے۔ یہ جائزہ علامہ اقبال کے خیالات کا تدریجی ارتقا کا مطالعہ بھی ہے۔ یہ ضخیم کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ حیات اقبال کے تشکیلی دور پر، دوسرا حصہ حیات

اقبال کا وسطی دور، اور تیسرے حصے میں حیات اقبال کا اختتامی دور شامل ہے۔ یوں پہلا حصہ سلسلہ اجداد سے سفرِ یورپ تک، دوسرا حصہ فکر معاش سے ہندو مسلم تصادم کے ماحول پر، تیسرا حصہ عملی سیاست کے خاردار دور سے لیکر آخری ایام تک مشتمل ہے۔

☆☆☆

جگن ناتھ آزاد

عنوان کتاب : اقبال اور اس کا عہد

ناشر : الہٰ آباد : ادارۂ انیس اردو

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات ۱۲۳

تعارف

یہ کتاب جگن ناتھ آزاد کے اقبال کی شخصیت وفن پر لکھے گئے تین مقالات کا مجموعہ ہے۔ مقالات کے نام یہ ہیں۔ شعر اقبال کا ہندوستانی پس منظر، اقبال کے کلام کا متصوفانہ لب ولہجہ اور اقبال اور اس کا عہد ہیں۔

☆☆☆

جگن ناتھ آزاد

عنوان کتاب : ہندوستان میں اقبالیات آزادی کے بعد اور دوسرے توسیعی لیکچر

ناشر : لاہور: مرکنٹائل پریس

سنہ اشاعت: ۱۹۹۱ء

کل صفحات ۱۰۹

تعارف

یہ کتاب جگن ناتھ آزاد کے اُن مقالات کا مجموعہ ہے جو انہوں نے اقبال انسی ٹیوٹ کے سیمیناروں میں پیش کئے تھے۔ ان مقالات میں تقسیم کے بعد ہندوستان میں اردو اور خاص طور پر اقبالیات کے حوالے سے جو بُرا وقت آیا کی مصنف نے ان حالات میں اقبالیات کا دفاع کیا ہے۔ ان مضامین میں ہندوستان میں اقبالیات: آزادی کے بعد، اقبال مغربی مصنفین کی نظر میں، انسان: اقبال کی نظر میں، اقبال اور جوش ہیں۔

☆☆☆

جگن ناتھ آزاد

عنوان کتاب : اقبال کی کہانی

ناشر : نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اُردو زبان

سنہ اشاعت: ۲۰۱۰ء

کل صفحات ۶۳

تعارف

جگن ناتھ آزاد کی یہ کتاب فکر اقبال میں نسل نو کے پہلو پر روشنی ڈالتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ کتاب بچوں میں اقبال شناسی سے آگاہی کے لیے مرتب کی گئی ہے اس میں اقبال کی حیات کے ساتھ ساتھ بچوں کے لیے اقبال کی مطبوعہ اور غیر مطبوعہ نظموں کو شامل کیا گیا ہے۔

☆☆☆

جمال نقوی

عنوان کتاب : مجنوں گورکھپوری: شخصیت اور فن

ناشر : اسلام آباد: اکادمی ادبیات

سنہ اشاعت: ۲۰۱۰ء

کل صفحات

تعارف

مجنوں گورکھپوری کی شخصیت متنوع اوصاف کی مالک تھی وہ صاحب اسلوب، رجحان ساز شاعر، افسانہ نگار، تنقید نگار اور متراجم ہیں۔ ان کی شخصیت کو اس کتاب کی صورت میں قلم بند کرنا ایسے ہی ہے جیسے کہ سمندر کو کوزے میں بند کرنے کے برابر ہے۔ اس کتاب میں مجنوں گورکھپوری کی شخصیت کو مندرجہ ذیل حصوں میں تقسیم کیا گیا

ہے۔ پہلا حصہ سوانحی حالات و مصروفیات پر، دوسرا حصہ تخلیقات، تصنیفات، تالیفات و ترجمہ (شاعری، افسانہ، ترجمہ) پر تیسرا حصہ فلسفہ، تحقیق و تنقید (خطوط حصہ اول و دوم) تالیفات (ترتیب و تدوین) دیباچے، پیش لفظ اور ترجمے ناقدین کی آراء پر، تحقیقی و تنقیدی، تصانیف) شامل ہیں۔

☆☆☆

جمیل احمد انجم

عنوان کتاب : اردو شاعری کا ارتقاء

ناشر : لاہور: علمی کتاب خانہ

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات ۴۵۶

تعارف

اس کتاب ایم اردو کے طالب علموں کی ضرورت کے تحت ترتیب دی گئی ہے۔ اس میں کلاسیکی اور جدید شعراء کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ ان شعراء میں ولی دکنی، میر تقی میر، خواجہ میر درد، غلام ہمدانی مصحفی، خواجہ حیدر علی آتش، مرزا اسد اللہ خان غالب، مولانا الطاف حسین حالی، مولانا حسرت موہانی، اصغر گونڈوی، سودا کی قصیدہ گوئی، غالب ایک قصیدہ نگار، اکبرالہٰ آبادی، رباعیات حالی، نظیر اکبر آبادی، ایک عوامی شاعر، میر انیس، عظیم مرثیہ گو میر حسن کی سحرالبیان شامل ہیں

☆☆☆

جمیل اختر

عنوان کتاب : اقبال اور اشتراکیت

ناشر : نئی دہلی: انٹرنیشنل اردو فاؤنڈیشن

سنہ اشاعت: ۲۰۰۱ء

کل صفحات ۱۱۱

تعارف

یہ کتاب جمیل اختر کے تحقیقی مقالے پر مشتمل ہے جس کا مقصد اقبال کے نظریہ اشتراکیت کا صحیح مفہوم پیش کرنا اور یہ واضح کرنا کہ سبھی اشتراکی منکر نہیں ہوتے بلکہ مسلمان رہتے ہوئے بھی نظریہ اشتراکیت کے مثبت پہلوؤں سے استفادہ حاصل کیا ہے اس مقالے کے پانچ ابواب ہیں۔ باب اول شتراکیت کیا ہے؟ پر مشتمل ہے باب دوئم خطوط اور مضامین اقبال کے تجزیے پر، باب سوئم میں کلام اقبال کا تجزیہ، باب چہارم لقد اقبال کے مطالعے پر باب پنجم پوری بحث کے محاکمے پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

جمیل جالبی

عنوان کتاب : میر تقی میر

ناشر : کراچی: انجمن ترقی اردو

سنہ اشاعت: ۱۹۸۱ء

کل صفحات ۱۰۷

تعارف

یہ کتاب دو مقالات پر مشتمل ہے ان دونوں مقالات کو جمیل جالبی نے بابائے اردو مولوی عبدالحق کی انیسویں برسی کے پر پڑھے تھے۔ اس کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں میر تقی میر کی حیات، سیرت اور تصانیف پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ دوسرے حصے میں میر تقی میر کی شاعری کو موضوع بنایا گیا ہے۔

☆☆☆

جمیل جالبی (مرتبہ)

عنوان کتاب : ن۔م۔ راشد ایک مطالعہ

ناشر : کراچی: مکتبہ اسلوب

سنہ اشاعت: ۱۹۸۶ء

کل صفحات ۳۵۸

تعارف

یہ کتاب ن۔م۔ راشد کی فن و شخصیت کا مکمل احاطہ کرتی ہے۔ اس کتاب کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جس میں

شخصیت، مطالعہ فن، خطوط، نقطہ نظراور ن۔م۔ راشد کی دس غیر مطبوعہ نظمیں شامل ہیں۔ خطوط میں ۱۹۳۸ء سے ۱۹۵۷ء تک کے سترہ خطوط منتخب کیے گئے ہیں۔ یہ خطوط جن شخصیات کو لکھے گئے ہیں۔ ان میں آغا عبدالحمید، ضیاء جالندھری، سید عبداللہ، امین حزیں اور خود جمیل جالبی شامل ہیں۔ اس کتاب میں شامل مضامین کی تفصیل یوں ہے۔ حسنِ کوزہ گر (ساقی فاروقی)، راشد چند خطوط چند یادیں (آغا عبدالحمید)، راشد چند باتیں (غلام عباس)، راشد ذہنی ارتقا (خلیل الرحمٰن اعظمی)، ن۔م۔راشد: ابتدائی دور شاعری (فیض احمد فیض) ، شاعروں کا شاعر (آفتاب احمد) ، ن۔م۔راشداور نئی نظم "پورا آدمی" (سلیم احمد) ، ن۔م۔راشد (عزیز احمد) ، ن۔م۔ راشد کی شاعری (وارث علوی)، ن۔م۔راشد (وزیر آغا)، راشد کی شاعری کا کیریکٹر (ممتاز حسین) ،ن۔م۔راشد: انسان اور خدا (جمیل جالبی)، مضامین راشد ایک مطالعہ (عالم خوندمیری) راشد کی تین نظمیں: ایک تجزیاتی مطالعہ، (میرا۔جی)، راشد کی ایک نظم ایک تجزیہ (محمد حسن عسکری) ، ن۔م۔راشد پر ایک جائزہ (علی جواد زیدی)، راشد کی چند نظموں کی ابتدائی صورتیں (جمیل جالبی)، جدید شعری رویے (ن۔م۔راشداور ساقی فاروقی)، ہیت کی تلاش (ن۔م۔راشد)، نظم اور غزل (ن۔م۔راشد) ہیں۔

☆☆☆

جمیل جالبی (مرتبہ)

عنوان کتاب : میرا۔جی ایک مطالعہ

ناشر : لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز

سنہ اشاعت: ۱۹۹۰ء

کل صفحات ۷۴۱

تعارف

اس کتاب میں نہ صرف نئی شاعری کے بانی اور پیش رو میرا جی کی شخصیت وفن کی تفہیم کی گئی ہے بلکہ اس کتاب میں دی گئی شاعری کے پس منظر کی روشنی میں معاصر شاعری میں میرا جی کا مقام متعین کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ اس کتاب میں شروع سے لے کر اب تک میرا۔جی پر لکھے گئے مضامین کو اس انداز میں ترتیب دیا گیا ہے۔ کہ میرا جی کی شخصیت کا کوئی گوشہ ہم سے مخفی نہ رہ جائے۔ اس کتاب کے مضامین کو دو اہم حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اول میں مطالعہ میرا۔جی: شخصیت وفن، مطالعہ شاعری، گیت، نثر وتنقید اور متفرق مطالعے پر مشتمل ہے حصہ دوم میں خود میرا۔جی کی تحریروں پر مشتمل ہے۔ جس میں ان کے مضامین اور خطوط شامل ہیں۔ ان مضامین کی تفصیل یوں ہے۔ میرا۔جی (شاہد احمد دہلوی)، تین گولے (سعادت حسن منٹو)، میرا ۔جی (محمد حسن عسکری)، میرا۔جی کا اخلاق (اخلاق احمد دہلوی)، میرا۔جی (محمود نظامی)، میرا۔جی: ایک تصویر (الطاف گوہر)، اکیلا (احمد بشیر)، جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے (سحاب قزلباش)، میرا۔جی کے آخری لمحات (اختر ایمان)، اکیلا (مختار صدیقی)، میرا۔جی ذات کا افسانہ (اعجاز احمد)، شخص اور شاعر (انتظار حسین)، شخص اور عکس (ناصر کاظمی) میرا۔جی کی شخصیت کے بعض زاویے (قیوم نظر) میرا ۔جی کی کتاب "پریشان" (فتح محمد ملک) جی کو سمجھنے کے لیے (جمیل جالبی)، میرا۔جی کا سفر شوق (جمیلہ شاہین)، بدنام شاعر (سلیم احمد)، جدید شاعری کا سکول (شمیم احمد)، نظم کا سفر: میرا۔جی (ساقی فاروقی)، میرا۔جی کی اہمیت (وزیر آغا)، میرا۔جی کے گیت (مظفر علی سید)، میرا۔جی کے گیت (سجاد باقر رضوی)، میرا۔جی کا سرگیان (شاد امرتسری)، میرا۔جی کا فن (فیض احمد فیض)، میرا۔جی کی نثر (اصلاح الدین احمد)، میرا۔جی کی تنقید (سید وقار عظیم)، مترجم میرا۔ جی : رباعیات عمر خیام (قیوم نظر)، میرا۔جی کے چند خطوط (الطاف گوہر) ، میرا۔جی کی کچھ قلمی یادگاریں (مختار صدیقی) ہیں۔

☆☆☆

جمیل یوسف

عنوان کتاب : حفیظ جالندھری

ناشر : اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات ۱۶۳

تعارف

یہ کتاب ابواثر حفیظ جالندھری کی شخصیت وفن کا احاطہ کرتی ہے۔ جو نہ صرف پاکستان بلکہ پورے برصغیر کے ادبی وشعری منظر نامے پر کم ازکم نصف صدی تک چھائے رہے۔ اس کتاب کو حفیظ جالندھری کے بارے میں یوں ترتیب دیا گیا ہے۔ حفیظ کی زندگی اور شاعری کا سفر، شاہنامہ اسلام، پاکستان کا قومی ترانہ، حفیظ کی شاعرانہ عظمت، کلام حفیظ سے انتخاب اور حفیظ کی تصانیف کا جائزہ شامل ہے۔

☆☆☆

جناب مولوی حافظ جلال الدین احمد (مرتبہ)

عنوان کتاب : تاریخ قصائد انور

ناشر : الہ آباد : مطبع انوار احمد

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات ۱۵۷

تعارف

اس کتاب میں قصیدے کا مفہوم، ابتداء وارتقا کے ساتھ ساتھ مشہور شعراء کے قصیدوں کو بھی قلم بند کیا گیا ہے۔ یہ شعراء ولی دکنی سے سید علی حسن احسن مارھروی تک ہیں ۔ اس کتاب میں شامل مشہور قصیدہ گو شعراء کی تعداد سترہ ہے۔ قصیدہ گو شعراء پر تنقید کے ساتھ ساتھ ان کے اہم قصیدوں کو بھی ان کے تاریخی پس منظر کے ساتھ اس کتاب کے آخر میں شامل کیا گیا ہے۔

اس کتاب کے مقدمے میں قصیدے کی ابتداء، قصیدے کے لغوی معنی اور اس کے شاعرانہ القاب، قصیدے کی غرض اور اس کے نتائج، قصیدے کے لفظی حسن معنوی، محاسن و معائب، طرز ادا اور اسلوب بیان، مضامین کے علاوہ ان کی ترتیب اور ادوار پر تبصرہ کیا گیا ہے۔

☆☆☆

جیلانی کامران

عنوان کتاب : غالب کی تہذیبی شخصیت

ناشر : راولپنڈی : خالد اکیڈمی

سنہ اشاعت: ۱۹۷۲ء

کل صفحات ۷۰

تعارف

اس کتاب میں جیلانی کامران نے غالب کے شعری اور فنی محاسن کو ان کی تہذیبی، علاقائی اور اس عہد کی سیاسی صورت حال کے تناظر میں سمجھنے اور پرکھنے کی کوشش کی ہے۔ اس کتاب سے قاری نہ صرف غالب کے ذہنی ارتکا سے واقفیت حاصل کرتا ہے بلکہ اس عہد کی تہذیب اور سیاسی صورت حال سے بھی واقف ہوتا ہے۔ اس کتاب کے آخر میں غالب کے مشہور ومعروف اشعار کی تشریح اور ایک مضمون غالب ایک سو برس بعد دیا گیا ہے۔ اس موضوع کو مصنف نے حواشی سے بھی مزین کیا ہے۔

☆☆☆

جیلانی کامران

عنوان کتاب : ادب کے مخفی اشارے

ناشر : لاہور: ابلاغ پبلشرز مین مارکیٹ اُردو بازار

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات ۲۴۱

تعارف

یہ کتاب تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔ جو عصری تنقید کی نشان دہی کرتے ہیں۔ ان مضامین کی تعداد تیرہ ہے یہ مضامین

مندرجہ ذیل چھ حصوں میں تقسیم کیے گئے ہیں۔ان کی تفصیل یہ ہے حصہ اول میں زوال فطرت انسانی کی چند تمثیلیں ، آدم کی الہامی روایت اور راشد،خواجہ فرید اور بدلتی ہوئی دنیا،سر سید اور جدید مسلم ذہن کی تشکیل میں حصہ دوئم میں میراجی کا شعری مقام ،فیض کی شناخت حصہ سوئم میں قصہ کہانی کی نئی روایت، غالب ۔ ایک سوسال بعد حصہ چہارم میں دوسری جنگ عظیم کا زمانہ حصہ پنجم میں مغلیہ لاہور کی تین نظمیں حصہ ششم میں اختر شیرانی کے بارے میں حصہ ہفتم میں (میں کون ؟ تم کون ؟) اور حصہ ہشتم میں ایک لوک کہانی میری زبانی شامل ہے۔

☆☆☆

جیلانی کامران

عنوان کتاب : ہمارا ادبی وفکری سفر

ناشر : لاہور: ادارہ ثقافت اسلامیہ کلب روڈ

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات ۲۵۴

تعارف

اس کتاب ہمارے ادب کی طویل ذہنی وفکری بلندیوں کا ذکر ہے جس میں تصوف کو نظام فکر کا مرکز تصور کیا جاتا ہے اس ذہنی و فکری ادب کا جائزہ اس کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کر کے لیا گیا ہے۔(حصہ اوّل میں آمد اسلام کے ادبی مکاشفے ،بصرے کا مدرسہ تصوف،معراج نامہ قادریا، بلھے شاہ اور اس کے زمانے کا لاہور، حج کے سفرناموں کی روایت حصہ دوئم میں فکر اقبال کے تہذیبی رویے، فکر اقبال اور مذہبی تجربہ حصہ سوئم میں انسان اور اُس کی صورتحال ، تصوف اور معاشرہ، اکنومکس،تصوف اور غربت،ادبی رویے اور قومی رابطے اور حصہ چہارم میں انسانی صورت حال کے دورخ اور انسان کا دائمی سفر شامل ہے۔)

☆☆☆

جلیل قدوائی

عنوان کتاب : تنقیدیں اور خاکے

ناشر : کراچی : نظر پرنٹنگ پریس

سنہ اشاعت: ۱۹۵۲ء

کل صفحات ۱۹۰

تعارف

یہ جلیل قدوائی کے تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔ان مضامین کی تعداد نو ہے جن میں مولانا حسرت موہانی پر، باقیات فانی، اصغر صاحب اور میں عزیز لکھنوی کی یاد میں،اشرفشاں،حالی اوران کی مسدس، اکبرالہ آبادی کی شاعری،اقبال کی بعض اردو نظموں کا ابتدائی متن، چوری اور سینہ زوری ہیں۔

☆☆☆

چ

چراغ حسن حسرت

عنوان کتاب : اقبال نامہ

ناشر : لاہور : تاج کمپنی لمٹیڈ قرآن منزل

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات ۱۰۴

تعارف

یہ مختصر کتاب علامہ اقبال کی سوانح حیات پر لکھے گئے مختلف ادبی ناقدین کے مستند مضامین کا مجموعہ ہے۔اس کتاب میں ان مضامین کو جگہ دی گئی ہے۔جس کے مصنفین کا واسطہ اقبال کے ساتھ رہا اور زیادہ تر وقت علامہ اقبال کے ساتھ گزرا۔اس کتاب میں مضامین کے ساتھ خطوط بھی شامل کیے گئے ہیں۔ان مضامین کی ترتیب یوں ہے۔اقبال (علی بخش کی زبانی)، علامہ اقبال (مولانا عبدالمجید سالک)، حکیم شرق (رئیس الاطباء حکیم محمد حسن قریشی)، عظمت موت کے دروازہ پر (مولانا غلام رسول مہر) علامہ اقبال کی خدمت میں چند لمحے (عاشق بٹالوی)، لسان العصر اکبر کے خط (اکبر مرحوم)، حضرت گرامی کا ایک خط (گرامی متراجم)، ایک عظیم الشان شخصیت (پروفیسر جی سی چیٹر جی)، ملفوظات اقبال (سید نذیر نیازی)، اقبال سے پہلی اور آخری ملاقات (احمد ندیم قاسمی)، اقبال کی موت (محمد دین تاثیر)، علامہ اقبال جامعہ میں (سید نذیر احمد فارابی) اشک خونیں (حسرت موہانی)، نالۂ پابندنے (حفیظ ہوشیار پوری)، نوحہ اقبال (سراج الدین ظفر) اور اقبال (رشید محمد حمید ایم اے) شامل ہیں۔

☆☆☆

ح

حافظ سید حامد جلالی

عنوان کتاب : علامہ اقبال کی ازدواجی زندگی

ناشر : دہلی : ایجوکیشنل پبلشنگ ہاوس

سنہ اشاعت: ۱۹۹۰ء

کل صفحات ۱۷۵

تعارف

اس کتاب میں علامہ اقبال کی نجی زندگی پر روشنی ڈالی گئی ہے۔جس میں علامہ اقبال کی گھریلو اور خاندانی حالات پر تبصرہ اس انداز سے کیا گیا ہے۔ان کے ساتھ ساتھ حلقۂ احباب سے بھی واقفیت ہوتی ہے۔اس کتاب میں قاری کے سامنے اقبال کی شخصیت چلتی پھرتی نظر آتی ہے۔

☆☆☆

حامد حسن قادری

عنوان کتاب : تاریخ وتنقید

ناشر : کراچی: قادری اکادمی ناظم آباد

سنہ اشاعت: ۱۹۴۷ء

کل صفحات ۲۰۹

تعارف

اس کتاب میں اُردو زبان کی تاریخ بالحاظ شعر لکھی گئی ہے ابتدا میں اردو زبان کی تاریخی حیثیت پر نہایت تحقیق و تدقیق کے ساتھ نقطۂ نظر پیش کیا گیا ہے۔دلی، لکھنو اور جدید اسکول کی دبستان شاعری پر تنقید کی گئی ہے۔اصناف شعری کے بعد جدید غزل گو شعراء اور ان کے کلام کو پرکھا گیا ہے۔ان شعراء میں (شاد عظیم آبادی، حسرت موہانی، عزیز لکھنوی، غالب، مومن، ذوق) شامل ہیں۔خاص طور پر حامد حسن قادری کا انداز بیان فانی کے فلسفے اور حسرت کی زبان کے بارے میں قابل ذکر ہیں۔

☆☆☆

حامد حسن قادری

عنوان کتاب : نقد و نظر

ناشر : کراچی: اردو اکیڈمی سندھ

سنہ اشاعت: ۱۹۴۷ء

کل صفحات ۲۰۹

تعارف

نقد و نظر مشہور نقاد حامد حسن قادری کے تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔ ان مضامین میں نقاد نے شاعروں ، نقادوں ، زباندانوں شارحوں پر انقادو تبصرے قلم بند کیے ہیں۔ ان مضامین کی تعداد پندرہ ہے۔ ان میں مطالعہ شاعری، غالب کی شرحیں، مزاحیہ شرح غالب پر ایک نظر، کلام غالب کی تضمین، عروضی غلطیاں ،اصلاح اساتذہ پر ایک نظر، آگرہ کا ایک قدیم مشاعرہ (۱۸۶۹ء)، آگرہ کا قدیم مشاعرہ فارسی (۱۸۹۹ء) میاں نظیر اکبر آبادی، آغا شاعر دہلوی، خم خانہ ریاض، زبان کے چند نکتے ، نئے تنقیدی زاویے، شرح درد پر تبصرہ اور آگرہ کے چار شاعر شامل ہیں۔

☆☆☆

حسن اعرافی

عنوان کتاب : ڈاکٹر اقبال

ناشر : لاہور : پنجاب بک ڈپو

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات ۷۲

تعارف

حسن اعرافی نے علامہ اقبال کی مختصر سوانح عمری اس کتاب کی صورت میں لکھی ہے۔ تاکہ بچوں کو علامہ اقبال کی شخصیت اور ان کے کلام سے آشنائی حاصل ہو۔ اس کتاب میں علامہ اقبال کے خاندانی پس منظر، حالات وواقعات، ملازمت، شاعری، تصانیف کا جائزہ لیا گیا ہے۔

☆☆☆

حفیظ احمد

عنوان کتاب : اقبال اور طنز و مزاح

ناشر : لاہور: ابراہیم سنز پرنٹرز

سنہ اشاعت: ۱۹۸۰ء

کل صفحات ۷۷

تعارف

حفیظ احمد نے اس کتاب میں علامہ اقبال کی ہمہ جہت شخصیت کے مختلف پہلوؤں میں سے طنز و مزاح کو اُجاگر کیا ہے۔ طنز و مزاح کے یہ واقعات علامہ اقبال کے کلام اور نثری حصے سے لیے گئے ہیں۔ یوں یہ کتاب علامہ اقبال پر لکھی جانے والی کتابوں میں بنیادی ماخذ کی حیثیت رکھتی ہے۔

☆☆☆

حفیظ الرحمٰن خان، عبدالعزیز بلوچ (مرتبین)

عنوان کتاب : مشاہیر نظم و نثر کا سوانحی و تنقیدی جائزہ

ناشر : ملتان : صدر کاروان ادب

سنہ اشاعت: ۱۹۷۷ء

کل صفحات ۲۷۹

تعارف

مواد اور انتخاب کے لحاظ سے یہ کتاب بنیادی طور پر طلباء کی نصابی ضروریات کو پیش نظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔ مگر اردو ادب کا ہر قاری اس سے فیض یاب ہو سکتا ہے۔ اس کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اوّل نثر اور حصہ دوئم شاعری پر مشتمل ہے۔ حصہ نثر میں مرزا اسد اللہ خان غالب، سرسید احمد خان، محمد حسین آزاد، مولوی نذیر احمد، الطاف حسین حالی، شبلی نعمانی ، عبدالحلیم شرر، عبدالعزیز فلک پیا، جعفر شاہ پھلواردی، محمود نظامی ، بابائے اردو، عبدالحق ، سر عبدالقادر، مرزا فرحت اللہ بیگ، چراغ حسن حسرت (سند باد جہازی) سجاد حیدر یلدرم، پطرس بخاری،

کرنل محمد خاں، امتیاز علی تاج، آغا حشر کاشمیری، سید فیاض محمود غلام عباس، مرزا ادیب، انتظار حسین، احمد ندیم قاسمی) اور حصہ دوم میں شاعری شامل ہے جن میں مرزا محمد رفیع سودا، میر تقی میر، شیخ غلام ہمدانی مصحفی، انشاء اللہ خان انشاء، نظیر اکبر آبادی، خواجہ حیدر علی آتش، شیخ محمد ابراہیم ذوق، اسداللہ خاں غالب، مومن خان مومن، الطاف حسین حالی، میر ببر علی انیس، اسماعیل میرٹھی، نواب مرزا خاں داغ محسن کاکوردی، اکبر الہٰ آبادی، علامہ محمد اقبال، مرزا یاس یگانہ، ظفر علی خاں، جوش ملیح آبادی، حفیظ جالندھری، اختر شیرانی، فیض احمد فیض، احسان دانش، ناصر کاظمی اور احمد ندیم قاسمی شامل ہیں۔

☆☆☆

حق نواز (مرتبہ)

عنوان کتاب : سفر نامۂ اقبال

ناشر : نئی دہلی : اقبال صدی پبلیکیشنز

سنہ اشاعت: ۱۹۷۷ء

کل صفحات ۲۵۳

تعارف

اس کتاب میں مرتب حق نواز نے علامہ اقبال کے مختلف سفرناموں کو یکجا کیا ہے۔ علامہ اقبال نے یہ اسفار (۱۹۰۵ء سے لے کر ۱۹۳۱ء) کے دوران کیے۔ یہ سفر نامے نہ صرف مختلف ممالک یورپ، اٹلی، مصر، فلسطین، ہسپانیہ اور افغانستان کی سیاحت کا احوال ہی نہیں بلکہ ان ممالک کی تہذیب و ثقافت کو اس کتاب میں علامہ اقبال کی نظر سے دیکھایا گیا ہے۔

☆☆☆

حمید احمد خان

عنوان کتاب : اقبال کی شخصیت اور شاعری

ناشر : لاہور : بزم اقبال کلب روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۸۳ء

کل صفحات ۱۷۷

تعارف

اس کتاب کے مقالات حمید احمد خان کے ۳۶ سالہ کی کاوشوں کا ثمر ہے۔ یہ علامہ اقبالؔ کی شخصیت اور شاعری پر مشتمل مضامین ہیں۔ علامہ اقبال کی شخصیت میں شامل مضامین یہ ہیں۔ اقبال کی لفظی تصویر، علامہ اقبال کی یاد ان کی رحلت کے بعد، علامہ اقبال کے ملفوظات کو جمع کرنے کی اہمیت، کچھ یادیں، کچھ ملفوظات اور علامہ اقبال کے ہاں ایک شام۔ علامہ اقبال کی شاعری پر یہ مضامین رقم ہیں۔ اقبال کا شاعرانہ ارتقا، علامہ اقبال کا انتخاب بیدل، اقبال اور انگریزی شعراء، شعر اقبال میں فنکاری کا عنصر اقبال کا نظام فکر اور ایک مضمون انگریزی میں ہے۔ جو کہ علامہ اقبال کی آفاقیت پر (The Univrersal note in Iqbal's poetry) مشتمل ہے۔

☆☆☆

حمیداللہ شاہ ہاشمی

عنوان کتاب : فن شعر و شاعری اور رُوحِ بلاغت

ناشر : لاہور : مکتبہ دانیال نیو اُردو بازار

سنہ اشاعت : ندارد

کل صفحات : ۲۹۸

تعارف :

یہ حمیداللہ ہاشمی کی اردو شاعری میں عروض پر لکھی گئی منفرد کتاب ہے۔ جس میں تشریح و توضیح علم عروض و قوافی علم بیان علم بدیع شامل ہیں۔ اس کتاب کے لوازے کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے حصہ اوّل فن و شعر شاعری پر مشتمل ہے۔ جس کے نو ابواب

ہیں جب کہ حصہ دوم (روح بلاغت) پر اس میں تین ابواب شامل ہیں۔ اس کتاب کا طرز تحریر آسان اور سادہ ہے جس سے عام قاری مستفید ہو سکتا ہے۔

☆☆☆

حنا آفریں

عنوان کتاب : معنی کی تلاش

ناشر : علی گڑھ : مسلم ایجوکیشن پریس

سنہ اشاعت: ۲۰۰۷ء

کل صفحات ۱۸۴

تعارف

اس کتاب میں معنی اور مفہوم کی جستجو کو معروضی انداز سے بیان کیا گیا ہے۔ جس میں نظم (شاعری) فکشن اور صحافت پر تنقیدی مضامین لکھے گئے ہیں۔ پہلے حصہ نظم میں میراجی کی تین نظمیں (سمندر کا بلاوا، مجھے گھر یاد آتا ہے، کلرک کا نغمہ محبت) اور ن۔م راشد کی چھ نظمیں (سب ویراں، مجھے وداع کر، کون سی الجھن کو سلجھاتے ہیں ہم، مری مورِجاں دریچے کے قریب، خودکشی) شامل ہیں حصہ دوئم فکشن میں نصرت، لاجونتی، کرشن چندر کی افسانہ نگاری، سلام بن رزاق کا من، شکستہ بتوں کے درمیاں، حاصل گھاٹ اور مرزا ظاہر دار بیگ ایک شاہکار کردار اور حصہ صحافت میں (سرسید کی صحافت، انسی ٹیوٹ گزٹ اور تہذیب الاخلاق کے حوالے سے اور جنگ آزادی میں اردو صحافت کا کردار شامل ہے۔

☆☆☆

حنیف کیفی

عنوان کتاب : اُردو میں نظم معرّا اور آزاد نظم ابتدا سے ۱۹۴۷ء تک

ناشر : نئی دہلی: شعبہ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات ۴۰۰

تعارف

یہ کتاب حنیف کیفی کے پی۔ایچ۔ڈی کے مقالے پر مشتمل ہے۔ جس میں نظم معرا اور نظم آزاد کے ارتقا کا جائزہ لیا گیا ہے۔ جس میں کلاسیکی سرمائے پر نظر رکھتے ہوئے مغرب میں (ابتداء سے لے کر ۱۹۴۷ء تک اصناف کے ارتقا کو ملحوظِ نظر رکھا گیا ہے۔ انگریزی میں بلیک ورس اور فری ورس کے تمام فنی پہلوؤں کو ان کے ارتقائی مراحل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ یہ مقالہ تقابلی اور تجزیاتی مطالعے پر مشتمل ہے۔ اس مقالے کے سات ابواب ہیں۔ پہلا باب جدید اردو نظم میں تجربے اور اس کے پس منظر پر دوسرا باب انگریزی بینک ورس کے فن اور ارتقاء پر، تیسرا باب فری ورس کی ہیئت اور تکنیک پر، پانچواں باب شرر کے بعد سے تقریباً ۱۹۳۵ء کا نظم معرا کے عبوری دور پر، چھٹے باب میں ابتدا سے ۱۹۴۷ تک آزاد نظم کی کیفیت پر ساتویں باب میں نظم معرا کا دور (ر ۱۹۳۵ سے ۱۹۴۷ء) تک کے ارتقاء پر مبنی ہے۔ اس مقالے کے آخر میں فرہنگ، اصطلاحات اور اشارے بھی دیئے گئے ہیں۔

☆☆☆

خ

خالد نظیر صوفی

عنوان کتاب : اقبال درونِ خانہ
ناشر : لاہور : بزم اقبال
سنہ اشاعت: ۱۹۸۳ء
کل صفحات ۱۹۵
تعارف

یہ کتاب علامہ اقبال کی زندگی کے نادر اور دلچسپ واقعات کا مجموعہ ہے۔ ان واقعات میں علامہ اقبال کے گھریلو حالات ، عادات وخصائل اور مختصر حالاتِ زندگی شامل ہیں۔ یہ واقعات ان کے اہل خانہ کی زبانی قلم بند کیے گئے ہیں۔اس لیے اس کتاب کے پہلے صفحے سے لے کر آخر تک علامہ اقبال چلتے پھرتے نظر آتے ہیں۔

☆☆☆

خان رشید

عنوان کتاب : اردو کی تین مثنویاں
ناشر : کراچی : اردو اکیڈمی سندھ
سنہ اشاعت: ۱۹۷۰ء
کل صفحات ۱۸۵
تعارف

اس کتاب میں خان رشید نے اردو کی تین مشہور و معروف مثنویوں (سحر البیان، قطب مشتری، گلزارِ نسیم) پر بحث کی گئی ہے۔ ان تینوں مثنویوں پر تجزیہ کرنے کے بعد بہت سے مشکل الفاظ کی فرہنگ دی گئی ہے کچھ جگہوں پر حواشی کی شکل میں اختلافات کو بھی ظاہر کیا گیا ہے۔

☆☆☆

خرم علی شفیق

عنوان کتاب : دمادم رواں ہے یم زندگی
ناشر : اسلام آباد: الحمر پبلشنگ
سنہ اشاعت: ۲۰۰۳ء
کل صفحات ۲۸۹
تعارف

یہ کتاب اقبال کی ابتدائی زندگی کی سوانح عمری پر مشتمل ہے جس کے حالات و واقعات کو نو ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ باب اول آسمان اور زمین کے نام سے لکھا گیا ہے۔ باب، دوئم ماں کی آغوش میں، باب سوئم خاندان مرتضیٰ کی بارگاہ پر، باب چہارم گجرات کے قید خانے پر، باب پنجم حکمیوں کے بازار پر، باب ششم مشرقی کالج پر، باب ہفتم ہمالہ پر، باب ہشتم سورج کے سامنے، باب نہم امیر کے صنم خانہ پر مشتمل ہے۔ کتاب کے آخر میں تمام ابواب کے حاشیے بھی دیئے گئے ہیں

☆☆☆

خلیفہ عبدالحکیم

عنوان کتاب : تلخیص خطبات اقبال
ناشر : لاہور: بزم اقبال
سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء
کل صفحات ۵۸
تعارف

اس کتاب میں علامہ اقبال کے خطبات کو (ڈاکٹر طارق نے تدوین کیا ہے۔ان خطبات کو مختصر، جامع اور مدلل انداز میں لکھا اور پیش کیا گیا ہے۔ یہ خطبات فکر اقبال کے نئے پہلوؤں سے آگاہ کرتے ہیں۔

☆☆☆

خلیق انجم (مرتبہ)

عنوان کتاب : جوش ملیح آبادی (تنقیدی جائزہ)

ناشر : نئی دہلی: انجمن ترقی ہند

سنہ اشاعت: ۱۹۹۲ء

کل صفحات ۲۵۰

تعارف

یہ کتاب جوش ملیح آبادی پر لکھے گئے مضامین پر مشتمل ہے۔ ان مضامین کو خلیق انجم نے مرتب کیا ہے۔ ان مضامین کی تفصیل یوں ہے: جوش ملیح آبادی (مسعود حسین خان)، جوش کا تصورِ شاعری (وارث علوی)، جوش ملیح آبادی ایک عظیم شاعر اور اچھا انسان (صبا اکبرآبادی)، جوش کی شخصیت ''یادوں کی برات'' کے آئینے میں (سید حامد)، شاعر حرمت وفطرت: جوش ملیح آبادی (گوپی چند نارنگ)، جوش کی شاعری کی اہمیت (عبدالمغنی)، حضرت جوش کی شخصیت ان کے اشعار کے آئینے میں (بشیرالدین احمد)، یادوں کی برات پر ایک نظر (نامی انصاری)، جوش کی شاعری میں لفظ ومعنی کا تناسب (رشید حسن خان)، جوش ملیح آبادی اپنے معاصر مشاہیر کی نظر میں (ناراچرن رستوگی)، جوش کا اثر میری شخصیت و شاعری پر (رفعت سروش)، جدید اردو مرثیے کے خدوخال مراثی جوش کے آئینے میں (کاظم علی خان)، جوش بحیثیت نثر نگار، (سکھ چین سنگھ ٹھاکر)، تصانیف جوش (ضیاالدین انصاری) ہیں۔

☆☆☆

خلیق انجم (مرتبہ)

عنوان کتاب : شبلی کی علمی وادبی خدمات

ناشر : نئی دہلی: انجمن ترقی ہند

سنہ اشاعت: ۱۹۹۴ء

کل صفحات ۳۱۰

تعارف

انجمن ترقی ہند نے ۱۴ تا ۱۶ اپریل ۱۹۹۰ء کو شبلی کی علمی وادبی خدمات کا جائزہ لینے کے لیے ایک سیمینار منعقد کروایا۔ اس سیمینار میں پڑھے جانے والے مقالات میں سے کچھ منتخب مقالات کو خلیق انجم نے اس کتاب کی صورت میں محفوظ کیا گیا ہے۔

نشاۃ الثانیہ اور علامہ شبلی (راج بہادر گوڑ) شبلی اور سرسید (کمال احمد صدیقی) شبلی اور مہدی افادی (آفاق احمد)، مولانا شبلی نعمانی اور علی گڑھ (کاظم علی خان)، شبلی بحیثیت نقاد (عبدالمغنی)، شبلی کا تصور لفظ ومعنی (مرزا خلیل احمد بیگ)، شبلی اور تقابلی تنقید (رحمت یوسف زی) شبلی شعرالعجم جلد اول کی روشنی میں، (ظہور الدین)، شبلی کی تحقیق: ایک احساس، علامہ شبلی کا اسلوب نثر (قاضی عبیدالرحمٰن ہاشمی)، شبلی بلبل شراز ہند (عبدالحق)، شبلی اپنے فارسی کلام کے آئینے میں (احمد سعید)، علامہ شبلی کے سیاسی افکار (ضیاالدین انصاری)، مولانا شبلی کی سیاسی بصیرت (شاہد ماہلی)، دانشوری کی روایت اور علامہ شبلی (ابوالفیض سحر)، شبلی بحیثیت اردو شاعر (شمش بدایونی)، شبلی کی شخصیت خطوط کے آئینے میں (ظفر الدین)، اردو ادب کا درونہ آچاریہ (کشمیری لال)، سفر نامہ روم ومصروشام (ضیاالدین اصلاحی)، سیرت النبیؐ (محمد عارف عمری)، اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر (سید شریف) ہیں۔

☆☆☆

خلیق انجم

عنوان کتاب : غالب کا سفرِ کلکتہ اور کلکتہ کا ادبی معرکہ
ناشر : کراچی: انجمن ترقی اُردو پاکستان
سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء
کل صفحات ۴۴۹
تعارف

غالب کو اپنی زندگی میں تین ادبی معرکہ پیش آئے۔ پہلا معرکہ کلکتہ میں دوسرا ذوق کے ساتھ دہلی میں اور تیسرا قاطع برہان کا معرکہ اس کتاب کا تعلق غالب کی کلکتہ میں ادبی اور ذاتی سرگرمیوں کے متعلق ہے۔ اس سفر میں کلکتہ کی تہذیب، اکبر شاہ ثانی کے وکیل کی مخالفت، مرزا افضل بیگ کی سازش اور دوسرے شعراء کا غالب کے خلاف ہونا شامل ہے۔ اس دوران غالب کے حامیوں کی بھی فہرست دی گی ہے۔ اس کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا فارسی شعراء پر اور فرہنگ نویسوں کے بارے میں لکھا گیا ہے۔ دوسرے حصے میں پنشن کے دستاویزات، اس سے متعلقہ ہندو مسلم افراد کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

☆☆☆

خلیل احمد

عنوان کتاب : مکالمات فیض
ناشر : لاہور : سنگ میل پبلیشرز
سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء
کل صفحات ۳۵۹
تعارف

یہ کتاب فیض کے چالیس سے زائد انٹرویوز پر مشتمل ایک ایسی دستاویز ہے جو فیض کی فکر کو سمجھنے اور پرکھنے کی اکائی ہے۔ یہ انٹرویوز مختلف شخصیات نے مختلف اوقات میں لیے کچھ انٹرویوز کے ترجمے بھی کیئے گئے ان انٹرویوز کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

فیض احمد فیض سے بہت سی باتیں (اشفاق احمد، جیلانی کامران، قتیل شفائی، فارغ بخاری، اجمل نیازی)، فیض احمد فیض (حسن رضوی، فیض کی قرآت سے جوش کی بزرگی تک (عبادت بریلوی)، عہد طفلی سے عنفوان شباب تک (مرزا ظفر الحسن)، فیض کی کہانی فیض کی اپنی زبانی (م۔ش)، فیض محروم طبقات کی آواز (آئی اے رحمٰن)، جو فیض نے کہا (شفیع عقیل)، کچھ مرزا غالب کے بارے میں (مختار امین)، فیض اور اصناف ادب (سلیم منصور)، مولانا مودودی کے بارے میں ایک گفتگو (سلیم منصور)، فیض کا ایک یاد گار انٹرویو (طاہر مسعود) فیض سے ایک گفتگو (محترمہ نصرت چوہدری)، برمنگھم میں فیض کا آخری یادگار مشاہرہ انٹرویو (کرشن گولڈ، شمیم چشتی)، انجمن ترقی پسند مصنفین کی تاریخ اور فیض (ڈاکٹر سہیل احمد خان، مسعود اشعر، جاوید شاہین، منصور حفیظ)، فیض احمد فیض ایوانِ وقت میں (جیلانی کامران، اشفاق احمد، سلیم اختر، عارف نظامی، شبنم شکیل، امجد اسلام امجد، عطاالحق قاسمی)، عورتوں کے حقوق (بیگم تاثیر)، کرکٹ کی زبان میں فیض سے گفتگو (انور مقصود)، فیض کی فراز سے باتیں (احمد فراز) دو باتیں جن کا ساری عمر پچھتاوا رہا (افتخار عارف، احمد فراز)، فیض کی تقریر اور باتیں (از ماہنامہ مزدور جدوجہد)، فیض کی ایلس سے باتیں (امرتا پریتم)، ملاقاتوں کے بعد (احمد سلیم)، مسافر (آصف فرخی)، فیض کی زندگی کے چند گوشے، افضل امام)، فیض کی نظر میں ادب اور ادیب (فاروق خالد)، فیض سے مکالمہ (مظفر اقبال)، ادیب اور عصری تقاضے (غلام حسین اظہر)، ادبیات عرب وعجم (حفیظ صدیقی)، سوویت ادب اور ادیب کے بارے میں مترجم (شریں زبیر)، فلسطین کی یادیں (اخلاق احمد)،

فیض اور اردو زبان (پی۔ٹی۔وی)، فیض کا ترقی پسند تحریک پر اظہار خیال (ہفت روزہ مزدور جدوجہد)، آزادی کی شاعری پر فیض سے گفتگو (پی۔ٹی۔وی)، فیض نال اک ملاقات (موہن سنگھ عجائب کنول ہم عصروں کی یادیں اور فیض) فیض کے فن اور شخصیت پر گفتگو (فاروق اعظم) ہیں۔

☆☆☆

خلیل الرحمٰن اعظمی

عنوان کتاب : اردو میں ترقی پسند ادبی تحریک

ناشر : نئی دہلی : قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات ۴۱۰

تعارف

اس کتاب میں ترقی پسند تحریک کے آغاز سے لے کر ۱۹۵۷ء تک کی تمام اہم تحریروں اور دستاویزوں کو جمع کیا گیا ہے۔ ان تحریروں کی روشنی میں اس تحریک کے نظریاتی ارتقاء اور عہد بہ عہد کی تبدیلیوں کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی تحریروں کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اوّل میں ترقی پسند مصنفین کی تحریک کا تاریخی ارتقاء حصہ دوئم میں ترقی پسند ادبی سرمایے کا جائزہ جس میں (تمام اصناف ادب) کے تحت کیا گیا ہے۔ ان اصناف میں شاعری، افسانہ، ناول، ڈرامہ، طنز و مزاح، تراجم، رپورتاژ، ڈائری اور مکاتیب شامل ہیں۔ حصہ سوئم میں ترقی پسند تنقید کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

☆☆☆

خلیل الرحمٰن اعظمی

عنوان کتاب : فکر و فن

ناشر : نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات ۲۰۵

تعارف

اس کتاب میں خلیل الرحمٰن نے شعراء کے کلام پر لکھے گئے تنقیدی مضامین شامل کیے ہیں جن میں غالب اور عصر جدید، بہادر شاہ ظفر: ایک نئے زاویے سے، خواجہ میر درد: عشقیہ شاعری کے آئینے میں، حسرت کی شاعری کا شاعرانہ مرتبہ، داغ کا فن، طرز مومن، جوش ملیح آبادی، جمیل مظہری، مجاز کی شاعری میں عورت کا تصور جذبی شامل ہیں۔

☆☆☆

خلیل الرحمٰن اعظمی

عنوان کتاب : مقدمہ کلام آتش

ناشر : نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات ۱۲۳

تعارف

اس کتاب میں خلیل الرحمٰن اعظمی نے آتش کی شاعری کے بنیادی عناصر اور ان کے شعری مزاج کو سمجھنے اور سمجھانے کی ایک مخلصانہ کوشش کی گئی ہے اس کتاب کو بنیادی طور پر دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ حیات اور دوسرا حصہ فن پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں تذکرے کے عنوان سے آتش کے حالات زندگی کا جائزہ لیا گیا ہے دوسرے باب میں چھان بین کے نام سے آتش کے کلام اور شاعری کے متعلق عناصر کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ تیسرے باب میں آتش کے فن کا جائزہ لیا گیا ہے۔ جس میں عشقیہ شاعری،

خمریات ، تصوف اور مسائل حیات کے عنوانات کے تحت خلیل الرحمٰن کے شعری محاسن کو اُجاگر کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ آتش کے اچھے اچھے اشعار کو یکجا کیا ہے۔اوراس کے شاعرانہ مرتبے کو بھی قدرے تفصیل سے بیان کیا ہے۔

☆☆☆

خواجہ تہور حسین

عنوان کتاب : بہادر شاہ ظفر

ناشر : سندھ : اردو اکیڈمی

سنہ اشاعت: ۱۹۶۵ء

کل صفحات: ۲۵۰

تعارف

یہ کتاب خواجہ تہوار حسین کے ایم۔اے کے تحقیقی مقالے پر مشتمل ہے جس میں بہادر شاہ ظفر کی شاعری ،شخصیت اور عہد کا محاکمہ کیا گیا ہے۔اس کتاب کا پیش لفظ ابواللیث صدیقی نے لکھا ہے اور حرفِ چند حبیب اللہ خان غضنفر نے تحریر کیا ہے۔اس کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔حصہ اوّل بہادر شاہ ظفر کے تاریخی پس منظر اور عہد پر، حصہ دوئم بہادر شاہ ظفر کی شخصیت ، حالات و واقعات پر، حصہ سوئم بہادر شاہ ظفر کی شاعری کے فنی محاسن پر مشتمل ہے۔اس کتاب کے آخر میں بہادر شاہ ظفر کا منتخب کلام دیا گیا ہے۔

☆☆☆

خواجہ حسن نظامی دہلوی

عنوان کتاب : میرزا غالب کا روزنامچہ

ناشر : نئی دہلی : غالب اکیڈمی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۷ء

کل صفحات ۷۲

تعارف

غالب ۱۸۵۷ء کے چشم دید گواہ ہیں انھوں نے ۱۸۵۷ء سے پہلے کی بھی دلی دیکھی اور بعد کی بھی۔غالب کے روزنامچہ میں دہلی کی عمارتوں ، نامور شخصیتوں، دہلی کی قدیم معاشرت اور دہلی کے پرانے احساسات کا اتنا بڑا تاریخی ذخیرہ حاصل ہوتا ہے جو کسی بھی دہلی کی تاریخ میں نہیں ملتا۔اس کے علاوہ اس روزنامچے میں ۱۸۵۷ء کے واقعات کے ساتھ ساتھ مرزا غالب کے کوائف بھی شامل ہیں۔

☆☆☆

خواجہ عبدالحمید عرفانی

عنوان کتاب : اقبال ایرانیوں کی نظر میں

ناشر : کراچی: اقبال اکادمی

سنہ اشاعت: ۱۹۵۷ء

کل صفحات ۳۴۸

تعارف

یہ کتاب اقبال کے متعلق اہل ایران کے تاثرات کا مختصر مجموعہ ہے۔جس میں خواجہ عبدالحمید عرفانی نے کوشش کی ہے کہ اقبال کو عام فہم طریقے سے ایرانی عوام میں متعارف کروایا جائے۔اس کتاب میں ایسے مقالات اور منظومات سے اقتباسات نقل کیے گئے ہیں جن کو تاریخی اہمیت کے ساتھ ساتھ ایران کے مختلف علمی ، ادبی معاشرتی حلقوں کے خیالات اور تاثرات کی نمائندگی بھی حاصل ہے۔

☆☆☆

خورشید سمیع

عنوان کتاب : جدید تنقید (ایک جائزہ)

ناشر : دہلی: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس

سنہ اشاعت: ۲۰۱۰ء

کل صفحات ۱۶۴

تعارف

یہ کتاب ان تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔ جو مختلف ادبی رسالوں اور سیمیناروں میں پڑھے گئے۔ ان مضامین میں جدید تنقید اور ایلیٹ، انتظار حسین کی نظریاتی پناہ گاہیں، عہد حاضر کی نظریاتی پناہ گاہیں، علامت نگاری، فن اور تنقید، نوبیل پرائز برائے ادب، اردو نظم ۱۹۴۰ء (احتجاج اور مزاحمت کے رویے) شامل ہیں۔

☆☆☆

د

داؤد عسکر

عنوان کتاب : جوئے شیر

ناشر : کراچی : رشید اینڈ سنز اردو بازار

سنہ اشاعت: ۱۹۷۹ء

کل صفحات ۶۳۲

تعارف

اشاریے کی ضرورت واہمیت کی بنا پر داؤد عسکر نے اس کتاب کی صورت میں علامہ اقبال کے مکمل اردو کلام کا ایک جامع اور مستند اشاریہ تیار کیا ہے۔ جو تقریباً چھ سو صفحات پر مشتمل ایک ضخیم انڈیکس ہے۔

☆☆☆

دلشاد اجمل

عنوان کتاب : حبیب جالب احوال و آثار

ناشر : لاہور: ماورا پبلی شرز

سنہ اشاعت: ۲۰۰۶ء

کل صفحات ۲۳۴

تعارف

یہ کتاب دلشاد اجمل کے ایم۔اے کے تحقیقی مقالے پر مشتمل ہے جس میں حبیب جالب کی شخصیت وفن پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس مقالے کو سات ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب قیام پاکستان کے سیاسی وسماجی پس منظر پر، دوسرا باب حبیب جالب کے سوانح اور شخصیت پر، تیسرا باب حبیب جالب کی عشقیہ شاعری پر، چوتھا باب حبیب جالب کی سیاسی وسماجی شاعری پر پانچواں باب حبیب جالب کی فلمی شاعری پر، چھٹا باب حبیب جالب کی شاعری کے فنی تجزیے پر، ساتواں باب جدید اردو شاعری اور حبیب جالب کے مقام ومرتبے پر مشتمل ہے۔

ذ

ذاکرحسین، طاہرتونسوی(مرتبین)

عنوان کتاب : اردوشاعری کا صدر دروازہ: فیض احمد فیض

ناشر : فیصل آباد : جی سی یونیورسٹی

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات ۳۱۳

تعارف

یہ کتاب فیض احمد فیض پر مقالات کی ایک دستاویز ہے۔ یہ مقالات ۲۰۱۱ء میں جی سی یونیورسٹی میں ایک انٹرنیشنل کانفرس میں پڑھے گئے تھے ان مقالات کی تفصیل یوں ہے کیا آج فیض کی ضرورت ہے؟(سلیم اختر) فیض احمد فیض اور امن ، (محمد علی صدیقی) فیض کی شاعری اور بدلتا ہوا عالمی تناظر(سحر انصاری)، ترقی پسند اور فیض (ظفر اقبال) ، اقبال اور تفہیم فیض ، (معین الدین جینا بڑے) فیض ۔صوفی ازم سے مارکسزم تک ، (علی احمد فاطمی) ، فیض کی شاعری میں صبا کی علامت (انیس اشفاق)،فیض کی شاعری کے چندفنی پہلو(اسلم انصاری)، جلاوطن کی واپسی (انواراحمد) فیض احمد فیض کی اردو شاعری (نجیب جمال) فیض اور ناظم حکمت نئے عالمی تہذیبی نظام کی تمہید (درفشن بلگرامی) فیض احمد فیض اور نئی شاعری(سعادت سعید)، فیض اور اکیسویں صدی کا منظر نامہ، (عبدالکریم خالد)،فیض احمد فیض کی مرثیہ نگاری، (شبیہ الحسن) ، جینے کے آرزومند: فیض اور براونگ(صلاح الدین حیدر)،فیض :ایک انسان دوست شاعر (خالد اقبال یاسر)،فیض کے ساتھ ایک مکالمہ (محمد منور آفاق)، معاصر منظر نامے میں فیض کی اہمیت، (راشد حمید)،فیض احمد فیض کی فکر کا تنقیدی جائزہ،(اسد) فیض کی اقبال فہمی، (خالد ندیم) فیض کا نظریہ ثقافت اور عصری تقاضے (صائمہ ارم) شامل ہیں۔

ذکی احمد ذکی(مرتب)

عنوان کتاب : اقبال کوئز

ناشر : کراچی: پاکستان انٹرنیشنل پبلی کیشنز

سنہ اشاعت: ۱۹۸۰ء

کل صفحات ۱۲۸

تعارف

اس کتاب کو ذکی احمد ذکی نے سوانح اقبال کے حوالے سے مرتب کیا ہے۔جس میں علامہ اقبال کے ابتدائی وخاندانی پس منظر، احوال،تعلیم،نجی زندگی اور شاعری کے بارے میں معلومات کو سوال وجواب کی شکل میں یکجا کیا ہے۔ جو کہ جوئے شیر لانے سے کم نہیں۔

☆☆☆

ر

رابعہ سرفراز

عنوان کتاب : اقبال کا نظریہ فن

ناشر : فیصل آباد: وقاص پرنٹنگ پریس

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۲۲۳

تعارف

یہ کتاب رابعہ سرفراز کا ایم۔فل کا تحقیقی مقالہ ہے۔اس مقالے میں علامہ اقبال کی شاعری ، نثر اور گفتگو کے حوالے سے مربوط طریقے سے تصورفن پر بحث کی گئی ہے۔یہ مقالہ پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔باب اول تمہیدی بحث پر، باب دوئم علامہ اقبال کے نثری نظریہ فن پر، باب سوئم شاعری نظریہ فن پر، باب چہارم ناقدین ادب کی رائے پر اور باب پنجم میں اس نظریہ فن کے محاکے پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

رابعہ سرفراز

عنوان کتاب : اقبال کا شعری اسلوب

ناشر : اسلام آباد: ادارہ فروغ اردو قومی زبان

سنہ اشاعت: ۲۰۱۲ء

کل صفحات: ۲۸۱

تعارف

یہ کتاب رابعہ سرفراز کا پی۔ایچ۔ڈی کے مقالے پر مشتمل ہے۔اس مقالے میں علامہ اقبال کے شعری اسلوب کا تجزیہ اردو کلام کے حوالے سے کیا ہے۔اس میں علامہ اقبال کے شعری اسلوب کو نہ صرف لفظیات تراکیب ، تشبیہات ، استعارات، تلمیحات ، امیجری علامات اور اصطلاحات کے علاوہ خارجی پہلوؤں کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔اس مقالے کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب شعری اسلوب میں (بنیادی مباحث) پر، دوسرا باب شعری اسلوب میں تراکیب کے تجزیے پر، تیسرا باب علامہ اقبال کے شعری اسلوب میں امیجری تجزیے پر، چوتھا باب علامہ اقبال کے شعری اسلوب میں اوازن پر پانچواں باب اصطلاحات کلام اقبال اور محاکے پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

راشد آزر

عنوان کتاب : میر کی غزل گوئی (ایک جائزہ)

ناشر : نئی دہلی: انجمن ترقی پسند

سنہ اشاعت: ۱۹۹۱ء

کل صفحات: ۱۰۹

تعارف

راشد آزر کی اس کتاب میں میر کی شاعری اور خاص طور پر غزل کے فنی محاسن پر روشنی ڈالی گئی ہے۔جس میں کوشش کی گئی ہے کہ میر کی شاعری کا کوئی پہلو مخفی نہ رہ جائے۔اس میں شامل موضوعات کو مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت متعارف کروایا گیا ہے۔میر کا فن: چند متضاد پہلو، میر کا فن چند مخصوص پہلو، میر کا فن چند خصوصیات، میر کا فن چند اوصاف میر کا فن چراغ سے چراغ جلتا ہے، میر کا فن تنافر لفظی، میر کا فن اور اس کے رویے کو اپنانے کی ضرورت اور کتاب کے آخر میں کلام میر میں سے منتخب غزلوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔

☆☆☆

راشد میر (ترتیب و مرتب)

عنوان کتاب : فیض بہ نام افتخار عارف

ناشر : لاہور: سنگ میل پبلشرز

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۲۱۷

تعارف

یہ مجموعہ فیض احمد فیض کے اڑتیس خطوں پر مشتمل ہے۔ جو فیض احمد فیض نے افتخار عارف کے نام لکھے۔ ان خطوط میں فیض کی غزلوں اور نظموں کا موازنہ کیا گیا ہے۔ ان خطوط میں ذاتی قسم کے خطوط شامل نہیں ہیں۔ اس کتاب کو مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت مرتب کیا گیا ہے۔ خطوط، عکس خطوط، عکس: مہر دونیم: افتخار عارف، افتخار عارف سے مکالمہ، حیات نامے: فیض احمد فیض، افتخار عارف، ہمارے فیض صاحب، افتخار عارف: کتاب دل و دنیا اور شخصیات شامل ہیں۔

☆☆☆

رحیم بخش شاہین

عنوان کتاب : اوراق گم گشتہ

ناشر : لاہور: اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۷۹ء

کل صفحات: ۴۶۷

تعارف

یہ مجموعہ علامہ اقبال کی غیر مدون تحریروں کا مجموعہ ہے۔ ان تحریروں میں باقیات کلام اقبال، یوم غالب پر اقبال کے پیغامات، ایک شعری مکالمہ، وہ تحریر بھی شامل ہیں جو اقبال کے دوستوں نے یادداشت کے طور پر قلم بند کیں اور بعض انگریزی تراجم بھی شامل ہیں۔

☆☆☆

رشید احمد صدیقی

عنوان کتاب : جدید غزل

ناشر : کراچی: اردو اکیڈمی سندھ

سنہ اشاعت: ۱۹۷۰ء

کل صفحات: ۹۱

تعارف

یہ کتاب پروفیسر رشید احمد صدیقی کا مختصر مقالہ ہے جو انہوں نے ایک ادبی اجتماع میں ۲۶ اگست ۱۹۵۴ء میں پڑھا تھا اس مقالے میں جدید غزل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ جس میں غزل اور مغربی ادب، اشعار میں تسلسل، اردو غزل کی مقبولیت اور جدید غزل گو شعراء (حالی سے اقبال)، کے بارے میں مفصل انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

☆☆☆

رشید امجد، فاروق علی (مرتبین)

عنوان کتاب : اقبال۔ فکر و فن

ناشر : راولپنڈی: ندیم پبلی کیشنز کشمیری بازار

سنہ اشاعت: ۱۹۸۱ء

کل صفحات: ۲۰۴

تعارف

یہ کتاب علامہ اقبال کے بارے میں مختلف محققوں کی تحریروں کا مجموعہ ہے۔ ان مستند مضامین کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ شخص و عکس پر دوسرا حصہ فکر و فلسفہ پر، تیسرا حصہ تجزیہ و تلاش پر چوتھا حصہ فن و آہنگ پر اور پانچواں حصہ پس منظر پر مشتمل ہے۔ یہ مضامین اقبال کی شخصیت و فن کی عکسی کرتے ہیں۔ ان مضامین کی تفصیل یوں ہے:

تین سوال (قدرت اللہ شہاب)، دو رکاوٹیں (ممتاز مفتی)، ملاقاتیں (جوش ملیح آبادی)، یادیں (رحمان شاہ عزیز)، ایک عہد

آفرین شاعر (ضیاء جالندھری)، اقبال اور عشق رسولؐ (غلام جیلانی برق)، اقبال کی شاعری میں انسان کی تجلیل (نظیر صدیقی)، اقبال کا عصر موجودہ دور پر (ضمیر جعفری)، دانائے راز (جمیل ملک)، اقبال اور تصور پاکستان (احمد ظفر)، جزو کل اور اقبال (سلیم اختر)، اقبال کا ایک فکری زاویہ (اعجاز راہی)، اقبال آفاقیت اور معاشرتی عمل (جلیل عالی)، نئی دنیا کا شاعر (لطیف کشمیری)، اقبال کا نظریہ تعلیم (گل نواز)، اقبال اور فلسفی (اسلم راشد)، اقبال کا ایک شعر (صوفی تبسم)، عقل اور دل (وزیر آغا)، ذوق وشوق (صفی حیدر دانش)، ابلیس کی مجلس شوریٰ (فتح محمد ملک)، مسجد قرطبہ (توصیف تبسم)، مسجد قرطبہ (ظہیر فتح پوری)، شکوہ (صدیق شبلی)، طلوع اسلام (حسن سجاد)، اقبال بحیثیت شاعر (احمد ندیم قاسمی)، اقبال کے قوافی (قیوم شاکر)، اقبال کی غزل (رشیدہ سیمیں)، اقبال کا نظریہ ادب (رضیہ سلطانہ)، شاعر اقبال سید فاروق علی)، اقبال کی شاعری کا تہذیبی پس منظر (فتح محمد ملک، نظیر صدیقی اور رشید امجد) ، علامہ اقبال اور ابوالعلا المعری (عبدالرحمٰن) ہیں۔

☆☆☆

رشید امجد

عنوان کتاب : میراجی: شخصیت وفن

ناشر : فیصل آباد: مثال پبلیشرز رحیم سنز پریس مارکیٹ امین پور بازار

سنہ اشاعت: ۲۰۱۰ء

کل صفحات: ۳۲۴

تعارف

میراجی پر یہ کتاب رشید امجد کا پی۔ایچ۔ڈی کا مقالہ ہے۔ اس مقالے میں آزاد نظم کے بانی میراجی کی شخصیت کے ساتھ ساتھ ان کی غزل، نظم، گیت، نثر تراجم پر بھی مفصل بحث کی گئی ہے۔اس مقالہ میں اسلوب کی روانی اور انفرادیت پائی جاتی ہے۔اس مقالے کو سات ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب میرا۔جی کے خاندان، سوانح حالات اور شخصیت پر، دوسرا باب میرا۔جی کی نظموں پر، تیسرا باب میرا۔جی کے گیت اور غزلوں پر، چوتھا باب میرا۔جی کی تنقید پر، پانچواں باب میرا۔جی کے تراجم پر، چھٹا باب میرا۔جی کی نثر پر اور ساتواں باب میرا۔جی کے ادبی مقام ومرتبے پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

رشید امجد

عنوان کتاب : جدید اُدبی تناظر

ناشر : راولپنڈی۔ الفتح پبلی کیشن

سنہ اشاعت: ۲۰۱۲ء

کل صفحات: ۲۴۰

تعارف

یہ کتاب رشید امجد کے ادبی مضامین کا مجموعہ ہے۔ان مضامین کی تعداد سترہ ہے۔ ان مضامین کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔ غالب: جدید اردو ادب کا پیش رو، راشد کے فکری رویے، راشد کا تصور خُدا، راشد (اجتہاد، ارتقا اور مغالطے)، ن ۔م راشد اور میرا۔جی: ایک تقابل، عصری آگاہی اور اردو افسانہ، اردو افسانہ ایک تاریخی تناظر، جدیدیت ایک مطالعہ، پاکستان کی اردو شاعرات ،وزیر آغا کی انشائیہ نگاری، فیض کا علامتی نظام، پریم چند لاہوری، منشی پریم چند کا ایک ہم عصر، آزاد کا تذکرۂ علماء، وزیر آغا: چند باتیں، چند یادیں، ایوب میرزا۔اب کہ ٹھہرے اجنبی اور محمد منشا یاد: چند یادیں، چند باتیں شامل ہیں۔

☆☆☆

رشید حسن خان (مرتب)

عنوان کتاب : مثنویات شوق

ناشر : کراچی : انجمن ترقی اردو پاکستان

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات ۳۶۹

تعارف

اس کتاب میں رشید حسن خان نے نواب مرزا شوق لکھنوی کی تین مثنویوں (فریبِ عشق، بہارِ عشق، زہرِ عشق) کو مرتب کیا ہے۔ اس کتاب کا حرف چند جلیل الدین عالی نے اور پیش لفظ خلیق انجم نے لکھا ہے۔ مقدمے میں نواب مرزا شوق کے حالات زندگی ان مثنویوں کے ماخذات پر بحث کی گئی ہے۔ متن مثنویات کے علاوہ ضمیمہ جات میں ان کی تشریحات، تلفظِ املا، اختلافاتِ نسخہ اور جن الفاظ سے اختلاف ہے ان کے استعمال کا طریقہ کار بیان کیا ہے۔

☆☆☆

رشید حسن خان

عنوان کتاب : ادبی تحقیق مسائل اور تجزیہ

ناشر : لاہور: الفیصل ناشرانِ تاجرانِ کتب

سنہ اشاعت: ۲۰۱۲

کل صفحات: ۳۵۰

تعارف

اس کتاب میں رشید حسن خان نے اصول تحقیق کے ساتھ ساتھ چند ادبی مضامین لکھے ہیں مذکورہ کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اول ادبی تحقیق کے اصول اور مسائل پر مشتمل ہے جب کہ حصہ دوئم میں رشید حسن خان کے مضامین ہیں۔ ان مضامین میں دیوانِ غالب، صدی ایڈیشن، اردو شاعری کا انتخاب، علی گڑھ تاریخِ ادب، اردو اور تاریخ ادب شامل ہیں۔

☆☆☆

رضا حیدر (مرتبہ)

عنوان کتاب : خواجہ میر درد

ناشر : نئی دہلی: غالب انسٹی ٹیوٹ

سنہ اشاعت: ۲۰۱۰ء

کل صفحات: ۱۵۲

تعارف

اس کتاب میں غالب انسٹی ٹیوٹ میں منعقد ہونے والے سیمینار میں میر درد کی شاعری و شخصیت پر پڑھے جانے والے مقالات کا تذکرہ کیا ہے۔ ان مقالات کی تعداد تیرہ ہے۔ خواجہ میر درد اور عظیم الکتاب نثار احمد فاروقی، خواجہ درد (شمیم حنفی۔ خواجہ میر درد، ماورائے تصوف (ابوالکلام قاسمی) خواجہ میر درد کی فارسی شاعری (شریف حسین قاسمی) مثنوی خواب وخیال (صادق) درد کا رنگ سخن (قاضی جمال حسین) میر درد کے خاندان پر ایک نظر (عراق رضا زیدی) سید خواجہ میر درد کی غزل گوئی (ریحانہ خاتون) خواجہ میر درد اور ان کے عہد کا سیاسی اور معاشرتی ماحول (عبدالقادر جعفری) درد کا اسلوب شعر (سراج اجملی) درد کو ہم کیوں پڑھیں (موجودہ دور میں درد کی معنویت کا مسئلہ) امتیاز احمد، خواجہ میر درد کے زمانے کی ادبی فضا (سرور الہدی) خواجہ میر درد کی صوفیانہ شاعری (رضا حیدر) ہیں۔

☆☆☆

رفیع الدین ہاشمی (مرتبہ)

عنوان کتاب : خطوط اقبال

ناشر : لاہور: مکتبہ خیابان ادب ۳۹ چمبر لین روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۷۲ء

کل صفحات: ۳۷۵

تعارف

اس کتاب میں علامہ اقبال کے ۱۱۱ غیر مدون خطوط کو مرتب کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے متن کی درستگی، خط و کتابت کرنے والی شخصیتوں کے سوانحی کوائف اور حواشی و تعلیقات لکھے ہیں۔ ان خطوط میں ۹۲ اردو اور ۱۹ انگریزی کے خطوط ہیں۔

رفیع الدین ہاشمی

عنوان کتاب : تصانیف اقبال کا تحقیقی و توضیحی مطالعہ

ناشر : لاہور :اقبال اکادمی پاکستان

سنہ اشاعت: ۱۹۸۲ء

کل صفحات: ۴۱۹

تعارف

اس کتاب میں اقبال پر شائع ہونے والی کتابوں پر شروع سے لے کر ۱۹۸۲ء تک کی کتابیات اور ان کی صحت کو پرکھتے ہوئے ضروری مواد کی وضاحت کی گئی ہے۔ اور ان کتابوں میں پائی جانے والی اغلاط کی نشان دہی بھی کی گئی ہے۔ جو کہ جان فشانی کا کام ہے۔

☆☆☆

رفیع الدین ہاشمی

عنوان کتاب : اقبال کی طویل نظمیں

ناشر : لاہور : سنگ میل پبلی کیشنز

سنہ اشاعت: ۱۹۹۳ء

کل صفحات: ۲۴۷

تعارف

ویسے تو علامہ اقبال کی نظمیں سب کی سب شاعرانہ محاسن سے مالا مال ہیں۔ لیکن طویل نظمیں خاص اہمیت کی حامل ہیں۔ اس کتاب میں رفیع الدین ہاشمی نے ان طویل نظموں کا تحقیقی اور فنی جائزہ (ان نظموں کے پس منظر کے ساتھ پیش کیا ہے)، ان نظموں میں شکوہ، جواب شکوہ، والدہ مرحومہ کی یاد میں، شمع و شاعر، خضر راہ، طلوع اسلام، ذوق و شوق، مسجد قرطبہ، ساقی نامہ، ابلیس کی مجلس شوریٰ ہیں ان نظموں کی اہمیت اقبال کی شاعری میں دل کی طرح ہے۔ اس کتاب کے ضمیمے میں اقبال کی حیات اور تصانیف پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

☆☆☆

رفیع الدین ہاشمی، محمد سہیل عمر (مرتبین)

عنوان کتاب : اقبالیات کے سو سال (منتخب مضامین)

ناشر : اسلام آباد: اکادمی ادبیات

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۱۱۲۳

تعارف

حکومت پاکستان نے سال ۲۰۰۲ء کو سال اقبال کے طور پر منانے کا اعلان کیا تھا۔ اسی سلسلے کی ایک لڑی اس کتاب کی تالیف ہے۔ اس میں اقبال کے فکر و فن کے اہم ترین موضوعات کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ جس میں بیشتر صدی کے نمایاں اقبال شناسوں اور نقادوں کی تحریریں ہیں۔ ان مضامین کو موضوعات کے لحاظ سے چھ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ میں شخصیت کے متعلق دس مقالات، دوسرے حصے میں اقبال کی شاعری کے فنی محاسن کا جائزہ لیا گیا ہے۔ جس میں صد سالہ مضامین شامل ہیں۔ حصہ سوم میں اقبال کے فلسفہ اور فکر و نظر کے متعلق ہے۔ جس میں گیارہ مضامین ہیں۔ حصہ چہارم میں اقبال کے تصورات و نظریات پر آٹھ مضامین ہیں۔ پانچواں حصہ میں اقبال اور سیاست پر اور چھٹا حصہ اقبال سے وابستہ مختلف شخصیات پر مشتمل ہے۔ ان مضامین کی تفصیل یوں ہے۔ اقبال کے بعض حالات (غلام بھیک نیرنگ)، اقبال (شیخ عبدالقادر)، علامہ سے تعارف (غلام رسول مہر)، اقبال کی لفظی تصویر (حمید اللہ خان)، اقبال کی زندگی کا ایک دن (علی بخش)، حیات اقبال کا سبق (سید ابوالاعلیٰ مودودی)، اقبال کی شخصیت کے تخلیقی عناصر (سید ابوالحسن علی ندوی)، ملفوظات اقبال (یوسف سلیم چشتی)، اقبال ایک باپ کی حیثیت سے (جاوید اقبال) اقبال کی آخری علالت (سید نذیر نیازی)، اردو شاعری اور شعرائے حال (دیا نرائن نگم)، اقبال (مجنوں گورکھپوری)، اقبال ایک پیغمبر کی حیثیت سے (ممتاز حسین)، توازن اقبال کی شاعری کا ایک پہلو (محمد منور)، اقبال کا نظریہ شعر

(احمد ندیم قاسمی)، کلام اقبال میں خون جگر علامتی حیثیت (افتخار صدیقی)،اقبال کا معجزہ فن (سلیم احمد)، اقبال ایک آفاقی شاعر(شوکت سبزواری) ، اقبال کا لفظیاتی نظام (شمس رحمان فاروقی)،اقبال کی شاعری کاصوتیاتی نظام(گوپی چند نارنگ)،اقبال کی اردو شاعری میں ہیئت کے تجربے (خواجہ محمد ذکریا)، کلام اقبال میں عربی ادب کے اثرات (محمد منور)، فارسی اور اقبال کا اسلوب بیان (محمد ریاض)، نوجوان شاعر اقبال (محمد عثمان)، اقبال عہد آفریں (اسلم انصاری)،ڈاکٹر اقبال کا علم کلام (سید سلیمان ندوی) حکمتِ اقبال میں تصور خودی کا مقام (محمد رفیع الدین)، اقبال کے مابعدالطبیعیاتی نظریات (سعید احمد رفیق) اقبال کا قرآنی اندازفکر ونظر (غلام رسول ملک) علامہ اقبال اور وحدت الوجود (حافظ عباداللہ فاروقی)،اقبال کا عہد آفریں(اسلم انصاری)،اقبال کا تصورِ ختم نبوت (عبدالقیوم)،اقبال اور سیکولرازم(بشیر احمد ڈار)، اقبال کا تصور جہاد(وحید قریشی)، اقبال کے جمالیاتی افکار (نصیر احمد ناصر)،اقبال اور اسلامی فکر کی تشکیل نو (وحید اختر)،فلسفہ اقبال کے مآخذ و مصادر(وحید قریشی)، عقل اور عشق (میر ولی دین)،اقبال کی معنویت (آل احمد سرور)،اقبال اور پاکستانی ادب (عزیز احمد)، اقبال کی معنویت ہمارے عہد میں(اسلوب احمد انصاری)، عالمی ادب میں اقبال کا مقام(عبدالمغنی)،اقبال کے سیاسی افکار اور تحریک پاکستان (فرمان فتح پوری)،اقبال کا تصور حیات و مرگ(انور سدید)، مطالعہ اقبال کے چند اساسی پہلو(عبدالحق)، اقبال اور قوموں کا عروج و زوال (رضی الدین صدیقی)، اقبال سوشلزم اور اسلام (کرار حسین)، اقبال کا سیاسی تفکر (سید عبداللہ) اقبال اور سوزِ غم ملت (وقار عظیم)، ہماری قومی زندگی اور ذہن پر اقبال کے اثرات (فیض احمد فیض)، اقبال کا عمرانی مطالعہ (ابنِ فرید)،اقبال اور ہماری ثقافتی تشکیل نو (فتح محمد ملک)، اجتہادات اقبال (خالد مسعود)، جمہوریت اقبال کی نگاہ میں (تحسین فاروقی)،اقبال کی وابستگی رسولؐ سے (رفیع الدین ہاشمی)، رومی اور اقبال (خلیفہ عبدالحکیم)، حافظ اور اقبال (یوسف حسین خان)،اقبال اور سید جمال الدین افغانی (غلام حسین ذوالفقار)، دانتے کا طربیہ خداوندی اور جاوید نامہ اقبال (اشرف حسینی)،اقبال اور گوئٹے (صدیق خان شبلی)،اقبال اور نیطشے (شمس الدین صدیقی)،اقبال اور برگساں (عشرت حسن انور) اقبال اور کارمارکس (جگن ناتھ آزاد)، اقبال اور سپنگلر (وزیر آغاز)، اقبال اور بعض اور شخصیات (معین الدین عقیل)، جاوید نامہ (چوہدری محمد حسین)، تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ (سید نذیر نیازی)، فلسفہ بیخودی (رشید احمد صدیقی)،اقبال کی نثر کا مزاج (سلیم اختر)، علم الاقتصاد اور تشکیل خودی کے عمرانی مقدمات (صدیق جاوید) ہیں۔

☆☆☆

روبینہ شبنم

عنوان کتاب : پروین شاکر کی نظمیہ شاعری (تنقید و تجزیہ)

ناشر : دہلی : بھارت آفسیٹ

سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات: ۱۲۷

تعارف

اس کتاب کو پروین شاکر کی نظمیہ شاعری کے لیے مختص کیا گیا ہے۔جس میں ان کے مجموعہ ہائے کلام بالترتیب (خوشبو،صد برگ ،خود کلامی ، انکار اور کف آئینہ) کے حوالے سے پروین کی نظمیہ شاعری پر اظہار خیال کیا گیا ہے۔ یہ کتاب تین ابواب پر مشتمل ہے۔باب اول اردو شاعرات کے شعری رویے پر باب دوم پروین شاکر کی نظمیہ شاعری پر اور باب سوئم محاکمہ پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

رئیس احمد جعفری

عنوان کتاب : اقبال اور سیاست ملی

ناشر : لاہور : اقبال اکیڈمی، ۱۱۲ میکلوڈ روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۸۱ء

کل صفحات: ۴۹۹

تعارف

اس کتاب میں علامہ اقبال کی سیاست اور سیاست ملی کا محاکمہ (مکاتیب، خطبات، تقاریر، بیانات اور شاعری) کی روشنی میں کیا گیا ہے۔ رئیس احمد جعفری نے اس کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے حصے میں مکاتیب کی روشنی میں اقبال کے سیاسی افکار کا جائزہ لیا ہے۔ جس میں مذہب ملتِ اسلامیہ وطن کشمیر اور قادیانیت شامل ہے۔ حصہ دوئم خطبات تقاریر اور بیانات کی روشنی میں سیاسی پہلوؤں کی نشاندہی کرتا ہے۔ جب کہ حصہ سوئم میں علامہ اقبال کی شاعری میں سیاسی بصیرت وافکار کا موازنہ کیا گیا ہے۔

☆☆☆

ریشماں پروین

عنوان کتاب : میر تنقید: (تذکروں سے عصر حاضر تک)

ناشر : دہلی: ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاؤس

سنہ اشاعت: ۲۰۰۹ء

کل صفحات: ۳۶۵

تعارف

یہ ریشماں پروین کا تحقیقی مقالہ ہے جس میں میر جیسے عظیم شاعر کے کلام کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ اس مقالے کو چھ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے باب میں نقد میر کا نقش اوّل کے نام پر مشتمل ہے جس میں میر کی حیات، وفات کے بعد اور تاریخی شعور والے تذکروں کا ذکر ہے) باب دوئم جدید تنقید اور نقد میر پر اور باب سوئم میر کے اہم ترقی پسند ناقدین پر باب چہارم میر کے دوسرے اہم ناقدین پر اور باب پنجم میں میر پر مختلف رسائل کے خاص نمبر، مضامین کے مجموعے، کلیات میر اور متفرق مضامین میں شامل ہیں۔

☆☆☆

ریاض صدیقی

عنوان کتاب : دیکھتا ہوں نئے دریچے سے

ناشر : کراچی: قمر کتاب گھر اردو بازار

سنہ اشاعت: ۱۹۸۵ء

کل صفحات: ۷۲

تعارف

یہ کتاب ریاض صدیقی کے فیض احمد فیض پر چند تنقیدی مضامین کا مرقع ہے ان مضامین میں اشاریہ نثر فیض، آشنائی کے ماہ وسال کے پھول، فیض اور غالب، فیض کی تنقیدی بوطیقا اور ادبی نثر، فیض کا نظریہ ثقافت، مال ہے نایاب اور گاہک ہیں اکثر بے خبر ہیں۔

☆☆☆

ریاض قدیر

عنوان کتاب : ڈاکٹر ایم۔ڈی۔تاثیر

ناشر : لاہور : اردو اکیڈمی پاکستان

سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات: ۴۵۰

تعارف

یہ کتاب ریاض قدیر کا پی۔ایچ۔ڈی کا مقالہ ہے۔اس مقالے میں ڈاکٹر ڈی۔ایم تاثیر کی شخصیت اور ادبی کارناموں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔اس مقالے کو چھ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب سوانح حیات پر، باب دوئم شخصیت پر، باب سوئم تصانیف پر، باب چہارم شاعری پر، باب پنجم تنقیدی نگاری پر اور باب ششم تاثیر کے ادبی مقام و مرتبے پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

ز

زاہد حسین انجم (مرتب)

عنوان کتاب : ہمارے اہل قلم

ناشر : لاہور: ملک بک ڈپو اردو بازار

سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء

کل صفحات: ۵۳۳

تعارف

یہ ایک اہل قلم مصنفین کا انسائیکلوپیڈیا ہے۔ جس میں پاکستان کے ۱۵۵ معروف اور غیر معروف اہل قلم کے بارے میں بنیادی کوائف کے ساتھ ان کی جملہ تصانیف پر مبنی کتابیات مرتب کی گئی ہیں۔ جس کو مصنف وار الف بائی ترتیب سے مرتب کیا گیا ہے۔

☆☆☆

زاہد فاروق ملک

عنوان کتاب : اقبال کا فکر و فلسفہ

ناشر : اسلام آباد: جدید ٹریڈرز سوک سنٹر

سنہ اشاعت: ۱۹۸۱ء

کل صفحات: ۲۷۱

تعارف

اس کتاب میں زاہد فاروق ملک کے علامہ اقبال پر لکھے گئے مختلف مضامین شامل ہیں۔ ان مضامین میں حالات زندگی، اقبال کی شخصیت: شخصیت میں توازن، شخصیت کی نشو ونما، اقبال کا مرد مومن، اقبال کا تصور فرد، اقبال کا فلسفہ خودی، اقبال کا فلسفہ تعلیم، اقبال کا تصور ملک، اقبال کا فلسفہ اور شاعرانہ تخیل، تصانیف اقبال کا جائزہ اور تشکیل پاکستان میں اقبال کا حصہ شامل ہیں۔

☆☆☆

زمرد محمود، محمود الحسن (مرتبین)

عنوان کتاب : اقبالیات کا موضوعاتی و تجزیاتی اشاریہ

ناشر : اسلام آباد: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی

سنہ اشاعت: ۱۹۸۲ء

کل صفحات: ۳۶۷

تعارف

اس کتاب میں علامہ اقبال پر لکھی جانے والی کتابوں مضامین و مقالات، خطوط و خطبات، نقد و نظر، سوانحی یادداشتوں، خاکوں، سفر ناموں، تاریخ و تذکروں کا موضوعاتی اشاریہ دیا گیا ہے۔ اس اشاریے کی ترتیب الف بائی ہے۔ کل اندراجات کی تعداد تقریباً ۳۱۱۹ ہے۔ جس میں اردو، فارسی اور عربی کتب شامل ہیں۔

☆☆☆

زیب النسا بیگم

عنوان کتاب : اقبال اور بچوں کا ادب

ناشر : نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان

سنہ اشاعت: ۲۰۰۶ء

کل صفحات: ۲۱۶

تعارف

یہ زیب النساء کا بچوں کے ادب پر تحقیقی مقالہ ہے۔ جس میں اقبال اور بچوں کے ادب کا موازنہ کیا گیا ہے۔ اس مقالے کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب بچوں کے لیے ادب کی ضرورت پر دوسرا باب بچوں کے ادب کی خصوصیات پر تیسرا باب اردو میں بچوں کے ادب پر، چوتھا باب اقبال اور بچے (نثر و نظم) کی صورت میں اور پانچواں باب میں محاکمہ پیش کیا گیا ہے۔

☆☆☆

س

ساحل احمد

عنوان کتاب : اقبال اور غزل

ناشر : الہ آباد: اسرار کریمی پریس

سنہ اشاعت: ۱۹۹۷ء

کل صفحات: ۲۴۷

تعارف

یہ کتاب علامہ اقبال کی غزل پر ایک وسیع و بسیط موضوع پر مشتمل ہے۔ اس لیے یہ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ زیر نظر کتاب اس کا جلد اوّل ہے۔ اس کتاب میں اقبال کی غزل کا موازنہ وارتقا اس دور میں رائج غزل کے اصول وضوابط سے کیا گیا ۔ اس کے سات ابواب ہیں۔ جن میں ان ابواب کو مندرجہ ذیل ناموں سے متعارف کروایا گیا ہے باب اوّل نفس گرم کی تاثر کے نام سے، اعجاز حیات باب دوئم کو، خانہ حافظ ہو بت خانہ بہزاد ہو، باب سوئم شعر گویا روح موسیقی ہے رقص اس کا بدن باب چہارم معجزہ فن کی ہے خون جگر سے نمود، باب پنجم بات میں سادہ و آزاد معانی میں دقیق باب ششم معجزہ اہل فکر: فلسفہ پیچ پیچ، باب ہفتم سکوت کوہ لب جوئے ولالہ خود رو ہیں۔

☆☆☆

ساحل بلگرامی

عنوان کتاب : تذکرہ سمع اردو (حصہ دوئم)

ناشر : لاہور : دارالاشاعت پنجاب

سنہ اشاعت: ۱۹۳۰ء

کل صفحات: ۴۲۶

تعارف

اس کتاب میں اردو کے مشہور شعراء (جن میں مرزا۔ دبیر۔ میرانیس، شوق لکھنوی، امانت، رند، جلال، امیر مینائی، حالی، پروفیسر آزاد، داغ، اکبرالہ آبادی، شبلی، جہاں آبادی چکبست اور شوق قدوائی) کے حالات زندگی، فن کلام اور ان شعراء کا منتخب کلام دیا گیا ہے۔

☆☆☆

سبط حسن

عنوان کتاب : سخن در سخن

ناشر : کراچی : مکتبہ دانیال

سنہ اشاعت: ۱۹۸۷ء

کل صفحات: ۱۰۹

تعارف

سبط حسن کی فیض کے ساتھ رقابت چالیس سال سے زیادہ عرصے کی ہے۔ فیض احمد فیض کے کلام پر تنقیدی نقطہ نظر پر سبط حسن کی یہ آخری کتاب ہے۔ اس کتاب میں فیض کی شاعری کا پس منظر بھی دیا گیا ہے۔ جس میں زیادہ تر ذکر فیض سے باہر جانے کے بعد کا ہے۔ ان تنقیدی مضامین میں فیض اور مشرقی بنگال، فیض صاحب اسلام آباد میں، فیض اور فلسطین اور فیض کا آدرش شامل ہیں۔

☆☆☆

سحر انصاری

عنوان کتاب : فیض کے آس پاس

ناشر : کراچی: پاکستان اسٹڈی سنٹر

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۱۸۷

تعارف

زیر نظر کتاب نامور شاعر فیض احمد فیض کے بارے میں ساحر انصاری کی تحریروں کا مجموعہ ہے۔ یہ تحریریں دو طرح کی ہیں پہلی قسم میں ذاتی اور تاثراتی نوعیت کی تحریریں شامل ہیں۔ جن میں مضامین کی تعداد پانچ ہے۔ اور دوسری قسم ان کے کلام کے محاسن پر مشتمل

تحریروں کی ہے۔ان مضامین کی تعداد نو ہے کتاب کے ضمیمہ میں بھی فیض کی شخصیت اور ان کے خطوط پر تبصرہ کیا گیا ہے یہ مضامین اس لیے بھی اہمیت کے حامل ہیں کہ سحر انصاری کو فیض احمد فیض کی صحبت حاصل رہی ہے۔ان مضامین کی تفصیل یوں ہے۔فیض کے آس پاس،فیض ایک نثر نگار،فیض اور نشاطِ ہجر،فیض اور فلسطین،فیض کے منظوم تراجم،نقش فریادی:ایک مطالعہ،دستِ صبا پر ایک نظر،زندان نامہ ایک جائزہ،دست تہہ سنگ پر چند معروفیات،سروادی سینا ایک تجزیہ،شامِ شہر یاراں: جذبات و کیفیات کی شاعری،فیض اور غبارِ ایام،فیض کا پنجابی کلام ایک مطالعہ اس کے علاوہ چند ضروری مضامین ضمیمہ جات میں بھی شامل ہیں۔جن میں فیض وی جی کیرنن(ترجمہ سحر انصاری)،ایک حوصلہ مند دل کی آواز،الیکسی سرکوف(ترجمہ سحر انصاری)،کرار نوری کی غزل(فیض احمد فیض)''نمود'' پر فیض صاحب کی رائے،مولانا چراغ حسن حسرت کا خط: اسیر فیض کے نام،جیل سے فیض احمد فیض کا خط:مولانا چراغ حسن حسرت کے نام ہیں۔

☆☆☆

سرفراز علی رضوی

عنوان کتاب : ماخذات(احوال شعرو مشاہیر جلد۲)

ناشر : کراچی:انجمن ترقی اردو

سنہ اشاعت: ۱۹۸۰ء

کل صفحات: ۳۸۴

تعارف

یہ کتاب اردو،عربی اور فارسی شعراء کی لغات ہے۔جس میں شعراء کی شخصیت کے ساتھ ساتھ ان کی تصانیف کا بھی ذکر ہے۔ان شعراء کا اندراج الف بائی ترتیب سے کیا گیا ہے۔اور سب سے پہلے اردو شعراء پھر عربی اور آخر میں فارسی شعراء کا ذکر ہے۔یوں یہ کتاب ایک تذکرے کی حیثیت رکھتی ہے۔

☆☆☆

سعید اختر درانی

عنوان کتاب : نوادرِ اقبال یورپ میں

ناشر : نئی دہلی:انجمن ترقی ہند

سنہ اشاعت: ۲۰۰۳ء

کل صفحات: ۲۱۰

تعارف

اس کتاب میں علامہ اقبال کا مقالہ The Development of Metaphysic in persia ہائیڈل برگ کے تذکرے،ایما ویگے ناست اور ان کے خاندان کی نادر تصاویروں،تحریروں اور دستاویزات کو ایک دلچسپ سوانحی شکل کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔جس میں صرف علامہ اقبال کے سفر جرمنی کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

☆☆☆

سعید اختر درانی

عنوان کتاب : اقبال یورپ میں

ناشر : نئی دہلی:انجمن ترقی ہند

سنہ اشاعت: ۲۰۰۴ء

کل صفحات: ۵۰۷

تعارف

یہ کتاب علامہ اقبال کے سفر یورپ کی روداد سناتی ہے۔جس کو سعید اختر درانی نے خود سفر یورپ کر کے وہاں پر موجود اقبال کی یادگار جگہوں،تحریروں،فلسفہ عجم کے اصل مسودے کی تحریر،یادگار تختی اور لندن میں پانے والے علامہ اقبال کے مرتب کردہ عربی کے نصاب ۱۹۰۷ء/۱۹۰۸ء کے قیمتی مسودے کے ساتھ تحریر کیا ہے۔

☆☆☆

سعید پرویز (مرتبہ)

عنوان کتاب : حبیب جالب: گھر کی گواہی

ناشر : کراچی: حوری نورانی مکتبہ دانیال وکٹوریہ چیمبر نمبر ۲ عبداللہ ہارون روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۹۴ء

کل صفحات: ۴۹۴

تعارف

سعید پرویز نے اس کتاب میں حبیب جالب کے بارے میں ان کے والد صاحب کی تمام یاداشتوں کو محفوظ کیا ہے۔ یہ یاداشتیں حبیب جالب کی پیدائش سے لے کر ۱۹۷۱ء تک پھیلی ہوئی ہیں۔ان تحریروں کو چھ حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ پہلے حصّے کو ''میرا بیٹا میرا حبیب'' کے نام سے دوسرے حصے کو میرا بھائی مرا جالب تیسرے حصہ گھر کے قلم کاروں سے لے کر گوشہ صوفی عنایت اللہ تک چوتھے حصہ کو گوشہ مشتاق مبارک کے نام سے پانچواں حصّے کو گوشہ حبیب جالب اور چھٹے حصے کو گوشہ سعید پرویز سے ظاہر کیا۔ سید پرویز خود حبیب جالب کے بھائی ہیں۔

☆☆☆

سعدیہ طاہر

عنوان کتاب : درد آشوب

ناشر : فیصل آباد: مثال پبلیشرز

سنہ اشاعت: ۲۰۰۹ء

کل صفحات ۲۰۰

تعارف

یہ کتاب سعدیہ طاہر کے ایم۔اے کے تحقیقی مقالے پر مشتمل ہے۔ یہ مقالہ نذیر تبسم کی نگرانی میں لکھا گیا اس مقالے میں احمد فراز کے شعری مجموعے میں سے درد آشوب کا جائزہ لیا گیا ہے۔اس مقالے کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب احمد فراز کے عہد پر، دوسرا باب احمد فراز کی نظموں میں درد آشوب پر، تیسرا باب احمد فراز کی غزلوں میں درد آشوب پر، چوتھا باب احمد فراز کے فکری زاویوں پر، پانچواں اور آخری باب احمد فراز کے درد آشوب میں حتمی نتائج پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

سلام سندیلوی

عنوان کتاب : ادب کا تنقیدی مطالعہ

ناشر : لاہور: میری لائبریری، استقلال پریس

سنہ اشاعت: ۱۹۶۴ء

کل صفحات: ۲۲۲

تعارف

اس کتاب کی تیاری میں زیادہ تر انگریزی کتب سے مدد لی گئی ہے۔ کتاب کی ترتیب اور خیالات زیادہ تر ہڈسن کی مشہور کتاب An Introduction to the sudy of Literature سے لیے گئے ہیں۔اس کتاب کو گورکھپور یونیورسٹی کے بی۔اے کے کورس میں شامل ہے۔اس میں اردو ادب پر مغربی اصول تنقید منطق کئے گئے ہیں اور ان ہی اصولوں پر اردو ادب کو جانچنے کی کوشش کی گئی ہے۔اس کے ساتھ ہی مختلف اصناف سخن کے مطالعے کے طریقے رائج کیے گئے ہیں۔ان اصناف میں شاعری، ناول، ڈرامہ، افسانہ تنقید اور انشائیہ شامل ہیں ان اصناف سخن کو سات ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

☆☆☆

سلام سندیلوی

عنوان کتاب : اردو شعرا کی بے خوابی
ناشر : لکھنو نسیم بک ڈپو ۲۵ لانوش روڈ
سنہ اشاعت: ۱۹۸۲ء
کل صفحات: ۱۵۹

تعارف

سلام سندیلوی کیونکہ خود بے خوابی کا شکار رہا ہے اور یہی بے خوابی اس کتاب کی وجہ تالیف بنی، اس کتاب میں سلام سندیلوی نے اردو شعرا میں بے خوابی کی وجوہات بیان کی ہیں اس کتاب کو چھ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب بے خوابی کا مفہوم اسباب اور علاج پر، دوسرا باب متقدمین شعراء کی بے خوابی پر، تیسرا باب متوسطین شعراء کی بے خوابی پر، چوتھا باب متاخرین شعراء کی بے خوابی پر، پانچواں دور جدید کے شعراء کی بیخوابی پر اور باب ششم میں پوری گفتگو کا محاکمہ کیا گیا ہے۔

☆☆☆

سلیم احمد

عنوان کتاب : اقبال ایک شاعر
ناشر : لاہور: نقش اول کتاب گھر صندوق البرید
سنہ اشاعت: ندارد
کل صفحات: ۱۸۱

تعارف

اس کتاب میں اقبال کو بحیثیت شاعر پرکھا گیا ہے۔ اقبال کی شاعری کے حوالے سے دس مضامین پیش کیے گئے ہیں ان کے نام یہ ہیں۔ ایک سچے شاعر کا المیہ، اقبال اور اردو شاعری کی چار اقسام، اقبال کی ایک داخلی تصویر، اقبال کا جہاد، اقبال اور صدائے کن فیکون، اقبال: سورۂ اخلاص، موچی دروازے کی شاعری، اقبال کا معجزۂ فن، اقبال کا ایک شعری کردار، ابلیس اور اقبال کا ایک شعری کردار شاہین ہیں۔

سلیم اختر

عنوان کتاب : جوش کا نفسیاتی مطالعہ
ناشر : لاہور: فیروز سنز لمیٹڈ
سنہ اشاعت: ندارد
کل صفحات ۱۸۷

تعارف

سلیم اختر کی یہ کتاب تنقیدی اور تحقیقی مضامین پر مشتمل ہے۔ جس میں متنوع موضوعات پر چودہ مضامین شامل ہیں ان مضامین میں جوش کا نفسیاتی مطالعہ، انا الحق، کیا جنون کر گیا شعور سے وہ، مجید امجد کی غزل کا روپ سروپ، اپنی لگن، اپنی جلن اور چبھن کی مستی، ادب اور لوک ادب: نفسیاتی تناظر میں، مرثیہ: عہد با عہد، حالی کی دکان، پاکستانی ادیب کی ذمہ داری، سائنسی معاشرے میں ادب، کیا آج نیاز فتح پوری کی ضرورت ہے؟، مولانا ظفر علی خان بطور مترجم، تخلیقی تعطل اور عقلی رویے اور مسلمان ہیں۔

☆☆☆

سلیم بیتاب

عنوان کتاب : شرح دیوان غالب (ردیف ن)
ناشر : لاہور : علمی کتاب خانہ اردو بازار
سنہ اشاعت: ۱۹۶۹ء
کل صفحات: ۱۷۲

تعارف

اس کتاب کو بی اے کے امتحانات کے لیے مرتب کیا گیا ہے۔ اس میں غالب کی شخصیت اور شاعری پر مفصل انداز میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کتاب میں غالب کے اشعار کی مختصر مگر مدلل انداز میں تشریح دیوانِ غالب ردیف کی روشنی میں کی گئی ہے۔

☆☆☆

سلیم اختر (مرتبہ)

عنوان کتاب : اقبال شناسی کے زاویے

ناشر : لاہور : بزم اقبال کلب روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۸۵ء

کل صفحات: ۳۲۷

تعارف

جملہ مقالات بزم اقبال کے زیر اہتمام شائع کردہ ''مجلّہ اقبال'' سے منتخب ہیں جو کہ ۱۹۷۴ء سے لے کر ۱۹۸۴ء تک شائع ہونے والے مقالات کا مجموعہ ہے۔ مقالات کے موضوعات کے پیش نظر کتاب کو چار حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ ''طلوع'' کو تنوع فن اور نایاب کا نام دیا گیا ہے۔ ان مقالات میں اقبال کے ساتھ انصاف کیجئے (احمد ندیم قاسمی)، اقبال شناسی کی نئی جہتیں (وارث میر)، ہم اور اقبال شریعتی ترجمہ خواجہ عبدالحمید یزدانی ہے۔ حصہ دوئم میں گلشنِ راز جدید: خطبات کے آئینے میں (سید عبداللہ)، مسند خلافت یا مجلس قانون ساز (وحید قریشی)، علامہ اقبال اور ''کتاب زندہ'' (مرزا محمد منور)، تلاش عزلت اور احساسِ تنہائی (سید وقار عظیم)، اقبال کا نظریہ ثقافت (محمد عثمان)، اقبال اور رومی (بشیر احمد ڈار)، اقبال اور معنی (رؤف انجم)، علامہ اقبال کی سوانح عمری کا مسئلہ (رفیع الدین ہاشمی)، علامہ اقبال کے متعلق خوش فہمیاں (سلیم اختر)، حصہ سوئم میں کلام اقبال میں تلمیحات قرآن (عباداللہ فاروقی) تشبیہات اقبال (چوہدری نذیر احمد)، اقبال کے چند تراجم و ماخذات: تقابلی نمونہ (محمد ریاض)، حصہ چہارم میں پیام مشرق (چوہدری محمد حسین)، قائد اعظم کے نام علامہ اقبال کے دو اور خط (محمد جہانگیر عالم)، اقبال کا ایک خط رشید احمد صدیقی کے نام (عبداللہ قریشی) اور نوادرِ اقبال (اختر راہی) ہیں۔

☆☆☆

سلیم اختر (مرتبہ)

عنوان کتاب : اقبال کا ادبی نصب العین

ناشر : لاہور: اقبال اکیڈمی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۴ء

کل صفحات: ۱۹۹

تعارف

یہ کتاب ۱۹۷۷ء میں یوم اقبال کے موقع پر پڑھے جانے والے منتخب مقالات کا مجموعہ ہے۔ ان مقالات سے علامہ اقبال کے شعور و فن کی تمام جزوئیات نمایاں ہوتی ہیں۔ موضوعات کی درجہ بندی کے لحاظ سے کتاب کو پانچ حصوں میں منقسم کیا گیا۔ تخلیق، فن، فنونِ لطیفہ، خونِ جگر اور شعور نقد ہیں۔ ان مضامین کی تفصیل یوں ہے۔ اقبال اور شاعری کا نصب العین (رضی الدین صدیقی)، اقبال کا نظریہ شعر (احمد ندیم قاسمی)، اقبال کا نظریہ ادب (محمد عثمان)، اقبال کا نظریہ ادب (ممتاز حسین)، اقبال: انا اور تخلیق (خواجہ عبدالحمید)، اقبال انا اور تخلیق (اسد ملتانی)، شاعری فن اقبال کے نقطہ نظر سے (فرمان فتح پوری)، اقبال کا نظریہ شاعری (محمد دین فوق)، اقبال کا تصور شعر (سید محی الدین قادری زور)، حصہ دوئم میں اقبال کا نظریہ فن (سید وقار عظیم)، اقبال کا نظریہ فن و ادب (محمد دین تاثیر)، اقبال اور نظریہ فن (عبدالرحمٰن چغتائی)، اقبال کی شاعری میں آرٹ کا تصور (شیخ اکبر علی)، اقبال کا نظریہ فن (مترجم سید ذاکر اعجاز)، حصہ سوئم میں ادب اور فنِ لطیفہ کے بارے میں اقبال کا نظریہ (عندلیب شادانی)، اقبال کا نظریہ مقصودِ ہنر (شاہد حسین رزاقی)، اقبال اور فنون لطیفہ (سلطان صدیقی)، اقبال کا نظریہ حسن کاری (محمد معین)، حصہ پنجم میں کلام اقبال میں خون جگر کی اصطلاح (عزیز احمد)، خون جگر کی نمود (محمد طاہر فاروقی)، اقبال کے ہاں خون جگر کی اصطلاح (یحیٰ امجد) اور حصہ ششم میں اقبال کا تنقیدی شعور (سلیم اختر) ہیں۔

☆☆☆

سمیع اشرفی

عنوان کتاب : اردو شاعری میں دُوہے کی روایت

ناشر : علی گڑھ : اردو بک سنٹر

سنہ اشاعت: ۱۹۹۰ء

کل صفحات: ۳۰۰

تعارف

اس کتاب میں اردو شاعری میں دوہے کی روایت کا جائزہ زمانہء قدیم سے لے کر اب تک لیا گیا ہے۔ اس کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ باب اول میں ہندی پنگل کا مفہوم، آغاز وارتقاء اہم اصلاحات ہندی چھندوں اور بحروں کے مماثل ارکان واوزان پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ باب دوئم میں اردو دوہے کے فن پر بحث کی گئی ہے اور باب سوئم میں دوہے کے آغاز وارتقاء پر سرسری نظر ڈالتے ہوئے شیخ فریدالدین مسعود گنج شکر سے لے کر دور حاضر تک کے ممتاز شعراء کے اردو دوہوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ جو کہ اردو زبان کے لسانی ارتقاء کو سمجھنے میں مدد دے گا۔

☆☆☆

سمیع اللہ قریشی

عنوان کتاب : افکار اقبال

ناشر : لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز

سنہ اشاعت: ۱۹۷۷ء

کل صفحات: ۱۵۹

تعارف

اس کتاب میں علامہ اقبال کے فکر کے سات گوشوں تک رسائی حاصل کرنے کی حقیر کوشش کی گئی ہے۔ افکار یہ ہیں اسلام اور فکر جدید، اقبال کے ہاں عبادات اور دُعا کا مفہوم، علم کلام، شخصیت، تربیت اقتصاد اور فلسفہ ہیں۔

☆☆☆

سنبل نگار

عنوان کتاب : اردو شاعری کا تنقیدی مطالعہ

ناشر : علی گڑھ: ایجوکیشنل بک ہاؤس

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۲۸۷

تعارف

اس کتاب میں اصناف ادب کے ساتھ مشہور غزل گو شعراء جیسے ولی اورنگ آبادی، میر تقی میر، خواجہ میر درد، غلام ہمدانی مصحفی، شیخ امام بخش ناسخ، خواجہ حیدر علی آتش، مومن خان مومن، اسد اللہ خان غالب، علامہ اقبال، شاد عظیم آبادی، حسرت موہانی، فانی بدایونی، یگانہ یاس عظیم آبادی، فراق گورکھپوری، فیض احمد فیض پر تنقیدی تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔

☆☆☆

سنجر عظیم آبادی

عنوان کتاب : اقبال اور اسلام

ناشر : کراچی :سعید کمپنی ادب منزل پاکستان چوک

سنہ اشاعت: ۱۹۶۹ء

کل صفحات: ۷۵

تعارف

اس کتاب میں علامہ اقبال کی اصل شکل سے مسلم امہ کو متعارف کروایا گیا ہے۔ علامہ اقبال اور ان کے نظریہ اسلام پر مفصل بحث کی گئی ہے۔ اور علامہ اقبال اپنی آفاقی شاعری سے کونسا متعین مقصود تھا؟ اس سوال کا جواب اس کتاب کی صورت میں دیا گیا ہے۔

☆☆☆

سہیل احمد (مرتبہ)

عنوان کتاب : مقالاتِ حلقہ اربابِ ذوق

ناشر : لاہور : پولیمر پبلیکشنز اردو بازار

سنہ اشاعت: ۱۹۹۰ء

کل صفحات: ۳۴۹

تعارف

مقالات کا یہ مجموعہ حلقہ ارباب ذوق میں ۱۹۳۹ء سے لے کر اب تک حلقے کی روایت و تسلسل کے ارتقاء کا جائزہ لیتا ہے۔ ان مقالات کو موضوع کی مناسبت سے سات حصوں میں منقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں حلقۂ ارباب ذوق پر دوسرا حصہ قیوم نظر پر تیسرا حصہ م۔حسن لطیفی (خصوصی اجلاس کے مضامین) پر چوتھا حصہ مطالعے پر پانچواں حصہ کچھ تو کہیے (عام بحثوں کا آغاز) پر چھٹا حصہ تراجم پر اور ساتواں حصہ خطبات جشن طلائی پر۔ یہ مقالات جشن طلائی کی مناسبت سے شائع کیے گئے۔

☆☆☆

سہیل بخاری

عنوان کتاب : اقبال اور اہل صفا

ناشر : کراچی: نفیس اکیڈمی اردو بازار

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۲۷۲

تعارف

اس کتاب میں فارسی کے شہرہ آفاق شعراء کے علاوہ علامہ اقبال کا بھی مدحیہ کلام شامل کیا گیا ہے۔ یہ تمام شعراء فقہ حنفی کے پیرکار ہیں۔ شعراء کے کلام مع ترجمہ اور اس سے پہلے ان کے مختصر سوانح حیات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ان شعراء کے نام یہ ہیں۔ شیخ احمد جامیؒ، حکیم ابوالمجد مجدود ین آدم سنائیؒ، شیخ فرید دین عطارؒ، خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ، شیخ مصلح الدین سعدی شیرازیؒ، مولانا جلال الدین رومیؒ، نظام الدین اولیاء رکن الدین اوحدی مراغی، خواجہ حافظ شیرازی، عثمان مروندیؒ ملا نورالدین عبدالرحمٰن جامیؒ، میر عبداللہ وصفیؒ، سید علاؤالدین مخدومؒ، صابر کلیریؒ، شاہ نیاز احمد نیاز بریلویؒ اور علامہ اقبالؒ شامل ہیں۔

☆☆☆

سہیل بخاری

عنوان کتاب : اقبال ایک صوفی شاعر

ناشر : کراچی: مکتبہ اسلوب

سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء

کل صفحات: ۳۷۹

تعارف

یہ کتاب علامہ اقبال کی شاعری میں سے صوفیانہ پہلو کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ کتاب تصوف، تصوف کا ارتقاء اور علامہ اقبال کی شاعری میں تصوف کے عناصر پر مشتمل ہے۔ اس عنوان کو آٹھ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ باب اول تصوف اور اس کی خصوصیت پر باب دوئم صوفی اور شعر فارسی پر باب سوئم فارسی کی صوفیانہ شاعری پر باب چہارم اقبال کے صوفیانہ ماحول پر باب پنجم اقبال پر صوفی شعراء کے اثرات پر باب ششم اقبال کی صوفیانہ شاعری پر باب ہفتم صوفی شعراء میں اقبال کے مقام پر اور باب ہشتم اقبال کی صوفیانہ اصلاحات پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

سہیل عباس بلوچ

عنوان کتاب : تفہیم تنقید

ناشر : فیصل آباد: مثال پبلیشرز رحیم سنٹر پریس مارکیٹ امین پور بازار

سنہ اشاعت: ۲۰۰۹ء

کل صفحات: ۲۴۶

تعارف

یہ کتاب تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔ ان تنقیدی مضامین کا مقصد اردو زبان کو اس کی اصل لطافتوں اور نزاکتوں کے ساتھ نہ

صرف پڑھ جائے بلکہ اسکے کلاسیکی سرمائے بازیافت کے ساتھ نئی تفہیمی کوشش کی جائے۔ زبان کے ساتھ متن کی تفہیم بھی شامل ہے۔ان مضامین میں فسانہ عجائب اصلاحات ومحاسن، شمس العلماء بلیغ الملک علامہ تاجور نجیب آبادی، محاورہ میں تصرف اور مصحفی کی ایک اصلاح شامل ہے۔

☆☆☆

سی ایم اشرف

عنوان کتاب : روح تنقیدی ادب

ناشر : لاہور: عشرت پبلیشنگ ہاوس متصل لائن پریس ہسپتال روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۶۴ء

کل صفحات: ۵۷۹

تعارف

یہ ضخیم کتاب ڈگری کلاسوں کے لیے مرتب کی گئی ہے۔اس کتاب کے مضامین کو چار حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔حصہ اول میں شامل مضامین لسانیات، اردو شاعری، تنقید اور مثنوی پر مشتمل ہے۔ اس حصے میں گیارہ مضامین شامل ہے۔حصہ دوم فکشن پر مشتمل ہے۔ جس میں ناول، افسانہ اور ڈرامہ ہیں اس حصے میں شامل مضامین کی تعداد بھی گیارہ ہے۔ حصہ سوئم شعراء پر منحصر ہے۔ جس میں میر، غالب، حالی، اکبر، حسرت فانی بدایونی، اقبال، سودا اور ذوق کے کلام پر تنقید کی گئی ہے۔حصہ چہارم متفرق مضامین پر مشتمل ہے۔ جس میں میر انیس کی شاعری، ادب میں طنز و مزاح تذکرے اور تنقید شامل ہے۔اس حصے میں مضامین کی تعداد سات ہے۔

☆☆☆

سید اصغر علی شاہ جعفری

عنوان کتاب : اقبال باکمال

ناشر : لاہور: اورینٹل کالج

سنہ اشاعت: ۱۹۶۶ء

کل صفحات: ۶۶۸

تعارف

یہ کتاب علامہ اقبال کی شخصیت فکر و فن پر متنوع مضامین کا مجموعہ ہے۔ان مضامین کو مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت منقسم کیا گیا ہے۔حصہ اوّل میں اقبال کی زندگی اور شخصیت پر حصہ دوم اقبال از بحیثیت شاعر پر، حصہ سوم فلسفہ اقبال پر، حصہ چہارم اقبال اور فلسفہ ،مشرق و مغرب پر حصہ پنجم فلسفہ عشق و عقل پر حصہ ششم اقبال اور سیاست پر، حصہ ہفتم موت اور حیات پر حصہ ہشتم توحید پر اور حصہ نہم متفرق موضوعات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں علامہ اقبال کی شخصیت و فکر و فن کے تقریبا تمام پہلوؤں کو پرکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

☆☆☆

سید الطاف علی بریلوی، محمد ایوب قادری (مرتبین)

عنوان کتاب : علی گڑھ تحریک اور قومی نظمیں

ناشر : کراچی: اکیڈمی آف ایجوکیشنل ریسرچ، آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرس

سنہ اشاعت: ۱۹۷۰ء

کل صفحات: ۴۶۴

تعارف

اس کتاب میں علی گڑھ تحریک کی واضح تصویر آل انڈیا مسلم کانفرنس کی صورت میں نظر آتی ہے۔ جو کہ علمی و ادبی حلقوں میں ایک تاریخی دستاویز اہمیت رکھتی ہے مسلم کانفرنس کے اجلاس تین سے لے کر باون تک تحریریں اور ملی نغمے شامل ہیں۔

☆☆☆

سید جعفر احمد

عنوان کتاب : افکار تازہ مقالات

ناشر : کراچی: مکتبہ دانیال وکٹوریہ چیمبرز

سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء

کل صفحات: ۲۲۱

تعارف

یہ کتاب سبط حسن کے ادبی مضامین اور مقالات کا مجموعہ ہے۔ ان مضامین کو سید جعفر احمد نے مرتب کیا ہے۔ یہ مضامین ادیبوں شاعروں کے فکر وفن کا احاطہ کرتے ہیں۔ ان مضامین کی تعداد چودہ ہے۔ ان میں ایک امیر خسرو ایک عظیم تہذیبی ورثہ ،شاہ عبدالطیف کی شاعری مشروط، داغ کی شخصیت اور شاعری، دور مشروط کی شاعری، منشی پریم چند، کسان اور آزادی ، جوش: تفکر پسند شاعر، علامہ نیاز فتح پوری اور حریت فکر، فراق گورکھپوری، پاکستانی صحافت پر مولانا عبدالماجد دریا آبادی کے اعتراضات کا تجزیہ، نئی بربریت کا پیمانہ امروز وفردا، تعاس مان پر کیا گزری؟ حسرت اور ان کے نظریات، انکار کی جرات ،عسکری صاحب کی جدیدیت، سردار جعفری ہیں۔

☆☆☆

سید جعفر احمد (مرتب)

عنوان کتاب : ادب اور روشن خیالی سبط حسن

ناشر : لاہور: مکتبہ دانیال وکٹوریہ چیمبرز۔صدر

سنہ اشاعت: ۱۹۹۰ء

کل صفحات: ۱۹۷

تعارف

یہ کتاب سبط حسن کے افکار، مضامین ،مقالات اور انٹرویوز پر مشتمل ہے اس کتاب کے مندرجات کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں ادب کی اصناف اور مکاتیب کے حوالے سے مضامین شامل کیے گئے ہیں۔ ان مضامین کی تعداد نو ہے ان مضامین میں اردو نثر کی پہلی تصنیف، آئین اکبری، فورٹ ولیم کالج، مسئلہ زبان اور قومی تقاضے، اردو کے نادان دوست، اردو رسم الخط کی اصلاح ، زہر کی گولیاں یا بچوں کا تفریحی ادب ،کیا شہزادوں اور جنوں بھوتوں کی کہانیں بچوں کے لیے مضر ہیں۔خضر راہ اور جن بی کا ڈولا ہیں۔ حصہ دوم شخصیات کے تذکرے سے موسوم ہے۔ ان شخصیات میں سجاد ظہیر، ن م راشد، شاکر علی، صادقین اور انشاء جی ہیں۔حصہ سوم انٹرویوز پر مشتمل ہے۔ان انٹرویوز کی تعداد چار ہے۔

☆☆☆

سید جعفر احمد (ترتیب وتدوین)

عنوان کتاب : جنوں میں جتنی بھی گزری

ناشر : کراچی: پاکستان اسٹڈی سنٹر جامعہ

سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات: ۱۸۲

تعارف

یہ کتاب حسن عابدی جو کہ شاعر اور صحافی ہیں ان کی زندگی کے ذاتی تجربات و مشاہدات پر مبنی ہے۔حسن عابدی کے تین شاعری مجموعے 'نوشت نے' 'جریدہ' اور 'فرار' منظر عام پر آچکے ہیں۔ان شاعری مجموعوں کے علاوہ بچوں کی نظمیں کہانیاں اور متعدد انگریزی کتابوں اور مقالات کا اردو میں ترجمہ لکھا جاچکا ہے۔ یہ کتاب حسن عابدی کی سرگزشت ہے جوانھوں نے اپنی زبان سے بیان کی ہے۔اس کتاب کی تدوین سید جعفر علی نے کی ہے۔

☆☆☆

سید سلطان محمود حسین

عنوان کتاب : اقبال کی ابتدائی زندگی

ناشر : لاہور: اقبال اکادمی پاکستان

۱۳۹۔اے نیو مسلم ٹاؤن

سنہ اشاعت: ۱۹۸۶ء

کل صفحات: ۴۱۳

تعارف

یہ کتاب علامہ اقبال کی ابتدائی زندگی کی مستند سوانح عمری ہے اس کتاب کے چھ ابواب ہیں۔ پہلا باب علامہ اقبال کے آباؤ اجدا د پر دوسرا باب میں سیالکوٹ کی معاشرتی زندگی پر تیسرا باب سکارچ مشن پر، چوتھا باب علامہ اقبال کی سکول اور کالج کی زندگی پر پانچواں باب علامہ اقبال کے عہد کی شخصیات پر (جس میں پہلی جماعت سے لے کر بارہویں جماعت تک) کے لوگوں سے وابسطہ حالات زندگی پر چھٹے باب میں سکول اور کالج کی نصابی کتب کی فوٹو اسٹیٹ دی گئی تاکہ اس وقت اور اب کے راج نصاب کا محاکمہ کیا جاسکے۔ اس کتاب کی تیاری میں بنیادی ماخذات سے مدد لینے کی کوشش کی گئی ہے۔

☆☆☆

سید عابد علی عابد

عنوان کتاب : شکوہ جواب شکوہ

ناشر : لاہور: آئینہ ادب چوک مینارانارکلی

سنہ اشاعت: ۱۹۷۰ء

کل صفحات: ۱۱۱

تعارف

اس کتاب میں علامہ اقبال کی دو نظمیں شکوہ اور جواب شکوہ کے تسلسل خیال کا تجزیہ ہوتے محسنات شعر پر شرح وسط کے ساتھ بحث کی گئی اور اس میں استعمال ہونے والی اہم ترین تلمیحات کی توضیح بھی کی گئی ہے۔

☆☆☆

سید عاشور کاظمی

عنوان کتاب : سخن گسترانہ بات

ناشر : دہلی : ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاوس

سنہ اشاعت: ۱۹۹۲ء

کل صفحات: ۱۷۴

تعارف

یہ کتاب منفرد اور متنوع تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔ جس میں سید عاشور کاظمی نے بزرگ وخورد شاعروں کا تجزیہ کیا ہے۔ ان مضامین کو تین حصّوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ حصہ اول ''جب ہم پر آمریت مسلط تھی'' کے نام سے، حصہ دوم ''کل کی یادیں آج کے نام'' اور حصہ سوم امروز وفردا کے نام سے ظاہر کیے گئے ہیں۔ سید عاشور کاظمی کا تعلق ترقی پسند تحریک سے ہے۔ اس لیے ان تنقیدی مضامین میں بھی ترقی پسند حلقے کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

☆☆☆

سید عبدالواحد معینی (مرتبہ)

عنوان کتاب : مقالاتِ اقبال

ناشر : لاہور: شیخ محمد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار

سنہ اشاعت: ۱۹۶۳ء

کل صفحات: ۳۷۳

تعارف

علامہ اقبال ایک عظیم شاعر ہونے کے علاوہ ایک منفرد نثر نگار بھی تھے۔ یہ کتاب ان کے اپنے مقالات اور کچھ انگریزی مقالات کے تراجم کا مجموعہ ہے۔ ان مضامین کا آغا ۱۹۰۲ء سے شروع ہوا اور ۱۹۰۵ء میں ختم ہوا بعد میں دوبارہ شروع کیا گیا اور جوار دو نثر نگاری کی تاریخ میں دبستان سرسید کی نثر کے لطیف رومانی ردعمل کا حصہ تھا۔ علامہ اقبال کا ذوق اس دور سے منفرد تھا ان مقالات کی تعداد اس کتاب میں ۲۵ ہے۔ ان مقالات کی تفصیل یوں ہے۔ بچوں کی

تعلیم و تربیت ۱۹۰۲ء اردو زبان ۱۹۰۲ء، اردو زبان پنجاب میں ۱۹۰۲ء، قومی زبان ۱۹۰۴ء، اقبال کے دو خطوط ایڈیٹر وطن کے نام ۱۹۰۵ء، خلافتِ اسلامیہ ۱۹۰۸ء، ملت بیضا پر ایک عمرانی نظر ۱۹۱۰ء، پین اسلام ازم ۱۹۰۱۱ء، ایک دل چسپ مقالہ ۱۹۱۶ء، دیباچہ مثنوی اسراری خودی اشاعت اول ۱۹۱۵ء، اسرار خودی اور تصوف ۱۹۱۶ء، اسراری خودی ۱۹۱۶ء، تصوف وجودیہ ۱۹۱۶ء، دیباچہ مثنوی رموز بے خودی (اشاعت اول ۱۹۱۸)، دیباچہ جناب رسالتماب کا ادبی تبصرہ ۱۹۱۷ء، مثنوی اسراری خودی (اشاعت دوئم)، محفل میلاد النبیؐ، دیباچہ پیام مشرق ۱۹۶۳ء، تقاریظ بر تصنیفات فوق مرحوم، اراکین انجمن حمایت اسلام کے نام کابل میں ایک تقریر ۱۹۶۳ء، جغرافیائی حدود اور مسلمان ۱۹۳۸ء، اسلام اور علوم جدیدہ، خطبہ عید الفطر، علم ظاہر و باطن، اسلام اور تصوف، اسلام ایک اخلاقی خیال کی حیثیت سے، شریعت اسلام میں مرد اور عورت کا رتبہ، حکمائے اسلام کے عمیق مطالعے کی دعوت حکمرانی کا خداداد حق، لسان العصر اکبر کے کلام میں سیگل کا رنگ، افغانستان جدید اور اسلام کا مطالعہ زمانہ حال کی روشنی میں ہیں۔

☆☆☆

سید عبداللہ

عنوان کتاب : سہل اقبال

ناشر : لاہور: مکتبہ خیابان ادب ۳۹ چمبر لین روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۱۹ء

کل صفحات: ۵۴

تعارف

اس مختصر مقالے میں سید عبداللہ نے علامہ اقبال کے تصور خودی کے بنیادی موضوعات کو بیان کیا ہے۔ جس میں خودی کی ماہیت، خودی کے سلسلہ عمل میں تخلیقی مقاصد، عشق، عقل، پیکار اور ابلیس وغیرہ شامل ہیں۔ یہ ہی عوامل مل کر جماعت اور جماعت سے معاشرے کی تعمیر کرتے ہیں۔

☆☆☆

سید عبداللہ

عنوان کتاب : اطرافِ غالب

ناشر : لاہور: گلوب پبلشرز پوسٹ بکس ۱۱۵ لوہاری گیٹ

سنہ اشاعت: ۱۹۶۸ء

کل صفحات: ۲۷۳

تعارف

اس کتاب میں سید عبداللہ نے بڑی گہرائی اور گیرائی سے غالب کے مختلف پہلوؤں پر مضامین کی شکل میں روشنی ڈالی ہے۔ جو غالب کی پوری شخصیت وفن کا احاطہ کئے ہوئے ہیں ان مضامین کی تعداد سترہ ہے۔ ان مضامین کو یوں اجاگر کیا گیا ہے۔ غالب میرا راز داں، غالب کی غزل، غالب کی تصویر آفرینی، غالب کا تصورفن، غالب کی حاسہ انتقاد، غالب دو زبانوں کا شاعر، غالب کی فارسی شاعری غالب معتقد میر، غالب پیش رو اقبال، میر و غالب کی ہم طرح غزلیں، غالب کی سوانح عمریاں، انتخاب یا کاروبار رسوائی، غالب کا ایک شعر، دیوان غالب کا ایک اہم نسخہ، خط نگاری اور غالب کی خط نگاری، شرح ناتمام ہیں۔

☆☆☆

سید عبداللہ

عنوان کتاب : شعرائے اردو کے تذکرے

ناشر : لاہور: مکتبہ خیابان ادب

سنہ اشاعت: ۱۹۶۸ء

کل صفحات: ۱۰۴

تعارف

مجموعی تذکروں کا یہ تذکرہ ایک نہایت مفید اور دلچسپ تالیف ہے۔ جس میں اردو تذکرے کے مفہوم وارتقا میں شروع سے لے کر آب حیات تک کے تذکروں پر بحث کی گئی ہے۔ اس کتاب کے متن میں میر تقی میر کا تذکرہ نکات الشعراء بہت نمایاں ہے کیونکہ یہ

تذکرہ نگاری میں پورے دبستان کی اہمیت رکھتا ہے۔ دوسرا جس تذکرے کا ذکر ہے وہ آب حیات کا ہے جسے پر سید عبداللہ نے تفصیل سے بیان کیا ہے۔

☆☆☆

سید عبداللہ

عنوان کتاب : ولی سے اقبال تک

ناشر : لاہور: سنگ میل پبلیشرز

سنہ اشاعت: ۱۹۹۰ء

کل صفحات: ۲۵۳

تعارف

یہ کتاب سید عبداللہ کے شعراء کے کلام پر لکھے گئے تجزیاتی مضامین پر مشتمل ہے۔ ان مضامین میں جمال دوست اسلوب پرست ولی، اردو مثنوی کا دکنی دور، کلام میر میں فکر و نظر کا عنصر، سودا کی غزل، درد کا صوفیانہ لب ولہجہ، خواب وخیال: ایک عجیب مثنوی گلزار نسیم، خواجہ آتش محض مرصع ساز یا شاعر بھی، مصفی کا کارنامہ خاص اردو شاعری میں، ناسخ کی منسوخ شاعری، غالب کی غزل، مرزا غالب کا حاسہ انتقاد، غالب دو زبانوں کا شاعر، کلام مومن، داغ کا اشکِ غم: شہرآشوب دہلی، حالی شاعر اور سوانح نگار، اقبال کا سیاسی تفکر اور اردو نظم وضاحت سے علامت تک ہیں۔

☆☆☆

سید عبداللہ الرشید فاضل

عنوان کتاب : سلسلہ درسیاتِ اقبال

ناشر : لاہور: اقبال اکادمی پاکستان

سنہ اشاعت: ۱۹۹۰ء

کل صفحات: ۶۰

تعارف

اس کتاب میں درسی کتب میں اقبال کی دی جانے والی نظموں اور نثر کا محاکمہ کیا گیا ہے۔ یہ تینوں کتابیں "سلسلہ درسیات" کے نام سے ۱۹۷۳ء میں شائع ہوئیں۔ اس کتاب میں ان تینوں کتب کو یکجا کیا گیا ہے حصہ نثر میں خطوط، لطائف، اور مکالمات شامل ہیں۔ یہ کتاب بچوں کی تربیت کے لیے بھی کلید کی اہمیت رکھتی ہے۔

☆☆☆

سید علی حیدر نظم طباطبائی

عنوان کتاب : شرح دیوان غالب اردو (مرتب)

ناشر : لاہور: بی پی ایچ پرنٹرز

سنہ اشاعت: ۲۰۰۳ء

کل صفحات: ۷۵۲

تعارف

طباطبائی وہ پہلے شخص ہیں جنھوں نے غالب کے متداول دیوان کی مکمل شرح لکھی اس پہلے دیوان غالب کی جتنی بھی شرحیں لکھی گئی تھیں وہ جزوی تھیں۔ اس شرح کو پروفیسر ظفر احمد صدیقی نے اپنے عالمانہ مقدمے اور ضروری حواشی کے ساتھ ترتیب و تدوین کیا ہے۔ اس شرح کو مظفر احمد صدیقی نے مرتب کیا ہے۔

☆☆☆

سید علی گیلانی

عنوان کتاب : اقبال (دین روح کا شناسا)

ناشر : لاہور: منشورات ملتان روڈ

سنہ اشاعت: ۲۰۰۹ء

کل صفحات: ۲۶۳

تعارف

اس کتاب میں سید علی گیلانی نے علامہ اقبال کی شخصیت کے فلسفیانہ فکر، احیائے ملت اسلامیہ کے لیے ان کی کاوشوں اور آزادی کشمیر کے لیے ان کی دلیرانہ تمناؤں کو مربوط انداز میں محفوظ کیا گیا ہے اس بحث میں جاوید نامے کو مرکزی حیثیت دی گئی ہے۔

☆☆☆

سید مجاور حسین

عنوان کتاب : اردو شاعری میں قومی یکجہتی کے عناصر

ناشر : لکھنو: اُتر پردیش اردو اکادمی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۴ء

کل صفحات: ۱۷۴

تعارف

شاعری انسان کے جذبات واحسات کی ترجمان ہے۔ اس کو شروع سے لے کر اب تک مختلف مقاصد کے تحت استعمال کیا جاتا رہا ہے اس کتاب میں امن وامان کے فقدان کے باعث اردو شاعری میں قومی یک جہتی کے عناصر کو اجاگر کیا گیا ہے۔ موضوع کے لحاظ سے اس کتاب کو سات ابواب میں منقسم کیا گیا ہے۔ پہلا باب قومی تہذیب اور اس کے ارتقا پر، دوسرا باب قومی یک جہتی پر، آغاز شاعری سے سترھویں صدی تک، تیسرا باب دبستان دہلی پر، مشترک جذبات کی ترجمانی پر، چوتھا غیر ملکی اثرات اور قوم پرستی پر پانچواں باب جدوجہد آزادی اور وحدت پسند جذبات پر چھٹا باب عہد نو کے مسائل اور قومی شعور پر مشتمل ہے۔ باب ہفتم میں اس موضوع کا محاصل کیا گیا ہے۔

☆☆☆

سید مسعود حسن رضوی ادیب

عنوان کتاب : ہماری شاعری (حصہ اول)

ناشر : لکھنو: مطبع اول کشور

سنہ اشاعت: ۱۹۴۴ء

کل صفحات: ۲۳۵

تعارف

اس کتاب میں اردو شاعری کی ماہیت، ارتقاء اس کی ضرورت، شعر کی خصوصیات اور اس پر لگائے گئے الزامات کا جواب دیا گیا ہے۔ اس کتاب کو اس کے موضوع کے لحاظ سے دو حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اول میں شعر کی ضرورت، شعر کی حقیقت، کلام کی موزنیت اور خصوصیت، صنعتوں کا حسن استعمال شامل ہے۔ حصہ دوم میں اردو شاعری پر لگائے گئے الزمات کی نشاندہی اور محاکمہ کیا گیا ہے۔

☆☆☆

سید محمد شاہ (مرتبہ)

عنوان کتاب : اقبال پر ایک نظر

ناشر : لاہور: اقبال اکیڈمی ایبک روڈ۔ انار کلی

سنہ اشاعت: ۱۹۴۴ء

کل صفحات: ۱۹۳

تعارف

یہ سید محمد شاہ کے علامہ اقبال کی شاعری اور نظریات پر منتخب مضامین کا مجموعہ ہے۔ ان مضامین کی تعداد دس ہے ان مضامین کی تفصیل یوں ہے۔

۱۔ عقیدہ توحید اور اقبال (مولوی نذیر الحق صاحب میرٹھی)

۲۔ علامہ اقبال کی شاعری (مولانا ظفر علی خان)

۳۔ اقبال اور ٹیگور کا مقابلہ (مولانا عبدالمجید سالک)

۴۔ اقبال کی الہیات کا مجمل خاکہ (مولانا عبدالسلام خان ندوی)

۵۔ السحر الحلال فی کلام علامہ اقبال (مولانا سراج الدین محمود)

۶۔ اقبال کے شاعرانہ تصورات (مولانا ماہر القادری)

۷۔ ارمغان حجاز پر ایک نظر (جناب بشیر الدین احمد)

۸۔ اقبال اور انسان (چوہدری غلام سرور فگار)

۹۔ اقبال اور قرآن (مولانا صبغتہ اللہ بختیاری)

۱۰۔ اقبال کا تصور خودی (ڈاکٹر سید عابد حسین) ہیں

☆☆☆

سید محمد مصطفیٰ صابری

عنوان کتاب : غالب اور تصوف

ناشر : دہلی ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس

سنہ اشاعت: ۲۰۰۹ء

کل صفحات: ۱۷۹

تعارف

غالب کی شخصیت ہم گیر تھی۔ غالب کے کلام میں فلسفہ حکمت ،تصوف، سوز و ساز، دل نشینی، دعوت فکر، مباحث و بلاغت، گہرائی و گیرائی، ندرت بیاں، آفریدگار کے وجود کی شدت احساس، خالق کی وسعی عنایتوں کا بیان ملتا ہے۔ اس کتاب میں غالب کے کلام میں تصوف کے عناصر کا محاکمہ کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں غالب اور اس کی شخصیت میں تصوف کے وصف کے ساتھ ساتھ کلام غالب میں سے غالب کے صوفیانہ اشعار کی تشریح تفصیلاً دی گئی ہے۔ چند شعر کو اس کے مخصوص عنوان کے تحت ظاہر کیا گیا ہے۔ اس کتاب کے آخر میں صوفیاء کی مشہور اصلاحات کی مختصر وضاحت بھی دی گئی ہے۔

☆☆☆

سید مظفر حسین برنی

عنوان کتاب : محب وطن اقبال

ناشر : ہریانہ: اردو اکادمی

سنہ اشاعت: ۱۹۹۰ء

کل صفحات: ۱۵۰

تعارف

اس کتاب میں علامہ اقبال کو شاعر مشرق ہونے کے ناطے سے ان کی شاعری میں سے محب وطنی کے عناصر کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اس کتاب کا موضوع اچھوتا ہونے کے ناطے سے اس کتاب کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ یہ کتاب اپنے موضوع کے اعتبار سے پڑھنے والے کے حب وطنی کے جذبات کو اجاگر کرتی ہے۔

☆☆☆

سید مظفر حسین برنی

عنوان کتاب : کلیات مکاتیب اقبال (جلد اوّل)

ناشر : دہلی: اردو اکادمی

سنہ اشاعت: ۱۹۹۳ء

کل صفحات: ۱۲۲۴

تعارف

یہ ضخیم کتاب تین جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں علامہ اقبال کے اردو انگریزی تمام خطوط کو زمانی ترتیب اور ضروری حواشی کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے۔

اس جلد میں ۱۸۹۹ء سے لے کر ۱۹۱۸ء تک کے لکھے ہوئے تین سو انتیس خطوط شامل کیے گئے ہیں۔ ان خطوط میں ایک خط غیر مطبوعہ ہے اور باقی خطوط کے عکس دیئے گئے ہیں۔

☆☆☆

سید مظفر حسین برنی (مرتبہ)

عنوان کتاب : کلیات مکاتیب اقبال (جلد دوئم)

ناشر : دہلی : اردو اکادمی

سنہ اشاعت: ۱۹۹۱ء

کل صفحات: ۱۱۶۶

تعارف

اس جلد میں ۱۹۱۹ء سے لے کر ۱۹۲۸ء تک کے لکھے ہوئے مکتوبات درج کی گئے ہیں اس مجموعہ میں چار سو انتیس خطوط شامل ہیں۔ ایک خط غیر مطبوعہ چھ خطوط وہ ہیں جو ابھی کسی مجموعے میں شامل نہیں ہیں ایک سو بارہ خطوط کے عکس تختیس انگریزی میں اردو تراجم کے ساتھ لکھے گئے ہیں یہ ہی سال اقبال کے چھ خطبات (فکر اسلامی کی تشکیل جدید) کا سال ہے۔

☆☆☆

سید مظفر حسین برنی (مرتبہ)

عنوان کتاب : کلیات مکاتیب اقبال (جلد سوئم)

ناشر : دہلی : اردو اکادمی

سنہ اشاعت: ۱۹۹۳ء

کل صفحات: ۱۱۶۶

تعارف

اس جلد میں ۱۹۲۹ء سے لے کر ۱۹۳۴ء تک کے لکھے ہوئے خطوط شامل ہیں جنوری ۱۹۳۵ء بال جبریل کی اشاعت کا سال ہے۔اس مجموعے میں چار سو چھ ۴۰۶ خطوط شامل ہیں۔اس مطبوعہ میں چودہ خطوط غیر مطبوعہ ہیں پندرہ خطوط غیر مدون ہیں جو کسی بھی مجموعہ میں شامل نہیں ہیں۔۲۰۰ مکاتیب انگریزی میں اور ۱۸۰ کے عکس دیئے گئے ہیں۔

☆☆☆

سید مظہر جمیل

عنوان کتاب : ذکرِ فیض

ناشر : کراچی: زی پرنٹرز،

سنہ اشاعت: ۲۰۱۳ء

کل صفحات: ۱۰۱۲

تعارف

یہ کتاب فیض احمد فیض کی ایک مستند اور منضبط سوانح عمری ہے اس سوانح عمری کو سید مظہر جمیل نے تیتیس ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔اس سوانح عمری میں کوشش کی گئی ہے کہ فیض کی زندگی کا کوئی پہلو مخفی نہ رہے۔یہ کتاب صرف فیض کے احوال ہی نہیں سناتی بلکہ بیسویں صدی کے اس پورے عہد کی سرگزشت سناتی ہے۔جس کے پس منظر میں فیض نے زندگی گزاری۔

☆☆☆

سید معین الرحمٰن

عنوان کتاب : غالب اور انقلاب ستاون

ناشر : لاہور: الفصیل غزنی اسٹریٹ اردو بازار

سنہ اشاعت : ۱۹۸۹ء

کل صفحات: ۳۸۴

تعارف

دستنبو غالب کا ایک روزنامہ ہے۔اس روزنامچے کو اس کتاب میں حرف تنقید بنایا گیا ہے یہ کتاب غالب کا معروضی مطالعہ ہے۔اس میں غالب کو ایک نئے تناظر میں پیش کیا گیا ہے۔انقلاب ستاون کی روشنی میں دیکھا جائے تو شاعر غالب ختم ہو گیا اور نثر نگار غالب نے جنم لیا۔اسی نثر نگار غالب کا تذکرہ اس کتاب میں کیا گیا ہے۔اس کتاب کو پانچ ابواب میں منقسم کیا گیا ہے۔پہلا باب انقلاب ستاون سے غالب کے فارسی روزنامچے دستنبو کے تعارف پر ،دوسرا باب ضروری حواشی کے ساتھ دستنبو کے اردو ترجمے پر، تیسرا باب ستاون کے بارے میں غیر رسمی نقطہ نظر پر، چوتھا باب انقلاب ستاون اور شعری پر اور پانچواں باب دستنبو طبع اوّل (۱۸۵۸ء) کے فارسی متن پر مبنی ہے آخر میں تین متعلقہ ضمیمے دیئے گئے ہیں۔یہ کتاب انقلاب ۱۸۵۷ء کے بارے میں غالب کے شعری اور نثری رویے کے فرق کو بیان کرتی ہے۔

☆☆☆

سید معین الرحمٰن

عنوان کتاب : دیوان غالب نسخہ خواجہ

ناشر : لاہور: وقار پبلی کیشنز ۵۰ لوئر مال

سنہ اشاعت: ۲۰۰۰ء

کل صفحات: ۴۹

تعارف

یہ کتابچہ دیوان غالب ''نسخہ خواجہ'' کی متنی تدوین پر مشتمل ہے۔اس تدوین میں نسخہ خواجہ کا متن رنگین صفحات کے ساتھ دیا گیا

ہے۔کلام غالب کو اصناف وار زمانی ترتیب دینے کے ساتھ ساتھ اس کے کلام کی تشریح وتوضیحات اور تعلیقات دی گئی ہیں۔ کچھ چیزوں کا فارسی سے اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔کتاب کے آخر میں مرتب کا سوانحی خاکہ دیا گیا ہے اس نسخے کا تعارف انگریزی میں بھی لکھا گیا ہے۔یوں اس کتابچہ کی تکمیل میں سید معین الرحمٰن نے بڑی جانفشانی سے کام لیا ہے۔

☆☆☆

سید نذیر نیازی

عنوان کتاب : اقبال کے حضور

ناشر : لاہور: اقبال اکادمی پاکستان میکلوروڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۸۱ء

کل صفحات: ۴۶۱

تعارف

سید نذیر نیازی کے علامہ اقبال کے قریبی دوست تھے۔ان کے علامہ اقبال سے گہرے تعلقات تھے اس لیے یہ کتاب علامہ اقبال سے کی جانے والی نشستوں اور گفتگو کی روداد پر مبنی ہے۔اس میں روزمرہ کی کیفیتوں اور ارشادات بھی رقم کیے گئے ہیں۔ یہ مکالمات ۱۹۱۸ء سے لے کر ۱۹۳۱ء تک کے طویل دور سے لیے گئے ہیں۔ ان مکالمات کے حواشی بھی دیئے گئے ہیں۔یہ اس کتاب کا حصہ اوّل ہے جو علامہ اقبال کی سیاسی وسماجی سرگرمیوں پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

سید نور محمد قادری (مرتبہ)

عنوان کتاب : اقبال کا آخری معرکہ

ناشر : لاہور: ضیاالقرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۸۷ء

کل صفحات: ۱۷۵

تعارف

اس موضوع میں قوم وملت کی توضیح کے سلسلہ میں علامہ اقبال اور مولانا حسین احمد مدنی کے نظریے کے درمیان اختلافات پر بحث کی گئی ہے اس بحث کو علمی اور تاریخی اہمیت حاصل ہے۔ دونوں مفکروں کے نظریات کے درمیان زمین آسمان کا فرق ہے۔ اس بحث کو سید نور قادری نے اس کتاب کی شکل میں دس ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ پہلا باب اقبال اسلامی قومیت کا ترجمان پر، دوسرا باب نظریہ ملت از وطن است، کے پس منظر پر باب سوئم مولوی حسین احمد کے نظریے پر حضرت علامہ کا شدید ردعمل پر چوتھا باب حضرت علامہ کے شعری قطعہ کے جوابات اور مولانا کا باطل افروز بیان پر پانچواں باب علامہ اقبال کے باطل شکن مقالہ ''جغرافیائی حدود اور مسلمان پر، باب ششم طالوت کی تدریس اور حضرت علامہ کے رجوعی بیان پر، باب ہفتم بلی تھیلے سے باہر آ گئی پر، باب ہشتم جواب آئی غزل پر، باب نہم مولانا حسین احمد اور ان کے ساتھیوں کا مسلم لیگ سے اخراج پر باب دہم، ماہنامہ ''الرشید'' کے اقبال و مدنی نمبر پر ایک تنقیدی نظر اور اقبال کا آخری معرکہ' مشاہیر اخبارات ورسائل کی نظر میں پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

سید وحید الدین

عنوان کتاب : فلسفۂ اقبال

ناشر : نئی دہلی: جامعہ ملیہ اسلامیہ

سنہ اشاعت: ۱۹۸۷ء

کل صفحات: ۱۴۸

تعارف

اس کتاب میں سید وحید الدین کا علامہ اقبال کے سیمینار میں پڑھا گیا ایک مضمون ''فکر اقبال کا ابہام'' کے علاوہ خطبات اقبال کو تلخیص و توضیح کے ساتھ منفرد انداز میں بیان کیا ہے۔ اس کتاب کا مطلب علامہ اقبال کے فلسفے کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ ضمیموں میں بعض اصطلاحات کو تشریح اور مغربی مفکرین نے جو خطبات زیر بحث لائے ہیں ان کا بھی مختصر نوٹ دیا گیا ہے۔

☆☆☆

سید وقار عظیم

عنوان کتاب : اقبالیات کا مطالعہ

ناشر : لاہور: اقبال اکادمی ۱۱۲ میکلورروڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۹۵ء

کل صفحات: ۳۸۱

تعارف

یہ کتاب اقبالیات پر ان مضامین کا مجموعہ ہے جو علامہ اقبال کی زندگی میں لکھے گئے اور ان میں سے بہت سے مضامین خود علامہ اقبال کے مطالعے میں بھی تھے اور ان مضامین کی بابت علامہ اقبال نے اظہار رائے بھی سے بھی آگاہ کیا۔ اس کتاب کے آخر میں حواشی بھی لکھے گئے ہیں۔ ان مضامین کو یوں ترتیب دیا گیا ہے پہلا حصہ مقالات پر، دوسرا حصہ جائزوں پر تیسرا حصہ متفرقات پر مشتمل ہے۔ ان مقالات میں اقبال اور نثر ادنو، تلاش عزلت اور احساس تنہائی، طلسم گنجینہ معنی، جائزے میں اقبالیات کے پانچ سال، اقبال کی شاعری کے ادوار، اقبال کی اردو اور فارسی غزل، اقبال کی فطرت نگاری اور فلسفہ جمال، پیام اقبال کی آفاقیت، اقبال کا نظریہ وطنیت، اقبال اور اشتراکیت متفرقات میں، اقبال خطوط کی روشنی میں، خودی تجزیہ کنار، اقبال حقیقت اضافات میں اقبال کی شخصیت اور شاعری پر ایک نظر، اقبال اور سوز غم حیات، انیس اور اقبال، شذرات: متعلق بہ اقبال، عقل و دل اقبال کی نظر میں اور ایک انگریزی مضمون Iqbal poet and Philosopher ہیں کتاب کے آخر میں اشاریہ بھی دیا گیا ہے۔

☆☆☆

سید یحییٰ نشیط

عنوان کتاب : ف۔س۔اعجاز ہشت پہلو فن کار

ناشر : کلکتہ : ثناء پرنٹرس ۱۲۸ پی، کتب چندر سین اسٹریٹ

سنہ اشاعت: ۲۰۰۴ء

کل صفحات: ۴۰۱

تعارف

یہ سید یحییٰ نشیط کا پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے۔ اس مقالے میں سید یحییٰ نشیط نے ہشت پہلو شخصیت ف۔س اعجاز کی شخصیت اور فن کا جائزہ لیا ہے اس مقالے کو سات ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ باب اوّل ادبی پس منظر پر، باب دوئم سفر زندگی کی شخصیت پر، باب سوئم منظومات پر، غزلیات اور شاعری پر، باب چہارم نثری تخلیقات پر باب پنجم تراجم پر باب ششم ف۔س۔اعجاز کی صحافت پر باب ہفتم تخلیق سے تنقید پر اور کتاب کے ضمیمے میں جملہ فنون کا اجمالی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ اس مقالے میں ۲۰۰۱ء تک کی کتابوں کو شامل کیا گیا ہے۔

☆☆☆

سیدہ انیس فاطمہ بریلوی

عنوان کتاب : ادب منزل بہ منزل

ناشر : کراچی: اکیڈمی آف ایجوکیشنل ریسرچ
آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس

سنہ اشاعت: ۱۹۶۶ء

کل صفحات: ۱۹۰

تعارف

یہ کتاب جدید ادبی تاریخ کی ایک شکل ہے۔ جس میں ہماری توجہ تاریخی امور کی بجائے خالص ادبی چیزوں کی طرف مبذول کروانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کتاب کے مضامین روحانی و لافانی اور اردو کے اہم مرکز جیسے دہلی، لکھنو اور پنجاب پر نظر ڈالتے ہیں ۱۸۵۷ء سے لے کر علی گڑھ تحریک کے اثرات اور اہم شخصیات جیسے سرسید، حالی، مولوی نذیر احمد، اکبر الہ آبادی اور اقبال پر سیر حاصل بحث کرتے ہوئے ترقی پسند تحریک پر ختم ہوتے ہیں۔ اس کتاب کا مقدمہ احسن فاروقی نے لکھا ہے اس کتاب کو سترہ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جن میں کشفی اور روحانی ادب، لافانی ادب، دلی میں اردو، لکھنو میں اردو، اردو ادب پر انقلاب ۱۸۵۷ء کا اثر، پنجاب میں اردو، علیگڑھ تحریک، ڈپٹی نذیر احمد، مولانا حالی، علامہ شبلی، اکبر الہ آبادی، مولانا محمد علی جوہر، مولانا ظفر علی خان، مولانا ابوالکلام آزاد، علامہ اقبال، مولانا طفیل احمد منگوری اور ترقی پسند ادب ہیں۔

☆☆☆

ش

شاہد اقبال کامران

عنوان کتاب : اقبالیات درسی کتب میں

ناشر : اسلام آباد: انسٹیٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز

سنہ اشاعت: ۱۹۹۳ء

کل صفحات: ۲۲۷

تعارف

یہ شاہد اقبال کامران کا ایم۔فل کا مقالہ ہے۔ جس کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں پرائمری تک کے سلیبس میں شامل اقبالیات کا تحقیقی مطالعہ شامل ہے جب کہ حصہ دوئم میں بی۔اے سے لے کر ایم۔اے تک کے نصاب کا جائزہ لیا گیا ہے۔ جس میں چاروں صوبوں کے بورڈز اور یونی ورسٹی کا نصاب شامل ہے۔ اس طرح یہ مقالہ تعلیمی اور ادبی اہمیت کا حامل ہے۔

☆☆☆

شاہد حسین عشقی

عنوان کتاب : تنقیدی جائزے

ناشر : کراچی: کراچی بک سینٹر

سنہ اشاعت: ۱۹۸۲ء

کل صفحات: ۱۹۲

تعارف

اس کتاب کو اعلیٰ ثانوی مدارج کے اردو پرچوں کے تحت مرتب کیا گیا ہے۔ اس کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں شاعری ہے جس میں ولی، میر تقی میر، میر درد، نظیرا کبر آبادی، مصحفی، آتش، میر انیس، غالب، مومن، داغ، حالی، حسرت موہانی، اصغر گونڈی اور فانی بدایونی ہیں۔ دوسرے حصے میں مشہور نثر نگار میر امن، رجب علی بیگ، غالب، سرسید احمد خان، آزاد، حالی، نذیر احمد، شبلی

نعمانی، مولوی عبدالحق، آغا حشر کاشمیری، پریم چند، کرشن چند، احمد ندیم قاسمی، عصمت چغتائی، امتیاز علی تاج، اور خواجہ حسن نظامی کا ذکر ہے۔ حصہ سوئم میں اردو ڈرامہ افسانہ اور غزل ہیں۔

☆☆☆

شاہد نوخیز اعظمی

عنوان کتاب : سرگزشت پروین شاکر

ناشر : دہلی: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۲۱۴

تعارف

اس کتاب میں پروین شاکر کی شخصیت کو بڑے عمدہ انداز میں پیش کیا گیا ہے اس کتاب کو سات ابواب میں منقسم کیا گیا ہے جس میں پہلا باب شاعرات کے پس منظر پر باب دوئم میں پروین شاکر کے احوال و آثار پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ تیسرے باب میں پروین شاکر کی تصانیف (خوشبو، صد برگ، خود کلامی، انکار) کا تحقیقی جائزہ لیا گیا ہے۔ اس کے ضمیے میں پروین شاکر سے لیے گئے انٹرویوز کو مرتب کیا گیا ہے۔ اور آخری باب اردو شاعرات میں پروین شاکر کے مقام و مرتبے کے متعلق ہے۔

☆☆☆

شاہین مفتی

عنوان کتاب : کشور ناہید

ناشر : اسلام آباد: اکادمی ادبیات

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۱۵۱

تعارف

اس کتاب میں مشہور شاعرہ، سوانح نگار، مشہور متراجم، مقبول کالم نگار اور تحریک پاکستان کی اہم رکن کشور ناہید کی شخصیت و فن پر عالمانہ تجزیہ نگاری کی گئی ہے۔ جس میں شاعری (نظمیں، غزلیں) اور نثر دو حصوں میں تقسیم کر کے بحث کی گئی ہے۔ حصہ نثر میں نسائی بوطیقا بُری عورت کی کتھا، ورقِ آئینہ اور کالم نگاری شامل ہیں۔

شاہد ماہلی (مرتبہ)

عنوان کتاب : فیض احمد فیض

ناشر : نئی دہلی: غالب انسیوٹ

سنہ اشاعت: ۱۹۷۷ء

کل صفحات: ۴۱۲

تعارف

یہ کتاب فیض احمد فیض کی شاعری اور شخصیت پر لکھے گئے منتخب مضامین کا مجموعہ ہے۔ ان کی تفصیل یوں ہے۔

فیض احمد فیض۔ ایک نظر میں (ہاجرہ منظور)، قطعہ تاریخ :سادہ طبع فیض احمد فیض، (مغیث الدین فریدی)، فیض (کلیم الدین احمد)، فیض کی شاعری (ممتاز حسین)، فیض اور ان کی شاعری (وزیر آغا)، فیض کی شاعری کے چند پہلو (رشید حسن خان)، فیض احمد فیض (نقش فریدی سے زنداں نامہ تک (باقر مہدی)، فیض ایک نیا تجزیہ (باقر مہدی)، فیض احمد فیض۔ شاعر یا جادوگر (محمد علی صدیقی)، فیض کا جمالیاتی احساس اور معنیاتی نظام (گوپی چند نارنگ)، فیض کی جمالیات (شکیل الرحمٰن)، فیض اور کلاسیکی غزل (شمس الرحمٰن فاروقی)، معتدل گرمی گفتار کا غزل گو ۔فیض (سلیم اختر)، فیض کی دو آوازیں (فتح ملک)، فیض کی شاعری (ظفر اقبال) فیض کا شعری مرتبہ (عتیق اللہ)، فیض اور غالب (آغا سہیل)، فراق اور فیض (ضمیر نیازی)، شاعر کی قدریں (فیض احمد فیض) نقش فریدی کی غزلیں (مجتبیٰ حسین)، زنداں نامہ کی غزلیں (عتیق احمد) دست سنگ کی غزلیں (معین الدین عقیل)، سروادی سینا کی غزلیں (شان الحق حقی)، فیض کا کلام موسیقی کے روپ میں (امین الرحمٰن)، تعلیمات فیض (مرزا ظفر الحسن)، زنداں نامہ کا سرسری جائزہ (جعفر علی کان اثر لکھنوی)، ماخوذ

رسالہ تحریک دہلی ضمیمہ میں دو مضامین اور فیض کی نظم ملاقات (سید سجاد ظہیر)، مرے دل مرے مسافر (محمد حسن)، فیض اور فلسطین (سحر انصاری)، میزان پر ایک نظر (ڈاکٹر سید اللہ)، فیض کے دیباچے (مرزا ظفر الحسن)، بوڑھے شاعر کا المیہ (انیس ناگی)، فیض اور نوجوان کا المیہ (فتح محمد ملک) ہیں۔

☆☆☆

شاہد ماہلی

عنوان کتاب : مزارات غالب وذوق

ناشر : نئی دہلی: غالب انسی ٹیوٹ

سنہ اشاعت: ۱۹۹۹ء

کل صفحات: ۷۵

تعارف

دہلی میں نبی کریم نامی ایک قبرستان ہے۔ جس میں برصغیر کے مشہور ومعروف شعراء غالب وذوق بھی دفن ہیں۔ برصغیر کی تقسیم کے بعد اس قبرستان کا کوئی محافظ نہ رہا۔ اس وجہ سے کچھ شرپسند افراد نے اس قبرستان میں اپنا گھر بنانے کے ساتھ ساتھ مرزا ذوق کے مزار کو ختم کر کے بیت الخلاء بنا دیئے۔ انجمن ترقی اردو کی توجہ دلانے پر وہاں بیت الخلاء کو منہدم مشتمل ہے۔ یہ کتاب قبرستان اور انجمن ترقی اردو کے کارناموں پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کی ابواب بندی یوں کی گئی ہے۔ غالب اور ذوق کے مزاروں کی داستان پر، غالب کمیٹی کی شفارشات پر، اور مرزا غالب اور ذوق کے مزاروں کے متعلق دستاویز پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

شاہد ماہلی (مرتبہ)

عنوان کتاب : داغ دہلی

ناشر : نئی دہلی: غالب انسی ٹیوٹ

سنہ اشاعت: ۲۰۰۱ء

کل صفحات: ۲۱۱

تعارف

یہ کتاب غالب انسی ٹیوٹ دہلی میں منعقد سیمینار کی روداد کو قلم بند کئے ہوئے ہے۔ یہ مقالات داغ دہلی کی شخصیت اور فن پر مشتمل ہیں۔ ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

مکاتیب داغ (سید مظفر حسین برنی)، غالب اور داغ (رشید حسن خان)، داغ دہلوی (تنویر احمد)، غالب اور داغ (خلیق انجم)، داغ اور فارسی (ع۔د۔اظہر دہلوی)، داغ کا شہر آشوب دہلی (صادق)، داغ، پنجاب اور ہریانہ (کشمیری لال ذاکر)، داغ کا شہر ہوس (قاضی جمال حسین)، داغ اور رام پور (وقار الحسن صدیقی) داغ کی شاعری میں دل کے نور کا ظہور (زنیت اللہ جاوید)، داغ حمد، نعت، اور منقبت گوئی (محمد فیروز)، داغ کی انفرادیت: بحیثیت غزل گو (شیمہ رضوی)، داغ دہلوی کے نورتنوں میں سے ایک رتن اور تلمیذ "عاشق ٹونکی" (منظور الحسن برکاتی)، جانشین داغ (محمود علی خان)، محمود رام پوری (محمد محسن)، مرزا داغ دہلوی ایک سماجیاتی پس منظر (ترنم ریاض)، داغ دہلوی کی شخصیت سماجی وتہذیبی تناظر میں (نور جہان ثروت) ہیں۔

☆☆☆

شاہد ماہلی (مرتبہ)

عنوان کتاب : غالب اور آگرہ

ناشر : نئی دہلی: غالب انسی ٹیوٹ

سنہ اشاعت: ۲۰۰۳ء

کل صفحات: ۲۳۸

تعارف

غالب انسی ٹیوٹ نے آگرہ میں ۲۷۔۲۸ اپریل ۲۰۰۱ء کو غالب کے اعزاز میں دوروزہ سیمینار منعقد کروایا جس میں غالب کی شخصیت کلام، زندگی پر مقالات پڑھے گئے ان مقالات کی تفصیل یوں ہے:

اگرہ کی تاریخی قدامت پر ایک نظر (نذیر احمد)، مولانا حسن قادری (سید امیر حسن عابدی)، خواجہ غلام غوث اور مرزا غالب (مختار شعر۔اورشعور (شمیم حنفی) آگرہ کے بارے میں غالب کی دو اہم فارسی تصانیف (شریف حسین قاسمی)، مرزا غالب اور آگرہ (سید کمال الدین ہمدانی) غالب کا آگرہ میاں نظیر اور لطف اللہ کی نظر میں (صادق)، صبا اکبر آبادی (مغیث الدین)، مغل دور کے آگرہ کی ایک مختصر گزارش (ریحان خاتون)، نظیر اور غالب (علی احمد فاطمی) آگرے کی اہم شخصیات : علامہ سیماب اکبر آبادی، حضرت میکش اکبر آبادی، حامد حسن قادری (اجمل علی شاہ)، غالب اور آگرہ (نسرین بیگم)، حامد حسن قادری اور داستان تاریخ اردو (شفیق اشرفی)، آگرہ میں غالب کی جائے پیدائش چند تلخ حقائق (سید اختیار جعفری)، آگرے کی اہم شخصیات : علامہ سیماب اکبر آبادی، حضرت میکش اکبر آبادی، حامد حسن قادری وغیرہ (ششی ٹنڈن)، غالب اور آگرہ (اردو ن ڈنگ)، غالب کی رہائش گاہیں (رضا حیدر) ہیں۔

☆☆☆

شاہد ماہلی (مرتبہ)

عنوان کتاب : بہادر شاہ ظفر

ناشر : نئی دہلی: غالب انسی ٹیوٹ

سنہ اشاعت: ۲۰۰۷ء

کل صفحات: ۱۳۴

تعارف

غالب انسی ٹیوٹ کی طرف سے ایک روزہ سیمینار میں آخری بادشاہ بہادر شاہ ظفر کی زندگی اور شاعری کے مختلف پہلوؤں پر گرانقدر مقالات پیش کیے۔ان مقالات کو اس کتاب کی صورت میں محفوظ کیا گیا ہے۔ان مقالات کی تفصیل یوں ہے

سراج الدین بہادر شاہ ظفر (پروفیسر نذیر احمد) بہادر شاہ ظفر کی وسیع المشر تی (خلیق انجم)، ظفر کا ایک نادرو نایاب نسخہ (تنویر احمد علوی)، بہادر شاہ ظفر اور جنگ آزادی (پروفیسر ولی الحق انصاری)، آخری مغل تاجدار بہادر شاہ ظفر شاہی تاج (ضیا الدین)، بہادر شاہ ظفر اور ان کے عہد کی دلی (سید ضمیر حسن دہلوی)، مغلیہ سلطنت کے آخری دور میں وہابی تحریک اور اردو میں وہابی ادب (عبدالودود اظہر) بہادر شاہ ظفر اور اٹھارہ ستاون کی جنگ (اسلم پرویز) شاعر دیر آشنا: بہادر شاہ ظفر (شعیب اعظمی)، بہادر شاہ ظفر اور اٹھارہ سوستاون کی جنگ آزادی ایک تاریخی جائزہ (وقار الحسن) ہیں۔

☆☆☆

شاہد ماہلی (مرتبہ)

عنوان کتاب : ذوق دہلوی

ناشر : نئی دہلی: غالب انسی ٹیوٹ

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۷۵

تعارف

ذوق پر منعقد ہونے والے ایک روزہ سیمینار میں پڑھے جانے والے مضامین کو اس کتاب کی شکل میں محفوظ کیا گیا ہے۔ ان مضامین کی تعداد سات ہے۔ان کی تفصیل یوں ہے۔ذوق اور اردو ثقافت (صدیق الرحمٰن قدوائی)، قصائد ذوق کی علمی فضا (تنویر احمد علوی)،ذوق کی غزل گوئی (ابوالکلام قاسمی) ، قصائد ذوق کی تفہیم (عبدالحق)،ذوق کی غزل اور دہلوی زبان کی روایت (ضمیر حسن) ہو گئی معنی میں دفت شعر ہر اچھا ہو(صادق)، مطالعات ذوق کا تنقیدی جائزہ (ضیاالدین انصاری) ہیں۔

☆☆☆

شافع قدوائی

عنوان کتاب : میراجی

ناشر : نئی دہلی: ساہتیہ اکادمی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۱ء

کل صفحات: ۱۲۷

تعارف

اس موضوعی مقالے میں میراجی کی شخصیت اور ادبی محاسن پر روشنی ڈالی گئی ہے۔اس کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ میراجی کی شخصیت پر دوسرا حصہ میراجی کی شاعری پر تیسرا اور آخری حصہ میراجی کی نثر نگاری پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

شاہدہ رسول

عنوان کتاب : اقبال کا تصور کشف

ناشر : اسلام آباد : مقتدرہ قومی زبان

سنہ اشاعت: ۲۰۱۲ء

کل صفحات: ۱۲۹

تعارف

یہ شاہدہ رسول کا ایم۔فل کا مقالہ ہے۔جس میں اقبال کا تصور کشف (وحی و الہام) کو خطبات اقبال کی روشنی میں پرکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔اس مقالے کو پانچ ابواب میں منقسم کیا گیا ہے۔ اس مقالے کا پہلا باب خطبات کی ضرورت واہمیت پر دوسرا باب اقبال کا تصور کشف والہام اور حقیقت وحی پر،تیسرا باب اسلام کے تصور کشف اور حقیقت وحی پر، چوتھا باب اقبال کے تصور کشف پر اعتراضات کے جائزے پر مشتمل ہے۔ باب پنجم اس پورے موضوع کو پرکھتے ہوئے حتمی نتائج پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

شبنم شکیل

عنوان کتاب : ڈاکٹر ایم۔ڈی تاثیر

ناشر : اسلام آباد: اکادمی ادبیات

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۱۵۹

تعارف

یہ کتاب ڈاکٹر تاثیر کی شخصیت وفن پر ایک بہترین تالیف ہے۔ڈاکٹر تاثیر ایک ہم جہت شخصیت ہے وہ افسانہ نگار، ناول نگار، انشائیہ نگار، ڈرامہ نگار اور خوش گو شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف ادبی جرائد کے مدیر اور نامور ماہر تعلیم ہیں۔اس کتاب میں ڈاکٹر تاثیر کے خاندانی پس منظر، تعلیم و تربیت، حالات و واقعات، تصانیف اور ادبی خدمات کا محاکمہ کیا گیا ہے۔کتاب کے آخر میں

مشہور ادبی شخصیات بیگم بلقیس تاثیر، حمید اللہ، عبد الرحمٰن چغتائی، ایس۔ایم۔شریف، مولانا عبدالمجید سالک، سید وقار عظیم، احمد ندیم قاسمی، سلیم احمد، خواجہ محمد زکریا، ریاض قدیر اور محترمہ ممتاز اختر مرزا کی آراء شامل کی گئی ہے۔

☆☆☆

شریف المجاہد

عنوان کتاب : علامہ اقبال

ناشر : کراچی: قائد اعظم اکادمی

سنہ اشاعت: ۱۹۸۵ء

کل صفحات: ۵۲

تعارف

اس کتابچے کو ثانوی اسکول اور کالج کے طالب علموں کے لیے مرتب کیا گیا ہے۔جس میں ان کو یہ پتہ چلتا ہے کہ علامہ کو شاعر مشرق اور شاعر اسلام کیوں کہا جاتا ہے؟ اس کتاب کو سات ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔جن میں ایک نیا شاعر، نوجوان اقبال، اقبال کا فکری ارتقاء، شاعر اسلام، اقبال اور پاکستان، پیام اقبال اور علامہ اقبال کے آخری ایام شامل ہیں۔

☆☆☆

شفیع عقیل

عنوان کتاب : مجید لاہوری

ناشر : لاہور : فکشن ہاؤس

سنہ اشاعت: ۲۰۰۰ء

کل صفحات: ۲۷۷

تعارف

شفیع عقیل نے مجید لاہوری کی شخصیت وفن پر یہ کتاب مولانا عبدالمجید سالک کی فرمائش پر لکھی اس کتاب میں شفیع عقیل نے مجید لاہوری کے کردار، یاد ماضی، نثر نگاری، شاعری (اردو، پنجابی)، بچوں کے ادب اور صحافت پر مفصل انداز میں روشنی ڈالی ہے۔جس سے مجید لاہوری کی ادبی اور سماجی سرگرمیوں سے آگاہی حاصل ہوتی ہے۔خود مصنف کا تعلق بھی مجید لاہوری کے قریبی دوستوں میں ہوتا ہے۔

☆☆☆

شفیق احمد عزیز

عنوان کتاب : مقالات عزیز

ناشر : اسلام آباد: پی آئی پی ایس پرائیویٹ لمیٹڈ

سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات: ۲۷۹

تعارف

مقالات عزیز شفیق احمد عزیز کے متنوع موضوعات پر مشتمل مقالات کا مجموعہ ہے۔ان مقالات کی تفصیل یوں ہے۔محسنِ انسانیت، محمد کا نظریہ انسانیت، جامعیت اکبریٰ، حضرت محمدؐ پوری دنیا کے لیے نمونہ ہدایت، رسول اکرمؐ بحیثیت فاتح، رحمت عالم کا سیاسی نظام، قیام پاکستان کا تاریخی پس منظر، حصول پاکستان کی منزل، قائداعظم کی نظر میں عسکری ضرورت، قائداعظم اپنے کردار کے آئینے میں، ارشاداتِ قائداعظم اور ہمارا کردار، پیکر عزم: قائد اعظم محمد علی جناح تحریک آزادی میں سندھ کا حصہ، علامہ اقبال کا نظریہ عقل و دانش اور اس کا اردو شاعری پر اثر، اقبال کا مرد مومن، ادب عالیہ میں علامہ اقبال کا مقام، علامہ اقبال کا خطبہ الہ آباد، تحریک پاکستان، تحریک پاکستان اور علامہ اقبال کی نظریاتی قیادت، علامہ اقبال اور نظریہ پاکستان، علامہ اقبال کی عظیم تخلیق مسجدِ قرطبہ، علامہ کا فلسفہ، کیا اردو زبان نے سندھ میں جنم لیا؟ مسلمان اور فنون لطیفہ، تعلیم و تدریس قرآن کی روشنی میں، جنگ اور ادب، جدید فارسی ادب میں شاعری کا مقام، اور اردو غزل اور اقبال ہیں۔

☆☆☆

شکیل الرحمٰن

عنوان کتاب : فیض احمد فیض

ناشر : دہلی: عرشیہ پبلی کیشنز

سنہ اشاعت: ۲۰۱۲ء

کل صفحات: ۸۰

تعارف

زیرِنظر تصنیف میں شکیل الرحمٰن نے فیض احمد فیض کی شاعری کے ایسے پہلوؤں پر اظہار خیال کیا ہے۔ جو اس سے پہلے زیر بحث نہیں لائے گئے تھے۔ فیض احمد فیض کے بنیادی حیاتی پیکروں کا اہم عنصر جمالیات ہے شکیل الرحمٰن نے فیض احمد فیض کے ان تمام جمالیاتی پہلوؤں کا تجزیہ اس کتاب کی شکل میں پیش کیا ہے۔

☆☆☆

شہزاد منظر

عنوان کتاب : ردِ عملِ تنقید

ناشر : کراچی: منظر پبلی کیشنز گلشنِ آباد

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۱۷۵

تعارف

یہ کتاب شہزاد منظر کے تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔ جس میں تمام اصنافِ ادب میں طبع آزمائی کی گئی ہے۔ ان مضامین کے نام یہ ہیں: ترقی پسند ادب کے پچاس سال، ترقی پسند تنقیدی کی کمزوریاں، سلیم احمد ایک بے حس روح، عسکری کی شناخت، فیض کی روایت، ادب میں جبریت کا مسئلہ، ادب میں کمٹ منٹ کا سوال، فردیت کا تصور، جدیدیت کیا ہے؟ جدیدیت کا فکری پس منظر، اردو میں سوانح نگاری کے مسائل، تخلیق شعر، انشائیہ کیا ہے، نثری نظم کے بارے میں، تخلیق وتنقید کا باہمی رشتہ ہیں۔

☆☆☆

شہزاد منظر

عنوان کتاب : پاکستان میں اردو ادب کی صورت حال

ناشر : اسلام آباد: پورب اکادمی

سنہ اشاعت: ۲۰۱۴ء

کل صفحات: ۱۷۹

تعارف

اس کتاب میں شہزاد منظر کے مضامین کو اسد فیض نے ترتیب دیا ہے۔ ان مضامین کی تفصیل یوں ہے۔ آزادی کے بعد افسانہ، پاکستان میں اردو ناول، پاکستان میں اردو غزل کے پچاس سال، پاکستان میں تنقید اور تنقید میری نظر میں شامل ہیں۔

☆☆☆

شیما مجید (مرتبہ)

عنوان کتاب : شفتہ ایک مطالعہ

ناشر : لاہور: پاکستان رائٹرز کوپراٹیو سوسائٹی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات: ۲۰۶

تعارف

اس کتاب میں شیما مجید نے شفتہ کی شخصیت، شاعری اور تذکرہ نگاری کے متعلق مضامین کو یکجا کیا ہے ان مضامین کی تعداد گیارہ ہے ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

شفتہ کا مطالعہ (جمیل جالبی)، شفتہ ایک نقاد کی حیثیت سے (عندلیب شادانی)، شفتہ کے ساتھ چند لمحے (مولانا صلاح الدین)، شفتہ کی داستان عشق (عابد علی عابد)، شفتہ کی تذکرہ نگاری (کرار حسین)، شفتہ کی شائستگی (مظفر علی سید) شفتہ کی شاعری (یوسف خان)، غالب، حالی، شفتہ اور ہم (عابد پشاوری)، شفتہ حرمین شریفین میں (وزیرالحسن عابدی)، ایک واقعہ (علی صفدر جعفری)، حیات شفتہ ایک نظر میں (علی صفدر جعفری)۔ حیات شفتہ ایک نظر میں (علی صفدر جعفری)، ہیں۔

شیما مجید

عنوان کتاب : فیض احمد فیض اور پاکستانی ثقافت

ناشر : کراچی: پاکستان اسٹڈی سنٹر

سنہ اشاعت: ۲۰۰۶ء

کل صفحات: ۱۵۵

تعارف

اس کتاب میں شیما مجید نے فیض احمد فیض کی تحریروں اور تقریروں کو پاکستانی ثقافت کے حوالے سے جمع کیا۔ان تحریروں کو اس کتاب کی شکل میں ترتیب دیا تا کہ پاکستانی ثقافت میں فیض احمد فیض کے کردار پر روشنی ڈالی جا سکے۔فیض احمد فیض نے پاکستانی ثقافت کو اجاگر کرنے کے لیے دن رات محنت کی۔

☆☆☆

شیما مجید (مرتبہ)

عنوان کتاب : مقالات ن۔م راشد

ناشر : کراچی: بک ٹائم

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۵۲۵

تعارف

ن۔م راشد شاعر ہونے کے علاوہ ایک نقاد بھی ہیں۔اس کتاب میں ن۔م راشد کے ''ادبی دنیا'' میں شائع ہونے والے مقالات کو منتخب کیا گیا ہے۔ان مقالات کا بیشتر حصہ شاعری پر لکھے گئے مقالات کا احاطہ کرتا ہے۔ان مقالات کی تفصیل یوں ہے:
آزاد شاعری، جدید اردو شاعری، ہیت کی تلاش، مبادی تنقید، نظم اور غزل حرف ناگفتہ بہ ایک ادھوری کتاب، ایک خط سلیم احمد کے نام، شاعری کی تین آوازیں، دیباچہ ''ماورا''، دیباچہ ''ایران میں اجنبی''، جدید فارسی شاعری، اردو ادب پر معاشرتی اثرات، لاطینی رسم الخط کا مسئلہ، جدیدیت کیا ہے؟ خطبۂ صدارت، جدید ادب، پاکستان کی شناخت: غالب اور ذوق، ادبیات میں رنگینی، تنقید کا مقصد، اسلوب بیان، ادبیات میں اجتہاد، ادبیات میں ابتذال، تکنیک کی آزادی اور اس کا مفہوم، بابر بحیثیت ادیب، نور جہان کا ادبی فہم، زیب النساء اور اس کی شاعری، ایک درویش کی برسی، خسرو کی طلب، غالب ہمارے زمانے میں اردو ادبیات پر غالب کے اثرات، الطاف حسین حالی، ایران میں اقبال، مولانا ظفر علی خان کی شاعری، ابوالقاسم لاہوتی، ایران کی جوان مرگ شاعرہ (پروین عقامی)، چند لمحے اختر شیرانی کے ساتھ، مختار صدیقی کی سی حرفی، روداد مقدمہ نقش فریدی، جدید شاعری میں زبان کا مسئلہ، ن۔م راشد سے ایک مباحثہ، چند سوالات، ہیت کے تجزیے (ایک گفتگو)، جاڑے کی چاندنی، صدائے بازگشت، آگ کا دریا، خدا کی بستی، انارکلی، پروفیسر بخاری، خراج آخریں، شاہد احمد۔ کچھ یادیں، یونانی تہذیب ماضی و حال، عالم اسلام میں ایران، عربوں کے ساتھ چند دن، محبت کا پھل مقدر کے تحفوں سے کہیں بہتر ہے، تبصرے، تنویرات، راشد کا ایک خط، عراق اور ایران، مشاعرے کی شام ہیں۔

☆☆☆

مترجم: شمس الرحمٰن فاروقی

عنوان کتاب : اردو کا ابتدائی زمانہ: ادبی تہذیب و تاریخ کے پہلو

ناشر : کراچی: ۳۱۲ مدینہ سٹی مال، عبداللہ ہارون روڈ صدر

سنہ اشاعت: ۱۹۹۹ء

کل صفحات: ۱۸۹

تعارف

شکاگو یونیورسٹی میں ہندوستان کی ادبی تہذیب اور ثقافت پر لکھے گئے انگریزی مضامین کو شمس الرحمٰن فاروقی نے اردو زبان میں ترجمے کی صورت میں پیش کیا ہے۔ان مضامین کی تعداد سات ہے۔ان مضامین کی تفصیل یوں ہے۔تاریخ، عقید اور سیاست،

تاریخ کی تعمیر نو، تہذیب کی تشکیل نو، شروعات، وقفے، اقتباسات، نظری تنقید اور شعریات کا طلوع، وقفے اور پھر حقیقی آغاز، شمال میں ولی نام کا ایک شخص، نئے زمانے اور آخر میں نئی ادبی تہذیب ہیں۔

☆☆☆

شمس الرحمٰن فاروقی

عنوان کتاب : خورشید کا سامان سفر

ناشر : کراچی : اوکسفورڈ یونی ورسٹی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۷ء

کل صفحات: ۱۶۹

تعارف

شمس الرحمٰن فاروقی کی یہ کتاب شعر اقبال پر لکھی گئی تحریروں کا مجموعہ ہے۔ ان تحریروں کے عنوانات یہ ہیں۔ اقبال اور ایسٹ، آسمان کے بدلتے ہوئے رنگ غالب اور اقبال، اقبال کا لفظیاتی نظام، اقبال کا عروضی نظام، تفہیم اقبال، اقبال کے حق میں ردعمل، اردو غزل کی روایت اور اقبال ہیں۔

☆☆☆

شمس الرحمٰن فاروقی

عنوان کتاب : صورت و معنی سخن

ناشر : کراچی: اوکسفورڈ یونی ورسٹی

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۲۶۷

تعارف

یہ کتاب شمس الرحمٰن فاروقی کی مختلف موضوعات پر لکھی گئی تحریروں پر مشتمل ہے ان مضامین کی تعداد اٹھارہ ہے۔ ان مضامین کو یہ نام دیئے گئے ہیں۔ کیا نقاد کا وجود ضروری ہے؟ تنقید میں مغربی ادب کے حوالے یا اردو ادب مغرب کے حوالے سے، قرات، تعبیر، تنقید، بدلتا ہوا عالمی منظر نامہ، اردو افسانہ، اردو افسانے کی حمایت میں، اس موضوع پر تین مضامین شامل ہیں۔ دیباچہ ''غرۃ الکمال'' اردو ترجمہ، میر کا زندہ عجائب گھر، کچھ تعجب نہیں خدائی ہے، نقاد غالب کی بو العجبیاں: بجنوری، عبدالطیف اور حسن عسکری لکھنوی، اردو خطوط غالب پر ایک اور نظر، اکبرالہ آبادی نو آبادتی نظام اور عہد حاضر، مولانا محمد علی جوہر کی نظم ونثر، مقدمہ دیوان جرکین، مقدمہ کلیات حفیظ جونپوری، پطرس بخاری کے مضامین، ایک بھاشا دو لکھاوٹ، اردو ادب از پروفیسر گیان چند جین، ممالک غیر میں اردو یا اردو کی نئی بستیاں، میر کا ابتدائی ماحول اور میر کا تخلیقی سفر۔ شامل ہیں۔

☆☆☆

شمیم حنفی

عنوان کتاب : اقبال کا حرف تمنا

ناشر : نئی دہلی: انجمن ترقی اردو

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۱۰۷

تعارف

یہ کتاب شمیم حنفی کے علامہ اقبال کے متعلق تحقیقی مضامین پر مشتمل ہے۔ یہ مضامین مختلف زبانوں میں لکھے گئے تھے۔ ان مضامین میں اقبال کا حرف تمنا، اقبال اور جدید غزل، اقبال کے علائم، اقبال اور فکر جدید، اقبال اور تمدن، اقبال کی غزل، اقبال کے شعری تصورات جیسے عنوانات کے تحت اقبال کے فنی اور شعری نظام کے بعض اہم پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا ہے۔

☆☆☆

شمیم طارق

عنوان کتاب : اردو ادب۔تہذیب و تنقید

ناشر : فیصل آباد: مثال پبلشرز رحیم سینٹر پریس

سنہ اشاعت: ۲۰۱۰ء

کل صفحات: ۱۵۲

تعارف

یہ کتاب شمیم طارق کے مختلف موضوعات پر لکھے گئے مضامین کا مجموعہ ہیں۔ان مضامین کی تعداد دس ہے

اردو ادب کی ابتدائی نشوونما: دو محرکات، میر و سودا کی شاعری کا سماجیاتی جائزہ ،لکھنوی تمدن اور اردو شاعری ،اکبر، اقبال اور تہذیب فرہنگ، نو آبادیاتی دور میں کلاسیکی اصناف کا زوال ، سر سید تحریک اور ادبی تغیرات ترقی پسند، انتقادی معیارات، مجید امجد کا تصور زماں، مجید امجد کا فن تمثیل اور تحقیق و تدوین، بنیادی اصول اور مباحث ہیں۔

☆☆☆

شمیم ملک

عنوان کتاب : اقبال کی قومی شاعری

ناشر : لاہور: مقبول اکیڈمی۔۱۹۹۔سرکلر روڈ چوک انارکلی

سنہ اشاعت: ۱۹۸۴ء

کل صفحات: ۲۱۹

تعارف

یہ کتاب شمیم ملک کا ایم۔فل کا تحقیقی مقالہ ہے۔جس میں قومی شاعری کی روایت کے پس منظر میں علامہ اقبال کی قومی شاعری کے خدوخال کا جائزہ لیا گیا ہے۔اس مقالے کو چھ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔پہلا باب لفظ قومی کے مفہوم اور اس کے معنی کی حدود پر مشتمل ہے۔دوسرا باب اردو شاعری میں قومیت کے تصور اور ارتقاء پر مبنی ہے۔تیسرا باب قومی شاعری کے اہم نمائندہ شعرا کے تذکرے پر، باب چہارم ہندوستان سے محبت اور اس کے متعلق اقبال کے تصورات پر جس میں اقبال کی شاعری کا پہلا دور اور اس کے موضوعات شامل ہیں۔باب پنجم اقبال کی شاعری کے دوسرے اور تیسرے دور کے موضوعات پر، باب ششم اقبال اور قومی شعروں کے موازنے پر مشتمل ہے جس کے نتیجے میں قومی شاعری کی روایت میں علامہ اقبال کا مقام و مرتبہ متعین کیا گیا ہے۔

☆☆☆

شمیم حیات سیال، محمد حیات سیال (مرتبین)

عنوان کتاب : اقبال غیر مسلموں کی نظر میں

ناشر : لاہور: مکتبہ شہکار پوسٹ بکس ۷۵۴

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۱۷۰

تعارف

یہ کتاب علامہ اقبال کے فلسفے، شاعری اور شخصیت کے بارے میں غیر مسلم مشاہیر کے افکار و خیالات کا مجموعہ ہے جس میں رابندر ناتھ، ٹیگور، سر تیج بہادر سپرو، سر ٹامس آرنلڈ ،مہاراجہ سر کرشن پرشاد، نکلس ، سر جوگندر سنگھ، سردار گوربچن سنگھ، رش برک ولیم ، ہربرٹ ریڈ، مالک رام اور اینا میری شیمل شامل ہیں۔

☆☆☆

شوکت کیفی

عنوان کتاب : یاد کی رہ گزر

ناشر : کراچی : مکتبہ دانیال

سنہ اشاعت: ۲۰۰۶ء

کل صفحات: ۲۲۳

تعارف

''یاد کی رہ گزر'' شوکت کیفی کی سوانحی دستاویز ہے۔پہلا باب حیدر آباد کی اردو پرستی ،شعر و شاعری اور رسم و رواج، ملبوسات آرائش، کھانوں پر مشتمل ہے۔دوسرا باب میں واقعات نگاری میں

جبر و بیداد کے ان گنت واقعات شامل کیے گئے ہیں۔تیسرا باب شوکت کیفی کے آغازِ عشق کی روداد پر مشتمل ہے بمبئی کے زمانہ قیام کو دوحصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ آزادی اور تقسیم کے سانحہ تک ہے جب کہ دوسرے حصے میں ترقی پسند کانفرنس کے بعد کا دور شامل ہے۔کتاب کے ضمیمے میں شوکت کیفی کے یادگار ڈرامے اور فلموں کا ذکر ہے۔

☆☆☆

شوکت نعیم قادری، سید عامر سہیل (مرتبین)

عنوان کتاب : جدید نثر کے فکری اور تخلیقی رجحانات

ناشر : ملتان:بیکن بکس گلگشت

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۱۸۴

تعارف

یہ کتاب سہ ماہی رسالہ ''سطور'' کے اصنافِ نثر پر مشتمل ہے۔جس میں تحقیقی مضامین، افسانے، خاکے، تراجم اور انٹرویوز شامل ہیں۔مضامین میں معاشرہ اور فنکار (علامہ محمد نصیر شادانی)، اسرار زیدی کی غزل گوئی کا اجمالی جائزہ (علی صفدر جعفری)، ایک محقق اور نقاد کی آپ بیتی کا جائزہ (آسمان بیلن اوز جان)، غلام عباس کے افسانوں میں نقطۂ نظر (علمدار حسین بخاری)، اشتقاقیات مسائل و مباحث (نعمت اللہ) ابراہیم جلیس تعارف اور تعزیت نامہ (امتیاز حسین بلوچ)، اردو تحقیق و تنقید میں تین نمایاں خواتین (نذیر شاہ نواز)، فیض :غزل اور خالی ہاتھ (ندیم مرتضٰی جعفری)، پورا کلچر (ایم فیاض)، حصہ ہیر رانجھا کا (ناصر حسین بخاری) ایک عنوان دو کہانیاں (علی اطہر)، انوار احمد روشن آنکھوں والا کہانی نگار (شوکت نعیم قادری)، مجید امجد کے دورِ آخر کا کلام اور ردِ تشکیل (سید عامر) ہیں۔ایک انٹرویو ڈاکٹر انوار احمد کا ہے اور خاکوں میں ڈاکٹر سید عبداللہ، پروفیسر لطیف زمان خان اور دو ناول ہیں یوں یہ کتاب ایک ادبی منظرنامے کی صورت اختیار کرتی ہے۔

شوکت نعیم قادری (مرتبہ)

عنوان کتاب : نتائج فکر

ناشر : ملتان: شعبۂ اردو بہاؤالدین زکریا یونی ورسٹی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۴ء

کل صفحات: ۱۴۴

تعارف

''نتائج فکر'' شوکت نعیم کے تنقیدی اور تحقیقی مقالات کا اولین مجموعہ ہے۔یہ مقالات مختلف اوقات میں ملتان کی آرٹس فورم کی تنقیدی نشستوں اور مختلف ادبی جرائدوں میں شائع ہوئے۔ان مقالات کی فہرست یہ ہے۔

بابائے اردو کی حمایت میں ، لفظ ہندوستان کی ماہیت، لفظ ''خرافات'' ایک تحقیق ،لفظ ''سرائیکی'' پر ایک نظر، قرۃ العین حیدر کا ایک افسانہ ''آوارہ گرد'' ایک تاثر ، مشرق کا رڈر حلف ویلیٹو ، شیخ افتخار رسول، سید عبداللہ اور ناول، فیض احمد فیض کا ایک شعر، عبید اللہ علیم کی وطن پرستی : ایک نئی جہت، انوار احمد، روشن آنکھوں والہ کہانی نگار، گنجینہ معنی کا طلسم (عرش صدیقی کے افسانے ''باہر کفن سے پاؤں'' پر ایک نظر)، آخری خواہش کی تعمیل میں (عرش صدیقی کے افسانے ''مور کے پاؤں'' ایک تجزیہ) اور کیا دو انبیاء اکرام مبارک کے اجساد کو حنوط کیا گیا ؟ ہیں۔

☆☆☆

شیخ عبدالرشید (تدوین و مرتب)

عنوان کتاب : موجودہ عالمی استعماری صورتحال اور فیض کی شاعری

ناشر : گجرات: یونی ورسٹی آف گجرات

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۱۶۵

تعارف

یہ کتاب یونیورسٹی آف گجرات میں منعقد ہونے والے سیمینار کی روداد ہے۔اس سیمینار میں پڑھے جانے والے مقالات کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔حصہ اول میں شامل مقالات کی تفصیل یوں ہے:

فیض اور تحریک آزادی (فتح محمد ملک)، فیض کی عالمی استعمار کے خلاف جدوجہد (آئی۔اے رحمٰن)، استعماری جبریت اور فیض کا فلسفہ رجائیت (سید شبیر حسین)، استعمار ایجنڈا اور فیض کی شاعری (سعادت سعید)، فلسفہ استعمار اور فیض کی شاعری (صغریٰ صدف)، تشدد کی نفسیات اور فیض کی شاعری (علی مدیح ہاشمی)، موجودہ استعماری توسیع پسند اور فیض کی شاعری میں اس کے آثار (حسن جعفری)، فیض کی انقلابی رومانیت (محمد عارف) فیض کے اسلوب کے استعماری عناصر (ضیاء الحسن) ہیں، جبکہ حصہ دوئم میں شامل مقالات کو نذر فیض کے نام سے منسوب کیا گیا ہے، اس میں مندرجہ ذیل شعرا کا کلام بھی شامل ہے جس میں احمد فراز، حبیب جالب، قتیل شفائی، افتخار عارف اور امجد اسلام امجد ہیں۔کتاب کے آخر میں مقالہ نگاروں کے تعارف بھی دیئے گئے ہیں۔

☆☆☆

شیخ عبدالرشید (تدوین و مرتب)

عنوان کتاب : فیض احمد فیض (انسانی اقدار کا عظیم شاعر)

ناشر : گجرات: یونی ورسٹی آف گجرات

سنہ اشاعت: ۲۰۱۲ء

کل صفحات: ۲۲۷

تعارف

۲۰۱۱ء کو حکومت پاکستان نے فیض احمد فیض کا سال قرار دیا ہے جس میں ایک تقریب یونی ورسٹی آف گجرات میں ہوئی۔اس سیمینار میں پڑھے جانیو الے مقالات کو اکادمی ادبیات کے اشتراک سے اس کتاب کی صورت میں مرتب کیا گیا ہے۔ان مقالات کی تفصیل یوں ہے:

فیض اور اس کا عہد (محمد نظام الدین)، فیض احمد فیض (آئی۔اے رحمٰن) انسانی اقدار کا عظیم شاعر (علی جاوید)، دنیا کے بے سہار امفلوک الحال بے زبانوں کی آواز (راحت سعید)، کب یاد میں تیرا ساتھ نہیں (سعید حسن خان)، ازبکستان اور روس میں فیض احمد فیض (تاش مرزا)، فیض احمد فیض کی سیاسی بصیرت، (مسرور جاوید)، فیض کی شعری جمالیات اور تصور آفاقیت (عمران شاہد بھنڈر)، معاشرتی نشوونما میں طلبا کا کردار اور فیض (علی مدیح ہاشمی)، ہم عصر حقیقت نگاری اور فیض (ابن حسن)، ہم ٹھہرے سازشی (چوہدری محمد یوسف)، فیض احمد فیض اور صحافت (ایم۔سید)، امید سحر کی بات کرو (فیض شام کی رپورٹ)، دھرتی کے سینے پر نقش دوام (فیض سیمینار رپورٹ)، اجمالی خاکہ (شیخ عبدالرشید) ہیں۔

☆☆☆

شیخ عبدالرشید (تدوین و مرتب)

عنوان کتاب : ریاست حکومت علامہ اقبال اور عصری مسائل

ناشر : گجرات: شعبۂ تصنیف و تالیف جامعہ گجرات

سنہ اشاعت: ۲۰۱۳ء

کل صفحات: ۲۶۸

تعارف

یونی ورسٹی آف گجرات میں علامہ اقبال کے یوم ولادت کی مناسبت سے ''ریاست وحکومت ، اقبال اور عصری مسائل'' کے موضوع پر اقبال اکادمی کے اشتراک سے ایک روزہ قومی سیمینار منعقد کروایا۔ جس میں ماہرین اقبالیات نے پرمغز مقالات پیش کیے ان مقالات کی تفصیل یوں ہے:

وہ کام جو اقبال ادھورے چھوڑ گئے (جاوید اقبال)، اقبال کا سیاسی فلسفہ اسلامی روایات کی روشنی میں (اعجاز اکرم)، اقبال کا تصور اجتہاد اور جدید اسلامی ریاست (محمد سہیل عمر)، اقبال اور سلطانی جمہور کا اسلامی تصور (فتح محمد ملک)، اقبال اور جمہوریت (خورشید احمد صدیقی)، اقبال کا تصور ریاست وحکومت (طاہر حمید)، خروج: کلاسیکل و معاصر موقف کا تجزیہ فکر اقبال کے تناظر میں (عمار خان ناصر)، اقبال اور سیاست (شیخ عبدالرشید)، جہان تازہ کی افکار تازہ سے ہے نمود: اختتامی کلمات (محمد نظام الدین)، اقبال سیمینار کی مختصر رپورٹ (شیخ عبدالرشید) تصاویر کے آئینے میں (زیر امانت) ہیں۔

☆☆☆

شیخ اکبر علی

عنوان کتاب : اقبال اور اس کی شاعری

ناشر : لاہور: کمال پبلشرز

سنہ اشاعت: ۱۹۴۶ء

کل صفحات: ۴۲۴

تعارف

اس کتاب میں شیخ اکبر علی نے علامہ اقبال کی شخصیت، شاعری اور پیغام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے۔ اس موضوع کو دس اہم ترین مضامین کے تحت واضح کیا گیا ہے۔ پہلا باب علامہ اقبال کی حیات پر، دوسرا باب علامہ اقبال کی منظوم تصنیفات پر، تیسرا باب آرٹ کے متعلق علامہ اقبال کے نظریات پر باب چہارم جام سخن پر، باب پنجم مئے سخن پر، باب ششم اقبال کے نظریے عقل و عشق پر، باب ہفتم تصوف اور اقبال پر، باب ہشتم مصور فطرت اقبال پر، باب نہم خودی اور اقبال پر، باب دہم ملت اور اقبال پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

شیخ محمد اکرم

عنوان کتاب : حکیم فرزانہ

ناشر : لاہور : فیروزسنز

سنہ اشاعت: ۱۹۵۷ء

کل صفحات: ۳۲۴

تعارف

اس کتاب میں شیخ محمد اکرم نے مرزا غالب کی نظم و نثر، شخصیت اور فلسفے پر تفصیلی تبصرہ کیا ہے۔ اس کتاب کو چھ عنوانات کے تحت تقسیم کیا گیا ہے۔ ان عنوانات میں غالب کے ادبی ارتقاء، غالب کے عام تبصروں پر، غالب کے فلسفے پر، غالب کے مشاہیر اردو و فارسی شعراء پر اور مغلیہ تہذیب و تمدن کے ترجمان ہیں۔

☆☆☆

شیخ محمد اکرم

عنوان کتاب : یادگارِ شبلی

ناشر : لاہور: ادارہ ثقافتِ اسلامیہ

سنہ اشاعت: ۱۹۷۱ء

کل صفحات: ۴۳۹

تعارف

شیخ اکرم نے اس کتاب میں شبلی کی سوانح حیات کو رقم کیا ہے۔ جس میں مولانا شبلی نعمانی کے حالاتِ زندگی، تصانیف اور کارناموں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کتاب کو جدید سیرت نگاری کے اصولوں کے مطابق لکھا گیا ہے۔ یوں یہ کتاب مولانا شبلی نعمانی کی شخصیت و فن کا خاکہ پیش کرتی ہے۔

☆☆☆

شیخ عبدالماجد

عنوان کتاب : فکرِ اقبال اور تحریک احمدیہ

ناشر : لاہور: لاہور آرٹ پریس

سنہ اشاعت: ۱۹۹۲ء

کل صفحات: ۵۱۲

تعارف

زیرِ نظر تصنیف میں خاندان علامہ اقبال کی تحریک احمدیہ سے وابستگی کی داستان پر مشتمل ہے جس کو مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت ظاہر کیا گیا ہے:

اقبال کا خود قادیان جا کر تحریک احمدیہ کی زیارت کرنا، حصول تعلیم کے لیے اپنے لختِ جگر کو قادیان بھجوانا اور اپنے بھتیجے کے احمدی ہو جانے پر اپنے بچوں کا گارڈین بنانا شامل ہے۔ اس موضوع کو پچیس ابواب میں منقسوم کیا گیا ہے۔

☆☆☆

شیخ عطاءاللہ (مرتبہ)

عنوان کتاب : اقبالنامہ جلد اوّل

ناشر : لاہور: شیخ محمد اشرف۔ تاجر کتب کشمیر بازار

سنہ اشاعت: ۱۹۴۵ء

کل صفحات: ۴۷۴

تعارف

شیخ عطا نے علامہ اقبال کے خطوط کی ترتیب و تدوین کی ہے اس کتاب کی دو جلدیں ہیں۔ موجودہ کتاب اس کی جلد اوّل ہے جس میں ۵۴ غیر مطبوعہ اور ۱۲ عکسی خطوط شامل کیے گئے ہیں۔ اس جلد میں شامل کل خطوط کی تعداد ۲۶۶ ہے۔

☆☆☆

شیخ عطاءاللہ (مرتبہ)

عنوان کتاب : اقبالنامہ جلد دوئم

ناشر : لاہور: شیخ محمد اشرف۔ تاجر کتب کشمیری بازار

سنہ اشاعت: ۱۹۵۱ء

کل صفحات: ۳۲۹

تعارف

یہ کتاب اقبال نامے کی جلد دوئم پر مشتمل ہے جس میں شیخ عطاءاللہ نے جلد اول میں رہ جانے والے خطوط کو جگہ دی ہے۔ اس جلد میں ترتیب دیئے جانے والے خطوط کی تعداد ۱۸۷ ہے۔

☆☆☆

شیخ عنایت اللہ

عنوان کتاب : حیات اقبال

ناشر : لاہور: تاج کمپنی لمیٹڈ

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۱۴۹

تعارف

یہ کتاب علامہ اقبال کی مختصر سوانح حیات ہے جس میں سوانح کے ساتھ ساتھ علامہ اقبال کے تخیل کے ارتقا اور مختلف تصانیف کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ اس سوانح عمری کا شمار قدیم ترین سوانح عمریوں میں ہوتا ہے۔

☆☆☆

ص

صابر کلوروی

عنوان کتاب : اشاریہ مکاتیب اقبال

ناشر : لاہور: اقبال اکادمی

سنہ اشاعت: ۱۹۸۴ء

کل صفحات: ۱۱۶۹

تعارف

خط بنیادی مآخذ کی حیثیت رکھتے ہیں جس میں فرد کا عکس نظر آتا ہے اس لیے اس کتاب میں علامہ اقبال کے مکاتیب کا ایک جامع اشاریہ ترتیب دیا گیا ہے۔ تاکہ علامہ اقبال سے تعلق رکھنے والے اشخاص اور شہروں سے آگاہی حاصل ہو۔

☆☆☆

صابر کلوروی

عنوان کتاب : اقبال کے ہم نشین

ناشر : لاہور: مکتبہ خلیل۔ گلستان کالونی

سنہ اشاعت: ۱۹۸۵ء

کل صفحات: ۲۲۰

تعارف

یہ کتاب علامہ اقبال کی صحبت سے مستفیض ہونے والے بائیس افراد کی یادداشتوں کو راقم کیے ہوئے ہے۔ اس کتاب کے تین حصے ہیں۔ پہلا حصہ عمومی تاثرات اور یادداشتوں کو زمانی اعتبار میں سموے ہوئے ہے تاکہ علامہ اقبال کے ذہنی ارتقاء اور سوانح کو زمانی پس منظر میں پرکھا جا سکے حصہ دوئم علامہ اقبال کے اہل خانہ کی یادداشتوں کا احاطہ کرتا ہے اور حصہ سوئم جزوی تاثرات پر مبنی ہے۔

☆☆☆

صابر کلوروی

عنوان کتاب : کلیات باقیات اقبال

ناشر : دہلی: ایجوکیشنل پبلشنگ

سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات: ۵۵۰

تعارف

''کلیات باقیات اقبال'' صابر کلوروی کا پی۔ایچ۔ڈی کا مقالہ ہے۔اس مقالے میں شعر کی تدوین زمانی ترتیب سے کی گئی ہے۔ادوار کے علاوہ کلام کو اصناف وار مرتب کیا گیا ہے۔اس مقالے کو پانچ ابواب میں منقسم کیا گیا ہے۔ پہلا باب دور اوّل (۱۸۹۳ سے ۱۹۰۸ء) تک کے کلام پر دوسرا باب دور دوئم (۱۹۰۸۔۱۹۲۴ء) تک کے کلام پر تیسرا باب دور سوئم (۱۹۲۵۔۱۹۳۸ء) تک کے کلام پر مشتمل ہے۔ باب چہارم متفرقات پر اور باب پنجم میں ضمیمہ جات کا اندراج کیا گیا ہے۔

☆☆☆

صالحہ عابد حسین

عنوان کتاب : یادگار حالی

ناشر : آزاد کشمیر: علامہ اقبال روڈ میر پور

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۲۶۱

تعارف

حالی کی یہ سوانح عمری ان کی نواسی صالحہ عابد حسین نے لکھی ہے اس کتاب میں حالی کی ذاتی یادداشتوں کے علاوہ ان کی تصنیفات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔اس کتاب کا پس لفظ مولانا ابوالکلام آزاد نے لکھا ہے اس کتاب کو مندرجہ ذیل موضوعات کے تحت ترتیب دیا گیا ہے۔نشو ونما، آب و رنگ، برگ و بر، حالی کی غزل، مسدس حالی، حالی کی مثنویاں، اور نظمیں، رباعی، مرثیہ، قصیدہ، نعت، حالی کی شاعری کی خصوصیات، حالی کی نثر، مکتوبات اور حالی کی دریافت غالب ہیں۔

صبغت اللہ سید برنی (مرتبہ)

عنوان کتاب : جوش ملیح آبادی

ناشر : کراچی: اردو اکیڈمی سندھ

سنہ اشاعت: ۱۹۸۲ء

کل صفحات: ۱۹۹

تعارف

یہ کتب صبغت اللہ کے جوش ملیح آبادی کی شخصیت وفن پر مرتب مضامین کا مجموعہ ہے ان مضامین کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے حصہ اول کو وفات جوش کا نام دیا گیا۔اس میں شامل مضامین مندرجہ ذیل ہیں ۔ وفات جوش پر (سید برنی) مرثیہ جوش (قمر ہاشمی)، جوش کا سوانحی خاکہ (صہبا لکھنوی) جس میں جوش کی شعری ونثری تصانیف، جوش کا پہلا شعر و نظم، جوش کا انٹرویو اور جوش کی تحریروں کا عکس دیا گیا ہے۔حصہ دوئم منتخبات پر مشتمل ہے جس میں جوش کا منتخب کلام، خطوط، گیت، غزل، شامل ہے۔حصہ سوئم مقام جوش پر مشتمل ہے جس میں آزادی کے رجز خواں جوش (جمیل جالبی)، جوش کا فن اور شخصیت (احتشام حسین)، ادب میں جوش کا مقام (سید مظفر احمد ضیاء) اردو شاعر میں جوش کا مقام (مظفر ملاظوی) جوش میرے غریب خانہ پر (ارجمند بانو قزلباش) جنگل کی شہزادی (ایس سید برنی)۔ ہیں

☆☆☆

صلاح الدین احمد

عنوان کتاب : صریر خامہ (محمد حسین آزاد) حصہ سوئم

ناشر : لاہور : المقبول پبلی کیشنز

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۱۹۲

تعارف

کتاب کا یہ حصہ مولانا محمد حسین آزاد کے بارے میں لکھے گئے مضامین اور مقالات کو اکٹھا کیا گیا ہے۔

یہ مقالات زیادہ تر "مجلس یادگار آزاد" کے سالانہ جلسوں میں پڑھے گئے ہیں۔ ان مقالات کی تفصیل یوں ہے۔

نظم ونثر آزاد کے عناصر اربعہ، اردو کے تخلیقی ادب میں مولانا آزاد کا مقام، آزاد۔ اردو کے اولین انشا پرداز، آزاد۔ ایک مرقع نگار، آزاد اور جدید نظم آزاد کی چند اقدار، آزاد کا کلچر، آزاد کی ایک ہیروین، آزاد کا ایک اور ہیرو آزاد کی راتیں، تاملات آزاد ہیں۔

☆☆☆

صلاح الدین احمد

عنوان کتاب : صریر خامہ (تصورات اقبال) جلد اوّل

ناشر : لاہور: مقبول اکیڈمی

سنہ اشاعت: ۱۹۶۹ء

کل صفحات: ۴۰۷

تعارف

اس کتاب میں علامہ اقبال کی شخصیت وفن پر متفرق مضامین کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ یہ مضامین مختلف مذاکرات میں پڑھے گئے تھے۔ ان مضامین میں اقبال کا تصور فکر، اقبال کا تصور معاشیات، اقبال کا تصور معاشرت، اقبال کا تصور حسن، اقبال کا نظریہ خودی، اقبال کا مرد مومن، اقبال کا انسان کامل، اقبال کا نوجوان، اقبال۔ پیغمبر حرکت وحرارت، اقبال کا تغزل، اقبال کی غزل کا دوسرا دور، اقبال کے کوہ وصحرا، اقبال کے کلام میں صبح وشام، پیغام اقبال، فکر اقبال وطن وملت کی کشمش، بلاد اسلامیہ اقبال کی نظر میں، رومی اور اقبال کا مشترک نظریہ حیات (عشق) رومی اور اقبال کا ایک محبوب مشترک (آفتاب) دانائے راز اور اقبال کے دس شعر شامل ہیں۔ اس کتاب کا پیش لفظ سید عبداللہ نے لکھا ہے۔

☆☆☆

صلاح الدین احمد

عنوان کتاب : اقبال کے دس شعر

ناشر : لاہور: اکادمی پنجاب ادبی دنیا

سنہ اشاعت: ۱۹۵۸ء

کل صفحات: ۶۴

تعارف

اس مختصر کتاب میں علامہ اقبال کے دس اہم اشعار کی توضیح و تشریح کی گئی ہے۔ اس تشریح کا موجب ایک ہندو نوجوان کی خودکشی تھی۔ اس کے بعد مصنف ہفتے میں ایک روز اقبال کے ایک شعر کی تشریح کرتے یہ اشعار مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) صحبت پیر روم سے مجھ پہ ہوا یہ راز فاش
لاکھ حکیم سر بہ جیب، ایک کلیمؑ سر بکف

(۲) کافر کی یہ پہچان کہ آفاق میں گم ہے
مومن کی یہ پہچان کہ گم اس میں آفاق

(۳) تو اپنی سرگزشت اب اپنے قلم سے لکھ
خالی رکھی ہے خامۂ حق نے تیری جبیں

(۴) نماز روزہ قربانی و حج
یہ سب باقی ہیں تو باقی نہیں

(۵) کیا نہیں اور غزنوی کارگہہ حیات میں
بیٹھے ہیں کب سے منتظر اہل حرم کے سومنات

(۶) خودی ہو زندہ تو دریائے بیکراں پایاب
خودی ہو زندہ تو کہسار پر نیان و حریر

(۷) صدق خلیل بھی ہے عشق صبر حسین بھی ہے عشق
معرکۂ وجود میں بدر و حنین بھی ہے عشق

(۸) یہ ہے خلاصہ علم قلندری کہ حیات
خدنگ جستہ ہے لیکن کمان سی دور نہیں

(۹) اس موج کے ماتم میں روتی ہے بھنور کی آنکھ
دریا سے اٹھی لیکن ساحل سے نہ ٹکرائی

(۱۰) غریب و سادہ و رنگین ہے داستانِ حرم
نہایت اس کی حسین ابتداء پے اسمٰعیلؑ

☆☆☆

صوفی غلام مصطفیٰ تبسم

عنوان کتاب : روح غالب

ناشر : لاہور: گلوب پبلشرز

سنہ اشاعت: ۱۹۴۹ء

کل صفحات: ۲۵۲

تعارف

صوفی غلام مصطفیٰ تبسم کی اس کتاب کا حرف مکرر قیوم نظامی نے جب کہ پیش لفظ اعجاز حسین بٹالوی نے لکھا ہے اس کتاب میں صوفی غلام مصطفیٰ تبسم نے مرزا غالب پر دو تنقیدی مضامین غالب کی عظمت اور غالب کا تصور حُسن لکھے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کتاب میں مرزا غالب کے سو اشعار جن میں ستر اردو اور تیس فارسی اشعار کی شرح لکھی ہے۔

☆☆☆

صوفی غلام مصطفیٰ تبسم

عنوان کتاب : شرح صد شعر اقبال

ناشر : لاہور : مرکزی بورڈ گلبرگ

سنہ اشاعت: ۱۹۷۷ء

کل صفحات: ۲۷۳

صوفی غلام مصطفیٰ تبسم کی یہ شرح علامہ اقبال کی زندگی میں ہی شائع ہوئی تھی۔ اس میں علامہ اقبال کے سو اشعار کی تشریح کی گئی ہے۔ یہ شرح ریڈیو سے نشر ہوتی تھی اس شرح کو محفوظ کرنے کی خاطر اسے کتابی شکل دی گئی کیونکہ اس کے بہت سے مسودے گم ہو گئے تھے۔ رہ جانے والے مسودوں کو جمع کر کے کتاب کی شکل دے دی گئی۔

☆☆☆

صہبا لکھنوی

عنوان کتاب : اقبال اور بھوپال

ناشر : لاہور: اقبال اکادمی

سنہ اشاعت: ۱۹۷۳ء

کل صفحات: ۳۹۵

تعارف

صہبا لکھنوی کی یہ کتاب علامہ اقبال کے بھوپال سے تعلق کا ظاہر کرتی ہے۔ اس کتاب میں چھ غیر مطبوعہ خط، دو غیر مطبوعہ مرثیے (جو علامہ اقبال کی وفات کے بعد لکھے گئے تھے)، بھوپال کے اچھوتے واقعات، بھوپال کی تاریخی عمارتیں، کئی اور تصویریں، خطوط، خاکے اور عمارتوں کے نقشے شامل ہیں۔

☆☆☆

ض

ضیاءالدین احمد

عنوان کتاب : دانائے راز

ناشر : کراچی: غضنفر اکیڈمی پاکستان

سنہ اشاعت: ۱۹۸۳ء

کل صفحات: ۲۳۳

تعارف

پروفیسر ضیاالدین احمد کی ''دانائے راز'' اقبال کی شاعری و فلسفہ کے مختلف پہلوؤں پر مشتمل ہے۔ موضوع کی وسعت کی وجہ سے کتاب کو سات ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب علم کی تمہید پر، دوسرا باب حیات اقبال پر، تیسرا باب اقبال کا مقام و مرتبہ اہل علم وحکمت کی نظر میں، چوتھا باب ذہنی ارتقا پر، پانچواں باب اقبال کے تصور ریاست و جمہوریت پر، چھٹا باب اقبال اور پاکستان پر مشتمل ہے۔ آخری باب میں پوری بحث کا محاکمہ کیا گیا ہے۔ کتاب کے آخر میں ضمیمہ جات میں علامہ اقبال کے خطوط اور سوانح (سید محمد الدین جعفری) پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

ط

طارق ہاشمی

عنوان کتاب : فارغ بخاری

ناشر : اسلام آباد: اکادمی ادبیات

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۱۲۵

تعارف

فارغ بخاری پشتو اور اردو کے نامور شاعر، مدیر، صحافی، خاکہ نگار اور رپورٹر نگار ہیں۔ انہوں نے گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ مذکورہ کتاب میں فارغ بخاری کا سفر زندگی، منظومات، غزل، ہندکو شاعری، افسانے، خاکے، صحافت، تصانیف اور ناقدین کی آراء کو شامل کیا گیا ہے۔ یوں یہ کتاب فارغ بخاری کی شخصیت و خدمات کا محاکمہ کرتی ہے۔

☆☆☆

طاہر تونسوی (مرتبہ)

عنوان کتاب : حیات اقبال

ناشر : لاہور : مکتبہ عالیہ

سنہ اشاعت: ۱۹۷۷ء

کل صفحات: ۳۰۳

تعارف

اس کتاب میں علامہ اقبال کو ایک عظیم مفکر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک انسان کے روپ میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ کتاب علامہ اقبال کے ذاتی زندگی سے متعلق مضامین پر مشتمل ہے۔ اس میں شامل مضامین کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حالات، نفسیات، اور تاثرات پر حالات و واقعات کے حصے میں شامل مضامین یہ ہیں علامہ اقبال (منشی محمد دین فوق) ڈاکٹر اقبال (میاں علی بخش)، اقبال کا اسلوب (عبدالمجید سالک)، علامہ اقبال کا گورنمنٹ کالج

سے تعلق (عبداللہ چغتائی)، علامہ اقبال کی معاشرتی زندگی کے خدوخال میں دورالینیٹ (رفیق) اقبال کی تدفین (خواجہ عبدالرحیم) ہیں۔ نفسیات والے حصے میں شامل مضامین یہ ہیں۔ اقبال (عطیہ بیگم)، حیات اقبال کا جذباتی دور (محمد عثمان)، اقبال کا نفسیاتی مطالعہ (سلیم اختر)، بے داغ ہے مانند سحر اس کی جوانی (خالد نظیر صوفی)۔ آخری حصے تاثرات میں نو مضامین ہیں۔ کیف غم (سر عبدالقادر) علامہ اقبال (رشید احمد صدیقی)، دو ملاقاتیں (سید عابد علی عابد)، حضرت علامہ اقبال (ایم اسلم)، ابوالاثر اقبال کے حضور میں (مرزا محمد منور)، علامہ اقبال سے پہلی اور آخری ملاقات (احمد ندیم قاسمی) اقبال ایک باپ کی حیثیت سے (جاوید اقبال)، علامہ اقبال سے تین ادھوری ملاقاتیں (مرزا ادیب) ہیں۔

☆☆☆

طاہر تونسوی (مرتبہ)

عنوان کتاب : فیض کی تخلیقی شخصیت تنقیدی مطالعہ

ناشر : لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز

سنہ اشاعت: ۱۹۸۹ء

کل صفحات: ۳۹۹

تعارف

اس کتاب میں طاہر تونسوی نے فیض احمد فیض کی شخصیت و فن پر لکھے گئے تنقیدی مضامین اور انٹرویوز کو یکجا کیا ہے۔ جس میں کچھ مضامین اور انٹرویو انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیے گئے ہیں۔ ان مضامین کی تفصیل یوں ہے۔ فیض کا فن (احمد ندیم قاسمی)، فیض (کلیم الدین احمد)، دست صبا کا غزل گو (ممتاز حسین)، فیض کی شاعری میں رومانی عناصر (عرش صدیقی)، حریت و انقلاب کا علم بردار فیض (شجاعت علی سندیلوی) نقشِ فریادی کی غزلیں (مجتبیٰ حسین)، فیض کی شاعری چند فنی پہلو (ابنِ فرید)، فیض کی شاعری (عبدالمغنی)، فیض خوش نوا (حرمت اکرام)، فیض شاعر یا جادوگر (محمد علی صدیقی)، معتدل گرمی گفتار کا غزل گو فیض (سلیم اختر)، فیض کا ذہنی سفر اور ہمت فکر (عتیق احمد) فیض اور غالب (آغا سہیل)، دست صبا کی غزلیں (ریاض صدیقی)، دست تہہ سنگ کی غزلیں (معین الدین عقیل)، جلاوطنی کا تجزیہ اور فیض (انوار احمد)، فیض کی آفاقیت کا مسئلہ (طاہر تونسوی) اس کے علاوہ فیض کے چار انٹرویوز شامل ہیں جن میں آخری دو کا انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

☆☆☆

طاہر تونسوی

عنوان کتاب : افکار و تجزیات

ناشر : لاہور: ابلاغ پبلشرز۔ اردو بازار

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۱۶۸

تعارف

''افکار و تجزیات'' طاہر تونسوی کے تخلیقی و تنقیدی مضامین کا ساتواں مجموعہ ہے۔ ان مضامین کی تعداد بارہ ہے۔ تاثراتی دبستان تنقید کا تخلیق کار۔ میر، ادب کے متضاد نظریات کے حامل دو کردار۔ مسعود حسن رضوی ادیب اور جوش، پاکستان میں غالب شناسی کی روایت، نگار اور سرسید شناسی کی روایت، شاہ عبداللطیف بھٹائی کے نظری افکار، محبتوں کا پیامبر، سچل سرمست، مطالعہ فرید کے دس سال تخلیقی مفالیت کے سلسلۂ محبت نما کا شاعر عطا شاہ، سخن گسترانہ بات کی تفہیم کا عکس ریز، ایران اور پاکستان کے مشترکہ ادبی و ثقافتی ورثے کا تناظر، سرائیکی اور اردو کا مشترکہ لسانی منظر نامہ اور اردو کی نصابی اہمیت، قومی زبان اور قومی یک جہتی ہیں۔

☆☆☆

طاہر تونسوی

عنوان کتاب : مطالعہ فیض کے ماخذات

ناشر : اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۱۸۸

تعارف

طاہر تونسوی کی یہ کتاب فیض احمد فیض کی شخصیت، افکار اور تخلیقات کے اشاریے پر مشتمل ہے۔ کتاب کے مقدمے میں اشاریے کی روایت، آغاز اور ارتقاء پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کے بعد فیض کے ماخذات آغاز سے تاحال تک کو بیان کیا گیا ہے انگارشات فیض، سوانحی حالات کے ماخذ فیض پر تنقیدی کتابوں میں ذکر فیض، فیض پر انگریزی مضامین، رسائل کے فیض احمد فیض نمبر، دیگر رسائل، مکالمے، جامعاتی مقالات اور انٹرنیٹ پر ذکر فیض شامل ہیں۔

☆☆☆

طاہرہ پروین

عنوان کتاب : تنقیدی اور تہذیبی مطالعے

ناشر : نئی دہلی: فروغ اردو کونسل

سنہ اشاعت: ۲۰۰۷ء

کل صفحات: ۱۸۵

تعارف

اس کتاب میں اردو اشرفیہ کی زبان کی تردید کی گئی ہے۔ اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ اردو زبان میں پسماندہ اور نچلے طبقے کے لوگوں کے خیالات اور تجربات شاعری اور فکشن دونوں میں شامل ہیں اس کتاب کے مضامین کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اوّل میں وہ مضامین شامل ہیں جن میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ اردو ادب اور خاص کر اردو شاعری میں مختلف مذاہب کی تہذیبوں کا ذکر ہے ان مضامین کی تعداد آٹھ ہے۔ ان میں اردو شاعری اور کرشن بھگتی، اردو شاعری میں ہولی کے رنگ، اردو شاعری اور جنگ آزادی چند جھلکیاں، اردو ادب میں دیوالی، نظیر اکبر آبادی اور سری کرشن جی، اردو داستانوں میں دلت زندگی کی تصویریں، اردو شاعری اور فکشن میں دلت زندگی کی جھلکیاں۔ حصہ دوئم میں شامل مضامین مسلم غیر مسلم شعراء کا بزرگان دین اور یہاں کی تہذیب سے لگاؤ اور عقیدت کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان مضامین کی تعداد سات ہے بچوں کے لیے اقبال کی چند نظمیں: ایک مطالعہ، میر انیس کے مرثیوں میں بچے، سچائی کی شہادت: محرم، نظیر اکبر آبادی کی شاعری میں عوامی عناصر، نظیر اکبر آبادی کی نظم ''بنجارہ نامہ'' کے لفظیات کی تدریس اور عملی تنقید، اردو کالوگ ادب اور اردو کہانی کی شعلہ حوالہ۔ رشید جہاں شامل ہیں۔

☆☆☆

طفیل ایم۔اے

عنوان کتاب : تنقید ادب شرح ادب پارے

ناشر : لاہور: علمی کتاب خانہ

سنہ اشاعت: ۱۹۷۱ء

کل صفحات: ۲۸۱

تعارف

یہ ایک نصابی کتاب ہے جس میں معروف ادیبوں، شاعروں، مزاح نگاروں کی سوانح عمریوں کے علاوہ ان کے تخلیقی کام پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ کتاب کو حصہ شاعری اور نثر کے لحاظ سے دو حصوں میں میں منقسم کیا گیا ہے۔ کتاب کے آخر میں اہم الفاظ کی فرہنگ کے ساتھ اہم اقتباسات اور اشعار کی تشریح بھی دی گئی ہے۔ حصہ نثر میں شامل ادیب یہ ہیں (مرزا اسداللہ خان غالب، سرسید احمد خان، محمد حسین آزاد، مولانا شبلی نعمانی، مولانا الطاف حسین حالی، مولوی عبدالسلام ندوی، مہدی افادی، سید احمد دہلوی، مرزا فرحت اللہ بیگ، سر عبدالقادر، مولانا چراغ حسن حسرت، منشی پریم چند، پطرس بخاری، سید امتیاز علی تاج، قاضی ولی محمد، محمود نظامی

ہیں۔ حصہ نظم میں میر تقی میر، مرزا محمد رفیع سودا، خواجہ میر درد، میر غلام حسن، میر انیس، نظیر اکبر آبادی، شیخ محمد ابراہیم ذوق، مرزا اسداللہ خان غالب، مولانا الطاف حسن حالی، مولانا ظفر علی خان اور علامہ اقبال شامل ہیں۔

☆☆☆

طیب عثمانی

عنوان کتاب : حدیث اقبال

ناشر : سرینگر: گلشن پبلشرز

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۱۵۴

تعارف

''حدیث اقبال'' میں طیب عثمانی نے فکر اقبال کا تجزیہ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں کیا ہے۔ اس موضوع کو نو حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ جن میں حدیث اقبال، فکر اقبال، اقبال کی شخصیت کے تخلیقی عناصر، اقبال کا نظریہ شعر و ادب، اقبال اور عشق رسول، انسان کامل۔ اقبال کی نگاہ میں، اشتراکیت اور اقبال، عورت اور اقبال، تعلیم اور اقبال، فقہ اسلامی اقبال کی نگاہ میں ہیں۔ ان بنیادی تصورات سے پیام اقبال تک رسائی ممکن ہوسکتی ہے۔

☆☆☆

ظ

ظ انصاری

عنوان کتاب : خسرو کا ذہنی سفر

ناشر : نئی دہلی : انجمن ترقی اردو ہند

سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء

کل صفحات: ۱۳۴

تعارف

یہ مقالہ امیر خسرو کی زندگی اور کلام پر لکھا گیا ہے۔ اس مقالے کے متن کے ساتھ ساتھ متعلقہ حوالے اور حاشیے بھی لکھے گئے ہیں۔ کتاب کے آخر میں امیر خسرو کے فارسی کلام کا اردو میں ترجمہ دیا گیا ہے۔

☆☆☆

ظ۔ انصاری، ابوالفیض سحر (مرتبین)

عنوان کتاب : خسرو شناسی

ناشر : نئی دہلی : ترقی اردو بیورو

سنہ اشاعت: ۱۹۸۹ء

کل صفحات: ۳۴۷

تعارف

یہ کتاب امیر خسرو کی ساتویں صد سالہ تقریبات کے موقع پر پڑھے جانے والے یادگار مضامین پر مشتمل ہے۔ ان مضامین کو عنوان کے لحاظ سے چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ باب اوّل پر مشتمل مضامین کو ''زمان و مکان'' کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔ یہ حصہ دو مضامین پر پھیلا ہوا ہے۔ باب دوئم کو ''ایمان'' کا نام دیا گیا ہے اس حصے میں چھ مضامین شامل ہیں۔ حصہ دوئم میں شامل مضامین کو ''من خسرو شتریں زباں'' کا نام دیا گیا ہے۔ اس میں مضامین کی تعداد سات ہے۔ چوتھے حصے کو ''ناقوس و اذان'' کہا ہے۔ یہ حصے چار مضامین پر مشتمل ہے۔

مقدمے کو سوانحی مطالعے کے طور پر پیش کیا گیا ہے باب اول میں شامل مضامین عہد خسرو میں دہلی کا سیاسی وسماجی افق (سید اطہر عباس زیدی) ا۔ جنوبی ہند کے پائے تخت دیوگری کا منظر (صفی الدین صدیقی) ہیں۔ باب دوئم میں وطن اور حب وطن (سید صباح الدین عبدالرحمٰن) امیر خسرو کے عہد میں تصوف کا سیاسی سماجی رول (ک۔ز۔اشرفیاں) ۳۔ چشتیہ سلسلہ تصوف کی خصوصیات (محمد علی شاہ میکش اکبر آبادی۔ ۴۔صوفیا کی تعلیم اور امیر خسرو کا نظریۂ حیات (صفدر علی بیگ) ۵۔امیر خسرو ایک سماجی باغی (مبشر الحق) ۶۔ امیر خسرو کی صوفیانہ شاعری (اسلوب احمد انصاری)، باب سوم میں نظامی گنجوی اور امیر خسرو کے خمسے (طاہر علی مجر موف) امیر خسرو کا قصیدہ ''بحر الابرار'' (خلیل اللہ خلیلی) مثنوی کا با کمال شاعر (سید یوسف کمال بخاری)، امیر خسرو اور پبلک ہندی (امیر حسن عابدی) کھڑی بولی کے ارتقا میں امیر خسرو کا حصہ (گیان چند جین) امیر خسرو کا ہندی کلام۔استناد کا مسئلہ (گوپی چند نارنگ) امیر خسرو پر ہندی تصانیف (پرمانند پنچال)، باب چہارم غزل سرا خسرو، سرو غزل (شہاب سرمدی) ۲۔امیر خسرو اور ہندوستانی موسیقی (عبدالحلیم جعفر خان۔ستارنواز) ۳۔ ہندوستانی گائیکی میں ''خیال، کا چلن (عظمت حسین میکش (مرحوم) ۴۔ ہندوستانی سنگیت کو خسرو کی دین (ظہیر الدین مدنی) ہیں۔

☆☆☆

ظفر احمد صدیقی

عنوان کتاب	:	شبلی معاصرین کی نظر میں
ناشر	:	لکھنو : اتر پردیش اردو اکادمی
سنہ اشاعت:		۲۰۰۵ء
کل صفحات:		۴۴۸

تعارف

یہ کتاب شبلی نعمانی کے متعلق ان کے معاصرین کے مضامین کا مجموعہ ہے زیر نظر کتاب کے مضامین کو ظفر احمد صدیقی نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔حصہ اول میں شبلی کی شخصیت کے متعلق مضامین ہیں اور حصہ دوئم میں ان کی تصانیف سے متعلق مضامین و مقالات کو مرتب کیا گیا ہے۔ان معاصرین میں تین طرح کے لوگ شامل ہیں بزرگ ہم سن، خورد سل اور تلامذہ۔ اس مجموعے میں شامل مضامین یا تو مستقل مضامین ہیں یا تبصرے اور دیباچے ہیں۔مضامین کی تفصیل یوں ہے۔ شبلی نعمانی (مولانا عبدالحلیم شرر) شبلی (سید احمد دہلوی)، مولانا شبلی پر ایک نظر (خواجہ غلام الثقلین) مرحوم علامہ شبلی نعمانی (مولانا حبیب الرحمٰن خاں شروانی)، شمس العلماء پروفیسر شبلی نعمانی (مولوی عبدالرزاق کان پوری)، علامہ شبلی نعمانی بن حبیب اللہ بندولی (مولانا حکیم سید عبدالحی حسنی)، علامہ شبلی نعمانی (مولانا سید سلیمان ندوی)، علامہ شبلی نعمانی (مولانا ضیاالحسن علوی) شمس العلماء علامہ شبلی نعمانی مرحوم مغفور (مولانا محمد اکرم اللہ خان ندوی) (۱۱) شبلی نعمانی (مولانا عبدالماجد دریا آبادی شبلی : انسان مصنف، مصنف گر (مولانا عبدالماجد دریا آبادی)، علامہ شبلی نعمانی (پادری جان مالکم) شبلی نعمانی (عطیہ فیضی)، علامہ شبلی : مجموعہ کمالات (مولانا ابوالکلام آزاد)، ندوۃ العلماء (لال شاکر میرٹھی) ندوۃ العلما اور علامہ شبلی (مولانا عبدالحلیم شرر) ہیں۔

☆☆☆

ظفر علی راجا

عنوان کتاب	:	قانون دان اقبال
ناشر	:	لاہور: جمہوری پبلیکیشنز
سنہ اشاعت:		۲۰۱۳ء
کل صفحات:		۵۴۳

تعارف

ظفر علی راجا نے اس تصنیف میں علامہ اقبال کی وکالتی زندگی کو موضوع بنایا ہے۔ ۱۹۰۸ء سے لے کر ۱۹۳۴ء تک کے قدیم رسائل و ماخذات کے مطالعہ کے بعد اس موضوع کو منظم انداز میں بیان کیا گیا ہے۔اس میں اقبال کی ۲۶ سالہ وکالتی زندگی قانونی حلقہ احباب، کورٹ اور فنانشل کمشنر کی عدالت میں مقدمات کی تفصیل بیان کی ہے۔

ظفر محمود

عنوان کتاب : جوش ملیح آبادی

ناشر : نئی دہلی: ویسٹ بلاک آر۔ کے پورم

سنہ اشاعت: ۱۹۸۹ء

کل صفحات: ۱۰۷

تعارف

اس کتاب میں ظفر محمود نے جوش ملیح آبادی (اردو نظم کے اہم ترین شاعر) کی شخصیت وفن کا جائزہ لیا ہے۔ جس میں شخصیت وفن کو مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت تقسیم کیا ہے جوش کا سفر زندگی، جوش کے ادبی سرمائے کا تعارف، جوش کی شاعری میں رومانوی عناصر، جوش بحیثیت ترقی پسند شاعر اور جوش کا شاعرانہ کمال ہیں۔ جوش کی شاعری سرمایہ نصف صدی سے زیادہ عرصے پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

ظہیر احمد صدیقی

عنوان کتاب : انشائے مومن (مدون)

ناشر : نئی دہلی: غالب اکیڈمی

سنہ اشاعت: ۱۹۷۷ء

کل صفحات: ۲۰۸

تعارف

اس کتاب میں ظہیر احمد صدیقی نے مومن خان مومن کی فارسی نظموں، غزلوں اور خطوط کو مرتب کرنے کے ساتھ ساتھ اردو ترجمے حواشی وفرہنگ کے ساتھ لکھا ہے کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ حصہ اول فارسی پر اور حصہ دوم اردو ترجمہ پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

ظہیر کاشمیری

عنوان کتاب : جہانِ آگاہی

ناشر : لاہور: مکتبہ میری لائبریری

سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء

کل صفحات: ۲۵۲

تعارف

یہ کتاب متنوع موضوعات کا مجموعہ ہے جس میں ادب اور ادیب کے مسائل کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ ان مضامین کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جن میں ادبی جائزے، خطبات، خودنوشت اور دیباچے آخر میں متفرقات شامل ہیں۔ ان مضامین میں غالب صریر خامہ نوائے سروش، مرثیہ گوئی کے چار کردار، کلام انیس میں آگ کی تعریف، جگر کا فن غزل، محمد حسین آزاد اردو کے ٹیڈی شاعر، نثری نظم، افسانہ کتاب، تہذیب وسیاست، مارکسیت، تہذیب کے دعوے دار، عوامی جمہوریہ چین میں نظریاتی جنگ، مارکسی تنقید، ادب میں غیر جانبداری کا نظریہ، دیباچوں میں عظمت آدم، تغزل، چراغ آخری شب کا، آدمی نامہ اور دوسری نظمیں شامل ہیں۔ سالانہ اجلاس حلقہ اربابِ ذوق ۱۹۷۴ء اور ۱۹۷۷ء پر تجزیہ پیش لفظ میں لہو کے آگ، اکلاپے دا مسافر، لحاف شامل ہیں۔

☆☆☆

ظہور احمد اعوان

عنوان کتاب : نذر نظیر

ناشر : پشاور: یونیورسٹی بک ایجنسی خسرو بازار

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۱۵۱

تعارف

اس کتاب میں نظیر اکبر آبادی کے کلام کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے۔ کتاب کے آخر میں نظیر اکبر آبادی کی نظمیں ''الٰہی نامہ''، ''آدمی

نامہ“، ”فنانامہ“، ”کلجگ“، ”مفلسی“، ”دیوالی“، ”موسم زمستاں“، ”روٹی نامہ“، ”بھونچال“، ”جوانی اور بڑھاپے کی لڑائی“، ”بنجارہ نامہ“ اور ”ہنس نامہ“ دی گئی ہیں۔

☆☆☆

ظہور احمد اعوان

عنوان کتاب : اقبالؒ اور مشرقی

ناشر : پشاور: ادارۂ علم وفن پاکستان

سنہ اشاعت: ۲۰۰۰ء

کل صفحات: ۳۴۷

تعارف

اس کتاب میں نوعدد علامہ اقبال کے خطوط میں جو ۲۵ جولائی ۱۹۲۴ء سے ۱۱ اکتوبر ۱۹۲۴ء کے دوران چوہدری محمد حسین کو لکھے گئے تھے کو ایک ماخذ کے طور پر استعمال کیا گیا ہے ان خطوط کی روشنی میں علامہ اقبالؒ اور افغانستان کے بادشاہ نادر خان کے مذہبی، ادبی و علمی نکات پر شدید اختلافات کو ظاہر کیا ہے۔ یہی اختلافات اس کتاب کی تصنیف کا جواز ہیں۔

☆☆☆

ظہور احمد اعوان

عنوان کتاب : علی شریعتی اقبال شریعتی

ناشر : لاہور: اشارات پبلی کیشنز

سنہ اشاعت: ۲۰۰۴ء

کل صفحات: ۲۲۸

تعارف

اس کتاب میں علی شریعتی کی کتاب ”ماؤ اقبال“ کے اردو ترجمے کے ساتھ ساتھ علی شریعتی اور علامہ اقبال کی ذہنی ہم آہنگی اور خیالات کا تقابلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ اس جائزے سے اقبال اور علی شریعتی کے خیالات کو جاننے میں مدد ملتی ہے۔

☆☆☆

ع

عابد احسان

عنوان کتاب : علامہ اقبال

ناشر : لاہور: کانٹی نینٹل سٹار پبلشرز پاکستان

سنہ اشاعت: ۲۰۰۱ء

کل صفحات: ۲۱۹

تعارف

اس کتاب میں علامہ اقبال کی زندگی افکار، نظریات اور شاعری کے حوالے سے معلومات کو مربوط کوئز کی شکل میں پیش کیا گیا ہے یہ کتاب سی۔ایس۔ایس، پی۔سی۔ایس، مقابلے کے امتحانات، یونیورسٹیوں کالجوں اور سکولوں کے کوئز مقابلوں کے لیے مرتب کی گئی ہے۔

☆☆☆

عارف بٹالوی

عنوان کتاب : غالب کے رومان (ایک دلچسپ رومانی داستان)

ناشر : لاہور: الفلاح پبلی کیشنز حبیب بنک بلڈنگ اردو بازار

سنہ اشاعت: ۱۹۴۹ء

کل صفحات: ۲۱۴

تعارف

تاریخ غالب کے اوراق پر مشتمل یہ کتاب غالب کے سوانح حیات کے دلچسپ نشاط و مستی سے پر کیف واقعات کا مجموعہ ہے۔ ان واقعات کو مندرجہ ذیل ناموں سے موسوم کیا گیا ہے۔ اجداد غالب جام شراب، عشق پر زور نہیں، قید حیات و بند غم، دم لیا تھا قیامت نے ہنوز، پھر کس بے وفا پر مرتے ہیں، ایک شمع رہ گئی، جاتے ہیں داغ حسرتِ وارمان لیے ہوئے، اسداللہ خاں تمام ہوا، مرہم کی جستجو میں پھرا ہوں جو دور دور، قرض کی پیتے تھے مئے، اُس

سیم تن کے پاؤں، ظلمت کدہ میں میرے شب غم کا جوش ہے، پھر شوق کر رہا ہے خریدار کی طلب، اسباب گرفتاری خاطر مت پوچھ، اب تو آرام سے گزرتی ہے عمر بھر دیکھیں کیا مرنے کی راہ، آگ اس گھر کو لگی ایسی جو تھا جل گیا۔ اسباب بغاوت ہند، مر گیا غالب آشفتہ نوا ہیں۔

☆☆☆

عارف بٹالوی

عنوان کتاب : ٹیگور اور اقبال

ناشر : لاہور: ملک دین محمد اینڈ سنز اشاعت منزل

سنہ اشاعت: ۱۹۵۱ء

کل صفحات: ۱۷۱

تعارف

اس کتاب میں علامہ اقبال کی شاعری کا بنگالی شاعر ٹیگور سے تقابل کیا گیا ہے۔ جس میں اقبال اور ٹیگور کی حیات اور کلام کا موازنہ کیا گیا ہے۔ اس موازنے سے ان دونوں عظیم شعرا کی عظمت جاننے میں مدد ملتی ہے۔

☆☆☆

عاشق حسین بٹالوی

عنوان کتاب : اقبال اور تحریک پاکستان

ناشر : لاہور: پنجاب یونیورسٹی

سنہ اشاعت: ۱۹۶۷ء

کل صفحات: ۷۵

تعارف

علامہ اقبال شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک سیاست دان بھی تھے اس مختصر کتاب میں تحریک پاکستان کے حوالے سے علامہ اقبال کے کردار کا جائزہ لیا ہے۔ جو کہ علامہ اقبال کی سیاسی سرگرمیوں کا عکس پیش کرتی ہے۔

☆☆☆

عبادت بریلوی

عنوان کتاب : شاعری اور شاعری کی تنقید

ناشر : کراچی : اردو دنیا

سنہ اشاعت: ۱۹۶۵ء

کل صفحات: ۴۰۶

تعارف

اس کتاب میں شاعری اور شاعری کی تنقید کے ساتھ ساتھ ولی سے لے کر اس دور تک کے تمام اردو شاعروں کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے ان شعرا میں ولی، میرزا مظہر جان جاناں، میرزا رفیع سودا ، خواجہ میر درد، میر تقی میر، غالب، مومن دہلوی، علامہ اقبال، جگر، اور جوش ملیح آبادی شامل ہیں۔

☆☆☆

عبادت بریلوی

عنوان کتاب : سحر البیان ایک تنقیدی مطالعہ

ناشر : لاہور: یونیورسٹی اورینٹل کالج

سنہ اشاعت: ۱۹۷۸ء

کل صفحات: ۶۶

تعارف

اس کتاب میں ڈاکٹر عبادت بریلوی نے مشہور زمانہ مثنوی سحر البیان پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ جو کہ اس مثنوی کے آغاز، ارتقا اور مشہور مثنویوں کے تذکرے کے بعد سحر البیان کے عالمانہ تجزیے پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

عبادت بریلوی

عنوان کتاب : اقبال: احوال وافکار

ناشر : دہلی: اعتقاد پبلشنگ ہاوس سوئیوالان،

سنہ اشاعت: ۱۹۸۱ء

کل صفحات: ۱۶۹

تعارف

یہ کتاب علامہ اقبال کی شخصیت شاعری اور نثر نگاری پر مشتمل تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔ یہ مضامین مختلف مجالس اور رسالوں میں پڑھے گئے تھے۔ ان مضامین کے نام یہ ہیں۔ احوال اقبال ،افکار اقبال، اقبال کا تنقیدی نقطہ نظر، اقبال کی عظمت، کلام اقبال میں عظمت انسانی کا تصور اقبال۔ شاعر ملت، اقبال اور تہذیب مغرب، اقبال اور صنف لطیف ، اقبال کی غزل، خضرِ راہ ، ساقی نامہ، ذوق وشوق، اور اقبال کی نثر نگاری شامل ہیں۔

☆☆☆

عبادت بریلوی

عنوان کتاب : ولی اورنگ آبادی

ناشر : لاہور : ادارۂ ادب وتنقید

سنہ اشاعت: ۱۹۸۱ء

کل صفحات: ۲۲۵

تعارف

اس کتاب میں ولی اورنگ آبادی کے حالات ،شخصیت ماحول، تصانیف، غزل گوئی، تصوف اور جمالیاتی پہلو پر مفصل بحث کی گئی ہے۔ اس کتاب میں موضوعات کی تفصیل یوں ہے۔ حالات، شخصیت، سیاسی معاشرتی تہذیبی اور ادبی ماحول، تصانیف، تغزل اور اردو شاعری میں ولی کی اہمیت ہیں۔ اس کتاب کے آخر میں اشاریہ بھی دیا گیا ہے۔

☆☆☆

عبادت بریلوی

عنوان کتاب : خواجہ میر درد دہلویؒ

ناشر : لاہور: ادارۂ ادب وتنقید

سنہ اشاعت: ۱۹۸۳ء

کل صفحات: ۲۰۹

تعارف

اس کتاب میں خواجہ میر درد کے حالات، شخصیت وفن کا جائزہ تحقیقی اور تنقیدی زاویے سے لیا گیا ہے۔ اس کتاب میں خواجہ میر درد کو مندرجہ ذیل موضوعات کے تحت تقسیم کیا گیا ہے۔ جن میں خواجہ میر درد حالات اور شخصیت، خواجہ میر درد کا سیاسی معاشرتی تہذیبی اور ادبی ماحول ، خواجہ میر درد کی تصانیت، خواجہ میر درد کی تغزل، خواجہ میر درد کی شاعری میں تصوف، خواجہ میر درد کی شاعری کا جمالیاتی پہلو اور خواجہ میر درد کی اہمیت اور مقام ومرتبے پر بحث کی گئی ہے۔

☆☆☆

عبادت بریلوی

عنوان کتاب : شاعری کیا ہے؟

ناشر : لاہور: ادارۂ ادب وتنقید

سنہ اشاعت: ۱۹۸۹ء

کل صفحات: ۲۰۵

تعارف

اس کتاب میں اردو شاعری کے مفہوم سے لے کر مشہور شعراء کے کلام پر تنقیدی مضامین لکھے گئے ہیں۔ ان مضامین کو پانچ حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ حصہ اول شاعری کے مفہوم اور ہیت پر مشتمل ہے۔ حصہ دوئم میں اردو غزل اور نظم کی روایت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ حصہ سوئم میں اردو شاعری کا دبستان لاہور، جدید اردو شاعری کا تنقیدی مطالعہ شامل ہیں۔ حصہ چہارم میں

مولانا محمد علی جوہر کی شاعرانہ اہمیت، اور علامہ اقبال کی شاعری پر مشتمل ہے۔ حصہ پنجم میں جو شعرا شامل ہیں، ان میں ن۔م راشد، قتیل شفائی، یوسف ظفر، صدیق کلیم، انیس ناگی اور تسلیم الٰہی زلفی شامل ہیں۔

☆☆☆

عبادت بریلوی

عنوان کتاب : مولانا حسرت موہانی

ناشر : لاہور: ادارہ ادب وتنقید

سنہ اشاعت: ۱۹۹۹ء

کل صفحات: ۲۵۶

تعارف

یہ کتاب مولانا حسرت موہانی کی شخصیت کلام وفن کے تجزیے پر مشتمل ہے جس میں مولانا حسرت موہانی کو مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت بیان کیا گیا ہے۔ حیات حسرت، حسرت موہانی کی شخصیت، مولانا حسرت موہانی کی غزل گوئی، مشاہدات زنداں، اردو کا نامور شاعر اور آخر میں مولانا حسرت موہانی کے کلام کا تجزیہ کرتے ہوئے ان مقام ومرتبے پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

☆☆☆

عبدالحق حقانی القاسمی

عنوان کتاب : فلسطین کے چار ممتاز شعراء

ناشر : نئی دہلی: تخلیق کار پبلشرز ۷۷۹ کوچہ دکھنی رائے دریا گنج

سنہ اشاعت: ۱۹۹۵ء

کل صفحات: ۱۷۶

تعارف

اس کتاب میں فلسطینی بھائیوں کے درد وکرب کو وہاں کے چار ممتاز ومعتبر شعرا (ابراہیم طوفان، محمود درویش، فدوی طوفان سلمیٰ خضرا الجیوسی) کے حوالے سے پرکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ کتاب چھ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں فلسطین کے سیاسی و تاریخی پس منظر پر مختصر روشنی ڈالی گئی ہے۔ دوسرے بات میں فلسطین کی ہم عصر ادبی صورت حال کا جائزہ لیا گیا ہے۔ باب سوئم، چہارم، پنجم اور ششم بالترتیب (ابراہیم طوفانؔ، محمود درویش، فدوی طوفان اور سلمیٰ خضرا الجیوسی) کی شاعری پر روشنی ڈالتے ہیں۔ یہ کتاب ایک طرح فلسطین ادب سے متعارف کروانے کا ایک ذریعہ بھی ہے۔

☆☆☆

عبدالحمید

عنوان کتاب : اقبال بحیثیت مفکر پاکستان

ناشر : لاہور: اقبال اکادمی

سنہ اشاعت: ۱۹۷۷ء

کل صفحات: ۱۷۹

تعارف

عبدالحمید کی کتاب ''اقبال بحیثیت مفکر'' میں علامہ اقبال سے متعارف کرواتی ہے۔ کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں ان خطرات کا جائزہ لیا گیا ہے جو ۱۸۵۷ء کے بعد مسلمانوں کی قومی وحدت پر منڈلا رہے تھے اور حصہ دوئم میں علامہ اقبال کی زندگی کے سیاسی پہلوؤں پر روشنی ڈالنے کی کوشش کی گئی ہے۔

☆☆☆

عبدالرحمٰن طارق

عنوان کتاب : پیام مشرق
ناشر : لاہور: اقبال اکیڈمی
سنہ اشاعت: ندارد
کل صفحات: ۲۵۲

تعارف

عبدالرحمٰن طارق کی کتاب ''پیام مشرق'' علامہ اقبال کے کلام میں پائے جانے والے اہم موضوعات پر مشتمل مضامین شامل ہیں۔ یہ مضامین شان توحید، نفسیات خودی، عشق اور عقل، بقائے آرزو، ہجر و فراق، فلسفہ سخت کوشی، موانع عمل، یقین، معراج، روح، اخوات اسلامیہ، وطنیت، مساوات، تہذیب حاضر، حقیقت موت و حیات پر روشنی ڈالنے کے ساتھ ساتھ اہم اشعار کی تشریح پر بھی مشتمل ہے۔

☆☆☆

عبدالرحمٰن طارق

عنوان کتاب : جہان اقبال
ناشر : لاہور: اقبال اکیڈمی
سنہ اشاعت: ۱۹۴۹ء
کل صفحات: ۴۷۱

تعارف

اس کتاب میں عبدالرحمٰن طارق نے علامہ اقبال کے اہم ترین موضوعات شعر و سخن کی تشریح و توضیح کی ہے۔ ان موضوعات میں اقبال اور نیٹشے، اقبال اور رومی، اقبال کا مقام خودی، اقبال کا نظریہ خودی، اقبال کا نظریہ فقر، اقبال کا معیار ایمان و مومن، اقبال اور دین و سیاست، اقبال کا تصور زمان و مکان، اقبال اور فنون لطیفہ، اقبال اور سیاست عالیہ، اقبال کا فلسفہ شاہین، اقبال کی نظر میں عورت کا مقام، اقبال اور مسئلہ تقدیر، اقبال بحیثیت ایک ادبی مصور کے، اقبال کی غزل گوئی، طنزیات اقبال، اقبال کی پیش گوئیاں اور اقبال کا غیر مطبوعہ کلام ہیں۔

عبدالرزاق

عنوان کتاب : فن تنقید اور تنقیدیں
ناشر : لاہور: نوید بک ڈپو
سنہ اشاعت: ۱۹۶۵ء
کل صفحات: ۱۵۳

تعارف

''فن تنقید اور تنقیدیں'' مشاہیر ادب کی معرکہ آرا مضامین کا مجموعہ ہے۔ ان مضامین میں تنقید، ادبیات اور اصول نقد، کیا اردو شاعری تقلیدی اور غیر فطری ہے؟ بعض پرانے لفظوں کی نئی تحقیق، اردو مغلوں کے دربار میں، غالب کے جدید تذکروں پر ایک نظر، حالی ایک محبّ وطن کی حیثیت سے، موت و حیات اور کلام اقبال شامل ہے۔

☆☆☆

عبدالرشید عامر

عنوان کتاب : مخزن شعر و ادب
ناشر : لاہور: زاہد پرنٹرز
سنہ اشاعت: ۱۹۸۷ء
کل صفحات: ۲۱۶

تعارف

اس کتاب میں عبدالرشید عامر نے معلومات ادب جس میں متفرق اصناف ادب، افسانہ، ناول، ڈرامہ، داستان اور خاص طور پر شاعری کو سوال و جواب کی صورت کی شکل میں مرتب کیا ہے جو کہ مقابلے کے امتحانات کے لیے مفید ہے۔

☆☆☆

عبدالروف ملک (مرتبہ)

عنوان کتاب : بیادِ فیض

ناشر : لاہور: پیپلز پبلشنگ ہاؤس

سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء

کل صفحات: ۱۳۷

تعارف

اس کتاب میں شامل مضامین فیض احمد فیض کے زمانہ اسیری اوراس دور میں سامنے آنے والی تصانیف کا احاطہ کرتے ہیں۔ان مضامین میں دست صبا اور فیض کی شاعری کا نیا دور (عبادت بریلوی)، فیض کے جسیات (سید علی عباس جلال پوری)، فیض کی رجائیت (محمد یوسف خان) فیض کا فن (احمد ندیم قاسمی)، فیض کی قیدوبند کی شاعری کے تناظرات (قمر رئیس)، فیض شام غزل (سجاد ظہیر)، فیض کی نظم ''ملاقات'' (سجاد ظہیر)، اور کچھ یادیں فیض کی (ظفراللہ پوشنی) شامل ہیں۔

☆☆☆

عبدالروف ملک

عنوان کتاب : فیض شناسی

ناشر : کراچی: پاکستان اسٹڈی سنٹر

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۱۵۰

تعارف

فیض احمد فیض کے ساتھ عبدالروٗف ملک کا بہت قریبی تعلق ان کی گرفتاریوں کے دوران رہے۔اس لیے عبدالروف ملک کو فیض احمد فیض کی شخصیت کو بہت قریب سے پرکھنے کا موقع ملا۔اس کتاب میں عبدالروف ملک نے فیض کی شخصیت اور شاعری کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے۔اس میں بہت سے ایسے پہلو پر روشنی ڈالی گئی ہے جو ابھی تک مخفی تھے۔

☆☆☆

مترجم: عبدالستار دہلوی

عنوان کتاب : اقبال: شاعراور سیاست داں

ناشر : نئی دہلوی : انجمن ترقی اردو ہند

سنہ اشاعت: ۱۹۹۵ء

کل صفحات: ۲۶۱

تعارف

اقبال جو بنیادی طور پر شاعراور فلسفی تھے عملی سیاست سے زیادہ دلچسپی نہیں لیتے تھے تاہم مختلف مواقع پر ہندوستان اور ہندوستانی مسلمانوں کے مستقبل متعلق اپنی گہری سیاسی بصیرت کا اظہار کرتے رہے ہیں۔اس کتاب میں عبدالستار دہلوی نے اقبال کی شاعری کا جدید نقطۂ نظر سے تعارف کے ساتھ اقبال کے سیاسی افکار پر لگائے گئے اعتراضات کا جواب دیا ہے۔جس میں ایک اعتراض یہ تھا کہ وہ اقبال جو ہندوستان ہے ہمارا کا نعرہ لگا کر نظریہ پاکستان کا کیسے تصور پیش کرسکتا ہے۔یہ سوال اس کتاب کی تالیف کا باعث بنا۔یہ کتاب انگریزی زبان میں رفیق زکریا نے لکھی تھی اس کا ترجمہ پروفیسر عبدالستار دہلوی نے کیا۔اس کتاب میں صرف دو ابواب میں اس موضوع کا احاطہ کرتے ہوئے محاکمہ کیا ہے۔پہلا باب اقبال شاعراور سیاست داں پر اور دوسرا باب حیات اقبال کے مہ وسال پر مشتمل ہے۔اس کتاب میں دیئے جانے والے حواشی اوراشاریہ اس کی اہمیت دوبالا کرتے ہیں۔

☆☆☆

عبدالسلام

عنوان کتاب : اقبال کامل
ناشر : اعظم گڑھ: دار مصنفین (یو۔پی)
سنہ اشاعت: ۱۹۴۸ء
کل صفحات: ۴۰۰

تعارف

عبدالسلام ندوی کی اس ضخیم کتاب میں علامہ اقبال کی زندگی اور فکر وفن کے تمام پہلوؤں پر مفصل انداز میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس لیے اس کتاب کا نام اقبال کامل رکھا گیا۔ ان پہلوؤں میں سوانح حیات، تصانیف، اردو و فارسی اشعار، کلام اقبال کی ادبی خوبیاں، کلام اقبال کی مقبولیت، فلسفہ خودی و بے خودی، نظریہ ملت، تعلیم، سیاست، صنف لطیف، فنون لطیفہ اور نظام اخلاق ہیں۔

☆☆☆

عبدالسلام

عنوان کتاب : تخلیق وتنقید
ناشر : کراچی: کتابستان آفس بزنس روڈ
سنہ اشاعت: ۱۹۵۶ء
کل صفحات: ۲۰۶

تعارف

یہ کتاب تنقیدی مقالات کا مجموعہ ہے۔ ان مقالات میں ابن وقت، فردوس بریں، امراؤ جان ادا، خواجہ میر درد، رقعات غالب، غالب کا نظریہ عشق، فسانہ عجائب، آتش، اختر شیرانی اور ادب کیا ہے؟ شامل ہیں۔

☆☆☆

عبدالقادر سروری

عنوان کتاب : جدید اردو شاعری
ناشر : لاہور: کتاب منزل
سنہ اشاعت: ۱۹۴۶ء
کل صفحات: ۲۸۸

تعارف

عبدالقادر کی یہ کتاب اردو شاعری کے مفہوم، ارتقاء اور موجود صورتحال پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اول میں شعر کی ماہیت، تعریف، تقسیم اور اردو شاعری کی صنفوں شامل ہیں۔ حصہ دوئم جدید شاعری کے پس منظر پر اور حصہ سوئم جدید شاعری کے آغاز وارتقاء کے ساتھ نئی تحریروں کا محاکمہ کرتا ہے۔ اس کتاب کو اس کی ضخامت اور مستند معلومات کی بناء پر درسی کتب میں بھی شامل کیا گیا تھا۔

☆☆☆

عبدالقادر سروری

عنوان کتاب : اردو مثنوی کا ارتقاء
ناشر : علی گڑھ: ایجوکیشنل بک ہاوس
سنہ اشاعت: ۲۰۱۰ء
کل صفحات: ۱۶۰

تعارف

اس کتاب میں عبدالقادر سروری نے اردو مثنوی کی پیدائش سے لے کر موجودہ زمانے تک اس کی ترقیوں اور تبدیلیوں کی مختصر تنقیدی تاریخ پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ جو ہر عہد کے رجحانوں اور خصوصیتوں پر روشنی ڈالتی ہے۔

☆☆☆

عبدالقوی دسنوی

عنوان کتاب : اقبالیات کی تلاش

ناشر : نئی دہلی: مکتبہ جامعہ دہلی

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۲۰۵

تعارف

اس کتاب میں عبدالقوی دسنوی نے علامہ اقبال کی شخصیت اور فن پر مضمون نگاری کی ہے۔ان مضامین کی تعداد آٹھ ہے،ان کی تفصیل یوں ہے۔اقبال کی نظم گوئی (۱۹۰۵ء۔۱۹۰۱ء) تک ،اقبال کی طنزیہ اور مزاحیہ شاعری،بچوں کا اقبال،اقبال اور بمبئی،اقبال اور علی گڑھ،اقبال اور پانی پت،اقبال اور مختار احمد انصاری،اقبال اور خواجہ حسن نظامی ہیں۔

☆☆☆

عبداللہ ملک

عنوان کتاب : لاؤ تو قتل نامہ مرا

ناشر : لاہور: کوثر پبلشرز

سنہ اشاعت: ۱۹۸۳ء

کل صفحات: ۲۰۲

تعارف

یہ کتاب عبداللہ ملک ،محمد علی اور امین مغل کے مضامین کے علاوہ فیض کی ذاتی نگارشات پر مشتمل ہے۔اس کتاب کو فیض کے فلسفے اور زندگی کے فلسفہ زیست ، سیاست ، ادب ، کلچر اور ٹریڈ یونین سے دلچسپی کی صورت میں ترتیب دیا گیا ہے۔اس کے علاوہ فیض کے خطوط،تازہ کلام اور یادگار تصاویر بھی شامل ہیں۔

☆☆☆

عبدالمجید سالک

عنوان کتاب : ذکر اقبال

ناشر : لاہور: بزم اقبال نرسنگھ داس گارڈن کلب روڈ

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۲۹۰

تعارف

یہ کتاب ضخیم علامہ اقبال کی مستند سوانح عمری پر مشتمل ہے اس میں علامہ اقبال کی شخصیت و خیالات کے متعلق سات ابواب رقم کیے گئے ہیں۔پہلا باب اقبال کی تعلیم و تربیت پر، دوسرا باب ۱۹۰۸ء سے ۱۹۱۸ تک کی زندگی کی شاہراہ پر مشتمل ہے، تیسرا باب مرض الموت اور انتقال پر، چوتھا باب اقبال کے اسلوب زندگی پر، پانچواں باب ارشادات علامہ اقبال پر ، چھٹا باب علامہ اقبال کے استاد محترم پر اور ساتواں باب تصانیف اقبال پر مشتمل ہے۔اس کے علاوہ علامہ اقبال کے ذہنی ارتقا اور دور کو سنین وار بھی تقسیم کیا گیا ہے جسے فصل کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔پہلی فصل ۱۹۰۸ء سے ۱۹۱۸ء تک، دوسری فصل ۱۹۱۸ء سے ۱۹۲۵ء تک، تیسری فصل ۱۹۲۶ء سے ۱۹۳۱ء تک چوتھی فصل ۱۹۳۱ء سے ۱۹۳۳ء تک، آخری اور پانچواں فصل ۱۹۳۳ء سے ۱۹۳۸ء تک کے دور پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

عبدالمغنی

عنوان کتاب : اقبال کا نظام فن

ناشر : لاہور: اکادمی پاکستان

سنہ اشاعت: ۱۹۹۰ء

کل صفحات: ۴۸۹

تعارف

یہ کتاب عبدالمغنی کی علامہ اقبال کے فن کے بارے میں ایک تصنیف ہے۔جس میں بانگ درا، بال جبریل ،ضرب کلیم اور ارمغان حجاز کے (حصہ اردو) پر اہم اور فنی تبصرے کئے گئے ہیں۔اس کتاب کے آخر میں اشاریہ بھی دیا گیا ہے۔

عذرا شوذب

عنوانِ کتاب : آ گہی کے شہر میں

ناشر : لاہور: حاجی حنیف اینڈ سنز پرنٹنگ پریس

سنہ اشاعت: ۲۰۰۹ء

کل صفحات: ۲۸۸

تعارف

یہ کتاب عذرا آشوب کے تحقیقی، تنقیدی اور تاثراتی مضامین و مقالات پر مشتمل ہے۔ ان مضامین کی تعداد چالیس ہے۔ ان مضامین میں شخصیات اور اصناف ادب دونوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ جن ادیب اور شعرا کا ذکر کیا گیا ہے وہ یہ ہیں۔ طاہر تونسوی، احمد بشیر اللہ بخش بلوچ، شوذب کاظمی، شارق جاوید، صابر دہلوی، شمیم حیدر ترمذی، کشفی ملتانی، قرۃ العین حیدر، اور ولی دکنی ہیں۔ حصہ دوئم میں مختلف اصناف ادب کو موضوع بنایا گیا ہے۔ جن میں اردو نثر کے فروغ میں ملتان کی خواتین کا حصہ، میرزا غالب اور میر اشرف علی، جنوبی پنجاب اور خواتین اردو شعراء، عالمی ادب میں مرثیہ کی روایت، ملتان میں اعلیٰ مدارج میں غالب شناسی، اردو ادب میں حقیقت نگاری اور فطرت نگاری، ایمرسن کالج کی علمی اور ادبی خدمت مجلّہ نخلستان کے حوالے سے، تحقیقِ عمل اور موضوع کا انتخاب اور آخر میں ملتان میں اردو مرثیہ اور اسلام کی روایت ہیں۔

☆☆☆

عزیز احمد (مولف)

عنوانِ کتاب : قولِ اقبال جلد دوئم

ناشر : لاہور: مکتبہ شاہکار پوسٹ بکس

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۷۴

تعارف

اس مجموعے میں علامہ اقبال کے مقالات، تقاریر، بیانات، مکاتیب اور گفتگو میں سے منتخب اقوال کو جمع کیا گیا ہے۔ جو کہ علامہ اقبال کے فکر و فن اور شخصیت کے کئی گوشوں پر روشنی ڈالتے ہیں۔

☆☆☆

عزیز ملک

عنوانِ کتاب : حفیظ جالندھری

ناشر : اسلام آباد: اکادمی ادبیات پاکستان

سنہ اشاعت: ۲۰۰۰ء

کل صفحات: ۱۵۹

تعارف

یہ کتاب حفیظ جالندھری کی شخصیت اور شاعری کے فنون کا اجمالی جائزہ پیش کرتی ہے۔ اس کتاب کی تدوین جمیل یوسف نے کی ہے جب کہ اس کا پیش لفظ خالد اقبال یاسر نے لکھا ہے۔ اس کتاب میں حفیظ جالندھری کی شخصیت و فن کو مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت ترتیب دیا گیا ہے۔ حیات حفیظ، نمونہ کلام، حبِ رسولؐ اور حفیظ، کلام عقیدت، اقبال اور حفیظ، قومی ترانہ، عساکر پاکستان کا رجز خواں، حفیظ اور کشمیر، بے باک گوئی، بچوں کا حفیظ، حفیظ گولڈن جوبلی، نثری کارنامے، حفیظ اہلِ ادب کی آراء میں، متفرقات، آخری ایام، حیات اشاراتِ حرم اور اولاد، آخر میں حفیظ کی تصانیف پر تبصرہ شامل ہے۔

☆☆☆

عطش درانی

عنوانِ کتاب : اصنافِ اردو کی مختصر تاریخ

ناشر : لاہور: مکتبہ میر لائبریری

سنہ اشاعت: ۱۹۸۲ء

کل صفحات: ۲۲۹

تعارف

عطش درانی کی اس کتاب میں مختلف اصناف ادب کے آغاز وارتقا کی روداد بیان کی گئی ہے۔ اس کتاب کو اصناف کے لحاظ سے

چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اردو زبان حصہ نظم (غزل، قصیدہ، مرثیہ، مثنوی، مزاحیہ، طنزیہ گیت، رباعیاں اور قطعات)، حصہ دوئم نثر میں (داستان، افسانہ، ناول، ڈرامہ، انشائیہ، سوانح نگاری)، اور حصہ چہارم میں تحقیق وتنقید پر مشتمل ہے۔ جس میں پنجاب، دہلی، یورپ، دکن، لکھنو، کے ساتھ تحریکوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

☆☆☆

عطیہ سید

عنوان کتاب : اقبال: مسلم فکر کا ارتقاء فلسفہ

ناشر : لاہور: سنگ میل پبلشرز

سنہ اشاعت: ۱۹۹۴ء

کل صفحات: ۱۵۹

تعارف

یہ کتاب مسلم افکار خاص طور پر فلسفیانہ افکار جن میں (خاص طور پر علامہ اقبال اور دیگر مسلم حکماء) پر مشتمل ہے۔ اس موضوع کو پانچ حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ حصہ اول یونانی فلسفے پر، حصہ دوئم علامہ اقبال کی شعری ونثری تصانیف پر، حصہ سوئم تصوف اور صوفیاء پر، حصہ چہارم میں (ابن مسکویہ، ابن سینا، الغزالی، ابن راشد) کے فلسفیانہ تصورات پر اور حصہ پنجم میں (البیرونی عراقی، ابن تیمیہ اور ابن خلدون) کے بعد پورے عنوان کا محاکمہ کیا گیا ہے۔

☆☆☆

علی احمد فاطمی

عنوان کتاب : فیض ایک نیا مطالعہ

ناشر : الہ آباد: ادارہ نیا سفر

سنہ اشاعت: ۲۰۱۲ء

کل صفحات: ۱۸۳

تعارف

یہ کتاب علی فاطمی کے فیض احمد فیض پر لکھے گئے مختلف موضوعات پر تنقیدی اور تحقیقی مضامین کا مجموعہ ہے، ان مضامین میں فیض صوفی ازم سے مارکسزم تک، فیض جمال سے جلال تک، فیض اور اقبال، فیض کی غالب شناسی، فیض کی نظم ''تنہائی'' پر چند باتیں، فیض کے تنقیدی رویے، فیض کا ڈرامہ غالب، فیض ایک روشنی: اسکالر کی نظر میں، تقی عابدی کی فیض فہمی اور فیض کا اہم مضمون شامل ہے۔

☆☆☆

علی اقبال (ترتیب وتدوین)

عنوان کتاب : روشنی کم تپش زیادہ

ناشر : کراچی: رائل بک کمپنی

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۸۰

تعارف

یہ کتاب عریانی فحش نگاری اور اخلاقی احتساب پر لکھے گئے مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس مجموعے میں شاعری، ادب، نیا ادب اور دیگر اصناف ادب سے مضامین معاشرے کے ذہنی، روش کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان مضامین کو دو حصوں میں ترتیب دیا گیا ہے۔ اس کتاب کا پہلا حصہ ادب پر اور دوسرا حصہ فلم، انٹرنیٹ اور فنون لطیفہ پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

علی سردار جعفری

عنوان کتاب : اقبال شناسی

ناشر : لاہور: پیپلز پبلشنگ ہاؤس

سنہ اشاعت: ۱۹۷۷ء

کل صفحات: ۱۱۱

تعارف

علی سردار جعفری نے یہ کتاب اقبال صدی ۱۹۷۷ء کے خیر مقام میں لکھی اس کتاب میں تین مضامین شامل ہیں جن میں شاعر

مشرق (تحریک آزادی کے پس منظر میں) اقبال اور فرنگی اور اقبال کا تصور وقت شامل ہیں۔ ان مضامین میں افکار اقبال کو ان کے تاریخی تناظر کے تحت پرکھا گیا ہے۔

☆☆☆

علی محمد خان

عنوان کتاب : دبستان لاہور

ناشر : لاہور: مکتبہ عالیہ

سنہ اشاعت: ۱۹۹۱ء

کل صفحات: ۳۳۶

تعارف

"دبستان لاہور" ڈاکٹر محمد علی کا پی۔ ایچ۔ ڈی کا مقالہ ہے جس میں شہر لاہور کی محرک اور جدت پسندی کے تحت پروان چڑھنے والی شاعری کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس موضوع کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ باب اول سیاسی، تہذیبی اور تمدنی حالات کے جائزے پر مشتمل ہے۔ باب دوئم لاہور میں شاعری کی قدیم روایت کا احاطہ کرتا ہے۔ باب سوئم میں انجمن پنجاب کے قیام اور دیگر ادبی تحریکیوں کا محاکمہ کرتا ہے۔ باب چہارم دبستان لاہور (۱۸۷۴ء سے ۱۹۴۷ء) تک کے شعراء پر مشتمل ہے۔ باب پنجم اس پوری بحث کے محاکے پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

غ

غلام حسین ذوالفقار

عنوان کتاب: علامہ اقبال

ناشر: راولپنڈی: ورائٹی بک سٹال

سنہ اشاعت ندارد

کل صفحات ۱۱۲

تعارف

اس تالیف میں اہل علم وفن کے ذاتی مشاہدات پر مبنی مضامین کو یکجا کیا گیا ہے۔ یہ مضامین ۱۰ اپریل ۱۹۹۸ء کو "یوم اقبال" کی تقریب میں پڑھے گئے تھے ان مضامین کی تفصیل یوں ہے۔ قائدین ملت: اقبال کا معیار (محمد باقر) اقبال دیدہ وشنیدہ (سید عبداللہ) علامہ کا نظریہ تعلیم: مشاہدات کی روشنی میں (عبداللہ چغتائی) اقبال کے کلام میں رباعی کی اہمیت (سید عابد علی عابد) پیام مشرق پر ایک نظر (سید محمد اکرم) اقبال اور تحریک اتحاد اسلامی (غلام حسین ذوالفقار)، اقبال اور قومی زبان (غلام حسین ذوالفقار) ہیں۔

☆☆☆

غلام حسین ذوالفقار

عنوان کتاب : اقبال کا ذہنی ارتقاء

ناشر : لاہور: مکتبہ خیابان ادب

سنہ اشاعت: ۱۹۷۸ء

کل صفحات: ۲۱۶

تعارف

اس تالیف میں غلام حسین ذوالفقار نے علامہ اقبال کے ذہنی وفکری ارتقاء کی روداد بیان کی ہے۔ اس ارتقاء کو ابتداء میں چند ادوار پھر ماہ وسال کے آئینے میں بیان کیا ہے اس کتاب کی تیاری میں مستند بنیادی ماخذات کے علاوہ علامہ اقبال کی اپنی تحریروں میں نظم و نثر کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ اس کتاب کے آخر میں اشاریہ اور غلط نامہ بھی دیا گیا ہے۔

غلام حسین ذوالفقار

عنوان کتاب : اقبال ایک مطالعہ

ناشر : لاہور: بزم اقبال

سنہ اشاعت: ۱۹۹۷ء

کل صفحات: ۲۷۹

تعارف

یہ غلام حسین ذوالفقار کے علامہ اقبال پر لکھے گئے مضامین پر مشتمل ہے ان مضامین کے نام یوں ہیں: اقبال کا تعلق اورینٹل کالج، اقبال کا تعلیمی سفر، یورپ اوراس کے اثرات، حیات اقبال کا ایک فیصلہ کن سال، اقبال کا ذہنی سفر(ہندی قومیت سے مسلم قومیت تک)، کشور پنجاب اور اقبال، اقبال کے عمرانی تصورات، سوشلزم کے بارے میں اقبال کے خیالات، اقبال عصر نو کا پیامبر، اقبال اور سید جمال الدین افغانی، اقبال کے ایک پیرومرشد اکبرالہ آبادی، اقبال کا ایک معاصر: ظفر علی خان، جدید ترکی کے بانی: مصطفیٰ کمال پاشا، اقبال کا اسلوب نگارش، اقبال خطوط کے آئینے میں، مکاتیب اقبال پر ایک تنقیدی نظر ہیں۔

☆☆☆

غلام مصطفیٰ خان

عنوان کتاب : علمی نقوش

ناشر : کراچی: اردو اکیڈمی سندھ

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۳۰۳

تعارف

اس کتاب میں غلام مصطفیٰ خان کے متفرق علمی و ادبی مضامین کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ ان کی تفصیل یوں ہے:

ولی دیلوی کی تین مثنویاں، ولی گجراتی کا غیر مطبوعہ کلام مضامین خاکی، حضرت شرف الدین یحییٰ میزی کے اردو فالنامے اسلامی اور غزنوی علم، ملفوظات شیخ وجیہہ الدین گجراتی، اردو املاء کی تاریخ، میر کی مثنوی، دریائے عشق کا ایک ماخذ، عبدالحی تاباں پر ایک نظر متین برہان پوری کے اردو مرثیے، نکات احسن مار ہروی، غنچہ شاہی، حافظ کے قصیدے، خلاصہ الاخبار، معطلحات صوفیہ کے بارے میں تین مضامین لکھے گئے ہیں۔ ان میں شاعر مشرق (تحریک آزادی کے پس منظر میں) اقبال اور فرہنگی اور اقبال کا تصور وقت شامل ہے ان مضامین میں افکار اقبال کو ان کے پس منظر کے تحت پرکھا گیا ہے۔

☆☆☆

غلام مصطفیٰ خان

عنوان کتاب : تحقیقی جائزے

ناشر : سکھر: اتحاد پریس

سنہ اشاعت: ۱۹۴۸ء

کل صفحات: ۱۵۵

تعارف

''تحقیقی جائزے'' غلام مصطفیٰ خان کے گیارہ تحقیقی مضامین کا مجموعہ ہے ان میں فن تحقیق صوتیات میں قرآنی تجوید کی اہمیت، صہبائی کی فارسی غزل، اقبال کا نظریہ شعروادب کلام اقبال کا تاریخی اور سیاسی پس منظر، پاکستان میں اہل زبان کا مسئلہ، اردو شعراء کے دینی عقائد اردو ادب کے نئے رجحانات، سودا کے قصیدے، ترک اور اردو شعراء، ولی گجراتی، شاہ گلشن اور شاہ گل ہیں۔

☆☆☆

غلام مصطفیٰ خان

عنوان کتاب : تنقید و تحقیق

ناشر : کراچی: فضلی سنز لمیٹڈ

سنہ اشاعت: ۲۰۰۱ء

کل صفحات: ۲۴۰

تعارف

زیر نظر مجموعہ غلام مصطفیٰ خان کے منتخب تنقیدی و تحقیقی مضامین پر مشتمل ہے ان مضامین کو آصف فراخی نے مرتب کیا ہے۔ مضامین کی ترتیب یوں ہے۔ خواجہ میر درد کا تصوف، اقبال کا نظریہ شعر و ادب، برگساں اور اقبال، سرسید اور مقدمہ شعر و شاعری، حالی کی اردو غزل ،ہم ہیں چراغ ،ہم ہیں پروانے (ریڈیائی تبصرہ)، حضرت مرزا مظہر جان جاناں کی فارسی غزل ،کلام خسروؒ میں مقامی رنگ ،ثقافتی اردو، قرآن و حدیث میں صنائع و بدائع ،مسلمانوں کا علم و ادب: برصغیر میں، اردو املاء کی تاریخ، فن تحقیق اور تحقیق کے بنیادی لوازمات ہیں۔

☆☆☆

ف

فاطمہ حسن

عنوان کتاب : زاہدہ خاتون شرانی (ز۔خ۔ش)

ناشر : کراچی: انجمن ترقی اردو پاکستان

سنہ اشاعت: ۲۰۱۴ء

کل صفحات: ۳۹۵

تعارف

یہ کتاب ڈاکٹر فاطمہ حسن کے پی۔ایچ۔ڈی کے مقالے پر مشتمل ہے۔ اس مقالے میں زاہدہ خاتون شرانی کی حیات و شاعری کا تحقیقی اور تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے۔ اس مقالے کو سات ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے باب میں ز۔خ۔ش۔ کے عہد کا (انیسویں صدی کے آخری بیسویں صدی کے اوائل) تک جائزہ لیا گیا ہے۔ باب دوئم ز۔خ۔ش۔ کے عہد میں مسلمانوں خصوصاً خواتین کی تعلیم کی تحریک اور ابتدائی نسائی ناول کا جائزہ لیتا ہے۔ باب سوئم ز۔خ۔ش۔ کی مختلف رسائل میں شائع شدہ تحریروں پر مشتمل ہے۔ باب چہارم اور پنجم ز۔خ۔ش کے خاندانی پس منظر کے ساتھ سوانحی خاکہ پیش کرتے ہیں۔ باب ششم ز۔خ۔ش کے غیر مطبوعہ غزلوں پر مشتمل ہے۔ اس مقالے کے آخر میں ان تمام ابواب کا محاکمہ پیش کیا گیا ہے۔

☆☆☆

فتح محمد ملک

عنوان کتاب : تعصّبات

ناشر : لاہور: مکتبہ فنون

سنہ اشاعت: ۱۹۷۳ء

کل صفحات: ۳۴۳

تعارف

یہ کتاب فتح محمد ملک کے ۱۹۶۲ء سے ۱۹۷۳ء تک لکھے گئے ادبی و تحقیقی مضامین پر مشتمل ہے۔ ان مضامین کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے حصہ اوّل میں شامل مضامین کو ادب تہذیب اور آزادی کا نام دیا گیا ہے ان کی تفصیل یوں ہے ہماری قومی زندگی اور ادیب، تحریک آزادی میں ادیب کا حصہ، خیال کا خوف، اقبال کے خلاف ردعمل کیوں؟ نئی شاعری اور جدید شاعری، شاعری اور ناشاعری، غزل اور نئی غزل، افسانہ اور نیا افسانہ ہیں۔ حصہ دوئم میں شامل مضامین کو غالب سے منیر نیازی تک کا نام دیا گیا ہے۔ ان مضامین میں غالب کے بغیر، اقبال کے من و تو، ندیم کا آدم نو، فیض کی دو آوازیں، میراجی کی کتاب ''پریشان''، مختار صدیقی کا فرد آشوب، ضیا جالندھری کے خواب، مامتا کی شاعری اور منیر نیازی کا شہر امکان شامل ہیں۔

☆☆☆

فتح محمد ملک

عنوان کتاب : تحسین و تردید

ناشر : لاہور: سنگ میل پبلشرز

سنہ اشاعت: ۱۹۹۵ء

کل صفحات: ۲۹۲

تعارف

''تحسین و تردید'' فتح محمد ملک کے تحقیقی اور تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔ ان مضامین کو چھ حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ حصہ اول میں یہ مضامین شامل ہیں جدیدیت کا عصری روپ، نیا طرز احساس، مئی کا آن پہنچا ہے مہینہ، ایک سلسلہ خیال کے تعاقب میں، آنگن ایک سیاسی حوالہ، قرۃ العین اپنی تلاش میں، غلام عباس اور نیا افسانہ، انتظار حسین کو سمجھنے کے لیے، مسعود مفتی کا شہر افسوس، خالدہ کا صوفیانہ انداز نظر شامل ہیں۔ حصہ دوئم میں شامل مضامین کا تعلق شاعری سے ہے۔ فیض احمد فیض برہم نوجوان کا المیہ، احمد ندیم قاسمی سوئے وطن کا رنگ، منظور عارف: آزادی انسان کا لقمہ گر، احمد فراز کا شہر آشوب، پروین شاکر چھوٹی حقیقتوں سے بڑی حقیقوں کی طرف سفر، ہوشمندوں کی حماقتوں کا نوحہ گر، حصہ سوئم میں شامل مضامین یہ ہیں ادیب اور مملکت، ایران: ادب کے آئینے میں، فلسطین اردو ادب میں، کشمیر راجندر سنگھ بیدی کی نظریاتی استقامت، پاکستان صدیق سالک کا مرقع عبرت ہیں۔ حصہ چہارم میں شامل مضامین صفدر میر کے استعارے، اختر حسین جعفری آئینہ خانے میں، منیر نیازی کا نیا شعری سفر، عرب شناسی یا خود شناسی؟ اسلام شناسی اور اردو ادب ایک نیا تہذیبی رویہ ہیں۔ حصہ پنجم میں شامل مضامین یہ ہیں منور حلاج ایک زندہ و منور استعارہ، صہبائی ایمی نیسکو، دنیائے عرب کا مشرقی شاعر، عزیز احمد ایک نوحہ اور فراق کی آواز ہیں۔ حصہ ششم میں صرف ایک مضمون پریشر کگر تخلیقی فن کا مستقبل شامل ہیں۔

فتح محمد ملک

عنوان کتاب : انداز نظر

ناشر : لاہور: سنگ میل پبلشرز

سنہ اشاعت: ۱۹۹۹ء

کل صفحات: ۱۷۴

تعارف

یہ کتاب فتح محمد ملک کے متفرق مضامین کا مجموعہ ہے۔ ان مضامین کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اول ''تہذیب و تخلیق'' کے نام سے اس میں آٹھ مضامین شامل ہیں۔ جن میں غالب اور ہمارا شعور قومیت، محمد حسین آزاد کا طرز احساس، تمیزدار بہو کی بدتمیزی، قدرت اللہ شہاب: افسانہ نگاری سے خطابت، محمد علی جوہر کی غزل، مطالعہ رومی اور خلیفہ عبدالحکیم، غیر تخلیق لمحے کا فیضان، جدید غزل میں باقی صدیقی کی آواز ہیں، حصہ دوئم ''مشرق اور مغرب کی ادبی رفاقت'' کے نام سے موسوم ہے اس میں چار مضامین شامل ہیں۔ دانتے، اسلام اور یورپ کا ذہنی جمود، رالف رسل کی اردو نوازی پر خیالات، انیا میری شیمل اور پاکستانی ادب، سویت یونین میں اقبال شناسی ہیں۔ حصہ سوئم میں ''بین السطور'' کے نام سے مضامین کا اندارج کیا گیا ہے۔ اس میں چھ مضامین شامل ہیں۔ جن میں از کجامی آید ایں آواز دوست، سجاد ظہیر کی مبہم جوئی، ملفوظات فیض، عصری ادب اور ایشیائی شعور، لسانی تحقیق کا سیاسی پہلو، عابد علی کی یاد میں ہیں۔ حصہ چہارم ''بر سبیل تبصرہ'' کے نام سے منسوب ہے اس میں مضامین کی تعداد آٹھ ہے۔ فراق کی مکتوباتی تنقید، عبدالعزیز خالد کی تین کتابیں، احمد فراز کا درد آشوب، حنیف رامے کے خواب و خیال، ضمیر اور ماضی الضمیر، ابن انشا کا سفر نامہ چین، خضر راہ اور ابلیس کی مجلس شوریٰ ہیں۔

☆☆☆

فتح محمد ملک

عنوان کتاب : احمد ندیم قاسمی (شاعر اور افسانہ نگار)

ناشر : لاہور: سنگ میل پبلشرز

سنہ اشاعت: ۲۰۰۷ء

کل صفحات: ۲۶۵

تعارف

فتح محمد ملک نے احمد ندیم قاسمی کے فنی و فکری کمالات کو منظر عام پر لانے کی کوشش کی ہے۔ اس کتاب میں فتح محمد ملک نے احمد ندیم قاسمی پر اپنے لکھے ہوئے مضامین کو چار حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے حصے میں حسرت اظہار، افق فن، اپنی مٹی کی خوشبو، ہیں حصہ دوئم میں (خواب اور شکست، خواب، صدائے بے صدا، سوز وطن، روح عصر، جنگ نامہ بچے اور مائیں، اور مظلومی نسواں) ہیں۔ حصہ سوئم میں شامل مضامین مندرجہ ذیل ہیں۔ حسن اور حسن عمل، قریۂ محبت، آدمی اور انسان، خدا، انسان اور کائنات، فنا و بقا شامل ہیں۔ حصہ چہارم کے ضمیمہ میں احمد ندیم قاسمی کے مختصر حالات و کوائف درج ہیں

☆☆☆

فتح محمد ملک

عنوان کتاب : ن۔م۔راشد

ناشر : اسلام آباد: دوست پبلی کیشنز

سنہ اشاعت: ۲۰۱۰ء

کل صفحات: ۱۴۴

تعارف

یہ کتاب ن۔م۔راشد کی پہلودار شاعری میں صرف سیاسی اور نظریاتی پہلوؤں پر روشنی ڈالتی ہیں۔ ن۔م۔راشد کی شاعری کو (پہلی بات، خواب سحر آ گئی، استعمار شناسی، خواب نامہ، کتاب عشق، تصور انسان اور سماوی سفر کا آغاز) ان عنوانات کے تحت حاتمی شکل دی گئی ہے۔

فتح محمد ملک

عنوان کتاب : ندیم شناسی

ناشر : لاہور: سنگ میل پبلشرز

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۲۰۵

تعارف

فتح محمد ملک کی یہ ضخیم کتاب احمد ندیم قاسمی کی شخصیت وفن کا مکمل احاطہ کرتی ہے۔اس کتاب میں احمد ندیم قاسمی کی شخصیت و کردار پر مشتمل مضامین اور خطوط شامل ہیں ضمیمہ جات میں احمد ندیم قاسمی کے تین ذاتی مضامین شامل کئے گئے ہیں۔اس کے علاوہ احمد ندیم قاسمی کی شاعری اور افسانہ نگاری پر مضامین بھی شامل کئے گئے ہیں۔ان میں فیض احمد فیض (احمد ندیم قاسمی کی نظر میں)،فیض فاشزم اور مہاتما گاندھی (فتح ملک) ہیں۔

☆☆☆

فراق گورکھپوری

عنوان کتاب : تنقید کیا ہے؟

ناشر : الہ آباد: یونی ورسٹی بلڈنگس بینک روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۴۴ء

کل صفحات: ۳۳۴

تعارف

فراق گورکھپوری شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ مشہور نقاد بھی تھا اس لیے یہ کتاب فراق گورکھپوری کے تنقیدی مضامین اور شعرا پر تبصرے پر مشتمل ہے۔ان شعرا میں مصحفی،ذوق،غالب،حالی، داغ،ریاض فانی اور حسرت موہانی ہیں۔

☆☆☆

فراق گورکھپوری

عنوان کتاب : اردو غزل گوئی

ناشر : لاہور: ادارہ فروغ اردو

سنہ اشاعت: ۱۹۵۵ء

کل صفحات: ۱۴۴

تعارف

''اردو غزل گوئی''فراق گورکھپوری کی یہ کتاب اردو غزل میں تیسری اور چوتھی صدی میں ہونے والے ارتقاء اور اقدار پر روشنی ڈالتی ہے۔اس کتاب میں (حسرت موہانی،اصغر گونڈوی، فانی بدایونی یگانہ چنگیزی اور جگر مراد آبادی) کی غزل گوئی کو پرکھا گیا ہے۔

☆☆☆

فرح ذبیح

عنوان کتاب : نادرہ ذخیرہ غالبیات

ناشر : ملتان: بہاؤالدین زکریا یونی ورسٹی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۳ء

کل صفحات: ۲۵۶

تعارف

یہ کتاب فرح ذبیح کے ایم۔فل کے مقالے پر مشتمل ہے اس مقالے میں فرح ذبیح نے کتب خانہ لطیف الزمان خان میں گوشۂ غالب کی توضیحی وتشریحی کتابیات مرتب کی ہے۔جس میں دیوان غالب اردو فارسی، غالب کے کلام کی تشریح، غالب کے خطوط، غالب کے حوالے سے ادبی رسائل کے نمبر اس کتب خانے میں شامل غالب پر لکھے گئے غیر مطبوعہ مقالہ جات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

☆☆☆

فرمان فتح پوری (مرتبہ)

عنوان کتاب : اردو شاعری کا فنی ارتقاء

ناشر : کراچی: اکیڈمک آفسٹ پریس آرام باغ روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۹۰ء

کل صفحات: ۳۷۹

تعارف

یہ کتاب فرمان فتح پوری کے رسالے ''نگار پاکستان'' میں شاعری کے خاص نمبروں سے منتخب مضامین کا مجموعہ ہے۔ یہ مضامین اردو شاعری کے قدیم سے قدیم اور جدید اصناف شاعری کا احاطہ کرتے ہیں۔ ان مضامین کی تعداد ۳۶ ہے جس میں ایک صنف پر مضامین کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں تکرار بھی پایا جاتا ہے۔ ان مضامین کی ترتیب یوں ہے۔ حصہ غزل میں شامل مضامین یہ ہیں، شعر کیا ہے؟ (عبدالقادر) غزل کی ماہیت و ہئیت (فراق گورکھپوری)، شعر وغزل (مجنوں گورکھپوری)، غزل کا نیارنگ (نورالحسن ہاشمی) غزل کا فن (مسعود حسین خان) غزل اور غزل کے معاملات (شمیم احمد) اردو غزل دلی سے عہد حاضر تک (نیاز فتح پوری) ہیں، حصہ نظم میں نظم کی دنیا (آل احمد سرور)، معری اور آزاد نظم کا ارتقاء (محمد حسن) غزل اور نظم کا بنیادی فرق (وزیر آغا)، جدید نظم سے کیا مراد ہے؟ (انجم اعظمی) ہیں۔ حصہ مثنوی میں سحر بیان کے پس منظر پر ایک نظر (فرمان فتح پوری)، قصیدے میں قصیدہ، صنف سخن کی حیثیت سے (ابو محمد سحر)، ایوان قصیدہ کے ارکان اربعہ (مولانا ضیا احمد بدایونی)، اردو قصیدہ و مثنوی کی تنقید پر ایک نظر (ابواللیث صدیقی)، سودا و ذوق بہ حیثیت قصیدہ نگار (سلام سندیلوی)، اردو مرثیہ اور میرانیس (احسن فاروقی)، اردو مرثیہ عہد بہ عہد (صفدر حسین) ہیں اس کے علاوہ متفرق مضامین میں اردو رباعی کا فنی و تاریخی ارتقاء (فرمان فتح پوری)، واسوخت (سید شاہ ولی الرحمٰن ولی)، اردو واسوخت (شعیب اعظمی)، واسوخت امانت (گیان چند)، ریختی میں ریختی کا سماجی وتہذیبی پس منظر (سلیم اختر)، لکھنو اور دلی کے ریختی گو شعراء (سید تمکین کاظمی)، ریختی اور اس کے فن کار (کوثر چاند پوری)، قطعہ اور اسکے مماثل اصناف (فرمان فتح پوری)، گیت میں اردو گیت (اظہر علی فاروقی)، شہر آشوب کا فن اور موضوع (سید مسعود حسن رضوی ادیب)، منظوم ڈرامہ اور اس کا فن مترجم (جمیل جالبی)، اردو کے منظوم افسانوی ڈرامے (فرمان فتح پوری)، سانٹ کیا ہے؟ (احتشام حسین) سانٹ اور اس کا فن (عزیز تمنائی)، دوہا اور اس کی فنی خصوصیات (سلیم جعفر)، اردو کی پروڈی (فضل جاوید) ہیں۔

☆☆☆

فرمان فتح پوری

عنوان کتاب : اردو کی بہترین مثنویاں

ناشر : لاہور: نذیر سنز پبلشرز۔ اردو بازار

سنہ اشاعت: ۱۹۹۳ء

کل صفحات: ۱۹۸

تعارف

اس کتاب میں فرمان فتح پوری نے اردو کی تین مثنویاں ''سحر البیان'' از میر حسن، ''گلزار نسیم'' از دیا شنکر نسیم، ''زہر عشق'' از نواب مرزا شوق پر تنقیدی نقطہ نظر سے اظہار خیال کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی مثنوی کا پس منظر، محرک، موضوع، داستان، ماخذ کردار، واقعات، مناظر اور زبان و بیان کا الگ الگ جائزہ لیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ان مثنویوں کے مصنف کا سوانحی خاکہ بھی پیش کیا ہے۔

☆☆☆

فرمان فتح پوری

عنوان کتاب : اردو رباعی

ناشر : لاہور: مکتبہ عالیہ

سنہ اشاعت: ۲۰۰۱ء

کل صفحات: ۱۸۲

تعارف

اس کتاب میں فرمان فتح پوری نے فارسی رباعی کے آغاز وارتقا سے لے کر اردو رباعی کے متعلق معلومات کو نہایت مبصرانہ انداز میں بیان کیا ہے جس میں رباعی کی ایجاد، نام، خصوصیات، تاریخ، ارتقا، شعراور شعرا کے نمونہ کلام کو بڑی عمدگی سے پیش کیا ہے۔

☆☆☆

فقیر سید وحید الدین

عنوان کتاب : انجمن (ذاتی یادداشتوں اور تاثرات کا مجموعہ)

ناشر : کراچی: لائن آرٹ پریس

سنہ اشاعت: ۱۹۴۴ء

کل صفحات: ۳۲۶

تعارف

اس کتاب میں فقیر محمد وحید نے مختلف ادبی سیاسی، مذہبی شخصیتوں کی خاکہ نگاری کی گئی ہے۔ ان شخصیات میں مولانا الطاف حسین حالی، سید ناظم حسین، حکیم امین الدین، علامہ اقبال، حکیم فقیر محمد چشتی، نواب ذوالفقار علی خان، حکیم سید عالم شاہ، مولانا ظفر علی خان، نواب بہادر یار جنگ، سید دلاور علی شاہ، سرسید، مراتب علی شاہ، میاں فضل حسین، سرسکندر حیات، سرمیاں محمد شفیع، مرزا سلطان احمد نواب محمد اسحاق خان، مولانا صلاح الدین احمد، محمد دین تاثیر، قائد اعظم، میاں افتخار الدین، ڈی۔ایل ایڈووکیٹ، جسٹس شیخ محمد، راج گوپال اچاری، حکیم احمد شجاع، سیدہ محبوب بیگم، محمد ظفر اللہ خان، نواب مشتاق احمد گورمانی، فیض احمد فیض، مس فائسن، شیخ اعجاز احمد، ضیاء الدین احمد زبیری، انور علی، مولانا قمرالحسن تھانوی ہیں۔اس کے علاوہ جن شخصیات کے مختلف قول وفعل اور کام سے متاثر ہوئے، اس کو دوسرے حصے تاثرات میں درج کیا ہے۔

☆☆☆

فقیر سید وحید الدین

عنوان کتاب : روزگار فقیر (جلد اوّل)

ناشر : کراچی: فقیر سپنگ ملز لمیٹڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۶۵ء

کل صفحات: ۱۳۹

تعارف

''روزگار فقیر'' فقیر سید وحید الدین کی علامہ اقبال کی سوانح حیات اور حالات وواقعات پر لکھی ہوئی مستند کتاب ہے۔ زیر نظر اس کا حصہ اوّل ہے۔ فقیر سید وحید الدین کا شمار علامہ اقبال کے قریبی دوستوں میں ہوتا ہے۔اس کتاب کا تعارف فیض احمد فیض نے اور تبصرہ مولانا صلاح الدین نے کیا ہے۔ کتاب کے اس حصے میں خاندانی حالات، تصانیف، سیرت نگاری، تاریخ پیدائش کی غلط فہمیاں، حیات اقبال کی اہم یادداشتیں اور مزار کی تعمیر کے موضوعات شامل ہیں۔

☆☆☆

فقیر سید وحید الدین

عنوان کتاب : روزگار فقیر (جلد دوئم)

ناشر : لاہور: نفیس پرنٹرز

سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء

کل صفحات: ۲۸۱

تعارف

کتاب کا یہ حصہ علامہ اقبال کے متعلق نادر واقعات، اشعار اور تصاویر پر مشتمل ہے۔ اس طرح کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اول میں علامہ اقبال کے ذاتی نظریات پر مبنی ہے۔ حصہ دوئم میں کم و بیش آٹھ سو اشعار پر مشتمل ہے۔ حصہ سوئم میں علامہ اقبال کی خوبصورت تصاویر شامل ہیں۔

☆☆☆

فوق کریمی

عنوان کتاب : شعور ادب

ناشر : علی گڑھ: یونی ورسٹی پبلشرز

سنہ اشاعت: ۱۹۹۱ء

کل صفحات: ۲۱۴

تعارف

یہ کتاب فوق کریم کے ادبی مضامین پر مشتمل ہے۔ ان مضامین کی تعداد سترہ ہے۔ ان میں مادری زبان کی اہمیت، ولی دکنی کا عہد اور شاعری، میر کا فن، تذکروں میں تنقیدی کی اہمیت، سماجی تنقید کے اصول، مرصع اسلوب کی اہمیت، سودا بحیثیت قصیدہ گو سودا اور ذوق کا بحیثیت قصیدہ نگار موازنہ، خطوط غالب کا اسلوب، نظم جدید میں حالی کا کارنامہ، امراؤ جان ادا کا تنقیدی مطالعہ، شمالی ہند میں داستان گوئی کے پچاس سال، شمالی ہندی میں مرثیے کا آغاز، میر ضمیر کی اردو مرثیہ میں اہمیت، مثنوی سحر البیان اور گلزار نسیم کا تقابلی مطالعہ، پریم چند کا فن افسانہ نگاری اور گئودان کا تنقیدی مطالعہ شامل ہے۔

فیض احمد فیض

عنوان کتاب : نثر تاثیر

ناشر : بہاول پور: اردو اکادمی

سنہ اشاعت: ۱۹۶۳ء

کل صفحات: ۲۸۸

تعارف

یہ کتاب مضامین تاثیر پر مشتمل ہیں۔ ان مضامین کو فیض احمد فیض نے خود مرتب کیا ہے۔ ان مضامین کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اوّل کو فکر کا نام دیا گیا جس میں اردو رسم الخط کی بحث، تخلیق ادب، فرائیڈ، ناول اور سماج کا رشتہ، ادب اور سماج زندگی، اردو شاعری میں شراب اور میخانہ وغیرہ کا استعمال ریڈیو ڈرامہ، مغل اور ہندوستان ہیں۔ حصہ دوئم نظر کے نام سے منسوب ہے جس میں آزاد اور شبلی، نذیر احمد، میر اور داغ، ڈی اسٹینڈرڈ انگلش اردو ڈکشنری، اقبال اور اقبال کا نظریہ شاعری ہیں۔ حصہ سوئم فنون پر مشتمل ہے جس میں آرٹ، مغربی آرٹ، مصوری اور ہندوستانی مصوری شامل ہے۔ حصہ چہارم انشائیہ پر اور حصہ پنجم گفت و شنید پر مشتمل ہے۔ جس میں دو سین اور ایک طرحی غزل اور ایک بحث شامل ہے۔

☆☆☆

ق

قاسم یعقوب

عنوان کتاب : اردو شاعری پر جنگوں کے اثرات

ناشر : فیصل آباد: مثال پبلشرز

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۲۹۷

تعارف

یہ کتاب قاسم یعقوب کے ایم۔فل کے مقالے پر مشتمل ہے جس میں اردو شاعری پر جنگوں کے اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ یہ تحقیقی وتنقیدی مقالہ پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اوّل عالمی ادب اور ہندوستان میں رزمیہ کا آغاز اور ارتقاء شامل ہے۔ باب دوئم اردو شاعری میں رزمیہ کے پس منظر پر مشتمل ہے جس میں ولی دکنی سے لے کر ۱۸۴۷ء تک کا دور لیا گیا ہے۔ جب کہ باب سوئم علاقائی زبانوں میں رزمیہ پر مشتمل ہے۔ باب چہارم پاک بھارت کی جنگوں کے اردو شاعری پر اثرات کا جائزہ لیتا ہے۔ باب پنجم عالمی جنگوں کے اردو شاعری پر تاثرات کا محاکمہ کرتا ہے۔

☆☆☆

قاضی افضل حق قریشی

عنوان کتاب : اقبال کے ممدوح علماء

ناشر : لاہور: مکتبہ محمودیہ

سنہ اشاعت: ۱۹۷۷ء

کل صفحات: ۱۴۴

تعارف

یہ کتاب علامہ اقبال کے علماء کے لیے محبت واحترام کے جذبات اور روابط پر روشنی ڈالتی ہے۔ اس کتاب میں دیئے جانے والے اقتباسات علامہ اقبال کی اپنی تحریروں سے ماخذ ہیں۔ اس کتاب میں جن علماء کا ذکر ملتا ہے ان میں سید میر حسنؒ، سید سلیمان ندویؒ، سید انور شاہ کشمیریؒ، حسن احمد مدنی، مولانا ابوالکلام آزادؒ، سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ، کے بارے میں اقتباسات درج ہیں۔ حصہ دوئم خراج تحسین پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

قاضی جاوید

عنوان کتاب : سرسید سے اقبال تک

ناشر : لاہور : ۴۔بیگم روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۸۶ء

کل صفحات: ۲۳۲

تعارف

قاضی جاوید نے اپنی اس کتاب میں مسلمانوں کی گذشتہ ایک صدی کی فکری، مذہبی ثقافتی تاریخ کو مربوط انداز میں بیان کیا ہے۔ یہ کتاب نو آبادیاتی نظام کے پس منظر کا جائزہ لیتے ہوئے مسلمانوں کی آزادی کی داستان سناتی ہے۔ اس کتاب میں آزادی کی جدوجہد کو تین مراحل میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے مراحلے میں مغربی تہذیب اور علوم کو قبول کرتے ہوئے، مقامی باشندوں کو نئی صورت حال کا مقابلہ کرنے میں سرسید احمد خان، مولوی چراغ حسن حسرت اور مرزا غلام احمد کے کردار پر روشنی ڈالی گئی ہے دوسرے مرحلے میں غلامی کی زنجیروں کو توڑنے کا ولولہ پیدا کرنے میں سید امیر علی اور مولانا شبلی کے رویے کی نشان دہی کی گئی ہے۔ اور آزادی کے آخری مرحلے میں مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا عبیداللہ سندھی اور علامہ اقبال کے کردار پر تبصرہ کیا گیا ہے۔

☆☆☆

قاضی عبیدالرحمان ہاشمی

عنوان کتاب : مونوگراف خواجہ میر درد

ناشر : دہلی: اردو اکادمی

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۶۴

تعارف

قاضی عبیدالرحمٰن نے اس مختصر کتابچے میں خواجہ میر درد کی سوانح، شخصیت، عصری خیالات و میلانات شعری و نثری خدمات اور تصانیف کا اجمالی جائزہ لیا گیا ہے۔ لہٰذا یہ کتاب خواجہ میر درد کی شخصیت اور کلام کے محاسن کا جائزہ پیش کرتی ہے۔

☆☆☆

قرۃ العین حیدر

عنوان کتاب : داستان طراز

ناشر : کراچی: مکتبہ دانیال

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۲۳۴

تعارف

یہ کتاب قرۃ العین حیدر کے تنقیدی مضامین پر مشتمل ہے یہ مضامین مختلف اصناف ادب کا مرقع ہیں۔ ان مضامین کو آصف فرخی نے مرتب کیا ہے۔ ان مضامین میں ابن سعید، فٹ نوٹ، آئینہ خانے میں، سجاد حیدر یلدرم، داستان طراز، اندھیری رات کا مسافر، ایک مہذب ظرف نگار، صدیق احمد صدیقی، پکچر گیلری کی ایک تصویر، مولانا مہر محمد خان، شہاب مایر کوئلوی، جہاں میں رہتا تھا، چند باتیں، ن۔م۔راشد، مردوشانہ، چاند نگر کا جوگی، جشن عالی (ابوظبی) کا افتتاحی خطبہ، آندھی میں چراغ، لیڈی چنگیز خان، ترکش، حرحر وح سلطان پوری، بیا تا گل برافشانیم، سید سجاد حیدر، پطرس بخاری اور سجاد ظہیر ہیں۔

☆☆☆

قرۃ العین طاہرہ

عنوان کتاب : بے زبانی زباں نہ ہو جائے

حفیظ ہوشیار پوری (شخصیت وفن)

ناشر : کراچی: اردو اکیڈمی سندھ

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۶۲۴

تعارف

یہ کتاب قرۃ العین طاہرہ کے پی۔ایچ ڈی کے مقالے پر مشتمل ہے جس میں حفیظ ہوشیار پوری کی شخصیت اور ان کی غزل کا جائزہ مربوط انداز سے لیا گیا ہے۔ اس مقالے کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ باب اوّل حفیظ کے خاندانی پس منظر اور سوانح حیات پر مشتمل ہے باب دوئم حفیظ کے فن نظم گوئی کا محاکمہ کرتا ہے۔ باب سوئم حفیظ کی غزل گوئی کی خصوصیات اور محاسن پر مشتمل ہے۔ باب چہارم حفیظ کے شاعری اسلوب پر اور باب پنجم حفیظ کا اس کے محاصرین کے ساتھ تقابلی جائزہ پیش کرتا ہے۔

☆☆☆

قمر رئیس

عنوان کتاب : ظہیر دین محمد بابر

ناشر : دہلی: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاوس

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۲۰۰

تعارف

یہ کتاب ظہیرالدین بابر کی شخصیت اور شاعری کے جائزے پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اوّل ظہیرالدین بابر کی شخصیت پر اور حصہ دوئم شاعری محاسن کو پرکھتا ہے۔ کتاب کے آخر میں ظہیرالدین بابر کا منتخب کلام دیا گیا ہے۔

☆☆☆

قمر رئیس (مرتبہ)

عنوان کتاب :	جوش ملیح آبادی (خصوصی مطالعہ)
ناشر :	دہلی: تخلیق کار پبلیشرز
سنہ اشاعت:	۲۰۰۵ء
کل صفحات:	۳۴۷

تعارف

یہ کتاب ۱۹ اپریل ۱۹۹۲ء دہلی میں جوش ملیح آبادی پر ہونے والے سیمینار کی روداد پر مشتمل ہے اس سیمینار میں پڑھے جانے والے مقالات اور منظومات کو قمر رئیس نے مرتب کیا ہے۔اس کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔حصہ اوّل افکار و اقدار پر، حصہ دوئم شعری اسلوب پر، حصہ سوئم نثری سرمائے پر اور حصہ چہارم میں منتخب منظومات شامل ہیں۔ان مضامین کی تفصیل یوں ہے۔ فکر جوش ملیح آبادی (محمد حسن)، جوش کی مفکرانہ شاعری (جگن ناتھ آزاد)، جوش اور جنگ آزادی (محمود الٰہی)، جوش کے سیاسی افکار اور انقلابی شاعری (محمد عقیل رضوی) جوش کی شاعری کا فکری آہنگ (محمد مثنیٰ رضوی)، جوش کا عقیدہ مذہب (سید فضل امام رضوی)، جوش کی شاعری کی فکری احساس (علی احمد فاطمی)، جوش کی میزان اقدار میں علمی اور عقلی رویے (قمر رئیس) جوش کی شاعری: اردو شاعری کا ایک نیا موڑ (محمد علی صدیقی)، جوش کی شاعری میں کلاسیکی اور جدید شعری اسلوب کی کشمکش (وارث علوی)، جوش کی معنویتوب) (علی سردار جعفری)، جوش کی شاعری میں طنز و مزاح (لطف الرحمٰن)، چمن بولتا ہوا (سید عاشور کاظمی)، جوش اور ان کی رباعیات (سید اقبال حیدر)، جوش کی متخیلہ میں لفظ و معنی کی ہم آہنگی (آغا سہیل)، جوش کی شعریات کے تشکیلی پہلو (قمر رئیس)، الفاظ اور شاعر (جوش ملیح آبادی)، جوش ملیح آبادی: شاعر فردا کا نقیب (کمال احمد صدیقی) جوش کی معنویت (ش۔اختر)، جوش کی فنکاری (وشوناتھ ترپاٹھی)، جوش کی غزل گوئی (محمد بدرالدین)، جوش کے مرثیے: چند مباحث (شاداب رضی)، جوش کی شاعری میں رزمیہ شدت (سید حامد حسین) اسلوبیاتِ جوش (طارق سعید)، جوش اور قاضی نذر الاسلام (کرامت علی کرامت) جوش اور رشید جہاں (شاہدہ بانو)، جودجہد آزادی اور جوش کا جریدۂ کلیم (لئیق رضوی) جوش: بحثیت انشاء پرداز (رشید حسن خاں)، جوش کا نفسیاتی مطالعہ: یادوں کی برات کی روشنی میں (شیمہ رضوی) ، کچھ اپنے بارے میں: غیر مطبوعہ (جوش ملیح آبادی)، الفاظ اور شاعر (حصہ دوم غیر مطبوعہ)۔ جوش ملیح آبادی (بتوسط ہلال نقوی) ہیں۔

☆☆☆

ک

کاظم علی خان

عنوان کتاب : توقیت غالب

ناشر : نئی دہلی: انجمن اردو ہند

سنہ اشاعت: ۱۹۹۹ء

کل صفحات: ۱۳۳

تعارف

یہ کتاب غالب کی مستند سوانح عمری اور ذہنی ارتقا پر مشتمل ہے۔ جس میں خانوادہ غالب کے متعدد افراد، غالب کے سفر حیات کی متعدد منازل، معاصرین غالب، تلامذہ غالب، غالب کے مکتوب الیہ کے ساتھ ساتھ غالب کے مربیوں، حلیفوں اور حریفوں کو موضوع بحث بنایا گیا ہے۔ جس میں غالب کی سماجی معاشی اور ادبی زندگی کا اجمالی خاکہ کھنچا گیا ہے۔

☆☆☆

کالی داس گپتا رضا

عنوان کتاب : خاقانی ہند ذوق دہلوی

ناشر : دہلی: انجمن ترقی ہند

سنہ اشاعت: ۲۰۰۱ء

کل صفحات: ۱۹۸

تعارف

یہ کتاب شیخ محمد ابراہیم ذوق کی شخصیت وفن پر مستند ماخذات پر مبنی جائزہ پیش کرتی ہے۔ مجموعی طور پر کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اوّل شخصیت پر جس میں (توقیت ذوق، چند سوانحی اشارے، غالب و ذوق کا مدفن، مختصر فہرست تلامذہ ذوق ہم عہد تذکروں ذوق اور غالب بہ حیثیت شاعر ہیں۔ حصہ دوئم کلام ذوق پر مشتمل ہے کلام ذوق کو اکٹھا کرنے میں تین ماخذات سے رہنمائی لی گئی ہے۔ جن میں تذکروں، اخبارات اور تالیف، نگارستان سخن (دیوان ذوق) شامل ہے۔

☆☆☆

کوثر مظہری

عنوان کتاب : جدید نظم (حالی سے میراجی تک)

ناشر : نئی دہلی: مظہر پبلی کیشنز

سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات: ۴۳۷

تعارف

اس کتاب میں جدید نظم کے باضابطہ آغاز سے لے کر حلقہ ارباب ذوق تک کی منازل شامل ہیں۔ ان نظموں کا جائزہ تہذیبی مناظر کی روشنی میں لیا گیا ہے۔ اس کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اول میں شعروادب اور تہذیبی تناظر میں انیسویں صدی کے نظم گوشعراء کا جائزہ لیا گیا ہے۔ حصہ دوئم میں دومتوازی میلانات میں (ترقی پسند تحریک اور حلقہ ارباب ذوق) کا ذکرنظم کے حوالے سے کیا گیا ہے۔ حصہ سوئم میں ترقی پسند تحریک کا تاریخی پس منظر اور اس کے نظم گوشعراء شامل ہیں۔ حصہ چہارم حلقۂ ارباب ذوق اور اس کے نظم گوشعرا پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

کلیم الدین احمد

عنوان کتاب : عملی تنقید (جلد اوّل)

ناشر : پٹنہ: کتاب منزل

سنہ اشاعت: ۱۹۶۳ء

کل صفحات: ۲۶۴

تعارف

کلیم الدین احمد کی اس کتاب کا حصہ اول شعری اصناف پر مشتمل ہے۔ان اصناف کو تین حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔حصہ اول غزل پر، حصہ دوئم قصیدہ، مثنوی اور مرثیہ پر جب کہ حصہ سوئم منظومات پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

کلیم الدین احمد

عنوان کتاب : اردو شاعری پر ایک نظر (حصہ اوّل)

ناشر : بہار: بک امپوریم

سنہ اشاعت: ۱۹۸۵ء

کل صفحات: ۴۸۸

تعارف

اس جلد میں کلیم الدین احمد نے قدیم شاعری اصناف کو پرکھا ہے۔جس میں غزل اور قطعہ کے شاعر میر درد، سودا، ذوق، غالب اور مومن کی غزل نگاری پر تنقیدی نگاہ ڈالی گئی ہے۔قصیدہ ہجو میں سودا اور ذوق کو مثنوی میں میر حسن، دیا شنکر نسیم اور شوق کی مثنوی نگاری شامل ہیں۔مرثیہ نگاری میں انیس، دبیر اور دوسری متفرق اصناف کے ساتھ ساتھ ضمیے میں اکبر الہ آبادی کی نظم گوئی پر تبصرہ بھی شامل ہے۔

☆☆☆

کلیم الدین احمد

عنوان کتاب : اردو شاعری پر ایک نظر (حصہ دوئم)

ناشر : اسلام آباد: نیشنل بک فاونڈیشن

سنہ اشاعت: ۱۹۸۷ء

کل صفحات: ۵۸۴

تعارف

اس جلد میں اردو نظم کو ادوار کے لحاظ سے پرکھا گیا ہے ان میں پہلا دور (آزاد، حالی، شبلی) کا دوسرا دور (اسمٰعیل، اکبر، شوق) کا تیسرا دور اقبال کا، چوتھا دور سیماب، چکبست، حفیظ اور اختر شیرانی کا ہے۔پانچواں دور جوش ترقی پسند شعراء میں مجاز، علی سردار جعفری اور فیض کا جب کہ جدید غزل میں حسرت موہانی، اصغر، جگر، اور فراق شامل ہیں۔کلیم الدین احمد کی ان دونوں جلدوں میں اردو شعری کے تقریباً تمام اصناف کی جھلک نظر آتی ہے۔

☆☆☆

کلیم نشتر

عنوان کتاب : نظریات اقبال

ناشر : لاہور: مکتبہ عالیہ

سنہ اشاعت: ۱۹۷۷ء

کل صفحات: ۱۶۳

تعارف

یہ کتاب مختلف موضوعات پر علامہ اقبال کی نثری نگارشات میں سے منتخب اقتباسات کا مرکب ہیں یہ کتاب فکر اقبال سے آگہی کا مستند ذریعہ ہے۔جس کو لکھنے کے لیے بنیادی ماخذات استعمال کیے گئے ہیں۔

☆☆☆

کندن لال کندن

عنوان کتاب : جنوبی اور شمالی ہند کی تاریخی مثنویاں

ناشر : دہلی: ایجوکیشنل پبلیشنگ

سنہ اشاعت: ۲۰۰۱ء

کل صفحات: ۳۳۲

تعارف

یہ کتاب کندن لال کندن کے پی۔ ایچ۔ڈی کے تحقیقی مقالے پر مشتمل ہے۔جس میں جنوبی اور شمالی ہند کی تاریخی مثنویوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔اس مقالے کو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے باب میں مقدمے کے طور پر مثنوی کی تعریف آغاز اور ارتقا پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ دوسرا باب تاریخی مثنویوں کے جنوبی وشمالی ہند میں ارتقا پر، تیسرا باب قدیم رنگ کی مثنویوں کے آخری دور پر چوتھا باب چند تاریخی مثنویوں کی فہرست پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

گ

گوپی چند نارنگ

عنوان کتاب : ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات

ناشر : لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز

سنہ اشاعت: ۱۹۹۴ء

کل صفحات: ۵۹۰

تعارف

حالی کے مقدمہ شعروشاعری کے سو سال بعد گوپی چند نارنگ نے نئی ادبی تھیوری ساختیات پس ساختیات اور ردتشکیل کا مکمل اور مستند تعارف اور تجزیہ اس کتاب کی شکل میں پیش کیا۔ اس میں مشرقی شعریات کے ساتھ ساتھ عربی، ایرانی شعریات کی بازیافت اور ساختیاتی فکر کا رشتہ واضح کیا گیا ہے۔ یہ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے۔ جن میں ساختیات، پس ساختیات اور مشرقی شعریات پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

گوپی چند نارنگ

عنوان کتاب : اقبال جامعہ کے مصنفین کی نظر میں

ناشر : دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۳۴۴

تعارف

گوپی چند نارنگ کی یہ کتاب جامعات میں مصنفین کے چند مشہور مضامین پر مشتمل ہے ان مضامین کو دوحصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اول میں موضوعات اور حصہ دوئم میں فنی وشعری محاسن کے لحاظ سے مضامین شامل کئے گئے ہیں۔ ان مضامین کی

تفصیل یوں ہے۔عقل و عشق: اقبال کی شاعری میں (سید عابد حسین)، ڈاکٹر اقبال (مجیب)، مقام عقل و عشق (خواجہ غلام السیدین)، مثنوی اسرار خودی (محمد اسلم جیراجپوری)، اقبال اور انسانیت (حسن سجانی)، خودی اور اقبال (بشیر احمد انصاری) اقبال کی شاعری پر ایک نظر (محمد حسنین سید)، علامہ اقبال کی آخری علالت (سید نذیر نیازی) ہیں۔ حصہ دوئم میں شامل مضامین یہ ہیں۔ اقبال کی دو نظموں کی باز آفرینی (مسعود حسین)، اقبال اور تصوف (ضیاالحسن فاروقی) اقبال کی عصری معنویت (انور صدیقی) اقبال کی علامتی تمثیل (عنوان چشتی) اقبال (شمیم حنفی) اقبال کے استعاروں کا حرکی نظام (قاضی عبیدالرحمٰن ہاشمی) اقبال کے افکار اور فن (سید فرحت حسین) اقبال اپنے نظریہ فن کی روشنی میں (جمیل احمد) اقبال کی شاعری کا صوتی نظام، انتظاریہ (گوپی چند نارنگ) اقبال کے خطوط اپنے معاصرین کے نام (عبدالطیف اعظمی) ہیں۔

☆☆☆

گوہر نوشاہی (مرتبہ)

عنوان کتاب : منتخبہ مقالات مجلّہ اقبال

ناشر : لاہور: بزم اقبال

سنہ اشاعت: ۱۹۷۱ء

کل صفحات: ۴۷۱

تعارف

یہ کتاب علامہ اقبال پر لکھے گئے ان مقالات پر مشتمل ہے جو ۱۹۵۲ء سے ۱۹۷۰ء تک علامہ اقبال کی حیات اور افکار پر مجلّہ اقبال میں شائع ہوتے رہے۔ ان مقالات کو چار حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں حیات اقبال پر مقالات شامل ہیں حصہ دوئم میں علامہ اقبال کی زندگی کے چند خاص پہلوؤں کا مطالعہ دیا گیا ہے۔ حصہ سوئم میں اقبال کے فکر و فن پر تنقیدی مقالات شامل ہیں۔ جب کہ حصہ چہارم میں علامہ اقبال کے دو اہم اور غیر مدون خطوط شامل ہیں۔ ان مقالات میں اقبال کے بعض حالات (غلام بھیک نیرنگ) اقبال اورینٹل کالج میں (غلام حسین ذوالفقار) اقبال اور عبدالرحمٰن الداخل (سید محمد یوسف)، اقبال اور سر سید سلیمان ندوی (عبداللہ چغتائی) اقبال اور فوق (محمد عبداللہ قریشی) اقبال اور حیدر آباد دکن (سید عبداللہ واحد) اقبال اور کشمیر (محمد عبداللہ قریشی) اقبال کا پیغام (عبدالوہاب عزام) اقبال کی شاعری میں عشق کا مفہوم (خلیفہ عبدالحکیم) اقبال کا نظریۂ خودی (حکیم احمد شجاع) اقبال اور مسئلۂ جبر و قدر (رضی الدین) اقبال شعرائے فارسی کی صف میں (سید عبداللہ)، اقبال کی نظموں میں رنگ تغزل (سید وقار عظیم)، اقبال کی نثر (محمد عثمان)، تبصرہ: اسرار خودی (مرزا سلطان احمد) کلیات اقبال کی سرگزشت (عبدالالواحد)، نوادر: اقبال کے دو خطوط (رحمان لطیف) ہیں۔

☆☆☆

گیان چند جین

عنوان کتاب : رموز غالب

ناشر : کراچی: ادارۂ یادگار غالب

سنہ اشاعت: ۱۹۹۹ء

کل صفحات: ۴۵۰

تعارف

یہ کتاب گیان چند جین کے غالب کے متعلق لکھے گئے تنقیدی مضامین پر مشتمل مضامین کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تحقیق، تنقید، تبصرے اور متن ہیں۔ مضامین کی تفصیل یوں ہے:

غالب کی زبان ابتدائی کلام کی روشنی میں، غالب کا خودنوشت دیوان، خودنوشت مخطوطۂ دیوان غالب اور اس کی اصلاحیں، دیوان غالب کا متنازع مخطوطہ، غالب کے متنازع

مخطوطے پر مزید مشاہدات ''بیاض غالب''، تحقیقی جائزہ کا تحقیقی جائزہ نسخہ بھوپال کی اصلاحیں اور اضافے ،نسخہ عرشی طبع ثانی کے لیے کچھ مصروفیات ،نسخۂ عرشی کچھ اشعار کی قرآتیں ، مالک رام بحیثیت ماہر غالبیات ، غالب کا صحیفہ منسوخ، غالب کے نقاد، غالب کے طرف دارنہیں ،کالی داس گپتا کی تین کتابیں، دیوان غالب کامل، غالب درون خانہ، غالب کی بعض تصانیف کے بارے میں،حصہ چہارم متن پر مشتمل ہے۔اس کے علاوہ منسوخ کلام غالب میں سے سومنتخب اشعار شامل ہیں۔

☆☆☆

گیان چند جین

عنوان کتاب : ابتدائی کلام اقبال (بہ ترتیب مہ وسال)

ناشر : لاہور: اقبال اکادمی پاکستان

سنہ اشاعت: ۲۰۰۴ء

کل صفحات: ۴۵۳

تعارف

اس کتاب میں کلام اقبال کو تاریخی ترتیب اور اختلاف کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے۔اس تدوین میں نظم وغزل کو منسوخ اور متداول کو ملا جلا کر پیش کیا گیا ہے۔مختلف متون کو اختلاف نسخ کے جزو میں دیا ہے۔ ہر تخلیق کے فوراً بعد اس کے متعلق حواشی درج کر دیئے گئے ہیں۔

☆☆☆

ل

لطیف احمد شیرانی

عنوان کتاب : حرف اقبال

ناشر : لاہور:ایم ثناءاللہ خاں

سنہ اشاعت: ۱۹۵۵ء

کل صفحات: ۲۲۵

تعارف

یہ کتاب علامہ اقبال کے غیر مدون خطبات ،تقاریر، بیانات کے مجموعہ پر مشتمل ہیں۔ پہلے یہ سب مواد کتابچوں، فائلوں، اوررسائل کی شکل میں بکھیرا ہوا تھا ان خطبات و تقاریر کو تین حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ حصہ اوّل خطبات پر، حصہ دوئم اسلام اورقادیانیت پر اورتیسرا حصہ متفرق بیانات پر مبنی ہے۔

☆☆☆

م

مالک رام دہلوی

عنوان کتاب : تلامذۂ غالب

ناشر : لاہور: گلوب پبلشرز، اردو بازار

سنہ اشاعت: ۱۹۵۷ء

کل صفحات: ۳۰۲

تعارف

مالک رام کی یہ کتاب غالب کے ۱۴۲ شاگردوں کے تذکرے پر مشتمل ہے۔ جس میں غالب کے شاگردوں کے حالات وتصاویر سے آشنا کیا ہے۔ اس کتاب میں بعض ایسے غالب کے شاگردوں کا حوالہ دیا گیا ہے جو غالب سے آکر ملتے تھے کچھ ایسے تھے جو صرف خط و کتابت کرتے تھے کچھ شاگردوں کے چند اشعار دیئے گئے ہیں کچھ کے پورے دیوان شامل ہیں۔ یوں یہ کتاب غالب کے روزمرہ کے معاملات پر بھی مشتمل ہے۔

☆☆☆

مجتبیٰ حسین

عنوان کتاب : ادب وآگہی

ناشر : کراچی: مکتبہ افکار

سنہ اشاعت: ۱۹۷۸ء

کل صفحات: ۲۲۰

تعارف

مجتبیٰ حسین کی متفرق تنقیدی مضامین پر مشتمل ہے۔ ان مضامین کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اول میں چار مضامین شامل ہیں۔ ان میں ادب میں نظریے کا صرف، نئی اور پرانی نسل، اردو میں بچوں کا ادب ہیں۔ حصہ دوئم میں تین مضامین ہیں جن میں افسانوں کی پریاں، اردو ناول کا ارتقا اور اردو افسانہ نگاری کے رجحانات ہیں۔ حصہ سوئم میں چار مضامین شامل ہیں۔ جن میں پریم چند، جان عالم، اعمال نامہ پر ایک نظر، تین کتابیں۔ تین نسلیں ہیں۔ جب کہ حصہ چہارم میں چار شعری مضامین کا انتخاب کیا گیا ہے۔ جس میں حالی کی عشقیہ شاعری کا سرچشمہ، مسجد قرطبہ: ایک تجزیہ، جوش اعظم اور انجمن ناز ہیں۔

☆☆☆

محبوب اعلیٰ قریشی

عنوان کتاب : اردو مثنویوں میں جنسی تلذذ

ناشر : نئی دہلی: تخلیق کار پبلشرز ۱۷۷۹ کوچہ دکھنی دریا گنج

سنہ اشاعت: ۱۹۹۳ء

کل صفحات: ۳۱۷

تعارف

یہ کتاب ڈاکٹر محبوب علی قریشی کا تحقیقی مقالہ ہے۔ اس مقالے کو چار ابواب میں منقسم کیا گیا ہے۔ باب اوّل میں صنفی حیثیت کے ساتھ ساتھ مثنوی کی تعریف، ہیت، دیگر مماثلت شعری اسالیب سے موازنہ اور مبادیات مثنوی شامل ہیں۔ باب دوئم اردو میں مثنوی نگاری اور مختلف دبستان (دکن لکھنو، دہلی، عظیم آباد) اور دور جدید کی مثنویوں پر مشتمل ہے۔ باب سوئم کا تعلق شاعری اور جنس سے ہے جب کہ باب چہارم میں اردو کی چند مشہور ومعروف سات مثنویوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ جن میں ملاوجہی کی قطب مشتری، میرحسن کی سحر بیان، پنڈت دیانسیم شنکر کی مثنوی گلزار نسیم، خواجہ میر درد کی خواب وخیال، نواب مرزا شوق کی بہار عشق، آغا حسن کی لذت عشق، مہاراجہ کلیان سنگھ کی ناقص الطیر فین اور آخر میں ماحصل شامل ہیں۔

☆☆☆

محبوب ظفر

عنوان کتاب : احمد فراز

ناشر : اسلام آباد: اکادمی ادبیات

سنہ اشاعت: ۲۰۰۶ء

کل صفحات: ۱۶۳

تعارف

اس کتاب میں محبوب ظفر نے احمد فراز کے خاندانی پس منظر، سوانحی خاکے اور حالات زندگی کے علاوہ احمد فراز کی غزل، نظم، ڈرامے، تراجم، مزاحمتی شاعری، تصانیف اور ناقدین کی آراء کو شامل کیا ہے۔ یوں یہ کتاب احمد فراز کی مکمل زندگی اور افکار پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

محمد آصف

عنوان کتاب : اسلامی اور مغربی تہذیب کی کشمکش فکر اقبال کے تناظر میں

ناشر : ملتان: بہاؤالدین زکریا یونی ورسٹی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۹ء

کل صفحات: ۵۷۶

تعارف

محمد آصف کی یہ کتاب علامہ اقبال کے نظریات کے حوالے سے روح اسلام اور روح مغرب کا موازنہ کرتی ہے، جس میں اسلامی اور مغربی تہذیبوں میں پائے جانے والے تصادم کی بنیاد اسباب اور فرق کا کھوج لگایا گیا ہے۔ یہ کتاب چار ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلا باب تہذیب کی ماہیت پر، دوسرا باب اسلام اور مغرب کے مابین روابط پر، تیسرا باب علامہ اقبال کی شخصیت کے تہذیبی عوامل پر جب کہ چوتھا باب علامہ اقبال کے فکری تناظر کو اسلامی اور مغربی تہذیب کی کشمکش میں پرکھتا ہے۔

محمد آصف

عنوان کتاب : حزیں صدیقی شخصیت اور شاعری

ناشر : اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان

سنہ اشاعت: ۲۰۱۲ء

کل صفحات: ۱۲۹

تعارف

اس کتاب میں محمد آصف نے حزیں صدیقی کی شخصیت اور شاعری کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس کتاب کو موضوع کے لحاظ سے تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ سوانح عمری اور تخلیقات پر، دوسرا حصہ نعت گوئی پر اور تیسرا حصہ غزل گوئی پر مشتمل ہے۔ آخر میں حزیں صدیقی کا مقام و مرتبہ بیان کیا گیا ہے۔

☆☆☆

محمد احسن فاروقی

عنوان کتاب : اردو میں تنقید

ناشر : لاہور: رحمانی پرنٹنگ

سنہ اشاعت: ۱۹۶۷ء

کل صفحات: ۱۸۲

تعارف

محمد احسن فاروقی کی ''اردو میں تنقید'' ایک مستند کتاب ہے۔ جس میں پانچ معروف ہستیوں اور ان کی تصانیف پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ جن میں مولانا محمد حسین کی ''آب حیات''، حالی کا ''مقدمہ شعر و شاعری''، شبلی کا ''موازنہ انیس و دبیر'' مولوی عبدالحق کی ''مقالات مولوی عبدالحق'' اور کلیم الدین احمد ''مغربی اثرات کی حد'' شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ان شخصیات کی شخصیت و فن پر نوٹ بھی تحریر کیا گیا ہے۔

☆☆☆

محمد احمد خان

عنوان کتاب : اقبال کا سیاسی کارنامہ

ناشر : کراچی: کاروان ادب

سنہ اشاعت: ۱۹۵۲ء

کل صفحات: ۲۵۱

تعارف

محمد احمد خان کی اس کتاب میں علامہ اقبال کو ایک سیاست دان کی حیثیت سے متعارف کروایا گیا ہے۔ جس میں علامہ اقبال کے سیاسی، معاشی اور عمرانی افکار کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ اس کتاب سے علامہ اقبال کے معاشرتی مقام و مرتبے سے آگاہ ہو سکتے ہیں۔

☆☆☆

محمد احمد صدیقی

عنوان کتاب : اردو میں تنقید

ناشر : کراچی: کراچی بک کمپنی ۴۵۔ اردو بازار

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۸۲

تعارف

اس مقالے میں محمد احمد صدیقی نے علامہ اقبال کے فلسفہ تعلیم کا جائزہ صرف اردو کلام کی روشنی میں کیا ہے۔ یوں اس مقالے کی شکل میں ہم اقبال کو ایک ماہر تعلیم کی حیثیت سے جانچتے ہیں۔

☆☆☆

محمد اشرف

عنوان کتاب : حافظ محمود شیرانی

ناشر : اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۱۵۹

تعارف

محمد اشرف کی یہ کتاب ''حافظ محمود شیرانی'' کو شاعر، ماہر لسانیات، نقاد اور محقق کے طور پر پیش کرتی ہے۔ اس کتاب کو تین ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جس میں پہلا باب حافظ محمود شیرانی کی حیات و سیرت پر، دوسرا باب قلمی موضوعات پر (مطبوعات، مضامین و مقالات اور تحقیقی کام) پر اور تیسرا باب حافظ محمود شیرانی کی ادبی خدمات کا جائزہ لیتا ہے۔

☆☆☆

محمد اعجاز

عنوان کتاب : اقبال اور اقبالیات

ناشر : لاہور: سرفراز علی جعفری پرنٹنگ پریس

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۲۶۲

تعارف

محمد اعجاز کی یہ کتاب علامہ اقبال کی شخصیت اور شاعری کو ایک جامع انسائیکلوپیڈیا کی شکل میں پیش کرتی ہے۔ جس میں سوال و جواب کی شکل میں علامہ اقبالؔ کی حیات، شاعری، اقبالیات، پیام اور ان سے متعلق موضوعات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

☆☆☆

محمد ایوب واقف

عنوان کتاب : شعور وادرک
ناشر : بمبئی: رحیمی پریس کاٹی پور
سنہ اشاعت: ۱۹۹۱ء
کل صفحات: ۲۶۲

تعارف

یہ کتاب محمد یعقوب واقف کے ادبی تحقیقی وتنقیدی مضامین پر مشتمل ہے۔ان مضامین کی تعداد سولہ ہے۔ان کی تفصیل یوں ہے: اردو کا ایک نایاب مرثیہ، اندراوت اور اس کا مصنف ، محمد قلی قطب شاہ (شخصیت کے چند پہلو) ، خواجہ احمد عباس، صباح الدین عبدالرحمٰن، ماہنامہ زمانہ کا ایک مستقل عنوان (رفتار زمانہ)، اور ایک منظوم افسانہ، ایشیا کی ایک عظیم بیٹی (قرۃ العین حیدر)، اردو ہندی کا مسئلہ (مفاہمت کی راہیں)، جوش ملیح آبادی (شاعر تو وہ اچھا ہے) اسے ہندوستانی نہیں کہتے (ایک تبصرہ) ستیا محل سے اندس کوٹ تک (ایک رپورتاژ) اختر ایمان سے دو ادبی ملاقاتیں (تشریحات کچھ اشارے) ہیں۔

☆☆☆

محمد بدیع الزمان

عنوان کتاب : پیام اقبال
ناشر : پٹنہ: مگدھ پریس مصلح پور
سنہ اشاعت: ۱۹۸۲ء
کل صفحات: ۲۰۰

تعارف

محمد بدیع الزمان کی یہ کتاب علامہ اقبال کے فکر وفن پر لکھے گئے مقالات کا مجموعہ ہے۔ان مقالات کی تعداد سولہ ہے۔ان مقالات میں اقبال کا نظریہ شاعری، اقبال کا تصور خودی، اقبال اور وطنیت ، اقبال کا ساقی، اقبال کے انقلاب تصورات ، اقبال اور معاملات حسن وعشق، اقبال کے کلام میں ترغیب عمل کے رجحانات ، اقبال کے کلام میں طلسم آفرینی، اقبال کے تشبیہات و استعارات، اقبال کے کلام میں مصوری و پیکر تراشی، اقبال اور تصوف شامل ہیں۔

☆☆☆

محمد تراب علی خان

عنوان کتاب : تنقیدات
ناشر : دکن: عزیز احمد منشی فاضل مہتمم کتب خانہ عزیزیہ حیدر آباد
سنہ اشاعت: ندارد
کل صفحات: ۱۷۳

تعارف

محمد تراب کی کتاب ''تنقیدات'' مولوی عبدالحق کے لکھے گئے منتخب چوبیس تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔ یہ مضامین ۱۹۲۲ء سے ۱۹۳۳ء تک شائع ہونے والی اہم کتابوں کی تنقید کا احاطہ کیے ہوئے ہیں۔ ان مضامین میں دیوان حالی ، مکاتیب نواب محسن ملک ونواب وقار الملک ، سرگزشت الفاظ ، شرح دیوان غالب ، تذکرا عجاز سخن ، تلخیص عروض وقافیہ ، زبان اردو پر سرسری نظر ، خطوط سرسید ، بانگ درا، مکاتیب امیر مینائی ، شعرالہند، روح تنقید، اصلاح سخن، اردو نثر پارے، گنجینۂ تحقیق ارباب نثر ، اردو اکبرالہ آبادی ، پنجاب میں اردو ، فیضان شوق ، اردو لٹریچر، نور الغات ، جامع الغات اردو، مجموعہ نغز شامل ہیں۔

☆☆☆

محمد جہانگیر عالم

عنوان کتاب : اقبال کے خطوط قائداعظم کے نام
ناشر : لائل پور: محبوب بک ڈپو۔اردو بازار
سنہ اشاعت: ۱۹۷۷ء
کل صفحات: ۷۹
تعارف

یہ کتابچہ ان خطوط پر مشتمل ہے جو علامہ اقبال نے قائد اعظمؒ کے نام ۱۹۳۲ء سے ۱۹۳۷ء کے درمیانی عرصے میں لکھے۔ یہ خطوط ادبی اہمیت کے ساتھ ساتھ تاریخی نقطہ نظر سے بھی اہمیت کے حامل ہیں۔ ان خطوط کا ترجمہ کرتے ہوئے شیخ عطاللہ کے ترجمے کو بنیاد بنایا ہے۔ ان خطوط کے متن میں جا بجا شخصیتوں، جماعتوں اور مسائل کی وضاحت کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ان خطوط کے سیاق وسباق کو سیاسی تناظر میں لکھا اور پرکھا گیا ہے۔ ان خطوط کی تعداد تیرہ ہے۔

☆☆☆

محمد جہانگیر عالم

عنوان کتاب : اقبال شناسی اور کارواں
ناشر : لاہور : بزم اقبال
سنہ اشاعت: ۱۹۹۲ء
کل صفحات: ۱۵۱
تعارف

اس کتاب میں محمد جہانگیر عالم نے گورنمنٹ کالج جھنگ کے رسالے ''کارواں'' میں فکر اقبال پر شائع ہونیوالے مضامین کو یکجا کیا گیا ہے۔ ان مضامین کی تعداد چودہ ہے۔ ان میں مثنوی رومی و اقبال (محمد لطیف)، اک شرح اک جذب مسلمانی (محمد عبداللہ قریشی)، اقبال اور مثالی شخصیت کے تعمیری مراحل (سمیع اللہ قریشی)، علامہ اقبال کا معاشی تصور (ابوبکر صدیق)، اقبال کی بنیادی حیثیت (انور صادق)، مرشد اقبال (شیخ فضل الدین) اقبال اور گوئٹے (محمد حیات خان سیال) اقبال اور ابلیس (رئیس زیدی)، علامہ اقبال اور پنجاب میں مسلم لیگ کی تنظیم (محمد جہانگیر)، کلام اقبال میں رجائیت کی فکری اساس (محمد فیروز فاروق)، اقبال کے فنی محاسن (باقر حسین نسیم عجمی)، اقبال عدالت کے کٹہرے میں (عبدالباری عاصی) شامل ہیں۔

☆☆☆

محمد جلیل نقوی

عنوان کتاب : مطالعہ اقبال
ناشر : لاہور: علمی کتاب گھر، اردو بازار
سنہ اشاعت: ندارد
کل صفحات: ۲۸۴
تعارف

محمد جلیل نقوی نے اپنی اس کتاب میں ایم۔اے اقبالیات کے نصاب کو یونی ورسٹی سطح پر مرتب کرنے کی کوشش کی ہے۔ جس میں کلام اقبال کے تقریباً تمام پہلوؤں کو ملحوظ نظر رکھا گیا ہے۔ جن میں اقبال کا ذہنی وفکری ارتقاء پر سفر یورپ کے اثرات، بانگ درا اور بال جبریل میں فکرو تخلیل میں زبان وبیان اور مضامین و معانی کا تفاوت، فلسفہ خودی و بے خودی، نظریہ وطنیت، تصور عقل وعشق، تصور حیات وممات، تصور ابلیس یا مسئلہ خیر وشر، تصور شاہین، اقبال کا نظریۂ تعلیم، مومن کا تصور، عورت کا مقام، اقبال اور مغربی تہذیب، اشتراکیت اور اقبال، اقبال اور تصوف، اور آخر میں اقبال کی فقر پسندی اور خانقاء سے بےزاری ہیں۔

☆☆☆

محمد حبیب الدین احمد

عنوان کتاب : علامہ اقبال کا نظریۂ تعلیم

ناشر : لاہور: القمر انٹر پرائزز

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۷۹

تعارف

اس کتابچے میں محمد حبیب دین احمد نے علامہ اقبال کے نظریات تعلیم کا جائزہ لیا ہے۔ اس جائزے کو مندرجہ ذیل پہلوؤں کے تحت پرکھا گیا ہے جن میں اقبال کا تصور تعلیم اسلامی نظریہ تعلیم، مغربی تعلیم اور اس کے اثرات، مسلمان اور مشنری تعلیم، ہندو پاک کے تعلیمی ادارے، تعمیر کردار اور اساتذہ، تعلیم نسواں اور علامہ اقبال کے مسلم نوجوانوں سے کیئے ہوئے خطابات شامل ہیں۔

☆☆☆

محمد حمزہ فاروقی

عنوان کتاب : سفرنامہ اقبال

ناشر : کراچی: مکتبہ معیار

سنہ اشاعت: ۱۹۷۳ء

کل صفحات: ۱۹۹

تعارف

''سفرنامہ اقبال'' علامہ اقبال کے اسفار کی روداد ہے۔ جس میں علامہ اقبال کی زندگی کے خاص دور کی علمی، سیاسی، سماجی مصروفیات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اس سفرنامے کی تدوین میں محمد حمزہ فاروقی کو مولانا غلام رسول کی رہنمائی حاصل رہی۔ مولانا غلام رسول مہر خود بھی علامہ اقبال کے ساتھ تھے۔ اس سفرنامے کے شروع میں محمد حمزہ فاروقی نے علامہ اقبال کے جہاز اور معمولات کا نقشہ بڑے دلاویز انداز میں پیش کیا ہے۔ یہ سفرنامہ علامہ اقبال کے یورپ، اٹلی، مصر اور فلسطین کے قیام پر مشتمل ہے۔ اس دوران علامہ اقبال کی مختلف شخصیتوں سے ملاقات، علمی و ادبی اور لوگوں سے اجتماعی سے خطابات شامل ہیں۔

☆☆☆

محمد حمزہ فاروقی (مرتبہ)

عنوان کتاب : حیات اقبال کے چند مخفی گوشے

ناشر : لاہور: ادارہ تحقیقات پاکستان دانش گاہ پنجاب

سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء

کل صفحات: ۵۸۴

تعارف

اس کتاب میں محمد حمزہ فاروقی نے لاہور شہر کا مشہور روزنامہ ''انقلاب'' میں شائع ہونے والے علامہ اقبال کے متعلق مضامین کو یکجا کر کے مرتب کیا ہے۔ یہ مضامین غیر مطبوعہ ہیں۔ ان مضامین کو موضوع کے لحاظ سے سولہ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جس میں پہلا باب علامہ اقبال کے فکروفن پر مشتمل ہے۔ دوسرا باب میں تصانیف اقبال کے علاوہ غیر مطبوعہ کلام، اور مقررین کی اس کلام کے بارے میں تنقیدی رائے شامل ہے۔ تیسرے باب میں علامہ اقبال کی علمی اور تہذیبی مجالس سے متعلقہ وابستگی کے متعلق مقالات درج ہیں۔ چوتھے باب اسفار اقبال، پنجم اور ششم معاصرین اقبال پر روشنی ڈالتا ہے۔ باب ہفتم علامہ اقبال کی علمی اور سماجی سرگرمیوں کا احاطہ ہے۔ باب ہشتم میں کلام اقبال کی ترویج و اشاعت اور تصانیف کا موازنہ شامل ہے۔ باب نہم میں فکر اقبال، ان کی نظمیں اور تاریخ وفات سے متعلق مقالات درج ہیں۔ باب دہم میں علامہ اقبال کو تبلیغ اسلام کے حوالے سے پرکھا گیا ہے۔ گیارھواں باب میں علامہ اقبال کی زندگی کے مختلف پہلوؤں اور عہدوں کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ بارھواں باب علامہ اقبال سے متعلق

افکار و حوادث کے کالم پر مشتمل ہے، تیرہواں باب علامہ اقبال کی طالب علموں کی تنظیموں سے وابستگی کو ظاہر کرتا ہے۔ چودھواں باب علامہ اقبال کی قدردانی کے سلسلے میں دوسرے مشاہیر کے پیغامات پر مشتمل ہے جب کہ سولھواں باب ماتم اقبال اور بعد از مرگ پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

محمد حسن

عنوان کتاب : قدیم اردو ادب کی تنقیدی تاریخ

ناشر : لکھنو: اتر پردیش، اردو اکیڈمی

سنہ اشاعت: ۱۹۸۶ء

کل صفحات: ۲۷۲

تعارف

محمد حسن نے اپنی کتاب ''قدیم اردو ادب کی تنقیدی تاریخ'' میں تنقید کا اٹھارہویں صدی تک احاطہ کیا ہے۔ اس تنقید کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اول میں مختلف علاقوں (دکن، بیجاپور، گول گنڈہ) کی تہذیب اور ادوار شامل ہیں۔ جب کہ حصہ دوئم میں مختلف اصناف شعر و نثر (مثنوی، قصیدہ، مرثیہ، غزل اور نثر) شامل ہیں۔

☆☆☆

محمد حنیف رامے

عنوان کتاب : اقبال اور سوشلزم

ناشر : لاہور: البیان چوک انارکلی

سنہ اشاعت: ۱۹۷۰ء

کل صفحات: ۱۹۹

تعارف

یہ کتاب سوشلزم کی ابتدا اور علامہ اقبال کی سوشلزم میں دلچسپی پر مبنی ہے۔ اس موضوع کو چھ عنوانات کے تحت تشکیل دیا گیا ہے۔ اقبال اور اشتراکیت، اقبال اور روس، اقبال اور اسلامی اشتراکیت، اقبال اور سوشلزم، مودودیت کے حوالے سے اقبال اور سوشلزم اور آخر میں اقتصادی ترقی کے حوالے سے اقبال اور سوشلزم شامل ہے۔

☆☆☆

محمد حنیف شاہد

عنوان کتاب : اقبال کی کہانی اقبال کی زبانی

ناشر : لاہور : مکتبہ حفیظ، سمن آباد

سنہ اشاعت: ۱۹۷۷ء

کل صفحات: ۱۸۲

تعارف

محمد حنیف شاہد نے اقبال ہی کی کہانی کو اقبال ہی کی تقاریر مکاتیب، بیانات، ملفوظات، مضامین، مقالات اور منظوم تحریروں سے مرتب کیا ہے۔ یوں یہ کتاب علامہ اقبال کی سوانح عمریوں میں بنیادی ماخذ کا درجہ رکھتی ہے۔

☆☆☆

محمد حنیف شاہد

عنوان کتاب : مفکر پاکستان

ناشر : لاہور: سنگ میل پبلشرز

سنہ اشاعت: ۱۹۸۲ء

کل صفحات: ۷۲۰

تعارف

یہ ضخیم کتاب علامہ اقبال کی سوانح پر حالات و واقعات کے اعتبار سے مستند کتاب ہے۔ اس کتاب کو مرتب کرنے کے لیے خطوط کو بنیادی ماخذ کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ یہ کتاب دس

ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلا باب خاندان پر، دوسرا باب تعلیم و تربیت پر، تیسرا باب علامہ اقبال کے لاہور کے قیام پر، چوتھا باب اقبال کے سفر یورپ پر، پانچواں باب علامہ اقبال کی تعلیمی خدمات پر، چھٹا باب شاعر اور محبِ قوم پر، ساتواں باب علامہ اقبال کی سیاسی خدمات پر، آٹھواں باب متفرق موضوعات پر، نواں باب شمائل و خصائل اقبال پر، دسواں باب تصانیف مطبوعہ و غیر مطبوعہ شامل (ارشادات، فرمودات، ملفوظات) پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

محمد حنیف شاہد (مرتبہ)

عنوان کتاب : مقالات عبدالقادر

ناشر : لاہور: مجلس ترقی ادب۔ کلب روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۸۶ء

کل صفحات: ۲۲۱

تعارف

اس کتاب میں شامل متفرق مقالات کا تعلق شیخ عبدالقادرؒ سے ہے۔ ان مضامین کو ''مخزن''، اور دیگر علمی و ادبی رسائل و جرائد سے لیا گیا ہے۔ ان مضامین کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اوّل میں شامل مضامین کا تعلق خودنوشت سے ہے۔ ان مضامین میں شباب سے پہلے، جب آتش جواں تھا، ادبی زندگی وہ حضرات جن کا اثر مجھ پر ہوا، کاروان ادب کی رفتار۔ میری زندگی میں شامل ہیں۔ حصہ دوئم میں مضامین شخصیت وسوانح پر لکھے گئے ہیں۔ جن میں نواب مرزا داغ دہلوی، میر انیس، مولانا شبلی، اکبرالہ آبادی، میرزا ارشد گورگانی، پٹنہ اور خان بہادر مولانا شاد، میاں محمد شاہ دین ہمایوں، حافظ محمود شیرانی، منشی دیانرائن نگم کانپوری ہیں۔ حصہ سوئم میں تنقید پر مشتمل مضامین ہیں، نظم آزاد، ''حیات جاوید'' پر ایک تنقیدی نظر، حالی اور غزل، شعر العجم، کلیات نثر، دیوان سید محمد کاظم حبیب پر ایک نظر، جنگ روس و جاپان پر ایک تنقیدی نظر، مغرب کا اثر اردو ادب پر ہماری شاعری کا ایک نیا میلان ہیں۔

☆☆☆

محمد حنیف شاہد (مرتبہ)

عنوان کتاب : نذر اقبال

ناشر : لاہور: بزم اقبال کلب روڈ

سنہ اشاعت: ۲۰۰۰ء

کل صفحات: ۱۴۳

تعارف

''نذر اقبال'' شیخ عبدالقادر کے ان مضامین، مقالات، تقاریر، دیباچوں اور مکاتیب کا مجموعہ ہے۔ جو انہوں نے علامہ اقبال کی سیرت و کردار اور شخصیت و فن کے بارے میں تحریر کیے تھے۔ شیخ عبدالقادر کا شمار علامہ اقبال کے بہترین دوستوں میں ہوتا ہے۔ یہ مقالات مندرجہ ذیل ہیں۔

مثنوی رموز بے خودی پر ایک تنقیدی نظر، بانگ درا، دانائے راز، یاد اقبال، اقبال اس کی شاعری اور پیغام، اقبال اور فلسفہ حیات و موت، اقبال کی شاعری کا ابتدائی دور، شاعر مشرق سے میری آخری ملاقات، چند پیشن گوئیاں، فکر اقبال کا ارتقاء، کیف غم، اقبال فلسفی، شاعر اور مال اندیش کی حیثیت سے ہم عصر شعراء پر اقبال کا اثر، میر کی واسوخت اور اقبال کا شکوہ، ابلیس کی مجلس شوریٰ اور مکاتیب شامل ہیں۔

☆☆☆

محمد حیات خان سیال، شمیم اختر سیال (مرتبہ)

عنوان کتاب : ہمارے نثر نگار و شاعر

ناشر : لاہور: الائیڈ بک سنٹر، اردو بازار

سنہ اشاعت: ۱۹۹۵ء

کل صفحات: ۲۰۴

تعارف

اس کتاب کو کالج کی سطح کے طالب علموں کے لیے مرتب کیا گیا ہے۔ اس میں اردو کے مشہور نثر نگاروں اور شاعروں پر سوانحی و تنقیدی مضامین اکٹھے کیے گئے ہیں۔ کتاب کو حصہ نثر اور شعر کے حساب سے تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ نثر میں میر امن، رجب علی بیگ سرور، سرسید احمد خان، غالب، شبلی نعمانی، محمد حسین آزاد، فرحت اللہ بیگ، ڈپٹی نذیر احمد رتن ناتھ سرشار، خواجہ حسن نظامی ،آغا حشر کشمیری، عبدالحلیم شرر، سجاد حید، پریم چند، مولوی عبدالحق، امتیاز علی تاج، پطرس بخاری، سر عبدالقادر، مرزا ادیب، چراغ حسن حسرت، غلام عباس، احمد ندیم قاسمی، وحید الدین ابوالکلام آزاد، راشد الخیری، رشید احمد صدیقی، شوکت تھانوی، محمود نظامی، فرخندہ لودھی، مشکور حسین، الطاف فاطمہ، بیگم اختر ریاض الدین اور مشتاق احمد یوسفی شامل ہیں۔ حصہ دوئم میں ۳۲ مشہور شعراء پر مشتمل ہے۔ ان میں ولی دکنی، مرزا سودا، میر تقی میر، خواجہ میر درد، مرزا غالب، ذوق، میر حسن، مصحفی، سید انشاء اللہ خان انشاء، حیدر علی آتش، نظیر اکبر آبادی، مولانا حالی، میر انیس، مرزا داغ دہلوی، اکبر الہ آبادی، اسمٰعیل میرٹھی، محسن کاکوروی، اقبال، فانی بدایونی، حسرت موہانی، جگر مراد آبادی، مولانا ظفر علی خان، جوش ملیح آبادی، حفیظ جالندھری، احسان دانش، فیض احمد فیض، ناصر کاظمی، اختر شیرانی، یگانہ چنگیزی، احمد ندیم قاسمی، اور صوفی تبسم شامل ہیں۔

☆☆☆

محمد خان اشرف

عنوان کتاب : ولی تحقیقی و تنقیدی مطالعہ

ناشر : لاہور: الوقار پبلی کیشنز

سنہ اشاعت: ۲۰۰۳ء

کل صفحات: ۱۸۱

تعارف

اس کتاب میں ولی دکنی پر لکھے گئے مضامین کو اکٹھا کیا ہے۔ ان مضامین کی تفصیل یوں ہے۔ تعارف (محمد خان اشرف)، ولی کا لسانی اور فنی شعور (محمد خان اشرف)، ولی گجراتی (سید ظہیرالدین مدنی)، ولی کا سن وفات (مولوی عبدالحق)، جمال دوست اسلوب پرست ولی (سید عبداللہ) ولی کی غزل (وزیر آغا)، ولی کی شاعری (عبادت بریلوی)، ولی دکنی (جمیل جالبی)، ولی کی زبان (عبدالستار)، ولی کی شاعری اور اس کا عصر (سید نورالحسن ہاشمی) ہیں۔

☆☆☆

محمد خان اشرف، عظمت رباب (مرتبین)

عنوان کتاب : فرہنگ اردو کلیات غالب

ناشر : لاہور: سنگ میل پبلشرز

سنہ اشاعت: ۲۰۱۲ء

کل صفحات: ۲۶۶

تعارف

اس فرہنگ کو غالب کی مشکل کشائی کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا ہے۔ اس کلیات میں الفاظ و تراکیب کے معنی دیئے گئے ہیں، جن کو شرح کے انداز میں ترتیب دیا گیا ہے۔ الفاظ و تراکیب کی بنیاد اردو کلیات غالب (نسخہ اشرفی) پر رکھی گئی ہے۔

☆☆☆

محمد خاور نوازش

عنوان کتاب : مشاہیر ادب (خارزِ سیاست میں)

ناشر : اسلام آباد : مقتدرہ قومی زبان

سنہ اشاعت: ۲۰۱۲ء

کل صفحات: ۲۷۲

تعارف

یہ محمد خاور نوازش کا ایم فل کا مقالہ ہے جو انوار احمد کی نگرانی میں لکھا گیا۔ اس مقالے میں مختلف ادباء کی عملی زندگیوں کے سیاسی اسفار کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ان میں سرسید احمد خان، مولانا محمد علی جوہر، مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا حسرت موہانی، مولانا ظفر علی خان، علامہ اقبال، فیض احمد فیض اور حبیب جالب شامل ہیں۔ جس میں ہر شاعر کو تحقیق کے بعد ایک خاص نام دیا گیا ہے۔ سرسید احمد خان ایک روشن خیال سیاسی مدبر، مولانا محمد علی جوہر مذہب کو سیاست بنانے کا داعی، مولانا ابوالکلام آزاد ہندو مسلم اتحاد کا حامی، مولانا حسرت موہانی علی گڑھ مکتب فکر سے باغی، مولانا ظفر علی خان سیاست اسلامی کا علم بردار علامہ اقبال ایک ناکام سیاست دان، فیض احمد فیض نظریاتی سیاست کا اسیر، حبیب جالب آمریت کے خلاف نعرہ زن ہیں۔

☆☆☆

محمد رفیق افضل

عنوان کتاب : گفتار اقبال

ناشر : لاہور: ادارہ تحقیقات پاکستان دانش گاہ پنجاب

سنہ اشاعت: ۱۹۸۲ء

کل صفحات: ۲۹۲

تعارف

یہ مجموعہ علامہ اقبال کی تقاریر، بیانات اور مضامین پر مشتمل ہے۔ یہ مواد لاہور کے دو روزناموں ''انقلاب'' اور ''زمیندار'' کی صرف ان جلدوں سے لیا گیا ہے جو ریسرچ سوسائٹی آف پاکستان کی لائبریری میں محفوظ تھا۔ یہ مجموعہ تاریخ وار ترتیب دیا گیا ہے۔ سوائے آخر کی دو روداد کے۔ جن میں علامہ اقبال جنوبی ہند میں اور گول میز کانفرنس میں علامہ اقبال کی مصروفیات ہیں۔

☆☆☆

محمد ریاض

عنوان کتاب : اقبال اور برصغیر کی تحریک آزادی

ناشر : لاہور: آئینہ ادب، چوک مینار، انارکلی

سنہ اشاعت: ۱۹۷۸ء

کل صفحات: ۹۵

تعارف

اس کتاب میں محمد ریاض نے برصغیر کی تحریک آزادی اور حصول پاکستان کی ابتدائی کوششوں میں علامہ اقبال کے کردار پر روشنی ڈالی ہے۔ مختلف واقعات کے لحاظ سے علامہ اقبال کے شعری سیاق و سباق کو درج کیا ہے۔

☆☆☆

مترجم محمد سرور رجا

عنوان کتاب : اردو ادب کی جستجو

ناشر : کراچی: انجمن ترقی اردو

سنہ اشاعت: ۲۰۰۳ء

کل صفحات: ۴۴۲

تعارف

یہ کتاب رالف رسل نے انگریزی زبان میں لکھی تھی جس کا ترجمہ محمد سرور رجا نے کیا ہے۔اس کتاب کے موضوعات پر عالمانہ تجزیہ محمد سرور رجا کی بیس سال کی محنت کا نچوڑ ہے۔اس کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔حصہ اول کلاسیکی شاعری پر مشتمل ہے۔جس میں اٹھارویں اور انیسویں صدی(وسط) کے دور کو لیا گیا ہے،حصہ دوئم برطانوی راج کے ردِعمل کے طور پر وجود میں آنے والے ادب پر مشتمل ہے۔حصہ سوئم میں ۱۹۶۰ء کے بعد ادب اور عوام کے رویے میں آنے والی تبدیلیوں پر مشتمل ہے۔اس کتاب میں ہر عنوان کی درجہ بندی تاریخی لحاظ سے کی گئی ہے۔مترجم نے چند ایسے مقامات کی بھی نشاندہی کی ہے جن سے اس کو اختلاف ہے۔

☆☆☆

مترجم: محمد شریف حسین قاسمی

عنوان کتاب : ذکر میر

ناشر : نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۲۲۹

تعارف

میر کی خودنوشت سوانح ''ذکر میر'' کو فارسی متن و تصحیح کے ساتھ ہی اشخاص کے احوال اور مشکل الفاظ و محاورات کی فرہنگ کے ساتھ لکھا گیا ہے۔محمد شریف حسین قاسمی نے فاروقی کے مرتبہ متن کا رام پور کے متن کے قلمی نسخے سے دوبارہ تقابلہ کیا ہے۔اور اختلاف متن کی صورت میں حواشی میں شان دہی کی ہے۔جوں محمد شریف نے اس نسخہ کی تدوین کے فرائض سرانجام دیے ہیں۔

☆☆☆

محمد شفیع

عنوان کتاب : مقالات یوم اقبال

ناشر : لاہور: قومی کتب خانہ

سنہ اشاعت: ۱۹۳۸ء

کل صفحات: ۱۰۷

تعارف

یہ تالیف پہلے یوم اقبال کے موقعے پر پڑھے جانے والے مقالات پر مشتمل ہے۔ان مقالات کی تفصیل یوں ہے۔اقبال کا علم کلام (سید سلیمان ندوی)،اقبال کی تعلیم (سید ظفر حسن)،اقبال حفیظ کی نظر میں (نظم) ابواثر حفیظ جالندھری، پیام اقبال اور قرآن کریم (غلام احمد پرویز)،اقبال اور فلسفہ مغرب نظم (حفیظ ہوشیار پوری)،شاعر ربانی (راجہ حسن اختر)،اقبال اور فنون لطیفہ (سید عابد علی عابد) شامل ہیں۔

☆☆☆

محمد شمس الحسن شمس

عنوان کتاب : سحر البیان

ناشر : لاہور: مکتبہ جدید

سنہ اشاعت: ۱۹۳۸ء

کل صفحات: ۷۸

تعارف

اس کتاب میں شمس الحسن شمس نے اردو ادب میں مثنوی کی ضرورت و اہمیت ، ارتقاء، دور جدید کی مثنویوں کے ساتھ ساتھ سحرالبیان پر تنقیدی تبصرہ پیش کیا گیا ہے۔یوں یہ کتاب مثنوی اور اس کے ارتقا کا احاطہ کرتی ہے۔

☆☆☆

محمد صفدر میر

عنوان کتاب : بیابان جنوں

ناشر : لاہور: کلاسیک چوک ریگل دی مال

سنہ اشاعت: ۱۹۹۷ء

کل صفحات: ۳۲۰

تعارف

اس کتاب میں زیادہ تر مضامین اردو ادب کی جدید تحریکوں سے وابستہ ہیں۔بیابان جنون میں ترقی پسندانہ خیالات کا آغاز ۱۹۳۶ء میں ہوا۔ان مضامین کو شیما مجید نے مرتب کیا ہے ان کی تفصیل یوں ہے۔

انیسویں صدی کی ادبی تحریکات ، میرا جی، راشد کی ماورا کی نئی دریافت، انسان: ن۔م۔راشد کا تازہ کارنامہ، راشد کی طنزیہ شاعری ،فیض کا نظریہ سخن، دھیمے لہجے کا شاعر، بلھے شاہ داسنھیا ، حبیب جالب : ایک جنگجو شاعر، سرشام، منزل شب عظمت آدم، چھ ترقی پسند شہید، شہر تذبذب کا شاعر،افسانہ بیابان جنون اور طبقاتی کشمکش ،شہر احوال کی کہانیاں ،نظم اور نئے تقاضے ، اردو ڈرامہ اور روایت ، ایمانیت اور جدید ڈرامہ، کانچ کا پل، حقیقت اور افسانہ منٹو۔خود آ گاہی کی قدریں، جدید ادب معاشرتی وجود، بدلتے ہوئے ہندوستان کا ایک ناول، فتح محمد ملک۔ایک نظریاتی نقاد، مصوروں کا مصور، سکبدوشی اور تخلیق کا کنواں، پاکستانی کلچر، بابا فرید کے مسلک کا تاریخی کردار، شاہ حسین فقیر سائیں دا، شاہ حسین اور اس کی شاعری کچھ امجد حسین کے بارے میں ہیں۔

☆☆☆

محمد ضیاالدین انصاری

عنوان کتاب : جگر مرادآبادی

ناشر : نئی دہلی: ساہتیہ اکادمی

سنہ اشاعت: ۱۹۹۲ء

کل صفحات: ۹۵

تعارف

زیر نظر مختصر کتاب میں جگر مرادآبادی کی شخصیت سیرت اور شاعری اور ادبی تناظر میں پیش کیا گیا ہے۔اس کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔پہلا حصہ حیات پر اور دوسرا حصہ جگر مراد آبادی کی شاعری خصوصیات پر بحث کرتا ہے۔

☆☆☆

محمد ظفر حنفی

عنوان کتاب : حسرت موہانی

ناشر : نئی دہلی: ڈائیکٹر نیشنل بک ٹرسٹ انڈیا

سنہ اشاعت: ۱۹۸۹ء

کل صفحات: ۱۱۱

تعارف

محمد ظفر حنفی کی یہ کتاب مولانا حسرت موہانی کی شخصیت، شاعری اور حالات کا عکس پیش کرتی ہے۔اس کتاب کو دو حصوں

میں منقسم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ حسرت موہانی کے حالات و واقعات اور سیاست پر، دوسرا حصہ اس کے کلام پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں حسرت موہانی کی شخصیت وفن کا احاطہ کیا گیا ہے۔

☆☆☆

محمد عبداللطیف

عنوان کتاب : یادگار فقیر

ناشر : لاہور: رین پریس لمیٹڈ

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۸۴

تعارف

اس کتاب میں محمد لطیف نے کرنل فقیر سید وحید الدین کا سوانحی خاکہ پیش کیا ہے، جس میں کرنل فقیر سید وحید الدین کے حالات وزندگی کے ساتھ ساتھ ان کی تصانیف (غالب و اقبال) کا تجزیہ بھی کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں کرنل فقیر سید وحید الدین کی ادبی خدمات کا محاکمہ کیا گیا ہے۔

☆☆☆

محمد عبداللہ چغتائی

عنوان کتاب : روایات اقبال

ناشر : لاہور : اقبال اکادمی پاکستان

سنہ اشاعت: ۱۹۸۹ء

کل صفحات: ۲۰۱

تعارف

''روایات اقبال'' علامہ اقبال کے قریبی رفیق محمد عبداللہ چغتائی کی ذاتی یادداشتوں کا مرقع ہے۔ اس میں متعدد ایسی شخصیات کا ذکر ہے جن کے علامہ اقبال کے ساتھ قریبی تعلقات تھے اور ان کو علامہ اقبال کی صحبت سے فیض یاب ہوئے۔ علامہ اقبال کے جن معاصرین کا اس کتاب میں ذکر ہے۔ ان میں مولوی عبدالعزیز، سید ذکی شاہ، راٹھور، مولوی ظفر اقبال، پروفیسر عطاءاللہ، محمد دین بھٹی، علی بخش، فیروز الدین، مرزا جلال الدین، محمد علی جعفری، صاحبزادہ خورشید، احمد حسین خان، بشیر احمد حسین خان، محمد دین، مولانا محمد علی قصوری، شمس الدین، منظور احمد راجہ برکت علی، خواجہ رحمت اللہ، خالد نظر صوفی، امین حزیں، مولوی میر سیالکوٹی اور لالو پہلوان شامل ہیں۔

☆☆☆

محمد عبداللہ قریشی

عنوان کتاب : مکاتیب اقبال (بنام گرامی)

ناشر : لاہور: اقبال اکادمی پاکستان

سنہ اشاعت: ۱۹۸۱ء

کل صفحات: ۲۵۵

تعارف

زیر نظر کتاب علامہ اقبال کے مولانا گرامی کو لکھے گئے بانوے خطوط پر مشتمل ہے۔ کلام میں حسن وفن علامہ اقبال اور مولانا گرمی دونوں کا ایک ہے مگر خیالات جدا تھے۔ اس کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ مولانا گرامی کی حیات و فن پر منحصر ہے، دوسرا حصہ خطوط کی ضرورت و اہمیت پر، ابتدا وارتقا کے بعد علامہ اقبال کے خطوط پر بحث کی گئی ہے۔ جب کہ تیسرے حصے میں علامہ اقبال کے نانوے خطوط کو حواشی و تعلیقات کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

☆☆☆

محمد عبداللہ قریشی (مرتبہ)

عنوان کتاب : تذکار اقبال

ناشر : لاہور: بزم اقبال۔کلب روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء

کل صفحات: ۲۳۸

تعارف

''تذکار اقبال''،منشی محمد الدین فوق مرحوم کی ان تحریروں کا مجموعہ ہے جو انہوں نے علامہ اقبال کے بارے میں اخباروں، رسالوں، کتابوں اور قلمی یادداشتوں میں ۱۹۰۱ء سے لے ۱۹۳۴ء تک لکھیں۔ علامہ اقبال اور فوق دونوں میں مماثلت شاعر، کشمیری اور داغ کے شاگرد ہونے کی وجہ سے ہے اسی محبت اور مماثلت کو اس کتب کی شکل میں یکجا کرلیا گیا ہے۔

☆☆☆

محمد معزالدین

عنوان کتاب : رہنمائے سخن

ناشر : اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن

سنہ اشاعت: ۲۰۰۹ء

کل صفحات: ۱۳۸

تعارف

یہ ایک نصابی کتاب ہے جس کو اردو اور فارسی زبان کے ماہر محمد معزالدین نے تصنیف کیا ہے۔اس کتاب میں فن عروض و بدیع کو آسان مگر مفصل انداز میں لکھا ہے۔ ان علوم میں علم بیاں۔علم بدیع (صنائع لفظی اور صنائع معنوی) قافیہ، ردیف، عیوب قافیہ، عیوب کلام، مصطلحات شعر اور دیگر اقسام و مصطلحات شعر، اور دیگر اقسام شعر میں علم عروض، تقطیع اور قواعد تقطیع، بحروں کا بیان ، زخافات بحروں کے نمونے اوزان رباعی نمونہ رباعیات مع تقطیع ہیں۔کتاب کے آخر میں فارسی و اردو اشعار مشق کے طور پر دیئے گئے ہیں۔

محمد علی صدیقی

عنوان کتاب : نشانات

ناشر : کراچی: ادارہ عصر نو ۴۲۔ہمایوں کالونی

سنہ اشاعت: ۱۹۸۱ء

کل صفحات: ۲۶۳

تعارف

اس کتاب میں محمد علی صدیقی نے فنون وافکار، ادب لطیف ، اوراق، نئی قدریں اور اظہار میں شائع ہونے والے مضامین کو یکجا کیا گیا ہے۔ان مضامین کو چار عنوانات کے تحت تقسیم کیا گیا ہے۔پہلے عنوان کو ''ادبی مسائل'' کا نام دیا گیا جس میں چھ مضامین ہیں۔ادب اور جمہوری قدریں، روایت اور جدیدیت، انیگلو انڈین ادب کا پس منظر ، گذشتہ دس سالوں کے ادبی رجحانات، ادب کے عصری تقاضے، جدید حدیں اور سماج ہیں۔ حصہ دوئم میں شامل مضامین کو ادبی ''لسانی مباحث'' کہا گیا۔ان مضامین میں لسانی مباحث: انیسویں صدی تک، لسانیات، تنقید اور وٹ گن اسٹائن، اسٹرکچرل ازم اور لسانیات، نوام چوسکی اور مروجہ زبان، شاعری کی زبان ہیں۔حصہ سوئم میں خراج عقیدت کے نام سے مضامین شامل کئے گئے ہیں۔ان میں شاہ عبداللطیف بھٹائی، ایک آفاقی شاعر، اقبال اور اسلامی نشاۃ الثانیہ، منشی پریم چند، سارتر۔افق دانش کی روشن لکیر، پابلو نرودا، ایک خواب ایک تعبیر، محمد حسن عسکری کا دائرہ سفر، کرشن چند، اردو افسانے کا ایک اہم باب ہے۔حصہ چہارم ''جمالی مطالعہ'' کے نام سے ہے۔جس میں شامل مضامین میں فیض احمد فیض۔شاعر یا جادوگر، ابن انشاء ایک مطالعہ، خوشبو کا سفر۔ایک مطالعہ، حزیرہ ایک مطالعہ، کشور ناہید غیر ذاتی ذاتیت کی شاعرہ احمد داؤد کے افسانوں کی فضا حسن عابد۔نئے موسموں کا شاعر ہیں۔

☆☆☆

محمد علی صدیقی

عنوان کتاب : تلاش اقبال

ناشر : کراچی: پاکستان اسٹڈی سنٹر

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۱۹۳

تعارف

یہ کتاب علامہ اقبال کی زندگی ،فکر اور برصغیر کی سیاست کے بارے میں ڈاکٹر محمد علی صدیقی کے مضامین کا مجموعہ ہے۔ یہ مضامین سولہ ابواب کی صورت میں اور پانچ ضمیموں کی شکل میں لکھے گئے ہیں۔ ان کی تفصیل یوں ہے۔ علامہ اقبال کا عہد، علامہ اقبال کا فلسفہ خودی اور وحدت وجود، مجدد الف ثانی، اقبال اور تصوف ، کیا اقبال واقعتاً وحدت وجوی تھے؟ اقبال اور رومی، اقبال اور حلاج، علامہ اقبال اور قرۃ العین طاہرہ، اقبال و غالب ۔ایک تقابلی جائزہ، سرسید احمد خان اور علامہ اقبال، اقبال اور اسلامی نشاۃ الثانیہ، ترقی پسند کی ایک جہت ، اقبال ، اقبال کی شرحین اقبال کے نرغے میں، روایت اقبال اور شریعتی ،فکر اقبال کا نیا مطالعہ، اقبال اور فیض۔ حسن بصیرت کے داعی ہیں۔ ضمیمہ جات میں شامل مضامین یہ ہیں۔ علامہ اقبال کا خطبۂ صدارت الہ آباد۔ ۱۹۳۰ء، علامہ اقبال کا خط مولانا راغب احسن کے نام، قائداعظمؒ کے علامہ اقبال کے نام دو خطوط، دیباچہ مثنوی اسرار خودی، دیباچہ مثنوی رموز بے خودی ہیں۔

☆☆☆

محمد علی صدیقی (مرتبہ)

عنوان کتاب : جوش ملیح آبادی۔ایک مطالعہ

ناشر : کراچی : احمد برادز، پرنٹرز ناظم آباد

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۲۳۷

تعارف

زیر نظر کتاب میں ''جوش ملیح آبادی'' کے تمام مجموعوں کی شاعری کا اجمالی لیکن سلسلہ وار مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔اس کتاب کے مضامین کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے شامل مضامین میں جوش کی فکری اور شعری روایت ، جوش کی رومانوی شاعری کا پس منظر ، جوش اردو شاعری کا نیا موڑ جوش اور عظمت انسان ہیں۔ دوسرے حصے کو ''جوش ایک مطالعہ'' کا نام دیا گیا ہے۔اس میں تین مضامین شامل ہیں روح ادب سے سموم و صبا تک طلوع فکر سے نجوم و جواہر تک پس مرگ محراب و مغرب ، جوش کی مرثیہ نگاری ہیں۔حصہ سوئم ''دیباچے'' پر مشتمل ہے۔اس میں ہمارے جوش صاحب ،خطوط جوش ، غالب ، جوش اور فیض ، جوش ستیزہ جوئی کا ہدف ہیں جب کہ چوتھے حصے میں ضمیمہ جات شامل ہیں۔ان کی تعداد تین ہے۔توقیت جوش، جوش ملیح آبادی، دیدہ شنیدہ، شاہد احمد دہلوی شاہد باز جوش ملیح آبادی ہے۔

☆☆☆

محمد علی صدیقی

عنوان کتاب : فیض احمد فیض ۔ درد اور درماں کا شاعر

ناشر : لاہور: پیلس پبلشرز ۴۲ منظور منزل اردو

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۲۳۷

تعارف

زیرِ نظر تصنیف میں فیض احمد فیض کی زندگی اور شاعری میں پائے جانے والے درد اور رومان کا جائزہ مختلف زاویوں سے لیا گیا ہے۔ جن میں محمد علی صدیقی کے فیض پر مضامین فیض کی تصانیف اور انٹرویوز شامل ہیں۔ ان مضامین کی تفصیل یوں ہے۔ فیض شناسی، فیض احمد فیض اور روایتی شعری زبان، فیض اور مارکسی تنقید: حقائق کی روشنی میں، فیض احمد فیض شاعر یا جادوگر، غالب جوش اور فیض: تین آوازیں تین لہجے، اقبال اور فیض: حسن و بصیرت کے داعی، برصغیر امن اور فیض ہیں۔ فیض احمد فیض کی تصانیف کے تجزیاتی مطالعے میں نقشِ فریادی، دست صبا، زندان نامہ، دست تہہ سنگ، سروادی سینا، شام شہر یاراں، میرے دل میرے مسافر، غبارے ایام شامل ہیں۔ ضمیمہ جات میں فیض احمد فیض کا ایک انٹرویو، فنکار کا دائرہ وجود، مقامی تشخص کی تلاش، پاکستان ثقافت پر یادگار تحریر اور فیض زندگی نامہ شامل ہے۔

☆☆☆

محمد فخر الحق نوری

عنوان کتاب : مطالعہ راشد کے (چند نئے زاویے)

ناشر : فیصل آباد: مثال پبلی کیشنز رحیم سنٹر پریس مارکیٹ

سنہ اشاعت: ۲۰۱۰ء

کل صفحات: ۲۵۳

تعارف

یہ کتاب فخر الحق نوری کے بارہ مضامین کا مجموعہ ہے جس میں ن۔م۔ راشد کے فکر و فن کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ یہ مضامین پہلے مختلف جرائدوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ ان مضامین کا دورانیہ 1995ء سے ۲۰۱۰ء تک کم و بیش پندرہ سال پر محیط ہے۔ ان مضامین کی تفصیل یوں ہے۔ راشد کی شخصیت کے مذہبی رنگ، راشد اور خاکسار تحریک، راشد اور گورنمنٹ کالج لائل پور فیصل آباد، راشد کی مزاح نگاری، راشد کی نظمیں، راشد کے تراجم، راشد کی غزل گوئی، سانیٹ کا فن اور راشد کی سانیٹ نگاری، راشد اور نثری نظام، راشد کا ارتقائی سفر ماورا سے گمان کا ممکن تک۔ راشد ایک عظیم رجحان ساز شاعر، راشد بطور غالب شناس، ایران میں اقبال شناسی کا ابتدائی دور اور راشد شامل ہیں۔

☆☆☆

محمد فخرالحق نوری

عنوان کتاب : ن۔م۔راشد کی نظموں کے انگریزی تراجم

ناشر : فیصل آباد: رحیم سنیٹر پریس مارکیٹ

سنہ اشاعت: ۲۰۱۳ء

کل صفحات: ۴۴۸

تعارف

ن۔م۔راشد کی نظموں کے تراجم ۱۲۔۲۰۱۱ء میں پنجاب یونی ورسٹی کی طرف سے تفویض کیے گئے اس کتاب کے مقدمے کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے پہلا حصہ تراجم کے مباحث اور اصول و ضوابط پر دوسرا حصہ ن۔م۔ راشد کی شاعری کے انگریزی تراجم کا تعارف پیش کرتا ہے۔ اس کتاب میں ن۔م۔راشد کی نظموں کے انگریزی تراجم کو مدون کیا گیا ہے۔ اس کتاب کے تراجم کو پانچ ابواب میں منقسم کیا گیا ہے۔ پہلا باب ''ماورا'' کی نظموں کے تراجم پر دوسرا باب ''ایران میں اجنبی پر'' تیسرا باب ''لانسان'' کی نظموں پر، چوتھا باب ''گمان کا ممکن'' کی نظموں پر اور آخری باب میں متفرق نظموں کے تراجم کے ساتھ ساتھ ماحصل دیا گیا ہے۔

☆☆☆

محمد فرمان

عنوان کتاب : اقبال اور تصوف

ناشر : لاہور: بزم اقبال

سنہ اشاعت: ۱۹۶۴ء

کل صفحات: ۱۵۳

تعارف

محمد فرمان کی یہ کتاب تصوف اور علامہ اقبال کے مسلک پر مبنی ہے۔ اس عنوان کو سات حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے باب میں تصوف کی حقیقت کو قرآن وسنت کی روشنی میں پرکھا گیا ہے۔ حصہ دوئم میں علامہ اقبال کی صوفیاء سے عقیدت شامل ہے۔ باب سوئم میں فکر اقبال کا جائزہ لیا گیا ہے۔ باب چہارم میں عہد اضطراب ذات اور کشف پر مشتمل ہے جب کہ باب پنجم میں مشرقی فلاسفر وحکماء کے تصوف پر روشنی ڈالی گئی ہے جن میں مولانا رومیؒ، ابن عربی، الجیلی شامل ہیں۔ باب ہفتم کو علامہ اقبال کے مسلک کا احاطہ کرتا ہے جن میں انسانی عظمت، اقبال اور عشق رسول اور حسن اخلاق کو مدنظر رکھ کر کیا گیا۔

☆☆☆

محمد فیروز شاہ (مرتبہ)

عنوان کتاب : اقبال کا فکری جمال

ناشر : لاہور: بزم اقبال کلب روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۹۳ء

کل صفحات: ۱۷۶

تعارف

۱۹۷۷ء میں اقبال صدی کے حوالے سے میانوالی میں منعقد ہونے والے سیمینار میں پڑھے جانے والے مقالات کو اس کتاب کی شکل میں محفوظ کیا ہے۔ مضامین کی ترتیب مضمون نگار حضرات کے حساب سے زمانی دی گئی ہے۔ حضرت اقبال اور بین المسلمین (سید انتصار مہدی رضوی) اقبال اور مسئلہ اجتہاد (غلام سرور خاں نیازی) اقبال اور معاشی مسئلہ (سید نصیر شاہ) امت کا قرآنی تصور اقبال (سرفراز خان نیازی) وسعت افلاک میں تکبیر مسلسل کا موذن (کلیم اللہ ملک) آزاد اور علامہ اقبال (اجمل نیازی) اقبال کا فلسفہ تعلیم (محمد اقبال نیازی) اقبال کا وجدان توحید (ملک غلام حیدر) عشق پر اعمال کی بنیاد رکھ (محمد فیروز شاہ) بہار ہو کہ خزاں لا الہ الا (فیروز شاہ) ہیں۔

☆☆☆

محمد مقصود حسن شاہ

عنوان کتاب : ذکر حفیظ

ناشر : لاہور: عرفان افضل پرنٹرز

سنہ اشاعت: ۲۰۰۷ء

کل صفحات: ۱۲۰

تعارف

محمد مقصود حسن شاہ نے یہ کتاب حفیظ تائب کی شخصیت وفن پر لکھی ہے۔ زیر نظر تصنیف میں حفیظ تائب کی نعت گوئی، شخصیت، فن محاسن اور منتخب کلام پیش کیا ہے۔ کتاب کے آخر میں حفیظ تائب کی تصاویر اور ان کو ملنے والے ایوارڈ کی خاکہ بندی کی گئی ہے۔

☆☆☆

محمد منور

عنوان کتاب : میزان اقبال

ناشر : لاہور: اقبال اکادمی پاکستان

سنہ اشاعت: ۲۰۰۳ء

کل صفحات: ۲۰۳

تعارف

''میزان اقبال'' علامہ اقبال کے فکر وفن پر لکھے گئے مضامین پر مشتمل ہے ان مضامین کی تعداد سات ہے اس سے پہلے یہ مضامین مختلف ادبی وتحقیقی جرائدوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ ان مضامین میں کلام اقبال پر عربی ادب کے اثرات، کلام اقبال میں عجم کا مفہوم، توازن اقبال۔ اقبال کی شاعری کا ایک پہلو، علامہ اقبال کی اردو غزل، علامہ اقبال کی نظم نگاری، علامہ اقبال جوش ملیح آبادی کی نظر میں، ابو اثر اقبال علامہ اقبال کا شعری آہنگ اور ضرب کلیم ہیں۔ کتاب کے آخر میں اشاریہ بھی مرتب کیا گیا ہے۔

☆☆☆

محمد وسیم انجم

عنوان کتاب : اقبالیات نیرنگ خیال میں

ناشر : راولپنڈی: انجم پبلشرز کمال آباد

سنہ اشاعت: ۲۰۰۰ء

کل صفحات: ۳۲۸

تعارف

یہ کتاب محمد وسیم کا ایم فل کا تحقیقی مقالہ ہے جو کہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی طرف سے پیش کیا گیا۔ اس مقالے میں اردو کا معتبر مجلہ ''نیرنگ خیال میں'' علامہ اقبال پر شائع ہونے والے مضامین، مقالات، یادداشتیں، ملفوظات اور خطوط کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ اس مقالے کو آٹھ ابواب تک نظر بند کیا گیا ہے۔ پہلا باب حکیم محمد یوسف حسین خان، نیرنگ خیال اور قیام پاکستان کے بعد کا نیرنگ خیال کا تجزیہ کرتا ہے۔ باب دوئم میں علامہ اقبال نیرنگ خیال اور منظومات اقبال ہیں۔ باب سوئم میں متفرق مضامین کے علاوہ نثر اقبال کو نیرنگ خیال کے حوالے سے پرکھا گیا ہے، جس میں ۱۹۳۲ء سے لے ۱۹۷۷ء تک کے اقبال نمبر پر بحث کی گئی ہے۔ باب چہارم میں حکیم محمد یوسف حسن خان اور نیرنگ خیال پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ باب پنجم میں تذکار اقبال، نیرنگ خیال اور باب ششم میں متفرقات شامل ہیں۔

☆☆☆

محمد ہادی حسین

عنوان کتاب : مغربی شعریات

ناشر : لاہور: مجلس ترقی ادب، کلب روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۶۸ء

کل صفحات: ۴۳۲

تعارف

یہ کتاب انیسویں صدی اور بیسویں کی انگریزی اور فرانسی شاعری کی بہترین کتابوں اور مضامین کے شعری مسائل وتبصرے پر مشتمل ہے۔ان مضامین میں مغربی شعریات کے اہم سنگ ہائے میل، شاعری اور شاعرانہ زبان، شاعری کا جواز ، شاعری اور الہام، وضع شاعرانہ ، شاعری اور استغراق، شعری کلام کے نثری معنی، شاعری کا امید افزا مستقبل، انسانی گفتگو میں شاعری کی آواز ، شاعرانہ تمثال، انجانی چیزوں کی ہیت، سائنس اور انگریزی شاعری، فن بہ حیثیت علم، کلاسیکی اور رومانی، رومانیت، تشکک اور شاعری، ش اعری کی ماہیت، فن شاعری میں تخلیقی وجدان، فن شاعری، حسن کا وجدان، خالص شاعری، شاعری ایک فن، شاعری پر متفرق خیالات، شاعری اور زبان ہیں۔

☆☆☆

محمد ہادی حسین

عنوان کتاب : شاعری اور تخیل

ناشر : لاہور: مجلس ترقی ادب، کلب روڈ

سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات: ۱۹۱

تعارف

اس کتاب میں شاعری کی حقیقت بیان کرتے ہوئے محمد ہادی حسین نے شاعری اور تخیل کا مختلف اقدار سے موازنہ کیا گیا ہے۔اس کتاب کو گیارہ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب شاعری کے کارنامے پر، دوسرا باب شاعری کے سرچشمے پر، تیسرا باب تخیل کی ماہیت ہر، چوتھا باب شاعرانہ تخیل اور حقیقت پر، پانچواں باب شاعرانہ تخیل اور جذبات پر، چھٹا باب شاعرانہ تخیل، ساتواں باب علم اکتسابی اور تفکر پر، آٹھواں باب شاعرانہ تخیل اور اخلاق پر، نواں باب تخیل الہام اور تکنیک پر، دسواں باب شاعرانہ تخیل اور زبان پر، گیارھواں باب تخیل اور مجاز پر مشتمل ہے۔یہ ابواب شاعری کی رموز کو سمجھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

☆☆☆

محمد یعقوب عامر

عنوان کتاب : اردو کے ادبی معرکے

ناشر : نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۴۴۷

تعارف

اس کتاب کو اردو ادب کے ادبی معرکوں کا انشاء سے لے کر غالب تک جائزہ لیا گیا ہے۔ اس موضوع کو شاعری تک محدود رکھا گیا ہے۔ اس موضوع کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے جس میں ان معرکوں کے اسباب وعلل، شخصیات و واقعات اور اس ضمن کی تخلیقات وتصنیفات کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ پہلے باب میں مصحفی وانشاء، مصحفی وشاگردانِ سودا، انشاء وعظیم، انشاء وفائق، انشاء وقتیل، قتیل کے دیگر معرکے اور انشاء کے معرکوں کا ذکر ہے۔دوسرا باب جرات ونوا، ناسخ وآتش اور انیس دبیر پر مشتمل ہے۔تیسرا باب نصیر وذوق پر، چوتھا باب غالب ذوق، غالب و حامیان قتیل اور غالب وحامیان برہان قاطع کے بیان پر لکھا گیا

ہے۔ پانچواں اور آخری باب نساخ اہل لکھنؤ کے علاوہ شاگردانِ نساخ و عالی کے معرکوں کے تذکرے پر بحث کرتا نظر آتا ہے۔ اس باب کے آخر میں ان معرکوں کے حتمی نتائج کو بیان کیا گیا ہے۔

☆☆☆

محمد یوسف خان سلیم چشتی

عنوان کتاب : تعلیمات اقبال

ناشر : لاہور: اقبال اکیڈمی

سنہ اشاعت: ۱۹۶۴ء

کل صفحات: ۱۵۱

تعارف

یہ کتاب علامہ اقبال کی تعلیمات کے تجزیے پر مشتمل ہے۔ جس میں اسلامی اور علامہ اقبال کی تعلیمات کا تقابل کیا گیا ہے۔ اس کتاب کے آخر میں علامہ اقبال کی تعلیمات کا نچوڑ اور اسلامی خدمات کا اجمالی جائزہ لیا گیا ہے۔

☆☆☆

محمود عاصم

عنوان کتاب : اقبال کے ملی افکار

ناشر : لاہور: مکتبہ عالیہ

سنہ اشاعت: ۱۹۷۳ء

کل صفحات: ۳۲۰

تعارف

محمود عاصم کی یہ کتاب علامہ اقبال کے تمام نثری سرمائے کا مجموعہ ہے۔ جو علامہ اقبال نے برصغیر میں جداگانہ قومیت کا شعور پیدا کرنے اور پاکستان کے قیام کی راہ استوار کرنے کے سلسلے میں یا کسی نازک موقع پر اپنی قوم کی سیاسی، معاشی، یا مذہبی رہنمائی کے لیے تحریر فرمایا علامہ اقبال کے سیاسی فکر وفہم پر مشتمل اس مجموعے کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اوّل سیاست پر، دوئم معاشرت پر اور حصہ سوئم مذہب پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

محمود علی خان جامعی

عنوان کتاب : تذکرۂ جگر

ناشر : کراچی: اردو اکیڈمی سندھ

سنہ اشاعت: ۱۹۶۱ء

کل صفحات: ۱۸۵

تعارف

جگر مراد آبادی کی شخصیت اور فن پر یہ کتاب جگر مراد آبادی کی زندگی میں ان کے مشورے سے لکھی گئی۔ اس لیے بنیادی ماخذ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کتاب کا مقصد جگر مراد آبادی کی نجی زندگی، کردار، شخصیت اور کلام کی خصوصیات کو اُجاگر کرنا تھا۔ جس کو لکھنے کا شرف جگر مراد آبادی کے قریبی دوست محمود علی خان کو حاصل ہوا۔

☆☆☆

محمود فاروقی

عنوان کتاب : میر حسن اور ان کے خاندان کے دوسرے شعراء

ناشر : لاہور: مسلم ٹاؤن

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۳۲۹

تعارف

محمود فاروقی کی یہ کتاب میر حسن ان کے خاندان کے حالات، اکابر کے کلام کی خوبیوں اور اس خاندان کی اہمیت کا محاکمہ کرتی ہے۔ اس خاندان کے اکابر کی زیادہ تر شہرت غزل،

قصیدے، مثنوی اور مرثیے کی وجہ سے تھی۔ ان اصناف سخن کا اجمالی جائزہ خاندان کی رو سے لیا گیا ہے۔ یوں یہ کتاب میر حسن اور اس کے خاندان کے شعراء کی دو صدیوں پر مشتمل معلومات کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

☆☆☆

محی الدین قادری

عنوان کتاب : دکنی ادب کی تاریخ

ناشر : کراچی: اردو اکیڈمی سندھ

سنہ اشاعت: ۱۹۶۰ء

کل صفحات: ۱۶۹

تعارف

محی الدین قادری زور کی یہ کتاب ۱۳۵۰ء سے لے ۱۷۵۰ء تک کے دکنی ادب کی تاریخ پر مشتمل ہے، جس میں قدیم مراکز گلبرگ، بیدر، بیجاپور، گول کنڈہ، حیدر آباد اور رنگ آباد کے شاعروں اور ادیبوں کی اردو خدمات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

☆☆☆

مخمور سعیدی (مرتبہ)

عنوان کتاب : ساحر لدھیانوی ایک مطالعہ

ناشر : نئی دہلی: ماڈرن پبلشنگ ہاؤس نمبر ۹ گولا مارکیٹ دریا گنج

سنہ اشاعت: ۱۹۸۱ء

کل صفحات: ۱۵۳

تعارف

یہ کتاب ساحر لدھیانوی پر لکھے گئے تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس کتاب کے مضامین کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ رویہ کے نام سے شخصیت پر مرتب دیئے گئے مضامین پر مشتمل ہے کچھ لازوال یادیں (امرتا پرتیم)، ساحر اور لاہور کے شب و روز (گوپال متل) شب کی مملکت میں دن کا سفر (ابراہیم جلیس) حصہ دوئم میں شامل مضامین ساحر کے فکر و فن کا احاطہ کرتے ہیں۔ جن میں فراق اور احتجاج کا شاعر (مسعود منور)، ساحر کی نغمہ نگاری (جان نثار اختر)، ساحر کا اسلوب (ناز صدیقی) شامل ہیں۔ حصہ سوئم میں ''پرتو خیال'' کے نام سے ساحر کی شاعری کا منتخب کلام دیا گیا ہے۔ جس میں اس کی نظم تلخیاں آؤ کہ کوئی خواب بنیں، پرچھائیاں، گاتا جائے بنجارہ ہیں۔

☆☆☆

مخمور سعیدی

عنوان کتاب : داغ دہلوی

ناشر : نئی دہلی: ساہتیہ اکادمی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۴ء

کل صفحات: ۹۴

تعارف

مخمور سعیدی کی یہ کتاب مرزا داغ دہلوی کی شخصیت و فن کا جائزہ پیش کرتی ہے۔ جس میں داغ دہلوی کے خاندانی پس منظر، ان کی زندگی کے مختلف مراحل اور شاعرانہ فتوحات کا اجمالی خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ کتاب کے آخر میں داغ کا منتخب کلام بھی دیا گیا ہے۔

☆☆☆

مخمور سعیدی (مرتبہ)

عنوان کتاب : فراق گورکھپوری (ذات وصفات)

ناشر : دہلی: اردو اکادمی

سنہ اشاعت: ۲۰۱۰ء

کل صفحات: ۱۹۹

تعارف

یہ کتاب فراق گورکھپوری کی شخصیت اور شاعری پر لکھے گئے مضامین کا مجموعہ ہے۔ یہ مضامین دو طرح کے ہیں کچھ وہ مضمون جو اکادمی کی طرف سے منعقدہ کل ہند فراق کانفرنس سیمینار میں پڑھے گئے دوسرے وہ ہیں جو اکادمی کے رسالے ''ایوان اردو'' فراق نمبر میں بطور خاص لکھوائے گئے۔ ان مضامین کی تعداد سترہ ہے۔ ان مضامین کی تفصیل یوں ہے۔

فراق گورکھپوری ایک تاثر (گوپی چند نارنگ)، فراق کی شاعری کا فلسفہ (مش چند ردویدی) فراق کے مکالمے (محمد حسن)، فراق کی حسیات سے ہمارا رابطہ (شمیم حنفی) فراق کی غزل کے تعین قدر کا مسئلہ (ابوالکلام قاسمی) فراق کی غزلوں کا علامتی پہلو (حامدی کاشمیری)، نظم گو فراق (وارث علوی)، فراق گورکھپوری کی نظمیں (بلراج کومل)، فراق کی رباعیاں (سیدہ جعفر)، مطابقت، روایت اور فراق (شین کاف نظام)، فراق کی شاعری چند جہات (بشن ٹنڈن)، فراق گورکھپوری، اداس رجائیت کا شاعر (کنور سین)، فراق کی شاعری میں رات کی کیفیات (اختر بستوی)، فراق مقتدصیر (حنیف کیفی)، فراق کی شاعری پر مغربی اثرات (افغان اللہ خان)، فراق پر ایک تقریر (شاہ نواز قریشی)، میرا نظریہ شعری (فراق گورکھپوری) شامل ہیں۔

☆☆☆

مرتضیٰ علی اطہر

عنوان کتاب : فہمیدہ ریاض کی شاعری میں جدید عورت

ناشر : دہلی: کتابی دنیا۔ کاک آفسیٹ پرنٹرس

سنہ اشاعت: ۲۰۰۹ء

کل صفحات: ۱۴۴

تعارف

فہمیدہ ریاض ہم جہت شخصیت کی مالک ہیں۔ وہ شاعرہ، افسانہ نگار ر ناول نگار ہیں۔ پیش نظر کتاب میں فہمیدہ ریاض کی جملہ خصوصات کی نشان دہی عورت کے جدید تشخص کی معنویت کے حوالے سے کی گئی ہے۔ کیونکہ فہمیدہ ریاض کے ہاں عورت کے احساسات، جذبات، تجربات کی عکاسی دوسری ہم عصر شاعرات کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ موضوع کے لحاظ سے اس کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب میں عہد حاضر کی پاکستانی عورت کی حالت کا سماجیاتی مطالعہ قیام پاکستان سے لے آج تک سیاسی وسماجی حالات کی روشنی میں کیا گیا ہے۔ باب دوئم فہمیدہ ریاض کی شخصیت، علمی بصیرت اور فن پر منحصر ہے۔ باب سوئم فہمیدہ ریاض کی شاعری سے تعلق رکھتا ہے۔ جس میں فہمیدہ ریاض کی شاعری کا اجمالی جائزہ تانیثی، جنسی، ناآسودگی کے دائرے میں رہ کر لیا گیا ہے۔ آخری باب میں فہمیدہ ریاض کی شاعری میں سے ان نظموں کو منتخب کیا گیا ہے۔ جو عورت کے حوالے سے فہمیدہ ریاض کی فکر اور نظریے کی ترجمانی کرتی ہیں۔

☆☆☆

مرزا ظفر الحسن

عنوان کتاب : عمر گذشتہ کی کتاب

ناشر : کراچی: ادارہ یادگار غالب

سنہ اشاعت: ۱۹۷۸ء

کل صفحات: ۴۸۵

تعارف

فیض احمد فیض اور مخدوم محی الدین کو ایک سے زیادہ دفعہ قید و بند کے واقعات اور ان دونوں کے کلام میں متنوع فرق اس کتاب کی تخلیق کا باعث بنا۔ اس لیے یہ کتاب فیض احمد فیض اور مخدوم محی الدین کی تخلیقات کے تذکرے پر مشتمل ہے۔ جس میں دونوں کی اسیری، کلام اور صحافیہ نگاری پر بحث اور تقابل کیا گیا ہے۔ یہ کتاب چار ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلا باب گاؤں سے شہر تک کے نام سے موسوم ہے۔ اس میں دونوں شخصیتوں کا موازنہ کیا گیا ہے۔ دوسرا باب تخلیقات کے موازنے پر، اور تیسرا باب دونوں شعراء کے کلام کے موازنے پر جب کہ چوتھا باب نظر اپنی کے عنوان سے دونوں شعراء کے بارے میں لوگوں کی رائے کو پرکھتا ہے۔

☆☆☆

مرزا ظفر الحسن

عنوان کتاب : قرض دوستاں

ناشر : لاہور: مکتبہ کارواں۔ کچہری روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۸۱ء

کل صفحات: ۱۰۲

تعارف

مرزا ظفر الحسن کی یہ کتاب فیض احمد فیض کے نثری کاموں کا جائزہ لیتی ہے جس میں فیض احمد فیض کے مختلف کتابوں پر لکھے گئے دیباچوں اور مقدموں کا تجزیاتی مطالعہ کیا گیا ہے۔ یہ کتاب فیض فہمی کے نئے دریچوں کو کھولتی ہے۔

مرزا ظفر الحسن (مرتبہ)

عنوان کتاب : خون دل کی کشید

ناشر : کراچی: مکتبہ اسلوب

سنہ اشاعت: ۱۹۸۳ء

کل صفحات: ۲۶۴

تعارف

یہ کتاب فیض احمد فیض کی شخصیت اور فن پر لکھے گئے منتخب مضامین پر مشتمل ہے۔ ان مضامین کو سات شہ سرخیوں سے مزین کیا گیا ہے۔ پہلے حصے کو ''اپنی زبان'' کا نام دیا گیا ہے۔ اس میں فیض احمد فیض کے دو مضامین شمع نظر اور زلف اسیری شامل ہے۔ دوسرے حصے کا نام ''اپنے گریباں میں'' ہے جس میں آٹھ مضامین ہیں۔ فیض سے میری پہلی ملاقات (صوفی غلام مصطفیٰ تبسم)، فیض کا دور (پیر حسام الدین راشدی)، فیض سے ملاقات (کرشن چندر)، بہت گھنا بہت سایہ دار درخت (ابراہیم جلیس)، بھائی کی کہانی بہن کی زبانی (اختر جمال)، فیض سے میری رفاقت کی چند یادیں (شیر محمد حمید)، یادوں سے معطر (خدیجہ بیگم)، ساٹھویں اور پنسٹھویں سالگرہ (مرزا ظفر الحسن)، حصہ سوئم کو شہر بہ شہر کے نام سے منسوب ہے۔ اس حصے میں تین مضامین شامل ہیں۔ فیض امرتسر میں (نصر اللہ خان)، فیض بمبئی میں (حامد اللہ ندوی)، فیض بنگلور میں (سلیم تمنائی) ہیں۔ حصہ چہارم کو ''گلوں کی خوشبو'' کا نام دیا گیا ہے۔ اس حصے میں ایک مضمون پی۔ آئی۔ اے کی معشوق نوازی (فیض احمد فیض)، اور ایک انٹرویو فکر فیض (غلام حسین اطہر) ہیں۔ حصہ پنجم کو ''میزان سخن'' کا نام دیا گیا۔ اس میں آٹھ مضامین شامل ہیں۔ معتدل گرمی گفتار کا غزل گو (سلیم اختر)، فیض خوشنوا (سید حرمت الاکرام)، فیض اور غالب (آغا سہیل)، اندیشوں کا شاعر (شاہین مفتی) نقش فریدی کی غزلیں

(مجتبیٰ حسین) زنداں نامہ کی غزلیں (عتیق احمد)، دست تہ سنگ کی غزلیں (معین الدین عقیل)، سروادی سینا کی غزلیں (شان الحق حقی) حصہ ششم ''شورش بربط و ے کہا گیا جس میں فیض کا کلام موسیقی کے روپ میں (امین الرحمٰن)، نغمات فیض (مرزا ظفر الحسن) ہیں۔حصہ ہفتم کو'حدیث یار'' کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔اس حصے کے پانچوں مضامین خود محمود الحسن نے لکھے ہیں۔ان مضامین کے نام یہ ہیں۔شادی کی شرائط اور نکاح نامہ،شورش زنجیر،فیض،ابلیس،اور میں، مجروح فیض اور میں،اور فیض اور ن۔م راشد ہیں۔

☆☆☆

مرغوب حیدری (مرتبہ)

عنوان کتاب : اردو نظم ۱۹۶۰ء کے بعد

ناشر : اردو اکادمی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۶ء

کل صفحات: ۱۰۱

تعارف

اردو اکادمی نے ۱۹۹۴ء میں ایک روزہ سیمینار (اردو نظم ۱۹۶۰ء) کے بعد کے موضوع پر منعقد کروایا۔زیر نظر تالیف اسی سیمینار کے مقالات پر مشتمل ہے۔ان مقالات کی تفصیل یہ ہے۔ جدید نظم کا موجودہ منظر نامہ (فضل جعفری)، جدید نظم کی شعریات بیانیہ (گوپی چند نارنگ)، نظم کا اسلوب (شمس الرحمٰن فاروقی)، کچھ اور نثری نظم کی حمایت میں (محمد حسن)، جدید نظم کے امکان و آفاق (بلراج کومل) ۱۹۶۰ء کے بعد اردو شاعری کا علامتی پہلو (شمیم حنفی)، جدید نظم ہیت اور تجربے (عتیق اللہ) ہیں۔

☆☆☆

مزمل حسین

عنوان کتاب : اردو میں علم بیان اور علم بدیع کے مباحث

ناشر : لاہور:مجلس ترقی اردو۔کلب روڈ

سنہ اشاعت: ۲۰۱۰ء

کل صفحات: ۲۳۱

تعارف

یہ مزمل حسین کا پی۔ایچ۔ڈی کا مقالہ ہے۔جو فخر الحق نوری کی نگرانی میں لکھا گیا۔اس مقالے کا بنیادی موضوع علم بیان وعلم بدیع ہے۔یہ مقالہ پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔پہلا باب علم بیان اور علم بدیع کے تعارف، پس منظر، ابتدااور ارتقا پر مشتمل ہے۔اس کے علاوہ اسی باب میں عربی اور فارسی میں علم بیان وعلم بدیع کا مختصر تعارف دیا گیا ہے۔دوسرا باب علم بیان وعلم بدیع کی تفاصل پر مشتمل ہے اس میں علم بیان و بدیع بمع مثالیں،لفظی و معنوی تفصیل،الف بائی ترتیب کے ساتھ بیان کی گئی ہیں۔باب سوئم اردو کی ابلاغی کتب کے تعارف زمانی ترتیب سے دیا گیا ہے باب چہارم میں اردو شعریات میں علم بیان وعلم بدیع کی روایت کو مختلف ادوار کی روشنی میں پرکھا گیا، باب پنجم میں اس ساری بحث کو سمیٹتے ہوئے حتمی نتائج کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

☆☆☆

مسعود حسن خان

عنوان کتاب : یوسف حسین خان

ناشر : نئی دہلی: ساہتیہ اکادمی

سنہ اشاعت: ۱۹۹۰ء

کل صفحات: ۶۸

تعارف

پروفیسر یوسف حسین ، مورخ اور ممتاز ادبی نقاد ہیں اقبالیات اور غالبیات پر ان کی تصانیف بہت مستند ہیں۔ساہتیہ اکادمی نے ۱۹۷۸ء میں اردو ایوارڈ سے بھی نوازا ہے۔زیر نظر کتاب پروفیسر یوسف کی شخصیات اور تصانیف کا تجزیاتی مطالعہ پیش کرتی ہے۔اس کتاب کو چھ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔باب اول حیات پر مشتمل ہے۔باب دوئم شخصیت اور سیرت نگاری پر منحصر ہے۔باب سوئم یوسف حسین کی دو تصانیف ''روح اقبال'' اور حافظ پر بحث کرتا ہے۔باب چہارم غالبیات پر یوسف حسین کی خدمات کا محاکمہ کرتا ہے۔باب پنجم میں متفرق تصانیف اردو غزل،(تاریخ ،دستور ہند،تاریخ دکن ،فرانسیسی ادب حسرت کی شاعری، کاروان سفر، یادوں کی دنیا اور خطبات گارساں دتاسی کے تراجم شامل ہیں۔باب ہشتم یوسف حسین خان کی انگریزی تصانیف پر مشتمل جائزہ پیش کرتا ہے۔

☆☆☆

مسیح الزمان

عنوان کتاب : اردو تنقید کی تاریخ

ناشر : لکھنو:اتر پردیش اکادمی

سنہ اشاعت: ۱۹۸۷ء

کل صفحات: ۲۳۹

تعارف

یہ کتاب مسیح الزمان کی ادبی وتنقیدی تحریروں پر مشتمل ہے۔ان تحریروں کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔حصہ اول میں ابتداء سے لے کر ۱۸۸۰ء تک کی تحریریں شامل ہیں۔جس میں اردو تنقید کی ابتداء کے ساتھ ساتھ مائز، آبرو، شاہ حاتم ،سودا اور آغا باقر ہیں۔حصہ دوئم میں ۱۸۵۷ء اور جدید تنقید کا ذکر ہے۔جس میں میر،مخزن نکات،تذکرہ،شعرائے اردو اور مصحفی کے تذکرے شامل ہیں۔حصہ سوئم میں ترقی پسند مصنفین اور اس کے بعد کے شعرا شامل ہیں ان میں گلزار،ابراہیم گلشن ہند،انشاءاستادی شاگردی کا سلسلہ، رنگین انشاء اور مصحفی ناسخ ،طبقات شعرا عذر کے بعد کے شعرا،اور ادیبوں میں غالب سرسید، بہار ہند،اصلاحی تحریک،کلب حسین خان نادر، نسیاح ، جلوۂ نیرنگ ، منشی منیر ، ارمغان ادب،ترویدالا یرادت، گستاخی معاف اور تفصیح شامل ہیں۔

☆☆☆

مشرف احمد (مرتبہ)

عنوان کتاب : اقبال شناسی
ناشر : کراچی: نفیس اکیڈمی
سنہ اشاعت: ۱۹۸۶ء
کل صفحات: ۳۲۰

تعارف

زیر نظر تالیف علامہ اقبال کے فن و فلسفہ پر بہترین نگارشات کا مجموعہ ہے۔ ان نگارشات کی تعداد بارہ ہے۔ ان مضامین کی تفصیل یوں ہے۔ اقبال، حیات اور شاعری (عبدالقادر) اقبال کا نظریہ ادب (غلام السدین)، اقبال انا اور تخلیق (خواجہ عبدالحمید)، اقبال پر محققانہ نظر اور ان نفسیاتی تشریح (مولانا راغب احسن)، اقبال کی عظمت فکر (سید نذیر نیازی)، اقبال کا فلسفہ خودی (میر ولی الدین)، فلسفہ بے خودی (رشید احمد صدیقی)، اقبال کا تصور باری تعالیٰ (رضی الدین صدیقی)، رومی اور اقبال کا تصور محبت (خلیفہ عبدالحکیم)، زمانہ حاضر کا انسان اور اقبال (میر ولی الدین) ہیں۔

☆☆☆

مشفق خواجہ

عنوان کتاب : تحقیق نامہ
ناشر : لاہور: مغربی پاکستان اردو اکیڈمی
سنہ اشاعت: ۱۹۹۱ء
کل صفحات: ۳۰۵

تعارف

مشفق خواجہ کی کتاب ''تحقیق نامہ'' قدیم اور کلاسیکی مضامین پر مشتمل ہے۔ ان مضامین کی تعداد سات ہے ان کی تفصیل یوں ہے۔ مرزا محمد رضا قزلباش خان اُمید، شاہ قدرت اللہ قدرت، مرزا جعفر علی حسرت، تذکرہ ''گلشنِ مشتاق''، سعادت خان ناصر اور ان کا تذکرہ ''خوش معرکہ زیبا'' اور احمد دین ہیں۔

☆☆☆

مفتون احمد

عنوان کتاب : مولانا شبلی نعمانی ایک مطالعہ
ناشر : کراچی: مکتبہ اسلوب
سنہ اشاعت: ۱۹۸۶ء
کل صفحات: ۱۲۹

تعارف

یہ کتاب مفتون احمد کے مولانا شبلی نعمانی کی شخصیت وفن پر لکھے گئے تحقیقی مضامین کا مجموعہ ہے۔ ان مضامین کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ شخصیت و سیاست، تعلیم اور ادب۔ ان مضامین کی تفصیل یوں ہے۔ علی گڑھ سے پہلے اور بعد، شخصیت کی جھلکیاں، روم و شام و مصر، شبلی سکول، سیاسی رجحانات، تعلیمی اصطلاحات، عشقیہ شاعری، مکاتیب، اسلوب بیاں، مولانا شبلی کے ناقدین اور مولانا شبلی کے خیالات کی اہمیت شامل ہیں۔

☆☆☆

معین احسن جذبی

عنوان کتاب : حالی کا سیاسی شعور
ناشر : لاہور: آئینہ ادب، چوک مینار انارکلی
سنہ اشاعت: ۱۹۶۳ء
کل صفحات: ۲۱۰

تعارف

زیر نظر مقالے میں حالی کی شاعری میں سیاسی شعور کا جائزہ لیا گیا ہے۔ پہلے تین ابواب حالی کے ادوار کا جائزہ لیا گیا ہے۔ جس میں سرسید احمد خان کی تحریک کی نوعیت کی بحث کی گئی ہے۔

جس میں حالی مناسبی قرار دیتے ہیں۔ آنے والے ابواب میں حالی کے افکار و تصورات کا موازنہ کیا گیا ہے اسی موازنے سے نتائج اخذ کیے ہیں۔

☆☆☆

معین دین عقیل

عنوان کتاب : اشاریہ کلام فیض

ناشر : کراچی: ادارہ یادگار

سنہ اشاعت: ۱۹۷۷ء

کل صفحات: ۱۳۲

تعارف

معین الدین عقیل کی یہ کتاب پورے کلام فیض پر مشتمل ہے۔ اس اشاریے کو چھ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب غزل پر، دوسرا منظومات پر، تیسرا باب قطعات پر، چوتھا باب متفرقات پر، پانچواں باب تراکیب شعر پر، اور چھٹا باب غیر مدون کلام فیض کے اشاریے پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

مقبول انور

عنوان کتاب : مطالب اقبال

ناشر : لاہور: فیروز سنز لمیٹڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۸۲ء

کل صفحات: ۲۶۸

تعارف

اس کتاب میں محمد مقبول انور نے علامہ اقبال کے کلام کی تفہیم کے لیے مشکل الفاظ کے معنی اور اہل علم کا مختصر تذکرہ بھی دیا ہے، جن کا ذکر اکثر کلام اقبال میں ملتا ہے۔ یہ کتاب کلام اقبال کو صحیح طور پر سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔ اس لیے اس کا شمار امدادی کتابوں میں ہوتا ہے۔

☆☆☆

ملک حسن اختر

عنوان کتاب : اطراف اقبال

ناشر : لاہور: مکتبہ میری لائبریری

سنہ اشاعت: ۱۹۷۲ء

کل صفحات: ۳۸۲

تعارف

اس کتاب میں ۱۷ عنوانات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ جن میں پانچ مضامین علامہ اقبال کی نظموں پر مشتمل ہیں باقی عنوانات متفرق ہیں۔ کتاب کے آخر میں علامہ اقبال کے معلق مشاہیر کے اقوال کا ایک الگ باب دیا گیا ہے۔ ان مضامین کی تعداد مندرجہ ذیل ہے: مختصر حالات زندگی علامہ اقبال، شاعر رنگیں نوا، دیدہ بینائے قوم، فلسفۂ خودی اور بے خودی، تصور عشق، مرد مومن، نظریۂ فن، تصور تعلیم، تصور ابلیس، اقبال اور شوشلزم، اردو غزل، اقبال اور ہم ایک آرزو، خضر راہ، طلوع اسلام، مسجد قرطبہ، ساقی نامہ، زبان خلق ہیں۔

☆☆☆

ملک حسن اختر

عنوان کتاب : اقبال اور مسلم مفکرین

ناشر : لاہور: فیروز سنز لمٹیڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۹۲ء

کل صفحات: ۲۳۴

تعارف

اس کتاب میں ملک حسن اختر نے علامہ اقبال کے نظریات کا گیارہ اہم مسلم مفکرین سے موازنہ کیا ہے۔ یہ کتاب علامہ اقبال اور مسلم مفکرین کے خیالات اور اختلافات کو ظاہر کرتی ہے ان مفکرین میں امام ابوحنیفہ، امام مالک، حلاج، علی بن عثمان ہجویری، امام غزالی، ابن عربی، الجیلی، رومی، مجدالف ثانی، ابن خلدون، امام ربانی اور شاہ ولی اللہ ہیں۔

☆☆☆

مولانا عبدالسلام ندوی

عنوان کتاب : اقبال کامل

ناشر : لاہور: عشرت پبلشنگ ہاؤس

سنہ اشاعت: ۱۹۵۴ء

کل صفحات: ۴۰۰

تعارف

مولانا عبدالسلام ندوی کی کتاب ''اقبال کامل'' میں علامہ اقبال کے سوانح، حیات، تصنیفات، فلسفہ شاعری اور فکر و فن پر مفصل بحث کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ اس کتاب میں علامہ اقبال کے موضوعات شاعری پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ جس میں علامہ اقبال کا فلسفہ خودی، فلسفہ عقل و عشق، مردِ مومن، فلسفہ تعلیم، جیسے اہم موضوعات شامل ہیں۔

☆☆☆

مولانا عبدالمجید سالک، مولانا صلاح الدین (مرتبین)

عنوان کتاب : تقاریر یوم اقبال

ناشر : لاہور: بزم اقبال نرسنگھ داس گارڈن کلب روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۵۴ء

کل صفحات: ۵۶

تعارف

اس کتابچے میں یوم اقبال ۱۹۵۴ء کے موقعے پر پڑھی جانے والی تقاریر کا مجموعہ ہے۔ ان تقاریر کی تفصیل یوں ہے۔

اقبال کا اسلوب زندگی (عبدالمجید سالک)، اقبال پیمبر حرکت و حرارت (صلاح الدین احمد)، اردو ادب میں علامہ اقبال کی شاعری کا حصہ (صوفی غلام مصطفیٰ تبسم) ہیں۔

☆☆☆

مولانا شبلی نعمانی

عنوان کتاب : موازنہ انیس و دبیر

ناشر : لاہور: عشرت پبلشنگ ہاؤس

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۲۸۸

تعارف

مولانا شبلی نعمانی نے اپنی اس کتاب میں مرثیہ کے آغاز و ارتقاء کے بعد میر انیس کی شاعری پر تفصیلی بحث کے علاوہ میر انیس و دبیر کے کلام کا تقابلی جائزہ پیش کیا ہے جو کہ اردو مرثیے میں میر انیس و دبیر کے مقام و مرتبے کو جاننے میں مدد دیتا ہے۔

☆☆☆

مولوی عبدالحق

عنوان کتاب : افکار حالی

ناشر : کراچی: انجمن ترقی اردو

سنہ اشاعت: ۱۹۷۴ء

کل صفحات: ۱۲۸

تعارف

یہ کتاب مولوی عبدالحق کی مولانا حالی کے بارے میں ان تحریروں کا مجموعہ ہے۔ جو حالی کی شخصیت، شاعری، اور تنقید نگاری پر لکھی تھیں۔ ان تحریروں کی تفصیل یوں ہے:

حالی اور عبدالحق، حالی کی شخصیت ایک مثالی کردار، حالی اور انسان، درد مند حالی، حالی کا جشن صد سالہ، حالی کی شاعری، حالی اور اردو ادب، حالی کی تنقید نگاری، ایک ہندی دوہا اور مولانا حالی کا محاکمہ، مسدس حالی، مقالات حالی، مکتوبات حالی اور تبصرے شامل ہیں۔

☆☆☆

مترجم مولوی شمس تبریز خان

عنوان کتاب : نقوش اقبال

ناشر : کراچی: نشریات اسلام

سنہ اشاعت: ۱۹۷۷ء

کل صفحات: ۳۲۰

تعارف

''نقوش اقبال'' مولانا ابوالحسن علی ندوی کی عربی زبان میں لکھی ہوئی کتاب ''روائع اقبال'' ہے۔ اس کا ترجمہ مولوی شمس تبریز نے کیا ہے۔ اس کتاب میں علامہ اقبال کے مضامین اور خطبات کا مجموعہ ہے ان مضامین کی تفصیل یوں ہے۔

شاعر اسلام اقبال: حیات وخدمات، اقبال کی تخلیقی عناصر، اقبال اور مغربی تہذیب و ثقافت، اقبال اور عصری نظام تعلیم، اقبال کا نظریہ علم وفن، ابلیس کی مجلس شوری، اقبال قومیت، وطنیت، عورت اقبال کے کلام میں، کلام اقبال میں تاریخی حقائق واشارات، علامہ اقبال کی نظمیں شامل ہیں۔

☆☆☆

مولوی وحید الدین سلیم

عنوان کتاب : افادات سلیم

ناشر : لاہور: شیخ مبارک علی تاجر کتب اندرون لاہور

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۲۸۰

تعارف

یہ کتاب مولوی وحید الدین کے ادبی، اصلاحی اور تنقیدی مضامین پر مشتمل ہے ان مضامین کی تفصیل یوں ہے:

اصلاح زبان، میر کی شاعری، ہماری شاعری کی نفسیات، سودا کی ہجویہ نظمیں، دکن میں ایک رباعی گو، تلمیحات، عرب کی شاعری، شاعری کے موضوعات عقائد وتوہمات، اور اردو شاعری کا مطالعہ شامل ہیں۔

☆☆☆

ممتاز الحق

عنوان کتاب : جدید غزل کا فنی وسیاسی مطالعہ

ناشر : دہلی: ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاؤس

سنہ اشاعت: ۲۰۰۴ء

کل صفحات: ۲۲۰

تعارف

ممتاز الحق کی یہ کتاب پی۔ ایچ۔ ڈی کے تحقیقی مقالے پر مشتمل ہے۔ جس میں آزادی کے بعد کی غزل کی صورت حال کو بیان کیا گیا ہے۔ اس مقالے کو چھ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ باب اول جدیدیت کی روداد پر، باب دوئم نئی غزل کے پیش رو پر، باب سوم نئی غزل کے فنی، سیاسی اور سماجی مطالعے پر مشتمل ہے۔ باب چہارم میں پاکستان میں نئی غزل کے حوالے سے (ناصر کاظمی، مجید امجد، احمد مشتاق، ظفر اقبال، منیر نیازی، محسن احسان، ساقی فاروقی، شہزاد احمد، وزیر آغا اور پروین شاکر) کو لیا گیا ہے۔ جب کہ باب پنجم میں ہندوستان میں نئی غزل کے حوالے سے (خورشید احمد جامی، خلیل الرحمٰن اعظمی، مظفر حنفی، مظہر امام، مخمور سعیدی، شہاب جعفری، شاذ تمکنت، بشیر بدر، اعزاز افضل، ظفر گورکھپوری اور قیصر جعفری ہیں۔ آخری باب نئی غزل کے ماحصل پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

ممتاز اختر

عنوان کتاب : ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم

ناشر : لاہور: ادارۂ ثقافت اسلامیہ

سنہ اشاعت: ۱۹۷۱ء

کل صفحات: ۳۱۵

تعارف

علامہ اقبال کے بعد دنیائے اسلام میں خلیفہ عبدالحکیم کے فلسفہ وفکر کو اہم مقام کیوں حاصل ہے؟۔اس عظیم مفکر نے علامہ اقبال کی زندگی کو کیوں مشعل راہ بنایا۔یہی سوالات اس کتاب کی وجہ تخلیق بنائے۔یہ کتاب حکیم محمد خلیفہ کے خاندانی حالات وسوانح پر مشتمل ہے۔یہ کتاب چھ ابواب پر مشتمل ہے۔پہلا باب خلیفہ عبدالحکیم کے خاندانی حالات وسوانح پر، دوسرا باب خلیفہ عبدالحکیم کی شخصیت و کردار پر، تیسرا باب خلیفہ عبدالحکیم کے اسلوب پر، چوتھا باب خلیفہ عبدالحکیم کو ایک اسلامی مفکر کے لحاظ سے پرکھتا ہے۔پانچواں باب خلیفہ عبدالحکیم کے خطبات، مقالات اور تراجم شدہ مضامین کا احاطہ کرتا ہے۔باب ششم خلیفہ عبدالحکیم کے محاسن کلام کا تجزیہ اور منتخب کلام پر مشتمل ہے۔یوں یہ کتاب خلیفہ عبدالحکیم کی علمی اور ادبی خدمات کا احاطہ پیش کرتی ہے۔

☆☆☆

ممتاز حسین

عنوان کتاب : غالب ایک مطالعہ

ناشر : کراچی: انجمن ترقی اردو

سنہ اشاعت: ۱۹۶۹ء

کل صفحات: ۱۷۱

تعارف

یہ کتاب ممتاز حسین کے غالب کے فکر وفن پر مشتمل پانچ مضامین کا مجموعہ ہے۔اس کا پیش لفظ جمیل الدین عالی نے لکھا ہے۔ان مضامین کی تفصیل یوں ہے۔تاریخ کی رزم گاہ میں غالب کا موقف، غالب کا ردِعمل، غالب کا آئینۂ فن، احساس ظرف اور طنز جب کہ آخری مضمون احساس غم کے نام سے لکھا گیا ہے۔

☆☆☆

ممتاز حسین

عنوان کتاب : ادب اور روح عصر

ناشر : کراچی : فضلی سنز

سنہ اشاعت: ۲۰۰۳ء

کل صفحات: ۱۷۵

تعارف

یہ کتاب ممتاز حسین مرحوم کے تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔اس سے پہلے یہ مضامین مختلف رسائل میں شائع ہو چکے ہیں۔ان مضامین کی تعداد گیارہ ہے۔ان میں ممتاز حسین سے گفتگو اور ممتاز حسین بطور نقاد (سہیل احمد) اردو ادب کی تہذیبی قدریں، ادب اور غیر ادب ، پاکستانی معاشرہ اور اردو تنقید ، ہماری شاعری میں دانش وری کی روایت، غالب اور ذوق کا موازنہ اردو شاعری کی زبان کی نسبت سے ، برصغیر پاک و ہند

کے مسلمانوں کے درمیان نشاۃ ثانیہ میں مولانا ابوالکلام آزاد کا حصہ، احمد ندیم قاسمی کی شاعری کا تجزیاتی مطالعہ اور اردو تنقید کے پچاس سال شامل ہیں۔

☆☆☆

ممتاز منگوری (مرتبہ)

عنوان کتاب : طیف اقبال

ناشر : لاہور : لاہور اکیڈمی

سنہ اشاعت: ۱۹۷۶ء

کل صفحات: ۲۰۸

تعارف

ممتاز منگوری نے اپنے استاد سید عبداللہ کے کلاس روم لیکچروں کو اس کتاب کی شکل میں محفوظ کیا ہے۔ ان لیکچرز کی تعداد بائیس ہے۔ ان کی تفصیل یوں ہے۔

اقبال فلسفی شاعر یا شاعر فلسفی، اقبال کی شاعری کے مختلف ادوار، اقبال اور تصوف اقبال اور خودی، اقبال اور عشق، عقل و عشق، تصور ابلیس اور خودی، اقبال کے تصورات تمدن، تصور قومیت اور ملت، اقبال کے سیاسی تصورات، اقبال تنقید مغربی نظاموں پر، اقبال کا مرد مومن، اقبال اور مغربی تمدن، اقبال کے تعلیمی تصورات، اقبال کا فن شاعری کیا ہے؟ اقبال کا فن، اقبال کا نظریہ فن، اقبال بحیثیت شاعر، اقبال کی علامات اور اقبال کی تغزل شامل ہیں۔

☆☆☆

مناظر عاشق ہرگانوی

عنوان کتاب : سہیل عظیم آبادی

ناشر : نئی دہلی: ساہتیہ اکادمی

سنہ اشاعت: ۱۹۹۲ء

کل صفحات: ۱۲۸

تعارف

اس کتاب میں مناظر عاشق نے سہیل عظیم آبادی کی شخصیت اور ادبی خدمات سے متعارف کروایا ہے۔ سہیل عظیم آبادی ایک افسانہ نگار، شاعر، صوفی مکتوب نگار، اور ڈرامہ نگار تھے۔ اس کے علاوہ ان کا شمار بابائے اردو مولوی عبدالحق کے رفقاء میں ہوتا ہے۔

☆☆☆

منزہ ماجد

عنوان کتاب : تسہیل اقبال

ناشر : راولپنڈی: صوفی تبسم اکیڈمی
ای۔۸۴۰ سیکٹر خیابان سرسید

سنہ اشاعت: ۱۹۹۳ء

کل صفحات: ۱۱۳

تعارف

اس کتاب میں منزہ ماجد نے علامہ اقبال کی طویل نظمیں (شکوہ، جواب شکوہ شمع و شاعر، والدہ مرحومہ کی یاد میں، خضر راہ، طلوع اسلام، ذوق و شوق، مسجد قرطبہ، ساقی نامہ، ابلیس کی مجلس شوریٰ پر تنقیدی تبصرہ لکھا ہے۔

☆☆☆

منظور احمد

عنوان کتاب : اقبال شناسی

ناشر : لاہور: ادارہ ثقافت اسلامیہ۲۔کلب روڈ

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۱۱۳

تعارف

اس کتاب میں علامہ اقبال کی فن شناسی پر منظور احمد کے چھ منتخب تنقیدی مضامین کو یکجا کیا گیا ہے۔ان مضامین کی تفصیل یہ ہے۔ اسلامی فکر میں بصیرت کی روایت اور اقبال، اقبال حالیہ فکری تناظر میں ، اقبال سائنس اور مذہب ، اقبال کا فلسفۂ مذہب، اقبال اور تصوف کی مابعد الطبیعات ، خدا، خودی اور زمان ومکان شامل ہیں۔

منور روف

عنوان کتاب : دیدہ ور

ناشر : لاہور: ادارہ فروغ اقبالیات

سنہ اشاعت: ۱۹۷۷ء

کل صفحات: ۱۶۰

تعارف

پروفیسر منور روف نے اپنے مضامین کو ''دیدور'' کے نام سے متعارف کروایا ہے۔ان مقالات کی تعداد نو ہے۔ دیدہ ور، اقبال کا تصور خودی، اقبال اور بے خودی، اقبال کا معیار مرد مومن، اقبال کے ہاں عورت کا مرتبہ، اقبال اور نسل نو، اقبال کا فلسفۂ تعلیم، اقبال کا نظریہ فن ، اور اقبال کا تصور ابلیس ہیں۔ یہ مقالات اقبال کے فکر وفن کی تفہیم کو آسان بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

☆☆☆

منیر احمد سلیچ

عنوان کتاب : اقبال اور گجرات

ناشر : گجرات: سلیچ پبلی کیشنز

سنہ اشاعت: ۱۹۹۸ء

کل صفحات: ۴۱۲

تعارف

محمد منیر احمد کا تعلق علامہ اقبال کے قریب ترین رفقاء میں اسے ایک ہیں۔اس کتاب میں محمد منیر نے علامہ اقبال کی سوانح حیات کو اقبال اور گجرات تک کے تعلقات تک محدود کر دیا ہے۔اس کتاب میں علامہ کے آباء اور سسرال، حضرت قاضی محمود سے علامہ اقبال کی بیعت، پہلی بیوی سے تعلقات، رجال گجرات سے علامہ کے مراسم، اور اقبال شناسی میں گجرات کے اہل قلموں کا کردار شامل ہے۔اس کتاب کے موضوع کو چھ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔نیز کتاب کے آخر میں اشاریہ بھی دیا گیا ہے۔

☆☆☆

میرزا ادیب (مرتبہ)

عنوان کتاب : تنقیدی مقالات

ناشر : لاہور: لاہور اکیڈمی

سنہ اشاعت: ۱۹۶۴ء

کل صفحات: ۵۰۴

تعارف

تنقیدی مقالات میرزا ادیب کی تالیف ہے جس میں بیشتر تنقیدی مقالات شعروشاعری پر مشتمل ہیں۔ ان مقالات کی تعداد بائیس ہے ان کی تفصیل یوں ہے۔

مسئلہ آغاز اردو (سہیل بخاری)، تنقید کیا ہے (آل احمد سرور)، نقاد (سید مجتبیٰ حسین)، غزل کا مطالعہ (حمید احمد خان)، غزل کا مزاج (وزیر آغا)، دلی کا دبستان شاعری (خواجہ زکریا)،

دبستان لکھنو کا پس منظر (ابومحمد سحر)، ادب میں لکھنویت (سید عبداللہ)، ولی دکنی (عبادت بریلوی) میر تقی میر (سید عبداللہ)، سودا (ضیا احمد بدایونی)، میر درد (سید عبداللہ)، نظیر اکبر آبادی (اختر بستوی)، خواجہ آتش (خلیل الرحمٰن اعظمی)، مصحفی (فراق گورکھپوری)، ناسخ (وارث کرمانی)، غالب (اسلوب احمد انصاری)، حالی (محمد حسن)، اکبر الہ آبادی (افضل صدیقی)، حسرت (یوسف حسین خان)، سحر البیان (گوکل چند نارنگ)، گلزار نسیم (گوکل چند نارنگ) ہیں۔

☆☆☆

ن

ن۔بخاری

عنوان کتاب : اشارات

ناشر : کراچی: بیت یوسف بخاری ناظم آباد

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۱۹۲

تعارف

''اشارات'' ن۔ بخاری کے سات تنقیدی مقالات کا مجموعہ ہے ان مقالات کی ترتیب یوں ہے۔

یادگار غالب کی روشنی میں حالی کا فن تنقیدی و سوانح نگاری، یادگار غالب کی افادیت، غالب کی شاعری کا سیاسی و سماجی پس منظر، شبلی بحیثیت (مورخ سوانح نگار، مقالہ نگار، نقاد)، سر سید احمد خان کا اسلوب نثر نگاری، علی گڑھ تحریک اور اس کا سیاسی و سماجی پس منظر، اردو شاعری میں ولی کا مرتبہ ہیں۔

☆☆☆

ناہید قاسمی

عنوان کتاب : ناصر کاظمی شخصیت وفن

ناشر : لاہور: سنگ میل پبلیشرز

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۲۲۲

تعارف

یہ کتاب ناہید قاسمی کے ایم۔اے کے تحقیقی مقالے پر مشتمل ہے جو سید سجاد باقر رضوی کی نگرانی میں لکھا گیا۔ اس مقالے کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب حالات زندگی اور شخصیت پر، دوسرا اردو غزل قیام پاکستان کے دور پر، تیسرا باب جدید غزل میں ناصر کاظمی کے کردار پر، چوتھا باب ناصر

کاظمی کی غزل کے اہم پہلوؤں پر، پانچواں باب ناصر کاظمی کی نظم اور نثر کے جائزے پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

نثار احمد فاروقی

عنوان کتاب : تلاش میر

ناشر : نئی دہلی: انجمن ترقی ہند

سنہ اشاعت: ۱۹۹۴ء

کل صفحات: ۱۸۹

تعارف

یہ کتاب نثار احمد فاروقی کے میر پر لکھے گئے تنقیدی و تحقیقی مضامین پر مشتمل ہے جو میر کے فن اور معاصرین پر روشنی ڈالتے ہیں۔ مضامین کی تفصیل یوں ہے۔

میر کا آرٹ (پس منظر اور عناصر ترکیبی)، میر کے امکانات ،میر اور یقین، میر اور سعادت علی، میر کی مثنوی شعلۂ شوق کا ماخذ، مثنوی دریائے عشق ،میر کی مثنویات ، نکات شعراء کی ایک اور روایت اور تذکرہ معشوق چہل سالہ ہیں۔

☆☆☆

نثار احمد قریشی

عنوان کتاب : صوفی غلام مصطفیٰ تبسم

ناشر : اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان

سنہ اشاعت: ۲۰۰۱ء

کل صفحات: ۴۱۰

تعارف

مجوزہ کتاب نثار احمد قریشی کا پی۔ایچ۔ڈی کا مقالہ ہے۔ جس میں صوفی غلام مصطفیٰ تبسم کی شخصیت و خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس تحقیقی مقالے کو چھ ابواب میں منقسم کیا گیا ہے۔ باب اوّل صوفی غلام مصطفیٰ کی حیات و خدمات پر مشتمل ہے۔ جس میں خاندان، پیدائش سے لے کر موت تک کے حالات و واقعات کا اندارج کیا گیا ہے۔ باب دوئم میں صوفی غلام مصطفیٰ تبسم کی تصانیف کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ان تصانیف میں تراجم ،شرحین، تالیفات اور نصابی کتب شامل ہیں۔ باب سوئم میں اردو شاعری کے ادوار کے ساتھ ساتھ اردو نظمیں ، اور ان کی نوعیت پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ باب چہارم میں تنقیدی کتب شامل ہیں جب کہ باب پنجم میں صوفی غلام مصطفیٰ تبسم کے تراجم و شرح کا جائزہ لیا گیا ہے۔ باب ششم صوفی غلام مصطفیٰ تبسم کے ادبی مقام اور محاکے پر مشتمل ہے کتاب کے آخر میں دیئے گئے ضمیمہ جات میں صوفی غلام مصطفیٰ تبسم کے غیر مدون نثری و شاعری کلام پر بحث کی گئی ہے۔

☆☆☆

نثار احمد قریشی

عنوان کتاب : صوفی غلام مصطفیٰ تبسم (کتابیات)

ناشر : اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۱۱۳

تعارف

یہ کتاب صوفی غلام مصطفیٰ تبسم کی تحقیقی و تنقیدی کتب کے ساتھ ساتھ ان پر لکھی جانے والی کتابوں کی فہرست پر بھی مشتمل ہے۔ اس میں ریڈیو، ٹیلی وژن پروگرام اور انٹرویوز بھی شامل ہیں۔ اس کتابیات کے موازنے سے صوفی غلام مصطفیٰ تبسم کی ادبی خدمات کا اندازہ ہوتا ہے۔

☆☆☆

نجیبہ عارف

عنوان کتاب : رفتہ و آئینہ

ناشر : اسلام آباد: پورب اکیڈمی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۲۷۰

تعارف

نجیبہ عارف نے ''رفتہ و آئینہ میں اردو ادب کا عکس تحقیقی اور تنقیدی مضامین کی صورت میں پیش کیا ہے۔ ان مضامین کو اصناف ادب کے لحاظ سے تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اول کو ''ادبی رجحانات'' کا نام دیا گیا ہے جس میں تین مضامین شامل ہیں، دور جدید کی تہذیبی ساخت اور اسلام: فکر اقبال کی روشنی میں، اردو نثر کے متصوفانہ رجحانات کا ارتقاء، اردو ادب میں تانیثیت کی تحریک ہیں، جب کہ حصہ دوئم میں شعری منظر نامہ بیان کیا گیا ہے۔ جس میں ن۔م۔راشد، فیض احمد فیض، منیر نیازی، افتخار عارف، انور مسعود، انعام الحق جاوید، محمد اظہار الحق، پروین طاہر، اور حمید شاہین کی شاعری شامل ہے۔ حصہ سوئم نثری ادب کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس میں ممتاز مفتی، مشتاق احمد یوسفی، سعادت حسین منٹو، عطاالحق قاسمی، اجمل نیازی، حمید شاہد، فاطمہ حسن اور وحید احمد کی نثر نگاری شامل ہے۔

☆☆☆

نذیر احمد (مرتبہ)

عنوان کتاب : اردو نظم پر تنقیدی نظر

ناشر : لاہور: ملک نذیر احمد تاج بک ڈپو

سنہ اشاعت: ۱۹۴۴ء

کل صفحات: ۶۴۸

تعارف

یہ کتاب اردو نظم کے ماضی، حال اور مستقبل پر بصیرت افروز مضامین کا مجموعہ ہے ان مضامین کو یوں ترتیب دیا گیا ہے:

اردو شاعری کا آغاز (عبدالسلام ندوی)، غزل کی ماہیت و ہیت (فراق گورکھپوری) لکھنو کا دبستان شاعری (محمد حسن)، اردو نظم کا تاریخی اور فنی ارتقاء (احتشام حسین)، دور جدید (عبدالسلام حسین)، جمال دوست، اسلوب، پرست ولی (سید عبداللہ)، میر کی شاعری (حامد اللہ افسر)، میر کا تغزل (مولوی عبدالحق)، درد کی شخصیت و شاعری (ڈاکٹر ظہیر احمد صدیقی)، مصحفی (فراق گورکھپوری)، خواجہ آتش (خلیل الرحمٰن) غالب اپنی شخصیت کے آئینے میں (آل احمد سرور)، غالب (پرویز اسلوب احمد)، حسرت کی شخصیت و کلام پر تبصرہ (عبدالشکور)، حالی (اسلوب احمد انصاری)، حالی کا تغزل (وحشت لکھنوی)، حالی کی شاعری (شیخ محمد اسماعیل پانی پتی)، مثنوی (حامد افسر)، مثنوی (مولانا عبدالسلام)، سحر البیان پر ایک نظر (احتشام حسین)، گلزار نسیم (گوپی چند نارنگ)، قصیدہ، صنف سخن کی حیثیت سے (ابو محمد سحر)، قصیدہ (حامد اللہ افسر)، سودا، ذوق بحیثیت قصیدہ نگار (سلام سندیلوی)، سودا (ضیا احمد بدایونی)، اردو میں مرثیہ نگاری (شاہد احمد دہلوی)، میر انیس کی شاعری کی خصوصیات (شبلی نعمانی)، انیس و دبیر (کلیم الدین احمد)، رباعی کی وجہ تسمیہ۔ مختلف نام اور مستقبل (عبدالسلام سندیلوی)، اکبر کا فن اور شخصیت (سید شبیہ الحسن)، نظیر اکبر آبادی (افضل صدیقی)، اصغر

گونڈوی (رشید احمد صدیقی)، مرحوم اصغر گونڈوی (عبدالسلام) ہیں۔

☆☆☆

نذیر احمد

عنوان کتاب :	تشبیہات اقبال
ناشر :	لاہور: اقبال اکادمی
سنہ اشاعت:	۱۹۷۷ء
کل صفحات:	۶۰۳

تعارف

نذیر احمد کی یہ کتاب کلام اقبال میں استعمال ہونے والی تشبیہات پر بحث کی گئی ہے۔ موضوع کے لحاظ سے کتاب کو آٹھ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب تشبیہ اور تشبیہ کی اقسام پر، دوسرا باب تشبیہ کی قدامت اور تشبیہ کے ماخذ پر بحث کی گئی۔ باب سوئم علامہ اقبال کے ابتدائی دور کی دو نظمیں (یتیم کا خطاب، ہلال عید سے اور ہمالہ) کی تشبیہات پر تبصرہ کیا گیا ہے۔

☆☆☆

نذیر احمد

عنوان کتاب :	مومن خان مومن حیات وشاعری
ناشر :	نئی دہلی: غالب انسی ٹیوٹ
سنہ اشاعت:	۱۹۹۱ء
کل صفحات:	۲۲۶

تعارف

۱۹۸۵ء غالب انسیویٹ کی طرف سے مومن خان مومن پر ایک سیمینار منعقد ہوا جس میں مومن خان مومن کی شخصیت اور شاعری پر کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔ اس سیمینار میں پڑھے جانے والے مقالات کی تفصیل یوں ہے۔ مومن کا سوانحی خاکہ (خلیق انجم)، مومن کی شخصیت کے بعض پہلو (حکیم چندنیر)، مومن کی پیچیدہ بیانی (رشید حسن خان)، مومن کی غزل گوئی (وہاب اشرفی)، مومن پیکر تراشی (عنوان چشتی)، مومن کی جمالیات کا مطالعہ (شکیل الرحمٰن)، مومن کے نقاد (تنویر احمد علوی)، مومن کا تلامذہ پر اثر (ظہیر احمد صدیقی)، غالب اور مومن (اسلم انصاری)، انیسویں صدی کے اردو فارسی ادب کی دو منفرد آوازیں (رضیہ اکبر)، انشائے مومن (کبیر احمد جائسی)، مومن غزل کے نئے آہنگ کا شاعر (کامل قریشی)، مومن اور شفتہ (صلاح الدین) ہیں۔ اس کتاب کے آخر میں نیاز فتح پوری نے مومن کی منتخب غزلوں کو بھی شامل کیا ہے۔

☆☆☆

نذیر احمد

عنوان کتاب :	غالب پر چند تحقیقی مطالعے
ناشر :	نئی دہلی: غالب انسی ٹیوٹ
سنہ اشاعت:	۱۹۹۴ء
کل صفحات:	۱۸۰

تعارف

اس کتاب میں نذیر احمد کے مرزا غالب پر لکھے گئے مضامین کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ ان تحقیقی مضامین کی تعداد سات ہے جن میں غالبؔ کے بعض خطوں سے متعلق کچھ علمی وادبی مسائل، غالبؔ کے ایک اردو شعر میں ایک دلچسپ تلمیح، غالب کے شعر میں چار تلمیحات، دستنبو اور دساتر، غالب کے ایک خط کے بعض امور کی توضیح سلاحقہ اور غالب دہلوی کے جداعلی سلطان بر کیارق سلجوقی، غالب کے ایک قریبی معاصر ہیں۔

☆☆☆

نسیم عباس

عنوان کتاب : اقبالیات اور قرۃ العین

ناشر : لاہور: اقبال اکادمی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۹ء

کل صفحات: ۲۷۵

تعارف

یہ نسیم عباس کا ایم۔فل کا تحقیقی مقالہ ہے جسے علامہ اقبال اوپن یورنی ورسٹی کی طرف سے پیش کیا گیا۔اس یونیورسٹی کی طرف سے بہترین مقالے کا ایوارڈ بھی ملا۔اس مقالے میں علامہ اقبال کے افکار و نظریات کا تقابلہ قرۃ العین کی تحریروں سے کیا گیا ہے۔ یہ مقالہ تین ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلا باب قرۃ العین حیدر اور علامہ اقبال کے خاندانی روابط پر مشتمل ہے، باب دوئم میں قرۃ العین حیدر کی اقبالیات سے دلچسپی کا موزانہ کیا گیا ہے۔ باب سوئم میں ادیبہ مشرق پر شاعر مشرق کے اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

☆☆☆

نصرت جبین

عنوان کتاب : اقبال کا تصور نسواں

ناشر : دہلی: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس

سنہ اشاعت: ۲۰۱۲ء

کل صفحات: ۲۴۷

تعارف

نصرت جبیں کا پی۔ایچ۔ڈی کا مقالہ ہے جسے کشمیر یونی ورسٹی ادارہ اقبالیات کی طرف سے پیش کیا گیا۔اس مقالے میں علامہ اقبال کی مغربی معاشرے اور ثقافت سے تذلیل اور اسلامی نظام میں مرتبے کو پیش نظر رکھتے ہوئے تجزیاتی خیالات کا اظہار کیا ہے۔اس مقالے کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب تاریخ عالم میں تصور نسواں پر مشتمل ہے۔ باب دوئم میں اسلام میں تصور نسواں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ باب سوئم اور باب چہارم اردو شاعری میں تصور نسواں پر جب کہ باب پنجم علامہ اقبال کے تصور نسواں پر مشتمل ہے۔ مقالے کے آخر میں اس باب کا محاکمہ پیش کرتا ہے۔

☆☆☆

نصرت زہرہ

عنوان کتاب : پارہ پارہ

ناشر : کراچی : ایمان زہر پبلی کیشنز

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۲۳۴

تعارف

نصرت زہرہ کی یہ کتاب پروین شاعر کی سوانح حیات، فکروفن اور مشاہدات و واقعات پر مبنی ہے۔جس پروین شاکر کی شخصیت کے مخفی پہلوؤں کو اُجاگر کیا گیا ہے۔کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔سوانح حیات، تصانیف اور شعری محاسن شامل ہیں۔

☆☆☆

نذیر حسنین زیدی

عنوان کتاب : مولانا ظفر علی خان (احوال و آثار)

ناشر : لاہور: مجلس ترقی ادب

سنہ اشاعت: ۱۹۸۶ء

کل صفحات: ۲۹۰

تعارف

یہ کتاب نذیر حسنین زیدی کے پی۔ایچ۔ڈی کے تحقیقی مقالے پر مشتمل ہے۔جس میں مولانا ظفر علی خان کی شخصیت کو

زیر بحث لایا گیا ہے۔ یہ مقالہ غلام مصطفیٰ خان کی زیر نگرانی لکھا گیا اس مقالے کو چار اہم ترین ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب مولانا ظفر علی خان کے پس منظر پر، دوسرا باب مولانا ظفر علی خان کے حالات زندگی پر، تیسرا باب سیاسی شعور پر جب کہ چوتھا باب مولانا ظفر علی خان کی شخصیت و کردار کا احاطہ کرتا ہے۔

☆☆☆

نظیر صدیقی

عنوان کتاب : اُردو ادب کے مغربی دریچے

ناشر : اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن

سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء

کل صفحات: ۱۵۳

تعارف

یہ کتاب نظیر صدیقی کے اُن مضامین پر مشتمل ہے جس میں مغربی شعر و ادب کو موضوع بنایا گیا ہے۔ ان مضامین کی تعداد چھ ہے جن کے نام یہ ہیں: اظہار ابلاغ، اردو ادب اور شعبہ اردو، جدید شاعری کی جدید ترین شکلیں، جدید شاعری کا برطانیہ رُخ، کولن ولسن کا تعارف اور جون ڈن شامل ہیں۔

☆☆☆

نفیس احمد صدیقی

عنوان کتاب : حسرت موہانی اور انقلاب آزادی

ناشر : کراچی: آکسفورڈ پریس

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۴۴۵

تعارف

یہ کتاب نفیس احمد صدیقی کے پی۔ایچ۔ڈی کے تحقیقی مقالے پر مشتمل ہے۔ جس میں مولانا حسرت موہانی کی سوانح عمری کے ساتھ ساتھ برصغیر کے سیاسی پہلوؤں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس مقالے کو چھ ابواب میں منقسم کیا گیا ہے۔ پہلا باب مولانا حسرت موہانی کے پس منظر پر، دوسرا باب ۱۹۰۸ء کے مقدمے پر، تیسرا حسرت موہانی کے سیاسی افکار اور ان کی کارگزاریوں پر، چوتھا باب مکمل آزادی کی تحریک پر، پانچواں باب کانگریس سے بیزاری اور مہاتما گاندھی سے اختلافات پر، چھٹا اور آخری باب دستور سازی اسمبلی پر مشتمل ہے۔ اسی باب میں مولانا حسرت موہانی کی ادبی خدمات کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔

☆☆☆

نوازش علی

عنوان کتاب : فراق گورکھپوری (شخصیت وفن)

ناشر : اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۵۴۶

تعارف

یہ نوازش علی کا پی۔ایچ۔ڈی کا تحقیقی مقالہ ہے جس کو سات ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب فراق گورکھپوری کے خاندانی پس منظر پر، دوسرا باب فراق کی غزل پر، تیسرا باب فراق کی نظم نگاری پر، چوتھا باب فراق کی رباعی اور دیگر اصناف سخن پر، پانچواں باب فراق کی تنقید نگاری پر، چھٹا باب فراق کی نثری مطبوعات پر، ساتواں باب فراق کے تراجم اور لطائف پر اسی باب کے آخری میں فراق کے ادبی مقام و مرتبے کا تعین کیا گیا ہے۔

☆☆☆

نورالحسن نقوی

عنوانِ کتاب : اقبال: شاعر ومفکر

ناشر : علی گڑھ: ایجوکیشنل بک ہاؤس

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۱۲۷

تعارف

نورالحسن نے اپنی اس کتاب میں علامہ اقبال کے فکروفن کا جائزہ لیا ہے اس جائزے میں عمومی باتوں کی بجائے علامہ اقبال کی اہم نظموں کا تجزیہ کیا گیا ہے اس کتاب کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جن کے نام یہ ہیں۔ حیات اقبال، اقبال کا فن ، اقبال کا فلسفہ، اقبال کی نظموں کا تجزیہ اور مختصر اہم نظمیں شامل ہیں۔

☆☆☆

نیاز فتح پوری

عنوانِ کتاب : اقبال

ناشر : کراچی: اردو اکیڈمی سندھ

سنہ اشاعت: ۱۹۹۱ء

کل صفحات:

تعارف

زیر نظر کتاب علامہ اقبال کی شخصیت وفن پر نیاز فتح پوری اوران کے معاصرین کے مضامین کا مرقع ہے۔ ان مضامین کی تعداد تیئس ہے۔ مضامین کی تفصیل یوں ہے۔ ایک بات (فرمان فتح پوری)، ملاحظات (نیاز فتح پوری)، حیات اقبال کی اہم تاریخیں (سید انصار علی) اقبال کی زندگی کا خاکہ (نیاز فتح پوری)، اقبال کا ذہنی ارتقاء (علامہ نیاز فتح پوری)، اقبال کے سیاسی رجحانات (نیاز فتح پوری)، اقبال کا فلسفہ خودی (نیاز فتح)، اقبال کا رنگ تغزل (نیاز فتح پوری)، اقبال کی حیات معاشقہ (محمد عظیم فیروز آبادی) ، اقبال کی شاعری (جگن ناتھ آزاد)، اقبال اور جمہوریت (غلام ربانی عزیز) مطالعہ اقبال غلط زاویہ نگاہ سے (محمد عبدالقیوم باقی)، تصورات اقبال کا سرسری جائزہ (کریم اللہ پالوی)، اقبال کے ڈرامائی عنصر (فتیح احمد کمانی) ، اقبال کی شاعری عملی نقطۂ نظر (احتشام حسین)، اقبال اور ایک فلسفی شاعر (سید ارتضیٰ حسن)، اقبال وغالب کا تقابلی مطالعہ (فرمان فتح پوری)، مسلمانوں کی سیاسی بیداری میں اقبال کا حصہ (محمود حسین)، اقبال اور تعلیم (اسمٰعیل سعید)، اقبال کے خطوط میں ادبی مباحث (سحر انصاری)، نگار اور اقبال (سید اظہار الحق) ، اقبال اور سرسید (معین دین عقیل) اردو شعراء دکن پر اقبال کے اثرات (فرمان فتح پوری) ہیں

☆☆☆

نیر جہاں

عنوانِ کتاب : مولانا شبلی نعمانی ایک مطالعہ

ناشر : دہلی : تخلیق کار پبلشرز

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۳۱۰

تعارف

شبلی نعمانی ایک ہم جہت شخصیت کے مالک ہیں۔ وہ بیک وقت نقاد، سفر نامہ نگار، مضمون نگار، سوانح نگار اور شاعر تھے۔ اس کتاب میں ڈاکٹر نیرہ جہاں نے شبلی کی سوانح نگاری کا جائزہ اور اس کے نتائج سلیقے سے مرتبہ کیے ہیں اس موضوع کو چھ ابواب میں منقسم کیا گیا ہے۔ سوانح نگاری کا جائزہ اور سوانح ادب کے عناصر بیان کیے گئے ہیں۔ باب دوئم اردو ادب میں سوانح نگاری کی روایت پر مشتمل ہے۔ باب سوئم میں شبلی نعمانی کے عہد سوانح نگاری اور شخصیت کا جائزہ لیا گیا ہے۔ باب چہارم میں شبلی نعمانی

کو بحیثیت سوانح نگار بحولہ (المامون، الا فاروق، سیرۃ النعمان، سوانح مولانا روم، اور سیرت طیبہ کی روشنی میں پرکھا گیا ہے۔ شبلی کی خاصیت یہ ہے کہ انہوں نے سوانح نگاری کے لیے مشہور مشاہیر و ناموران اسلام کا انتخاب کیا۔ باب پنجم شبلی نعمانی کے معاصر سوانح نگاروں کے مواز نے پر مشتمل ہے۔ چھٹا باب شبلی کی سوانح نگاری کے امتیازات، ومحاکمات پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

و

واجد رضوی

عنوان کتاب : دانائے راز

ناشر : لاہور: مقبول اکیڈمی ادبی مارکٹ۔ چوک انارکلی

سنہ اشاعت: ۱۹۴۹ء

کل صفحات: ۲۷۸

تعارف

واجد رضوی کی یہ کتاب چار تقریروں اور تین مضامین پر مشتمل ہے۔ یہ تقاریر یوم اقبال کے موقع پر پڑھی گئی تھیں جن کو تحریری شکل دی گئی۔ ان تقریروں میں چار موضوعات پر لب کشائی کی گئی جن کو ریکارڈنگ کے ذریعہ تحریری شکل میں لایا گیا۔ اقبال بارگاہ ایزدی میں، اقبال اور کشمکش وانقلاب، اقبال کا تصور عشق اور آنچناں زہرے ہیں۔ مضامین میں اقبال کا فلسفۂ خودی، اقبال کا فلسفۂ بے خودی، اقبال اور آرٹ، اور اقبال بارگاہ رسالت میں ہیں۔

☆☆☆

وحید عشرت

عنوان کتاب : اقبال فلسفیانہ تناظر میں

ناشر : لاہور: حکیم عروہ وحید سلیمانی آر۔ پرنٹرز

سنہ اشاعت: ۲۰۰۹ء

کل صفحات: ۳۹۴

تعارف

اس کتاب میں ڈاکٹر وحید عشرت نے علامہ اقبال کے فلسفے کو بین الاقوامی فکر کے تناظر میں پرکھا ہے۔ اس موضوع کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے باب میں علامہ اقبال کی سوانح

کا دوسرے شعرا کی زندگی کے ساتھ موازنہ کیا گیا ہے۔ جس میں عمر اور علاقائی اختلافات پر بحث کی گئی ہے۔ دوسرے باب میں علامہ اقبال کے فلسفیانہ تناظر کو دوسرے فلسفیوں کی رائے میں پرکھا گیا ہے۔ تیسرا باب علامہ اقبال کے فلسفے کو سیاست کے تناظر میں بیان کرتا ہے۔ جب کہ چوتھا باب علامہ اقبال کے فلسفیانہ نظریات کو تنقید کے تناظر میں پرکھتا ہے۔

☆☆☆

وحید قریشی

عنوان کتاب : شبلی کی حیات معاشقہ

ناشر : لاہور : ٹی اینڈ ٹی پبلشرز

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۱۴۴

تعارف

ڈاکٹر وحید قریشی کی کتاب ''شبلی کی حیات معاشقہ'' پر عرفان احمد عرفان نے تنقید کی ہے۔ جس میں شبلی نعمانی اور عطیہ فیضی کے تعلقات پر مبنی اس مقالے میں جدید مشائدات کی روشنی میں اصل حقائق کو سامنے لانے کی کوشش کی گئی ہے۔

☆☆☆

وحید قریشی

عنوان کتاب : ۱۹۶۵ء کے بہترین مقالے

ناشر : لاہور: البیان چوک انار کلی

سنہ اشاعت: ۱۹۶۶ء

کل صفحات: ۳۶۱

تعارف

اس کتاب میں ڈاکٹر وحید قریشی نے مختلف اصناف ادب کی تحقیقی تحریروں کو یکجا کیا ہے۔ ان کو بارہ عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جن میں تحقیق، تنقیدی، عملی تنقید، شخصی مطالعہ، مذہب، تعلیم، جنگ، فنون لطیفہ، علاقائی ادب، ترجمہ، انٹرویو، دین اور ریاست ہیں۔ ان مضامین کا انتخاب مختلف رسائل سے کیا گیا ہے۔ مضامین کی تفصیل یوں ہے: ایک نکتل دو پروں (افتخار حسن)، سحر البیان : ایک نادر قلمی نسخہ (وحید قریشی)، ادب یا تحریک (مظفر علی سید)، تلاش منزل (سلیم احمد)، تنقید کا تاریخی شعور اور انفرادیت (سید محمد عقیل)، ادب اور زندگی کا رشتہ (سجاد باقر رضوی)، موت، ادب اور دیو مالا (منیر احمد شیخ)، باغ و بہار (سہیل بخاری)، اردو غزل: اقبال، (وزیر آغا)، شہید اردو قتیل ادب: مولانا صلاح الدین (سید عبداللہ) علی عباس حسینی کی افسانہ نگاری (عبد المغنی)، وحدت وجود اور وحدت الشہود (مولانا تمنا عمادی)، ناکام طالب علم (حمید احمد خان)، مریقہ جہاد اور اس کے کامیابی کے ذرائع (مولانا ابوالاعلی مودودی)، ایک تاریخی آویزش (مرزا ادیب)، لاہور کی گواہی (جیلانی کامران)، بیگم سرائے (کرنل خواجہ عبدالرشید) یوسف زلیخا (غلام رسول عالم پوری)، نہرو کی ناکامی (جیفرے بارالکلو، بشیر ساجد)، اور دین اور سیاست کا رشتہ (منظور قدر، حنیف رامے) ہیں۔

☆☆☆

وحید قریشی

عنوان کتاب : مقالات تحقیق

ناشر : لاہور: مغربی پاکستان

سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء

کل صفحات: ۲۶۴

تعارف

''مقالات تحقیق'' وحید قریشی کے تنقیدی و تحقیقی مقالات کا مجموعہ ہے۔ ان مقالات کی تفصیل یوں ہے۔

پاکستان میں اردو تحقیق کے دس سال (۱۹۵۸ء سے ۱۹۶۸ء) تک، پنجاب یونی ورسٹی کا ایک تحقیقی مقالہ، مثنوی کدم راؤ پدم

راز، دیوان شوق ایک جائزہ، حالات حسن کے دو ماخذ، میر حسن اور سحر بیان، خوان نعت: ایک محاکمہ، مقدمہ مثنویات میر حسن، جہاندار شاہ، مقدمہ کلام آتش ایک جائزہ، گلستان سخن ایک تجزیہ، بنیادی اردو ایک تجزیہ، حوالہ جات قانون فوج داری پر ایک طائرانہ نظر، مشرق میں فہرست سازی کی ایک روایت، کتابیات تحقیق و تنقید، کتاب نامہ شبلی: پر ایک نظر اور فن تاریخ قانون گوئی شامل ہیں۔

☆☆☆

وحید قریشی، زاہد منیر عامر (مرتبین)

عنوان کتاب : علامہ اقبال کی تاریخ ولادت (ایک مطالعہ)
ناشر : لاہور: بزم اقبال، میکلوڈ کلب روڈ
سنہ اشاعت: ۱۹۹۴ء
کل صفحات: ۳۴۸
تعارف

علامہ اقبال کی تاریخ پیدائش کے بارے میں اختلافات ان کی زندگی میں ہی شروع ہو گئے تھے اسی وجہ سے ڈاکٹر وحید قریشی اور زاہد منیر عامر نے مل کر علامہ اقبال کی تاریخ پیدائش پر لکھے گئے مضامین کو اس کتاب کی شکل میں اکٹھا کیا ہے۔ اس میں اردو، انگریزی زبان پر لکھے گئے مضامین شامل ہیں جو کہ سولہ (اردو) اور چار انگریزی زبان میں ہیں۔ بعد میں ملنے والے مضامین کا اندراج کتاب کے ضمیمے میں کیا گیا ہے۔ ان میں سن اور سنہ کا فرق بیان کیا گیا ہے۔ ان مضامین میں توضیحی حواشی بھی دیئے گئے ہیں۔ ان مضامین کی تفصیل یوں ہے۔ تاریخ پیدائش ایک بڑی غلط فہمی کا ازالہ (فقیر سید وحید الدین) ایک غلط فہمی، غلط فہمی کا ازالہ (خالد نظیر صوفی) علامہ اقبال کی تاریخ ولادت (مرغوب صدیقی) شاعر مشرق علامہ اقبال اور ان کا سنہ ولادت (عبدالقوی دسنوی) علامہ اقبال کی صحیح تاریخ پیدائش (نظیر صدیقی) علامہ اقبال کی تاریخ پیدائش چند نئے زاویے (سعید اختر درانی) علامہ اقبال کی تاریخ ولادت (وحید قریشی) علامہ اقبال کی صحیح تاریخ پیدائش (اکبر حیدری کاشمیری) کچھ علامہ اقبال کی ولادت اور حالات کے بارے میں (ملک علی خان فائق) تاریخ ولادت کا مسئلہ (ڈاکٹر جاوید اقبال) اقبال کی تاریخ ولادت (مالک رام) مفکر پاکستان کی تاریخ ولادت (محمد حنیف شاہد) علامہ اقبال کی تاریخ پیدائش (شیخ اعجاز احمد) علامہ اقبال کی تاریخ ولادت کا مسئلہ (سجاد حسین شاہ) ایک اہم دستاویز کا تنقیدی جائزہ زاہد منیر عامر اور انگریزی چار مضامین کے نام یہ ہیں:

۱ Allama Iqbal date of birth(Sh. Ejaz Ahmad)
۲ The date of Muhammad Iqbal's birth(Jan Marek)
۳ Date of Iqbal birth (S.A. Vahid)
۴ When was Iqbal born (Prof. Jagan Nath Azad

☆☆☆

وسیم انور

عنوان کتاب : کیفی اعظمی: شخصیت شاعری اور عہد
ناشر : ساگر: پرائم پبلشرز منشی مارکیٹ وی ٹی روڈ
سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء
کل صفحات: ۲۹۴
تعارف

یہ کتاب وسیم انور کے تحقیقی مقالے پر مشتمل ہے۔ جو کیفی اعظمی کی شخصیت، شاعری، اور عہد کے متعلق ہے۔ اس مقالے کو چار ابواب میں منقسم کیا گیا ہے۔ پہلا باب شخصیت اور سوانح پر مشتمل ہے۔ دوسرا باب شاعری کے ادوار، نظریات و تصورات، اور طرز اسلوب کا احاطہ کرتا ہے۔ تیسرا باب کیفی اعظمی کے عہد پر ہے جس میں تاریخی و سیاسی، سماجی حالات، ادبی صورت حال، اور ترقی پسند شعرا کا ذکر کرتے ہوئے کیفی اعظمی پر ترقی پسند تحریک اور اس دور کے اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

☆☆☆

وقار احمد رضوی

عنوان کتاب : تاریخ جدید اردو غزل
ناشر : اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن
سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء
کل صفحات: ۱۰۲۲
تعارف

اس کتاب میں جدید غزل کی تاریخ کو نہایت عمدہ طریقے سے ترتیب دیا گیا ہے۔ جس میں اردو غزل کا پس منظر، اصول، اور جدید غزل کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اول پس منظر، آغاز و ارتقاء عربی فارسی کے اردو غزل پر اثرات، دبستان اردو، ایہام گوئی سے لے کر علی جواد زیدی تک کے شعرا کے کلام پر تنقید کی گئی ہے۔ حصہ دوئم جدید غزل گو شعراء پر مشتمل ہے۔ جس میں ۱۹۴۰ء کے بعد کے شعراء اور شاعرات پر تنقید کی گئی ہے۔ کتاب کے آخر میں حالی سے لے اب تک غزل کے مختلف اسلوب کو تاریخ، تحقیق اور تنقید کو پرکھا گیا ہے۔ جن میں اہم موضوعات میں مقدمہ شاعر و شاعری، امام امداد عصر کی ''کاشف حقائق'' اور کلیم الدین کا ''تذکرہ'' شامل ہے۔

☆☆☆

وقار عظیم

عنوان کتاب : تنقیدی ادب
ناشر : لاہور: شعبہ اردو پنجاب یونی ورسٹی
سنہ اشاعت: ۱۹۵۹ء
کل صفحات: ۵۱۰
تعارف

پنجاب پبلک لائبریری نے متفرق تنقیدی مضامین کو اس مجموعے کی شکل میں مرتب کیا۔ جس میں مضامین کی تعداد پچاس ہے۔ ان مضامین میں پاکستان کی قومی زبان (سید باقر حسین)، جنگ آزادی کا اثر زبان پر (ابواللیث صدیقی)، اردو کی ابتداء کے چند نظریئے (مفتون احمد)، اردو میں مثنوی (تہمینہ مجیب)، غزل کی اہمیت (مولانا عبدالمجید سالک)، اردو میں مرثیہ نگاری (شاہد احمد دہلوی)، ناول (عزیز احمد)، ناول کا ارتقاء (آل احمد سرور)، ڈرامے کا فن (محمد حسن عسکری)، اردو میں ڈرامہ نگاری (سید امتیاز علی تاج)، یکابا بی ڈرامے کی تکنیک (عابد حسن منٹو)، اردو میں افسانے کا ارتقاء (مسعود حسین خان)، ہمارا افسانوی ادب (پروفیسر حمید سالک)، اردو میں صحافت (مولانا عبدالمجید سالک)، ۱۵۔ انشائیہ میں طنز و مزاح (وقار عظیم)، تنقید کیا ہے؟ (کلیم الدین احمد) اردو شاعری میں تصوف (صوفی غلام مصطفیٰ تبسم) اردو کا پہلا دور (ماخوذ) میر کی شاعری ان کی زندگی سے ہم آہنگ ہے (سید احتشام احمد ندوی) میر کا تغزل (مولوی عبد الحق) خصوصیات کلام غالب (مرتب) غالب کی عظمت (عبادت بریلوی)، غالب کا فلسفہ (ابو محمد سحر)، غالب اپنی شخصیت کے آئینے میں (آل احمد سرور)، حالی کی شاعری (شیخ محمد اسماعیل پانی پتی)، حالی کا تغزل (وحشت لکھنوی) اکبر الہ آبادی (مولانا علم الدین سالک)، اردو ادب میں اقبال کی شاعری کا حصہ (صوفی غلام مصطفیٰ تبسم) اقبال بحیثیت مفکر (عبدالواحد)، اقبال کا فلسفہ خودی (ڈاکٹر عند لیب شادانی)، اقبال کا مرد مومن (رضا علی)، فورٹ ولیم کالج (حامد حسن قادری) باغ و بہار اور اس کا مصنف (وقار عظیم)، فسانہ عجائب (رشید احمد صدیقی) مکاتیب غالب (حمید اللہ خان) جدید نثر کا ارتقاء اور سر سید احمد خان (اختر میاں جونا گڑھی) آزاد کی شگفتہ نگاری (شوکت تھانوی) ڈپٹی نذیر احمد کی انفرادیت (سید عبداللہ)، حالی کی نثر (جمیل جالبی)، حالی کی تنقید (عبادت بریلوی)، شبلی کا مقام (عبدالسلام) شرر کے تاریخی

ناولوں کا ایک جائزہ (الطاف بریلوی)، فردوس بریں (اویس احمد ادیب) راشدالخیری ناول نگاری (صلاح الدین)، شیخ عبدالقادر (صلاح الدین) خواجہ حسن نظامی (یوسف حسن خان) ، مولانا ابوالکلام آزاد (قاضی عبدالغفار) آغا حشر کا فن (سید وقار عظیم)، منشی پریم چند کے آرٹ پر سرسری نظر (زمانہ پریم چند نمبر) ، انارکلی (مرزا محمد)، ادب برائے ادب یا ادب برائے ندگی (پنڈت سکشن پرشا کول) ہیں۔

☆☆☆

ی

یاسمین رفیق (مرتبہ)

عنوان کتاب : اشاریہ کلام اقبال اردو

ناشر : لاہور: اقبال اکیڈمی، بحرین روڈ

سنہ اشاعت: ۲۰۰۱ء

کل صفحات: ۴۰۵

تعارف

یہ کتاب یاسمین رفیق کے ایم۔اے کے تحقیقی مقالے پر مشتمل ہے اس مقالے میں علامہ اقبال کے اردو کلام کا اشاریہ بنایا گیا ہے۔جس میں مندرجہ ذیل تین اشاعتوں کو حوالہ بنایا گیا ہے۔

۱۔ شیخ مبارک علی اور شیخ غلام علی کی قدیم اشاعتیں
۲۔ ''کلیات اقبال اردو'' شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور۔۱۹۷۳ء مابعد
۳۔ ''کلیات اقبال اردو'' اقبال اکادمی پاکستان لاہور۔ ۱۹۹۰ء ومابعد

اس اشاریہ میں مصروں کو الف بائی ترتیب سے اشاریے کے لیے مرتب کیا گیا ہے۔ ہر مصرے کے سامنے تینوں اشاعتوں کے حوالے دیئے گئے ہیں۔اس کتاب میں مقالے کو نظر ثانی اور ترمیم کے ساتھ پیش کیا گیا۔

☆☆☆

یکتا امروہوی (مرتبہ)

عنوان کتاب : اقبال خواتین کی نظر میں

ناشر : دہلی: دفتر اتالیق انگریزی کلاں محل

سنہ اشاعت: ۱۹۴۷ء

کل صفحات: ۲۶۴

تعارف

یکتا امروہوی کی یہ کتاب اس بات کا محاکمہ کرتی ہے کہ علامہ اقبال کی شخصیت اور شاعری نے صنف نازک پر کیسے اثرات مرتب کیے۔ اس کتاب میں برصغیر کی بلند پایہ خواتین نے علامہ اقبال کے بارے میں جن موضوعات پر مقالات لکھے ہیں ان کو مرتب کیا گیا ہے۔ ان مضامین کی تعداد بائیس ہے۔ جن کے نام یوں ہیں فاطمہ بیگم، نسرین منشی (فاضل میری نظر میں)، صغرا ہمایوں (اقبال اور ان کی اقبال مندی)، آنسہ قمر شمشاد (اقبال کا سفر بت خانے سے کعبہ تک)، لیلیٰ لکھنوی (اقبال میں مذہب کا عنصر)، حسن بانو قزلباش بی۔اے (شاعر مشرق)، صفیہ علاؤالدین بی اے (اقبال طالب علم کے لیے)، خامسہ انعام الحق (فلسفہ اسلام اور اقبال)، شمیم جالندھری منشی فاضل (اقبال کا پیغام)، شہر بانو شوخ نیازی (اقبال مکتب سے لندن تک اور ان کی شاعری)، وحیدہ عزیز (اقبال کے تین ادوار پیغمبر سخن)، فیروزہ انور بہاری (اقبال کی شاعری)، آنسہ محمودہ رضویہ اردو آنرز (بطل جلیل) مس بلدیپ کوروپ (اقبال بحیثیت منظر نگار)، زینت ساجدہ بی اے (مفکر اعظم) عفیفہ بیگم (اقبال کے متعلق میرے خیالات) مسز کرتار نرماں، نباض فطرت، فخر ہندوستان (آنسہ اختر جمال)، ریحانہ رئیس (ترجمان حقیقت)، اور ثریا عزیز (علامہ اقبال کا پیغام) ہیں۔

☆☆☆

یوسف حسین خان

عنوان کتاب : روح اقبال

ناشر : حیدر آباد: مطبوعہ اعظم اسٹیم پریس گورنمنٹ ایجوکیشنل پرنٹرز

سنہ اشاعت: ۱۹۴۱ء

کل صفحات: ۳۵۷

تعارف

ڈاکٹر یوسف کی ''روح اقبال'' میں علامہ اقبال کے پورے کلام کا تجزیہ لیا گیا ہے۔ اس تجزیے میں علامہ اقبال کے کلام کو تین موضوعات کے تحت پرکھا گیا ہے جس میں اقبال اور آرٹ، اقبال کا فلسفۂ تمدن، اور اقبال کے مذہبی خیالات ہیں۔ ان تینوں عنوانات کے تحت زندگی اور کائنات کے تمام مسائل کو اقبال کے کلام کی روشنی میں بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ ایک مستند کتاب ہے جس میں کلام اقبال کا نچوڑ بیان کیا گیا ہے۔

☆☆☆

یونس جاوید

عنوان کتاب : حلقۂ ارباب ذوق

ناشر : لاہور: مجلس ترقی ادب کلب روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۸۴ء

کل صفحات: ۳۸۹

تعارف

یونس جاوید کی یہ کتاب حلقہ ارباب ذوق کے ادبی سفر پر مشتمل ہے اس میں بزم داستان گو سے لے کر حلقہ ارباب ذوق تک اور پھر تقسیم در تقسیم کے نتیجے میں حلقے کے انتشار کے مراحل قلم بند کیے گئے ہیں۔ اس کتاب میں اردو ادب کی تقریباً چالیس سال کی تاریخ رقم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

☆☆☆

یونس جاوید

عنوان کتاب : اقبالیات کی مختلف جہتیں

ناشر : لاہور : بزم اقبال، کلب روڈ

سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء

کل صفحات: ۳۸۴

تعارف

اس کتاب میں یونس جاوید نے علامہ اقبال پر لکھے جانے والے مقالات کو اکٹھا کیا ہے ان مقالات کو ان کے موضوعات کے تحت چار
حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں ایسے مشاہیر کے حوالے سے مقالات ہیں جو علامہ اقبال سے گہری دل چسپی رکھتے تھے۔ دوسرے حصے میں علامہ اقبال کے افکار وتصورات پر مشتمل مقالات شامل ہیں، تیسرے حصے میں کلام اقبال کے متعلق مضامین ہیں جب کہ چوتھے اور آخری حصے میں علامہ اقبال کے سفر مدراس اور کابل کے حوالے سے مقالات ترتیب دیئے گئے ہیں۔ ان مضامین کی تفصیل یوں ہے: اقبال کے غیر مسلم مداح اور نقاد (سید عبداللہ)، اقبال اور چغتائی (وحید قریشی)، سید جمال الدین افغانی اور اقبال (معین الدین عقیل)، ڈاکٹر اقبال اور مولانا انور شاہ کشمیری (اختر راہی)، اقبال کا تصور کائنات (محمد شمس الدین صدیقی)، اقبال کا نظریہ: فن تعمیر کے بارے میں (محمد عبداللہ چغتائی)، اقبال اور فکر مغرب (محمد حیات سیال)، فکر اقبال کا مآخذ (جمیل یوسف)، اقبال اور علم (ریاض صدیقی)، اقبال کا شعری آہنگ (مرزا محمد منور، قاضی افضل حق قریشی)، علامہ اقبال کی فارسی غزل (مرزا محمد منور)، خفتگان خاک سے استفسار (شریف کنجاہی)، علامہ اقبال کی ایک مثنوی مسافر (مرزا ادیب)، علامہ اقبال کی رباعیات (سلیم اختر)، اندلس کلام اقبال کے آئینے میں (ممتاز منگوری) اقبال کی دو نظمیں اور اُن کا پس منظر (تحسین سروری)، گلشن راز جدید (عشرت رحمانی)، اقبال کے ایک مصرعے کی تشریح (جابر علی سید)، داستانی از دکن آوارده دم (محمد عبداللہ قریشی) اور علامہ اقبال مزار بابر پر (عبدالمغنی) ہیں۔

☆☆☆

یونس حسینی

عنوان کتاب : اختر شیرانی اور جدید اردو ادب

ناشر : کراچی: انجمن ترقی اردو پاکستان

سنہ اشاعت: ۱۹۷۴ء

کل صفحات: ۵۱۰

تعارف

یہ کتاب یونس حسینی کا پی۔ایچ۔ڈی کا مقالہ ہے۔ جس میں اختر شیرانی کی زندگی، شاعری اور نثری خدمات کو احاطے میں لایا گیا ہے۔ اس مقالے کو سات ابواب میں منقسم کیا گیا ہے جس میں ایک ضمیمہ بھی ہے۔ پہلا باب اختر شیرانی کی شخصیت پر، دوسرا باب اختر شیرانی کی شاعری پر، تیسرا باب اختر شیرانی کی افسانہ نگاری و مکالمہ نویسی پر، چوتھا باب صحافت اور علمی تحریروں پر، پانچواں باب اختر شیرانی کے فن پر، چھٹا باب جدید اردو ادب میں اختر شیرانی کے مقام و مرتبے کا تعین کرتا ہے۔ جب کہ ساتواں باب ضمیمے پر مشتمل ہے۔ جس میں وہ کلام دیا گیا ہے جو کہ غیر مطبوعہ تھا۔ پوری کتاب کا اشاریہ بھی بنایا گیا ہے۔

☆☆☆